















# عہد نامہ جات

واقعہ نامہ جات و عطا یاسے سند سرکار کینی انگریز بہادر و ملکہ عظمیٰ شاہ انگلستان و

ہندوستان با و الیان ملک و راجگان و نوابان و روسائے اردنی و بیرونی و سند و ملکہ شاہ

جو حسب الایامے گورنمنٹ

جناب سی یو این سن صاحب بہادر سابق سکریٹری آف انڈیا حال چوٹی کشنر لاہور نے

ہنگام سکریٹری سات جلد ون مین ترتیب و تالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا خبر دے کے

جس میں عہد نامہ جات و واقعہ نامہ جات و عطا یاسے سند متعلقہ خاندان سپیہ اردن گپورو

بندیل گھنٹ

حب الایامے نشی نول کشور صاحب مالک و مہتمم مطبع ہذا کے بندت

کنیہ لال صاحب منصرم علاقہ راجہ لال مادہ ہوسنگ بہادر رئیس

ایٹھی نے ترجمہ اسکا زبان اردو میں فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایک ستم ۱۹۴۷ء

مطبع نشی نول کشور واقع لکھنؤ میں چھپی



## اعلان

یہ مجید گورنٹ کے حکمت شائع نہیں ہوا باک ان قسم سے شائع  
کے مصارف اور سب کے مذہب سے ترجمہ کرنا یا  
اور چھپوا یا ہے الاعد چھپانے کے حسب ضابطہ قانون  
گورنٹ انڈیا میں جیٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اس کے  
طبع میں مبادرت فرماویں فقط  
نور کشتی مالک مطبع اودہ اخبار





ترجمہ جلد سوم

منجملہ سات جلد کتاب

عہد نامہ مجاہد و اقربان نامہ مجاہد و سند سرکار

شاہنشاہی انگلستان و ہندوستان بادشاہ

ملک و راجگان و نوابان و رؤسائے

معلقہ خاندان پیشوا و ناگپور و

بندیل گھنٹہ



## ویب ایچ

بہ باعث موجودہ زمینی راقم کے بہ مقام کلکتہ نقشہ جات اس جلد کے پیش نقشہ جاریہ جلد اول و  
دو بہ تیار نہ ہو سکے

ورائے رئیسان بند لکھنؤ جنکا ذکر اپنے موقع پر اس بند میں ہوا ہے یہ ان ذیل بند لکھنؤ  
نے بھی حصول ٹرفرنٹ یعنی آمد رفت اسباب تجارت اپنے اپنے علاقہ میں یہ کتاب جس مرقی  
تھی موقوف کر دیا ہے —

سمیٹر

سریلا

جسو

بہری

چوبی جاگیر تراون و بیسوندہ دنیا گانون

ناگور

سہ اول

راقم شکر گزاری ڈاکٹر ٹیٹن صاحب پوٹھل اسسٹنٹ بنا لکھنؤ کی اوکرتا ہے جن صاحب نے اکثر  
اسناد راقم کے پاس بھیجی جو دفتر فورین گورنمنٹ میں موجود نہ تھیں —

مقام شملہ

تاریخ ۱۲۸۱ھ ستمبر ۱۸۶۲ء عیسوی —

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۹۳	نمبر ۴ ایضاً دیہات عطیہ بنام راجہ چکری سنگھ	۴۳۸	۸۷ واجب العوض کو رحیمین سنگھ -
۴۹۴	نمبر ۵ دیہات عطیہ بنام راجہ بجا ور سنگھ	۴۴۳	۸۸ اقرار نامہ ہٹا کر درجن سنگھ - ۱۱ اکتوبر ۱۸۷۸ء
۵۰۰	نمبر ۶ دیہات عطیہ بنام راجہ اجمی گڑھ سنگھ	۴۴۵	۸۹ ایضاً - ایضاً - ۱۳ فروری ۱۸۷۸ء
۵۱۲	نمبر ۷ دیہات عطیہ بنام جاگیر دار جسو والہ سنگھ	۴۵۰	۹۰ اقرار نامہ ہٹا کر شین سنگھ
۵۱۳	نمبر ۸ دیہات عطیہ بنام راجہ چتر پور سنگھ	۴۵۲	۹۱ ایضاً - ایضاً - رئیس میر -
۵۲۳	نمبر ۹ دیہات عطیہ بنام راجہ برودہ سنگھ	۴۵۵	۹۲ واجب العوض نواب نصیر الدولہ -
۵۲۴	نمبر ۱۰ دیہات وغیرہ مقبوضہ دریا و سنگر چوبے	۴۶۲	۹۳ حکم نامہ نواب محمد حسن علی نام الدولہ و فی والدہ
۵۲۵	نمبر ۱۱ دیہات عطیہ بنام جاگیر دار علی پور سنگھ	۴۶۳	۹۴ اقرار نامہ راوہا و بھادینخت سنگھ جاگیر دار چرکانو
۵۲۶	نمبر ۱۲ دیہات عطیہ بنام جاگیر دار کوئی سنگھ		وغیرہ - ۲۶ - نومبر ۱۸۷۸ء -
۵۲۷	نمبر ۱۳ دیہات عطیہ بنام راجہ ناگود - سنگھ	۴۶۸	۹۵ اقرار نامہ گمان سنگھ جاگیر دار گنیا دہانا - یکم اگست ۱۸۷۸ء -
۵۳۱	نمبر ۱۴ دیہات عطیہ بنام راجہ سہاول سنگھ		تمتہ جات
۵۳۲	نمبر ۱۵ دیہات عطیہ بنام راجہ سیر سنگھ	۴۶۱	غریب دیہات عطیہ
۵۳۵	نمبر ۱۶ ایضاً دیہات عطیہ بنام راجہ سیر سنگھ		نمبر ۱ دیہات راجہ پنا سنگھ -
۵۵۰	نمبر ۱۷ دیہات بنکا دعوی نصیر الدولہ نے نسبت پیشو کیا کہ جاگیر نواب عماد الملک محرم کو دی تھی -	۴۶۱	نمبر ۲ دیہات جو راجہ پنا کو سنگھ میں عطا ہو
		۴۶۶	نمبر ۳ دیہات عطیہ بنام راجہ کادی سنگھ -

## گزشتہ

از انجاکہ یہ کتاب الاجاب سب کیو اسطے مخصوص والیان ملک ہند کے کیے بہت کار آمد اور ہمیشہ کیو اسطے والیان ملک اور فکے ذریعہ دیوان متحد و کلائک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جب سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خرید اس یوسف نبل عزیز کی جنکا نانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزو مند تھا صرف کئے ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو میں ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دھراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر ہفت جلد بقدر ایک سو اجلاو کے جناب حکیم نثنیٰ عبدالغنی صاحب میر نثنیٰ سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہیں معہذا اشکر گزاری جناب معلیٰ العالی مہاراجہ مان سنگھ صاحب بہادر قائم جنگ ہی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملکوں کے لیے قریب تین سو اجلاو مجموعہ ہر ہفت جلد خرید فرماوینکے۔ اب جمیع والیان و رساے ملک ہند سے چشمہ اہشتیہ اس یادگار تواریخ ہند کو نبل توجہ سے خرید فرما کر سرمایہ فخرت و فرمندی حاصل فرادین گے۔ اور علی الخصوص جن صاحبوں نے جلد ۱۰ امور مجبورہ واسطے ملکہ علی ہی اونکو خرید فرما چاہیے اور جلد سوم و چہارم تو ایک ساتھ تیار ہوئی ہو چکی ہیں و ہر ہفت جلد ہر ہفت جلد

یگانیک بیاعت مرہون کے نظام سے صبح کرنے کے جاتا رہا۔

راگوباس نے کوشش کی کہ مادھوراؤ کو بیہوش کر کے لے کر اسکی لیاقت اور ہوشیاری کے سبب وہ ذلیل امورات انتظام میں ہو گیا اور گیارہ سال تک اُس نے اسکا انتظام دیا۔ ۱۸۷۷ء عیسوی میں مادھوراؤ لاؤلہ مرگیا ایک سال قبل اسکی وفات کے سینہ جیسا نے حکومت مرہون کی بندوستان میں دوبارہ قائم کی اور وہیلکنڈ کو فتح اور غارت کر کے شاہ عالم بادشاہ کو انگریزوں سے علیحدہ کر کے اُنکو تخت دہلی پر بیٹھایا اور اپنا دست بگر لکھا۔

بعد وفات مادھوراؤ کے اُسکے بجائی اور جانشین نرائن راؤ کا قتل ہوا اور راگوبا پھر محیط ہو گیا اور اکیبن سلطنت ایک گروہ سرکشان بجانب داری گنگا بانی بیوہ نرائن راؤ آ رہے تھے کی اور اس گنگا بانی کو بعد وفات اُس کے شوہر کے ایک لڑکا مادھوراؤ نرائن نامے پیدا ہوا تھا اور وہ راگوبا نے سینہ جی اور ہولکر اور انگریزوں سے ساز کر کے اپنی قوت زیادہ کی جب سینہ جی اور ہولکر نے اُسکو ترک کیا تو راگوبا نے پیر پوری مدد انگریزوں کی بالعوض سینہ جی سے سینہ جی دجزیرہ ساسنی و دیگر جزائر کنارہ بھیجے جنکے لینے کے واسطے سابق انگریزوں سے اکثر فوج کشی کی تھی اور اُنکو حاصل نہیں ہوئے تھے اور اب بخیال اسکے کہ پرتگالی اُنکو نہ لیں الا اُنکے قبضہ میں آگئے تھے حاصل کی جو قرار داد ہوئے وہ عہد نامہ نمبر ۷۷ مرقومہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۷۷ء عیسوی میں درج ہوئے اس عہد نامہ کے سبب اول جنگ مرہا پیدا ہوئی۔

جو فوج راگوبا کی مدد کو گئی تھی اُس نے کچھ فتح کی جس کے سبب راگوبا نے خوش ہو کر اضلاع ہوت و امود جمعی تخینا موکھان کیسالیانہ کی انگریزوں کو دی مگر یہ فتح راگوبا کی پسند روزہ تھی حاکم عالی بنگالہ نے اس عہد نامہ کو نامنظور کیا اور اُسکو ناجائز قرار دیا اور خود ایک فخر اپنی طرف سے کرنیل اپٹن صاحب نامے کو اراکین پونا کے پاس روانہ کیا تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۸۷۷ء کرنیل اپٹن صاحب نے عہد نامہ پورندہ نمبر ۷۷ منعقد کیا مگر اس عہد نامہ کی دو شرائط بعد ازان باس رضائے فریقین حکم ہوئیں اور ایک دفعہ شامل کی گئی اس عہد نامہ نے صلح فیما بین سرکار انگریزی اور اراکین مذکور میں قرار دی اور دوستی راگوبا منقطع ہوئی جس سے کوشش بیفائدہ بیج قائم رکھنے دوستی کے عمل میں لائے اور شرط کی کہ تمام ملک کوکان اور دس فیصدی آمدنی کل ملک

کام اپنے پر اور رکھنا تھراؤ معروف راگو با کے تعلق کیا ۱۷۵۷ء میں عہد نامہ نمبر ۲ بالاجی راؤ کے ساتھ اس سبب سے قرار پایا کہ طاقت انگریزوں کی جس نے اختیار اور حکومت کناراؤ کو مکان پر جو ملک مرہٹا ہے واقع ہے حاصل کی تھی کم کجا کے کیونکہ اس نے طاقت پاکر نگرہی کرنی استعد شروع کی تھی کہ سرکار انگریزی کو ضرورت فوج کشی کی بمقابلہ اُسکے پڑی اور اس فوج کشی میں مرہٹوں نے انکی مدد و جوشی کی مقامات قیام غارتگران مذکور کے قبضہ میں آئے اور خزانہ انکا فوج انگریزی کے جو سرکردگی کلا یو صاحب اور ایڈمرل یعنی جنرل فوج بحری وائس صاحب کے ۱۷۵۷ء میں گئے تھے ہاتھ آیا بعد ختم ہونے اس مہم کے عہد نامہ نمبر ۳ پیشوا کے ساتھ منعقد ہوا جس کے رو سے قطع نظر فوائد تجارت کے قوم وچ کی نسبت قرار پایا کہ وہ تجارت ملک مرہٹا میں نہ کیا کریں اور سرکار انگریزی کو دس دیہات منجملہ جن کے ایک بینکوب بھی تھائے

بیچ عہد باجی راؤ کے سرداران سیدھیاد ہو لکر کم رتبہ سے افسر فوج مرہٹا کے زیر حکم راؤ با کے ہوئے اور تمام ملک مالو اباستھانے چند جاگیر داروں کے جن میں ایک اندراؤ نیوا دھار کا تھا انہیں منقسم ہو گیا مرہٹوں کا اختیارات دہلی میں بہت تھا اور نا اتفاقی دہلی کی سبب انکی مداخلت مطلوب ہوئی بیچ ۱۷۵۷ء عیسوی کے مرہٹا نے تاج لاہور و ملتان فتح کیا مگر یہ فتح انکی باعث مہم خیم احمد شاہ ابدالی کی ہوئی جس نے مرہٹوں کو ایک شکست پر مقام پانی پت دی اور جس کے باعث انکی حکومت شمالی ہندوستان میں واسطے کچ عرصہ کے کم ہوئی یہ شکست انکی اس کے سبب ہوئی کہ اس وقت میں تیدل عہد فیما بین راگو با اور سدیشو راؤ بجاؤ کے ہوا تھا اور پیشوا اس شکست کے بعد صرف چند ماہ ہی قائم رہا

نانا صاحب کے بعد انکا پسر ثانی مادھو راؤ بلال جانشین ہوا یہ سترہ سال کی عمر کا اس وقت میں تھا لہذا کاروبار تقویض اس کے عموی راگو با کے رہا چونکہ اسکو اندیشہ نظام کا پیدا ہوا لہذا پیشوا نے چاہا جو تکرار انگریزوں سے باعث انکے حملہ کرنے اوپر سیدی جنجیرا والہ کے جو ایک دوست سرکار انگریزی تھا باقی ہے وہ رفق ہوا اور اسکا تصفیہ عہد نامہ نمبر ۴ کے ہوا انگریزوں سے بھی اسی نیت سے دوستی ہوئی کہ انکی مدد ملا کرے مگر یہ اتفاق

جیدر علی کرہا ہے اور نظام اور مرہٹوں نے مصلحت وقت سمجھ کر پیغام صلح کیا اور اجہارا اس عہد سے  
علحدہ کیا گیا اور عہد نامہ علحدہ سیندھیا کے ساتھ قرار پایا جس نے وعدہ کیا کہ وہ صلح نامہ چونکہ  
کر دیگا ان پیغامات کا نتیجہ یہ ہوا کہ عہد نامہ سال ۱۱۷۵ھ میں منعقد ہوا جس کے رو سے صلح  
فیما بین پیشوا اور سرکار انگریزی لندن کے رفقہ کے بیان آئی لہذا انگریزوں کی نسبت یہ شہر نہ رہا  
کہ وہ حمایت اور حفاظت راگو با کی نہیں کریں گے اور راگو با کو مدد دینے پر پیشوا سے ہٹا کر لگیا اور جس قدر صلح  
پیشوا کا بعد اتفاق عہد نامہ پورندہ لیا گیا ہے وہ واپس ہو گا اور نظام اور جیدر علی نے جو علاقہ  
انگریزی کے لیا ہے وہ واپس کریں اور سیندھیا ضابن فریقین کا دوبارہ تعمیل شدہ عہد نامہ  
ہو ارگو با بعد اس عہد نامہ کے چند ماہ زندہ رہا تفصیل بعد شہر طیارہ و ہم نامہ مذکور کی چودہواں  
آمد و رفت بحری کے قحی ایک علحدہ قلمہ عہد نامہ نمبر ۱۱۷۵ھ میں تیار ۱۱۷۵ھ اپریل ۱۱۷۵ھ کی گئی  
اور ۱۱۷۵ھ میں بھی ایذا ہوا کہ کوئی غرقین اپنے ملک میں دوسرے غرقین کے علاقہ سے کہہ مفرور کر  
پناہ نہ دیگا۔

حیدر علی نے مادیہ و مہاراجہ کے درمیان میں وفا پالی مگر اسکا فرزند شیواجی اربابہ کے  
عہد نامہ سال تیسرا منظور کرنا تھا مگر تیسرا سال سے پہلے ہی کہ عہد نامہ تیسرا جاریہ آباد آگیا ہے  
نیپال میں پیدا اور انگریز ایک فریق اور شیواجی فریق ثانی کے قرار پایا جسکے رد سے وہ رہا کہ  
زبردستی اس سے اطاعت حسب منشا شرط ہم عہد نامہ سالی کرانی چاہئے قبل اسکے کہ شرائط  
عہد نامہ نہ کی تعمیل ہو گوئیٹ مندر اس نے صلح بمقام مشکور شیواجی کے ساتھ کر لی اس عہد نامہ  
جو بلا اطلاع پیشوا منعقد ہوا تھا مرہٹوں نے نسخ عہد نامہ سالی تصور کیا مگر ارادہ اولوالعزمی  
سرداران گروہ مرہٹا جنھوں نے اب علیحدہ ایسے ارادہ ول میں لائے تھے باعث اتباع  
تجربا و تہذیب ہو ا۔

جب اول شہ ۶ مین ٹیپو کی طرف سے فساد ظاہر ہوا تو لارڈ کمار نوٹس دینا  
نے توجہ بجانب دوستی پیشوا مال کی عہد نامہ نمبر ۱۲ جس کے رو سے جنگ و صلح میں اتفاق  
مشروط تھا منعقد ہوا اور نظام بھی اس میں شریک ہوا عہد نامہ سڈنگاٹپام جو ٹیپو کے ساتھ ہوا  
اُس سے پیشوا قابض ایک شلٹ علاقہ کے ہوئے جو ٹیپو سے لیا تھا اور جس کی جمعیت کے ٹیپو

مرہٹا سے وہ انگریزوں کو دیکھا۔

اس عرصہ میں گروہ دارا کیس نہ کورہ گروہ میں منقسم ہوئے ایک کی سرداری میں مانا فرنا ویس اور سینہ دیا حامیدار پیشوا کے صغرسن تھے اور دوسرے گروہ کی سرداری میں مویا ہمشیرہ زادہ مانا فرنا ویس تھا جس کے مدد ہو لکرا اور رفقائے راگوبا مقیم پونا تھے، بوجہ عدم تعلق ہو لکرا کے گروہ مانا فرنا ویس نے سبقت حاصل کی اور مانا فرنا ویس نے نہ صرف تعمیل عہد نامہ پورندہ کو ملتوی کیا بلکہ یقین ہوا کہ اُس نے سازش مخفی فرانس والوں سے کی ہے جنہوں نے علاقہ انگریزی و قع مغرب ہندوستان میں اندیشہ ڈال رکھا تھا اور چونکہ گروہ مورابا نے مدد انگریزی طلب کی تھی لہذا مصلحت وقت یہ معلوم ہوا کہ ایک عہد نامہ جدید اوپر بنیاد عہد نامہ ۱۷۶۳ عیسوی کے ساتھ راگوبا کے قرار دیا جائے کیونکہ یہ مشہور تھا کہ راگوبا ہنگام صغرسن پیشوا بطور ولی کام کریگا عہد نامہ جدید نمبر ۱ تا ۲۴ ماہ نومبر ۱۷۶۳ عیسوی کے ساتھ راگوبا کے منقطع ہوا۔

فوج بمبئی جو واسطے مقرر کرنے راگوبا کے بطور ولی جاتی تھی بلا انتظار فوج بنگالہ پہنچی مدد کے واسطے بسرگروہ کی کرنیل کو ڈارڈ صاحب روانہ ہوئی تھی بجانب پونا۔ واڈ ہوئی اور بمقام تلہ پناہ تمام فوج مرہٹا سے مقابلہ ہوا فوج مرہٹا نے اُنکے معاوہ کا استہیام بند کر دیا اسلئے بہجوبری انھوں نے اقرار نامہ بے آبروئی کا نمبر ۱۰ بقیہ ورگانوارس مضمون کا کیا کہ تمام علاقہ جو گورنمنٹ بمبئی نے بعد وفات مادہ پورا و بلال کے حاصل کیا ہو وہ واپس دیا جائیگا بعد ازین فوج مذکور کو حکم واپسی ہوا اور واول واسطے طائیت تعمیل عہد نامہ کے اپنے پاس رسکے جواب اس عہد نامہ کا منظور نہیں ہوا اور کرنیل کو ڈارڈ صاحب کو جو شروع ۱۷۶۳ ع میں بمقام بمبئی پہنچے حکم ہوا کہ صلح ریاست پونا سے اوپر بنیاد عہد نامہ پورندہ کے منعقد کرے اور یہ بھی اُس میں ایزاد کیا جائے کہ فرانس والے مالک مرہٹا سے خارج کیے جائیں۔

پیغام صلح کچھ عرصے تک جاری رہے مگر آخر کار دشمنی شروع ہوئی کیونکہ مرہٹوں نے اصرار درباب واپسی سالتی اور سپردگی راگوبا کے بطور اول قدم بجانب صلح کیا بعد چند قوہات ملک کو تھکان اور مالو امین نصیب گورنمنٹ انگریزی ہوئی تھی انھوں نے سنا کہ سازش بمقابلہ اُنکے



ہمیشہ بہ ہوشیاری تعادلی تھی۔ انگریزی سے بچ رہا اور کار بہت تنگ ہو کر باہر کی شہریت  
 اس کے پیغام بھیجا کہ وہ حاضر ہوتا ہے اور یہ کار انگریزی ہتھیار سے فیاضی ہو چکا ہے۔  
 اس کے ساتھ کئی اسکوٹر ایکٹ عہد نامہ نمبر ۱۸ دی گئیں اور اس کے انقبول کیا ہو سکے۔  
 اس نے دعویٰ راجگی چھوڑ دیا اور منسلک کیا کہ وہ کارہ وریا کے کنگ پر جان مرضی ہوگی  
 رہے گا اور آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ لیا کر یگا پس مقام بھور شصل کا پور تمام قیام اس کا تجویز  
 ہو ۱۱ اور جو جاگیر بھور میں اس کو ملی اس کے باشندہ محفوظ دست اندازی عدالت دیوانی و دیوانہ  
 سے از روئے رگولیشن ۱۳۲۲ کیے گئے۔

تاریخ ۲۸- ماہ جنوری ۱۸۵۶ء باجی راؤ نے وفات پائی اور گل پایداد اپنے  
 پسرتی دھوند و نیت نانا کو دی اور متبقی مذکور کو سرکار انگریزی نے اس کا وارث مقرر کیا  
 کوئی جز و پیش باجی راؤ کا اس کے خاندان کے نام نہ تھا مگر جاگیر بھور و دھوند و نیت کے زمین  
 حیات تک جاری رہی اور باشندہ مطیع احکام عدالت دیوانی و فوجداری سے کیے۔  
 دھوند و نیت وہ مشہور نانا صاحب ہے جو حاکم اعلیٰ قتل کا پور میں تھا اور جو مقدمہ میں کچھش ہونہ  
 ۱۸۵۶ء میں تھا اب اس کا حال بصحت معلوم نہیں۔

## نمبر

شرایط فیما بین سرکار باجی راؤ پندت پر دہان	شرایط عہد نامہ فیما بین سیٹون لا صاحب
سنہ ۱۱ مطابق ۱۳۵۶ء ہنوریل سیٹون لا صاحب	گورنر بمبئی منجانب ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا
گورنر بندر گاہ بمبئی جو بمقام سپین انگریز نائب	کپنی و باجی راؤ پندت پر دہان یعنی وزیر عظم
انچرڈ صاحب کو دی گئی	ساہو راجہ باہ جوالانی ۱۳۵۹ء عیسوی مطابق

سنہ ۱۱

## شرط اول

انگریز اسپیہ رونہ اور چنڈہ آن کشتیون	انگریز صرف اپنی کپنی کی کشتیون کو رونہ
کو حسب دستور و سینگے جو بندر گاہ بمبئی کی	دینگے اور انکو جو تجاران و ملازمین متوسلین

خط جان پونا میں طلب ہوا تھا اور تیر غیب وہی ترمبک جی۔ بے ایمانی۔ سے قبل ہوا اور اس جہت میں پیشوا کی نسبت بھی شبہ شرکت پایا گیا لہذا باجی راؤ کو زبردستی راضی ہوا کہ اس نے وزیر کا کو میں کیا اور اسکو گرفتار کر کے قلعہ تتنا میں محبوس کیا باء تمبر ۱۸۱۷ء ترمبک جی قید سے فراری ہوا اور پیشوا نے اسکو خیمہ اپنے پاس رکھا اور گونڈا ہر میں دوستی سرکا اگر نی می میں گرجو شئی ہوا ظاہر کرتا تھا کہ باطن اس نے ہستی ہو کر و ناگ پر رو پیدا راستہ پیدا کی اور خود تیار ہی سنا جان جنگ میں مصروف رہتا تھا۔ یہ ساری بات دریافت ہوئے تو پیشوا کو اطلاع دی گئی کہ ایسی حرکت اگر باعث انفاخ عہد نامہ ہیں اور فوج لگی کہ حکم کوچ کرنے پونا کا ہوا اور باجی راؤ کو بھی ہوا کہ اپنے میں قلعہ مستحکم چھوڑ دے اور شرارت عہد نامہ نہ بد کو جو یہ کار انگریزی نے تجویز کی مین منظور کرے اصل مطالب اس عہد نامہ کے یہ تھے کہ وہ ترمبک جی کو گرفتار کر کے عوان کر دے اور قلعہ بالعوض خراج فوج کٹھنٹ ہوا زور سے عہد نامہ بین کے رکھی گئی تھی شامل کر دے اور اپنے دعویٰ نسبت لیکو اس کے راضی نامہ لکھ دے اور چونکہ نسبت اس کے ماتحت جاگیر داران کے ساتھ ۱۸۱۷ء میں ہوئے اسکو منظور کر کے اور ریاست اسے غیرت تحریکات سندی کرنے سے اجتناب کرے۔۔۔

جو طریق عدم مداخلت کا گورنمنٹ انگریزی نے چھ امور وسطی ہندوستان اور مالوا کے اختیار کیا تھا اسکے سبب پندار اسکے گرد کو نہایت طاقت پیدا ہوئی تھی اور انکی خاتنگری جو ۱۸۱۷ء میں انھوں نے علاقہ انگری میں شروع کی یہ کار کو اپنے طریق مذکور ہوا اسکے تبدیل کرنے کی ضرورت ہوئی پنداروں کو توقع بہت مدد و ریسان مرہا کی تھی مگر یہ دیکھا کہ وہ عہد نامہ ۱۸۱۷ء کے انکی طرف سے کیا گیا تھا اور امیر خان کو اس کے ماتحت میں قائم رکھنے سے اپنے جانب کر لیا تھا پس فوج ہو کر کو جنگ مہدیہ میر شکست فاش دی اور پندار کو بالکل ایک جنگ عظیم میں تباہ کر دیا اور اسکا سردار مجبور ہی تغیر کرنے کی شرط سے حاضر آیا اسی عرصہ میں باجی راؤ نے صلح عہد نامہ گذشتہ سے مخوف ہو کر اور جنگ پندار کو عینیت سمجھ کر شتہ دوستی سرکار انگریزی کو توڑا اور تباہی ۱۸۱۷ء ستمبر ۱۸۱۷ء کو خوب تیاری جنگ مدینہ کر کے یکم تیرہ رزیدنسی پونا پر حملہ آور ہوا اور اسکو ٹوٹ لیا بعد از بے قرنیہ مہ کے جہین باجی راؤ

## شرط سوم

انگریز کسی باشندہ ملک غیر کو جو ہنگام جنگ  
پناہ گیر بھیجے میں ہوا ہو گا وہ قوی یا تجارت یا  
کوئی اور قوم ہو اپنے وطن کو پس چلے  
میں اور اپنی جائداد اور کشتی کے لیجانہیں  
نزدیکین گے۔

انگریز کسی طرح کی روک اوپر باشندہ یا قوی  
یا تجارت کے یا نکل اقوام حکومت بسین و  
دیگر مقامات تا بہ جزیرہ ڈمان وغیرہ کے  
جو بھی میں آگئے ہوں کرینگے مگر انکو اپنی  
وطن میں معہ جائداد و کشتی کے آنے  
دینگے۔

## شرط چہارم

انگریز دو کشتی جنگی بشرط طلب و اسطرح حفاظت  
باجی راو کے کشتیاں ماہی گیر کی جو اسباب  
وساکن وغیرہ اپنے ساتھ رکھتی ہوں گی مقنا  
مہم اور ورسو ونگ اور ڈمان سے باہر  
مک ہمارا دینگے۔

کشتیاں ماہی گیر جن کے ساتھ اسباب  
اور سامان ہو گا آمد و رفت مقام ورسو و  
میں انکی محافظت سپاہیان انگریز ہی  
مقامات ورسو و مہم کے کرینگے

## شرط پنجم

انگریز لینس بلا قید واسطے لیجاں تمام قسم  
کے اسباب اور اجناس کے جو واسطے  
باجی راو کے درکار ہو گا دینگے اور انکے  
ملک کے تجارتی کو ہر قسم کی تجارت کی اجازت  
مثل آہن و شیشہ و گندک و شورہ و مار و پاپ  
وغیرہ باد اسے محصول شمولی دین گے  
(باستثناء توپ و گولہ و بارود و چھترہ) اور  
جن اشیاء پر سابق محصول نہیں لیا جاتا تھا  
وہ اب بھی بری رہیں گی اور اسی طرح باجی راو

تمام قسم کے اشیاء تجارت یا اسباب  
(باستثناء توپ و بارود و گولہ و چھترہ)  
جو اس سرکار کو درکار ہو گا مثل آہن و شیشہ  
و گندک و شورہ و پارچہ وغیرہ بلا قید ہم کو  
بہم پہنچا دینگے اور کسی طرح کی روک تجارتان  
اس ریاست کو بیچ حاصل کرنے اسباب  
مطلوبہ مذکورہ بالا کے نہ ہو گی اور نہ تجارتان  
و کمپنی انکار انکے ہاتھ فروخت کرنے میں  
کرینگے اور جب وہ انکو لیکر روانہ ہوں گے

مثلاً ہریزہ بھی یا دیگر مقامات کے ہیں جن میں  
انگریزی آبادی ہے اور انگریز باجی راؤ کے  
ہمازنوں میں مدافعت نہ کریں گے اور نہ سپاہی  
محافظ کسی غیر کی کشتی کو دینگے صرف ان چار  
کشتیوں کو جو اتفاقاً ہمراہ انگریزوں کی ہو جائیں  
پس اس حالت میں باجی راؤ کے ہمازنوں  
بھی مزاحمت نہ کریں گے

ہونگی یا کمپنی کی یا دیگر تہاران کی ہونگی مگر ان  
کشتیوں کو نہ دینگے جو غیر کے بندرگاہ کی  
ہونگی انکو رو نہ ہمارے سرکار سے ملے گا  
اُسکے ذریعہ سے وہ تجارت اور آمد و رفت  
بلا مزاحمت کر سکتے ہیں جو ہمارے رو نہ نہ لے گا  
اُسکو ہم سزا دینگے اور انگریز اس سزا دہی  
کا مقابلہ نہ کریں گے گورنمنٹ انگریزی جیسا پو  
ذکر ہو چکا ہے کشتی غیر تہار کو یا کشتی سپاہیان  
محافظین بندرگاہ غیر کو رو نہ دینگے جنکو  
پاس ہمارا رو نہ نہیں اور ہمارے ہمازن  
اس وقت تک مزاحمت دو تین کشتیوں سے نہ  
ہوں گے جو بندرگاہ غیر کی ہونگی مگر اتفاقاً  
ہمازن انگریزی میں آگئی ہوں گی جب تک وہ  
محافظت انگریزی میں رہیں گے۔

### شرط دوم

انگریزوں کی رعایا یا متوسلین اپنا اسباب  
ایسی کشتی پر نہ لاؤں گے جسکے پاس باجی راؤ  
کا رو نہ ہو گا مگر در صورت اشد وقع  
ہو جسکے باعث ایسا امر وقوع میں آئے  
اور باجی راؤ کے ہمازون سے اسباب کو  
گرفتار لین تو وہ اسباب مالکوں کو واپس لے گا  
در صورتیکہ وہ ثبوت اپنے اسباب کا دینگے  
انگریز انکا اسباب یا انکی رعایا کا ایسی  
کشتیوں پر بار نہ کریں گے جسکے پاس اس کا  
کارو نہ ہو گا اور صرف ان پر بار کریں گے  
جسکے پاس ہمارا رو نہ ہو گا مگر بصورت ضرورت  
اشد کے اگر ایسا ہو اور اسباب ہمارے  
ہمازن کا گرفتار کر لین تو بصورت ثبوت اُسکے  
کہ اسباب انگریزوں کا ہے یا اُنکے تہاران  
کا ہے اسباب واپس دیا جائیگا۔

### شرط ہفتم

انگریز کسی باجی راؤ کے ذریعہ کی اعانت  
کسی اور چیز سے بجز ان کے جنکا وہ نہ ہو سرکار  
باجی راؤ میں دس پے کا کرتے ہیں نہیں کریں گے  
گو وہ اس کے دوست ہوں اور باجی راؤ بھی  
اسی طرح کا وعدہ ساتھ انگریزوں کو مرعی رکھیں  
گے۔

انگریز کسی قسم کی اعانت و دشمنان سرکار کی نہ  
کرینگے گو وہ اس کے دوست بھی ہوں اور  
اسی طرح ہم بھی دشمنان انگریز کی اعانت نہیں  
کرینگے جو اس باب وہ اس سرکار میں دیتو  
ہیں وہ اس باب وہ اور ان کو بھی دین چھو  
ان کی خوشی ہو مگر سامان حبس نہیں۔

### شرط ہشتم

کوئی شخص کسی زمین کا پناہ گیر کسی حکومت  
میں ہو اور خواہ تجارت ہو خواہ ملازم اور زمین  
یا زمین لیکر بھاگ اسے تو قرض نہ اٹھا پاوے  
جائے گا ہر ان وہ مفروضہ پناہ گیر ہے اسے اگر  
زمین قرضہ یا بیع مالٹوں کی مالشی سے ثابت ہوگا  
تو روپیہ مالک کو اس سے و لو ادیا جائے گا اور  
شخص قرضہ کو اجازت ہوگی کہ جہاں چاہی  
چلا جائے مگر در صورتیکہ وہ غلام ہے تو وہ  
زبردستی سپرد کر دیا جائے گا۔

کوئی شخص یا انگریز یا باجی راؤ کی حکومت میں  
رہتا ہو بھاگ کر دوسرے کے علاقہ میں چلا  
جائے یعنی باجی راؤ کے علاقہ سے انگریز  
علاقہ میں یا انگریز علاقہ سے باجی راؤ کے  
ملک میں تو جہاں جائے گا وہاں کی گورنمنٹ کو  
مجبور اس امر پر کہہ گا کہ اپنے قرضہ کو راضی  
کرے اور اگر شخص مفروضہ غلام ہے تو وہ  
بجبر مالک کے سپرد کیا جائے گا۔

### شرط نہم

کوئی بہادر خور دیا کلان کسی سرکار کا ہو جو سختی  
ہو اسے کنارہ پر جا کر امان لے گا اسکی سب  
طرح کی مدد کی جائے گی اور اگر مستول یا چھت یا  
کوئی اور شئی نقصان پذیر ہوئی ہوگی اسکی مرمت  
کی جائے گی اور جہاں جاتا ہو گا وہاں کو روانہ

اگر کوئی جہاز انگریز یا باجی راؤ کا باعث  
سختی ہو یا کسی اور سبب سے کنارہ پر جا کر  
امان لے گا تو سب طرح کی مدد اسکی رہائی کی جائے گی  
دستی کے دسی جائے گی لیکن اگر کسی کنارہ پر جہاز  
کے صدمہ سے ٹکرا جائے یا شکستہ ہو جائے

بھی انگریزوں اور اُنکے تجاروں کو پتہ لگ  
سے بہتر امت تجارت کرنے کی اجازت  
دین گئے اور اسباب اور اجناس لیجانے  
کی بھی اجازت بادا اُسے حصول دین گئے

تو محصول معمولی جو سابق واسطے اسیسے  
اجناس کے دیا جاتا تھا اُنسے لایا جا لگا اور  
جن اشیاء پر سابق محصول نہ تھا اُنکے واسطے  
اب بھی کچھ محصول نہ دیا جا لگا اور اسطرح کہ  
قسم کی روک نسبت انگریزان و کمپنی و تجارت  
انگریزی بیچ خرید و فروخت اشیاء کے اس  
ریاست میں نہ ہوگی اور نہ اُنکے اشیاء  
مذکور کے لیجانے میں بعد اواسطے محصول  
معمولی روک ہوگی۔

### شرط ششم

انگریز حکومت دیہاتی مہم کی جتنی پورنگال  
والوں نے اُنکو دی ہے رکھیں گے تمام  
جہاز ہاے تجارتان و کشتیان ماہی گیر جو سرکار  
باجی راؤ کی ہوں گی بلا مزاحمت آمد و رفت دریا  
مذکور میں کوئنگی اور پانچ یا دس سپاہی مع  
اسلحہ کو جو جہاز ہاے تجارتان پر ہوں گے  
اجازت گزر کرنے کی معہ محافظ اُنکی خدمت کو  
ہوگی اور اگر وہ کوئی خبر لینے جاتے ہوں گے  
تو بھی اُنکو اجازت ہوگی۔

لکل حکومت اور اختیار جو گورنمنٹ بمبئی کا بیچ  
دریا کے مہم سے بمبئی تک ہے جیسے  
اُنکو پورنگال والوں نے دیا ہے ویسی ہی  
اُنکا اب بھی رہیگا اور جو زیادہ اختیار اُنھوں  
نے بعد ازان اپنی قوت سے حاصل کیا  
ہوگا اُنکے مجاز وہ نہیں تصور کیے جائینگے  
اور وہ بلا مزاحمت اجازت گزر کرنے کی دریا  
مذکور میں تمام جہاز ہاے تجارتان و کشتیان  
ماہی گیر کو جن میں اسباب ہوگا (باستثناء اُنکو  
جو ہمارے جہازوں سے متعلق ہوں گی)  
وینگو اور وہ پانچ یا دس سپاہیان مسلح کو جو  
انہیں کسی کام پر مامور ہوگی یا جو واسطے لائی  
خبر کر جاتی ہوں گے اجازت نوکر کرنے کی دینگے

کے قریب اوپر دریا میں رو برو سے بندرگاہ کے کرینگے اور در صورت اُنکے بمبئی میں آنے کے واسطے لینے پانی کے اُنکی تواضع مثل دوست کے ہوگی اور اس طرح جہاز انگریزی کی تو اُغٹ بھی در صورت اُنکے پہنچنے کے بندرگاہ حکومت باجی راؤ میں دوستانہ ہوگی۔

### شرط سیر و ہم

جہاز ہمارے تجاران حکومت باجی راؤ محمولہ اسباب تجارت کو انگریزوں نہ مذینگے اور مزاحم اُس سے ہونگے اگر وہ آمد و رفت دریائے گومان وپین و دیگر مقامات لنگرگاہ میں کریں مگر در صورتیکہ یہ جہاز بمقام بمبئی اپنا اسباب اُتارین اور جہاز پھر بار کریں تو اُنکو محصول بندرگاہ دینا ہوگا

کسی طرح کی روک مٹجانب انگریزان نسبت ہمارے جہاز ہمارے تجارت محمولہ اسباب تجاران ہمارے حکومت کے اگر وہ آمد و رفت سمندر سے دریائے گومان اور وپین اور دیگر مقامات لنگرگاہ میں کریں مگر در صورتیکہ ایسے جہاز بمبئی جائیں اور اپنا وہاں اُتارین تو اُنکو محصول دینا ہوگا بہر حال دریا میں کسی طرح کی مزاحمت کسی سرکار کی نسبت جہاز ہمارے تجاران کے نہ ہوگی

### شرط چار و ہم

جہاز ہمارے تجاران انگریزی دریائے وپین اور انگریزی کو بلا قید اجازت خرید کرنے اسباب خوردنی و دیگر اسباب تجارت کے دریائے گومان و وپین و دیگر مقامات میں ہوگی اور نیز واسطے باہر لیجانے اسباب مذکور کے

جہاز ہمارے تجاران بمبئی دریائے وپین اور گومان اور دیگر مقامات میں بلا قید خرید اسباب خوردنی و دیگر اشیاء تجارت کریں اور محصول معمولی ادا کر کے اُنکو باہر لیجان اس سرکار کی طرف سے اُنکی نسبت کچھ روک ٹوک نہ ہوگی

تو نصف اسباب سرکار کا ہوگا اور نصف مالک کے واسطے رہیگا۔

کر دیا جائیگا مگر در صورتیکہ کوئی جہاز کپنی یا تجارت ہمارے کنارہ پر شکست ہوگا تو نصف اسباب مالک کو واپس ہوگا اور نصف سرکار میں داخل ہوگا اور اس طرح ہماری حکومت کے جہاز کا اسباب جو بیہی میں شکست ہو جائیگا تقسیم ہوگا نصف کپنی کو اور نصف مالک اسباب کو ملیگا۔

### شرط دہم

جہاز باجی راؤ کے کسی کشتی سے گو وہ انکار نہ رکھتی ہو درمیان حدود معینہ مہم کے اوپر سیدھی بندرگاہ کو جاتی ہو ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری سے اس طرف مزاحم نہ ہوگی ہمارے جہاز کسی کشتی کو جسکے پاس اس سرکار کا رو نہ نہ ہوگا اور جو سیدھے مقامات معینہ مہم سے بجانب بندرگاہ جاتی ہوں فاصلہ ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری کے طرف سے مزاحم نہ ہونگے۔

### شرط یازدہم

باجی راؤ کے جہاز کسی کشتی ماہی گیر یا کسی اور کشتی سے جو انگریزوں کی یا انکی رعایا کی ہوگی اور اس سمندر میں آمد و رفت کرتی ہوگی مزاحمت نہیں کریں گے اور اس طرح باجی راؤ کی کشتی ماہی گیر یا انکی کسی اور کشتی سے یا انکی رعایا کی کشتی سے جہاز انگریزی مزاحمت نہیں کریں گے۔

### شرط دوازدہم

باجی راؤ کے جہاز بلا قید آمد و رفت بندرگاہ جہاز اس سرکار کے آمد و رفت بندرگاہ میں



مرہٹا سال بسال دریا سے نبکوت سے واسطے مصارف اپنے قلعجات وغیرہ جنوبی کی سب قسم کا غلہ چالیس ہزار روپیہ تک کا لیجا سکتے ہیں اور اسکا محصول نبکوت میں نہ لیا جائیگا اور انکو اجازت لیجانے بلا محصول استقدر تک اور شہتیر اور لکڑی وغیرہ کی ہوگی جو انکی سرکار کو درکار ہوگی اور بالعوض اسکے ہنور بل کمپنی کا اسباب ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ تک کا سال بسال اسطرح بلا محصول پونا تک جایگا مگر جانین سے ایسے موقع پر داخلہ دکانا ہوگا

### شرط نہم

کوئی اور محصول خشکی اشیاں انگریزی پیر کلام مرہٹا سوائے محصول راہداری کے تحصیل نہیں کریں گے۔

### شرط دہم

جنارو و بتول چھدنس ہماگوم ساتھ بالاجی باجی راؤنڈٹ پردہان کے موضع ولاس میں حصہ موروثی کا ایک باغ اور پندرہ بیگہ بٹائی آراضی رکھتا تھا بالعوض جسکے ننگا کو پیرا ہنور بل کمپنی کو دیا گیا۔

### شرط یازدہم

اسباب قوم ٹیچ کو اجازت راجا پور میں فرود ہونے کی نہوگی اور نہ انکی تجارت مقام مذکور میں ہوگی اس بارہ میں مرہٹا حکم مناسب صادر کریں گے اور لوگ مرہٹا کے مجاز تجارت کرنے راجا پور میں نہوئے گئے مگر در صورتیکہ تکرار شیدی سے واقع ہو تو یہ امر باج سپردگی گھریا کانوگا جیسا علیحدہ شرط آئندہ میں مذکور ہوگا۔

### شرط دوازدہم

برہمنان و ساکنین ہر اسکار و دیگر مردمان جو آمد و رفت واسطے پوجا کے کرین اُن سے محصول اُس چیز کا نہ لیا جائیگا جو اُنکے اپنی ضرورت کی یا پوجا کے واسطے ہوگی مگر بشرط اسباب تجارت کی نسبت جائز متصور نہ ہوگی۔

### شرط تیردہم

سرکار ہمارے رواج قدیم تمام قسم کا غلہ اور لکڑی وغیرہ لیجائیں گے مگر در باب حکومت

## شرط چہارم

چونکہ عہد حکومت انگریزا اور مرہٹا میں بمقام بینکوٹ یہ رسم تھی کہ شیدی لوگ چوتھے محصول ریت کی لیا کرتے تھے مرہٹا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ شیدی نہ بنو اس بارہ میں راضی کر دیں گے اور ہنور بل کمپنی کو اس باب میں کچھ وقت نہ ہوگی نہ درباب حکومت دریا سے بینکوٹ کے جواب واسطے دوام کے دیا جاتا ہے کچھ وقت عائد ہوگی اگر شیدی تکرار بیچ متا بہت بالا کے کریں تو انگریز کہتے ہیں کہ وہ باعث التوا سے فشار شرایط نہاد درباب پیڑگی گھریا کے نہ ہوگا۔

## شرط پنجم

مرہٹا اور پراخاس تجارت کے جو دریا سے بینکوٹ سے اوپر کی طرف گزر کرے بمقام گورگام و مار کے تحصیل محصول کریں گے اور کس طرح کی روک یا واگذاری بمقامات دیہاتی واقعہ دریا سے مذکور کے نہ کریں گے۔

## شرط ششم

چونکہ مقام دسگام گزرگاہ بنجارون کا ہے مرہٹا اقرار کرتے ہیں کہ جو اسباب اس راستہ سے مقام مار کو جایگا خواہش کی یا ترمی سے جاے کوئی اور محصول سوائے معمولی انکولا کے ادا نہ کریں گے۔

## شرط ہفتم

تمام وہ رعایا اور باشندے بینکوٹ اور بہت گدہ اور ان کے متعلقات کے جو باعث فساد انگریز کے علاقہ مرہٹا میں ہے آئے ہوں اگر وہ راضی ہوں تو سرکار مرہٹا انکو علاقہ انگریز میں جانے سے مانع ہوگی اور دیگر اشخاص جو آئندہ انگریزی ملک کو چھوڑنا چاہیں انکو بھی اجازت دوبارہ واپس آنے کی ہوگی اگر وہ بطر مذکورہ بالا منظور کریں اور ایسی رعایا جو ملک مرہٹا کو چھوڑ کر بینکوٹ کو چلی گئی ہوں وہ پھر ملک مرہٹا میں اگر انکو منظور ہو آسکتے ہیں ایسی حالت میں انگریز انکو نہیں روکیں گے۔

## شرط ہشتم

کے ہمراہ خود بنکوٹ تک آئے گا تاکہ معلوم ہو کہ احکام نامہ درباب دیہات کے قیام  
تعمیل ہوئے یا نہیں

### شرط ہفتم

یہ شرائط منعقد ہو کر طرفین میں منظور ہوئیں اور دونوں فریق مطابق اُنکے کار بند ہونگو  
جسکے سبب تمام تنازعات فرو ہو جائیں گے اور کوئی دعویٰ سرکار مرہٹا اوپر مہنور بل کیسے نہ  
تاتاج اس عہد نامہ کے نکر نیگے

### شرط ہجدهم

تمام عہد نامہ جات جو اب تک فیما بین سرکار مرہٹا اور سرکار انگریزی کے ہوئے  
ہیں اُن سب کا لحاظ رہے گا اور وہ سب بلا تفاوت طرفین کی جانب سے حساب  
اُنکے قائم رہیں گے

شرائط مذکورہ بالا ہم سے مشروط ہوئے اور ہم نے اُنکو منظور کیا بعد اوقت  
اُنکے ہم روپوسے حاضرین کے مہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کی ثبت  
کرتے ہیں اور اُنکی تصدیق اپنے اپنے نام دستخط کر کے بمقام پونا تہ تیج و سنہ مذکور  
عنوان کرتے ہیں

دستخط طامس بائی فیلڈ

دستخط جان سپنسر

### نمبر

شرائط عہد نامہ شیورام نپت تاتیا منجانب ماوہوراؤ بالاجی پسر بالاجی باجی اوپنڈت نپت  
پردہان المرقوم ۱۱-۱۲-۱۳ ستمبر ۱۸۶۱ء

### شرط اول

ایسے افسران مرہٹا جنھوں نے مہاورت روکنے پتہ مار کشتیوں کی ہوگی یا کسی طرح  
سندراہ کار و بار انگریزان میں ہوئے ہونگے اُنکے قصور کی سزا بے سخت اُنکو دی جائی

دریا کے حسب فشار شرائط عہد نامہ ہذا تعمیل ہوگی

### شرط چہارم

قلعہ جسونت گڑھ بالکل مسمار ہوگا اور انگریز بھی اپنی طرف سے کوئی گڑھی یا قلعہ نو موضع سپرد شدہ مین یا برب دریا تعمیر نہ کریں گے اور اسی طرح مرہٹا بھی برب دریا بنکوت یا اپنے دیہات مین کوئی مستحکم مقام مثل گڑھی وغیرہ تعمیر نہیں کریں گے لیکن شرط انگریزوں کو درباب بنانے مکانات و گودام وغیرہ کے جو انکو مناسب اپنے دیہات مین معلوم ہوں مانع نہیں ہوگی

### شرط پانزدہم

چونکہ تمام حکومت بنکوت اور ہمت گڑھ کی انگریزوں کے پاس ہے انکو جہانک ممکن ہو ہوشیار رہی کرنی ہوگی کہ کوئی دشمن اُس دریا سے رونما نہ ہو

### شرط شانزدہم

قلعہ گھریا چوبیس روز کے عرصہ مین بعد روانگی صاحبان انگریز تمام پونا سے دیا جاوے معہ اُس قدر توپ اور گولہ اور سامان وغیرہ قلعہ و جہاز کے جو گرفتار کنندگان نے واسطی قلعہ کی فوج کے یا کسی اور ضرورت کے وہاں چھوڑا ہو یا فروخت کر دیا ہو مگر جو پستل سامان وغیرہ جو درحقیقت ہنور بل کمپنی کا ہوگا وہ وہ لوگ اپنے ساتھ لے آوین افسران تولاجی جہان چاہین وہاں جائین اور اگر عیال و اطفال تولاجی کے اُسکے پاس جانا چاہین انکو اختیار ہے انگریز انکو نہیں روکیں گے بلکہ انکو اجازت جانے کی دیں گے اور سرکار مرہٹا اقرار کرتے ہیں کہ تولاجی کو کوئی جگہ یا اختیار سنبھلنے گھاٹ کے مذاجا گیا بالاجی باجی او پندت پردھان ایک معتبر افسر بھیجے گا اور وہ ایک صاحب کونسل بمبئی کے ہمراہ گھریا جائیگا اور وہ افسر جو سرکار مرہٹا سے تعلق رکھتا ہوگا اُسکے پاس سند اور احکام مناسب درباب سپردگی بنکوت اور اُسکے متعلق دیہات کے ہونگے اور جب کہ مرہٹا لوگ اور ہندہ گھریا نہیں پہنچ جائیں گے اور انگریز تیار روانگی کے ہونگے اُسوقت افسر مذکور سند اور احکام سپردگی فورٹ و کٹوریا معروف بنکوت صاحب کونسل کے حوالہ کریگا اور اُن جیسا

گھلا ہوا ہے اور اکثر لوگ اُسین بلا آگئی چلا جاسکتے ہیں اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو لوگ  
 باشندہ ریورپڑا کے جو ملازم مادہ ہور او کے ہوں اور مفرو ہو کر انگریزی علاقہ میں چلے جائیں  
 وہ بھی اُسی شرط پر سپرد کر دیے جائیں گے۔

### شرط چہارم

اشخاص لائق فوراً واسطے دوبارہ دینے حکومت اور علاقہ تجارت را جاپور کے شیدیان  
 جنہیں کو اُسی شرط پر اور اسی طرز پر روانہ کیے جائیں گے جس طرح وہ اُنکے پاس قبل از حملہ  
 رانا جی نیت کے تھے اور آئندہ اُس ملک کے ساتھ کوئی مرہٹا اشرورہ عایا مزاحم  
 نہ ہوں گے۔

### شرط پنجم

تمام قیدی جو مرہٹا اور شیدیوں نے عایا کے سرکار میں سے گرفتار کیے ہیں  
 اور اب اُنکے قبضہ میں ہوں ایک نہیں کے عرصہ میں تحریر عہد نامہ ہذا سے رہا ہو کر  
 بمبئی کو روانہ کیے جائیں گے اور گورنر ان سب کو آزاد کر دیں گے اور یہ تمہنی مرہٹا اور شیدیوں  
 میں سے اب موقوف ہو جائیگی۔

آخر میں یہ تحریر ہوتا ہے کہ احکام مناسب فوراً بنائے اور ان مرہٹا جاری ہونے کو فرمانبرداری  
 اور تعمیل ان شرائط کی کریں اور اُنکی تصدیق مہر اور ہور او ہو کر غور آلیا جائیگا بعد مہر اور  
 دستخط کے روانہ بمبئی کی جائیگی بعد ازان ایک ہفت اسکی کہ رز تیار کر کے پونا کو روانہ کریں گے۔  
 منطوری ان تمام کے میں گو بند شیورام نیت تا تیا اپنی فوراً دستخط اس عہد نامہ  
 منجانب مادہ ہور او بالاجی پنڈت مذکور و بالا کے بمقام بمبئی تبا سنج ۱۳۱۷ ہ ۱۷ ستمبر ۱۸۰۰ء  
 کرتا ہوں۔

### شرط ستراو

چونکہ در باب واپس دینے قلعہ اندیری و علاقہ ملحقہ کے مادہ ہور او کی فیاضی سے تحریک  
 ہوئی ہے امید قوی ہے کہ وہ یہ بھی دیدیں گے یا بالعوض اُسکے اور علاقہ اپنے ملک میں  
 سے جو مسادی جمع ہو گا دیں گے۔

اور واسطے آئندہ انسداد ایسی حرکات کو حکم حکم فوراً اس بارہ میں جاری ہونے کے اگر اسپر بھی کافی انسداد نہ ہوئے تو انگریز اس امر کی اطلاع مالدہوراؤ کو کریں اور اگر عرصہ واجب تک پہنچے اور سی انکی نہ ہووے اور انگریز مجرم سے اپنی داد و جسطح انکو مناسب معلوم ہو لین تو یہ امر باعث انفساخ شرائط دوستی سرکارین کا متصور نہوگا۔

### شرط دوم

اس عہد نامہ سے دو مہینے کے عرصہ میں معاوضہ معقول اُن تجاران کو جو ہنور بل کمپنی کی حمایت میں تجارت کرتے ہیں دیا جائیگا اور جنہوں نے کسی سبب یا حرکت ناجائز فسران ورعایاے مرہٹا کے کسی مقام پر کسی طرح یا کسی وجہ سے نقصان اٹھایا ہوگا اور حکم محکم جاری ہونے کے آئندہ مدد ایسے جہاز و نگو دی جائے جو تکلیف میں ہوں اور خشکے پاس رو نہ یا جھنڈہ انگریزی ہو اور ہرج یاروک مالکان جہاز کا بھیلہ بادبان کے گر جانے کے یا مستول وغیرہ کی شکستگی کے یا کوئی اور ایسے سبب کے ہو اور چونکہ شکستگی جہاز سے مراد یہ ہے کہ جہاز زور ہو اسے کنارہ پر پھینک دیا جائے اور وہاں پارہ پارہ ہو جائے ایسی حالت میں جو افسران ورعایاے مرہٹا مدد کر کے حتی الامکان اسباب بچانے کے وہ اسباب محفوظ گو دامن کے رکھا جائیگا اور جو اس طرح بچایا جائیگا اسکا نصف مالدہوراؤ کو ملیگا اور نصف مالک اسباب کو۔

### شرط سوم

تمام یورپ اور ہندوستانی خواہ سپاہی ہوں یا ملاح یا کوئی اور جو بادشاہ انگلستان یا ہنور بل کمپنی کے ملازم ہوں اور بمبئی سے مفرو ہو جائیں انکو فوراً گرفتار کر کے مقام فیصلہ انگریزی میں جو اُس مقام علاقہ مرہٹا سے قریب ہوگا جہاں وہ گرفتار ہوا ہے بھیج دی جائیگے اُنکے بارہ میں گورنر نے اقرار کیا ہے کہ انکو معافی بلا قید و سباموگی اور جہاز و جہی ایسے موقع پر ہوگا وہ ادا کیا جائیگا اور اسی طرح تمام مفروان سورت ملازمین انگریزی بھی جب انکی اطلاع ہوگی اور علاقہ مرہٹا میں دستیاب ہونگے گرفتار ہو کر سپرد کیے جائیگی مگر درباب مفروین مقام سورت کے اقرار واثق نہیں ہو سکتا کیونکہ ملک گرو سورت کے

وہ ہرگز کسی جیل سے یا کسی طریق پر وعدہ دشمن ہنوریل کپنی کی کسی اپنے علاقہ واقع ہندوستان  
میں نکرینگے اور ہنوریل گورنمنٹی اسطرح وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی دشمن راگوباکی  
مدونہ کرینگے۔

### شہر چارم

ہنوریل پریسڈنٹ و کونسل بمبئی متجاہد ہنوریل کپنی بالعموم علاقہ مذکورہ میں جو راگوبا  
مذکورہ کپنی کو دے پڑیے اس تحریر کے اقرار و وعدہ کرتے ہیں کہ بغور تعمیل ہونی  
اور تصدیق ہونے اور تصور ہونے شہر اطعمہ نامہ ہذا کے متجاہد راگوبا ہندو جیل  
میں ہونا فوج مضبوط رہے تو اب سے ہرگز باکی کرینگے اور یہ فوج بشراکت فوج  
راگوبا کے خلاف اس کے دشمن کے مقابلہ آ رہی اور فوج مذکورہ میں سات سو گورہ  
سے کم نہ ہونگے اور تمام فوج و دستہ رپانچہ انفنٹری سے کم نہ ہوگی اگر فی الحال صرف پانچ  
گورہ اور ایک ہزار سپاہی و اشکریہ تو اب سے دس کے نیچے جاسے گئے اور اگر ضرورت  
اور مطلوب ہوگی ہرگز ہذا کے لیے ہرگز نہ دے گا۔

### نہر چارم

بالعموم اس وعدہ کے متجاہد ہنوریل کپنی کے لیے کہ انھیں ہندوستان میں گورنرا علی تمام  
ملک میں ہر ہا پڑیے کے اقرار کرتے ہیں کہ تقاضات و مطالبات مذکورہ میں ہنوریل  
کپنی کو واسطے دوام کے دینگے اور وہ یہ سب عطیہ تمام و کمال دیتے ہیں اور  
اور سند ضروری بھی واسطے ان مقامات کے دینگے ہیں جبکہ روسے واسطے  
آئندہ کے تمام حقوق سرکار مرہٹا کے ان علاقہ میں انکو دے جاتے ہیں اور اگر  
آئندہ کوئی سند انہیں سے تلف ہو جائے تو یہ علاقہ ہرگز ہمیشہ بطور عطیہ تصور کیے  
جائینگے جیسو گویا سند انکی موجود ہو۔

ببین اور تمام متعلقات اس کے جس قدر ہیں اور تمام محصول اور آمدنی انکی معہ

قلعہات وغیرہ جس قدر جائداد سرکار مرہٹا کی انہیں ہو۔

سالشی تمام جزیرہ جزو کل معہ تمام آمدنی مقامات مختلفہ جو انت راوا اور رانا جی پت

المرقوم تاریخ و سند صدر

نمبر

عہد نامہ راگوباشاہ عیسوی



شرائط عہد نامہ فیما بین ہنور بل ولیم ہور بنائی صاحب پریسیڈنٹ و گورنر کونسل بمبئی  
سے متعلقات منجانب ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور رگوناتہ راؤ  
بالاجی پیشوا فریق ثانی المرقوم تاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۸۷۵ء مطابق ۳ ماہ محرم ۱۲۹۹ء ہجری  
مطابق تاریخ ۵ ماہ ذار و سبت ۱۸۷۵ء

شرط اول

عہد نامہ منقذہ فیما بین گورنمنٹ بمبئی و باجی راؤ پنڈت پردھان لائی وزیر اعظم ہمارا شعبہ  
مرقومہ ۱۲ جولائی ۱۸۷۵ء یا ستمبر ۱۸۷۵ء عہد نامہ منقذہ منجانب سرکار ساتہ بالاجی باجی راؤ  
پنڈت مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۷۵ء مطابق ۱۱ ماہ محرم ۱۲۹۹ء ہجری بذریعہ تحریر کے کلیتہ  
مطابق اس کے اصل مدعا و معنی کے اسی طریق پر اور اسی پیرایہ میں تصدیق منظور ہوئی جس میں  
اٹھتے مفہوم تھے۔

شرط دوم

جمع عہد نامہ دیگر جو فیما بین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا اب تک جاری اور قائم ہیں بذریعہ  
اس تحریر کے تصدیق اور منظور ہوئی اور بعد و دوبارہ قائم کیے۔ راگوباشاہ کے اوپر حکومت  
ملک مرہٹا کے صلح اور امن فیما بین اس سرکار کے منجانب ہنور بل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے  
جاری رہیگا۔

شرط سوم

سسی راگوباشاہ اپنی طرف سے اور منجانب سرکار مرہٹا اقرار کرتا ہے کہ اس تاریخ سے آئندہ



جس سے فیج مذکور تمام بیٹی سے روائہ ہوگی مگر چونکہ تمام فوج مذکور فی الحال بھیجی نہیں جائیگی لہذا وہ اس قدر فوج کے حساب سے اس وقت سے دینگے جب تک فوج کی ضرورت طلب کرنے کی نہ ہوگی اور وہ وعدہ کرتے ہیں کہ روپیہ ماہواری ادا ہوگا اور واسطے اطمینان کے اس وقت تک جب تک وہ روپیہ نقد دے سکیگا وہ آمدنی مقامات ذیل کی مکمل کرتے ہیں۔

اکلاسیہ بین جو ایک ماہ بعد منہائی اس رقم کے جو پیشتر ہنور بل کینی کو دیا گیا

اجود معہ تمام اضلاع ملحقہ

ہنسوت معہ تمام اضلاع ملحقہ

در سال معہ تمام اضلاع ملحقہ

مگر بیان یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آمدنی ان مقامات کی اسی وقت تک مکمل نہیں ہوئی اور ہنور بل کینی کے اختیار میں رہی جب تک تمام اجازت ماہواری فوج انگریزی کے اہل نہیں ہوتے اور سب اہل کوئی مستحقہ ان کے پاس باقی نہیں رہتا اور اسی شرط پر ہنور بل گورنر اور کونسل ان چار پرگنات کی مندرجہ ذیل کا بیان کرتے ہیں۔

شرط و ہم

چونکہ یہ وعدہ فیما بین درمیان اس معاملہ کے ہو گیا ہے کہ اگر باچہ لاکھ روپیہ ہنور بل کینی کے انڈون کے پاس بطور امانت رکھے اور اس کا حساب بعد ختم ہونے انکی حد تک کے جو وہ بمقابلہ اس کے دینا یعنی روہ الہکار ان کے کریں گے اور اگر کو با تصور کر کے کہ اس وقت یہ ناممکن ہے کہ اس قدر روپیہ وہ جمع کر کے نامتار کے گوشہ در صورت امکان کے اسکی مرضی ہے لہذا فریقین نے اس معاملہ کو اس طرح طے کیا کہ اگر کو با مقام سے تین چھ لاکھ روپیہ کے جو اہرات ہنور بل کینی کو دینگے اور یہ کینی کے پاس اس وقت تک رہیں گے جب تک وہ انکو چھوڑا نہ لے اور اگر کو با انکو جب ممکن ہوگا چھوڑا لے گا یہ سب معاملہ اگر کو با قسیمہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کرے گا اور ہنور بل کینی منظور کریں گی۔

شرط یا زود ہم

تھیں کرتے تھے۔

جمہور اور آریاؤ معہ تمام متعلقات ان کے جس قدر میں معہ تمام جائداد سرکار پونا جو ان پر گنجائش میں ہوں۔

چار جزائر ذیل ملحقہ بمبئی معہ تمام جائداد سرکار پونا کے جو انہیں ہوینی جزیرہ کانجا و جزیرہ کینری و جزیرہ انٹارکٹا و جزیرہ ہونگ۔

شرط ششم

راگوبایہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ فوراً گیکوار سے وہ حصہ جو گیکوار شہر اور پر گنجائش بڑھ کا لیتے ہیں واسطے دوام کے کپنی کو معہ اسناد دلوادینگے۔

شرط ہفتم

ہنور بل کپنی تاریخ دستخط ہونے اس عہد نامہ سے مالک کل تمام مقامات کی اسی طرح پر حسب طرح سرکار پونا اور سرکار گیکوار تھے آئندہ تصور کیے جائینگے اور آج کی تاریخ سے وہ مقامات مذکور میں وہی حقوق اور حکومت کا عمل درآمد کرینگے اور حسب حاصل تحصیل کرینگے جو سرکار پونا اور سرکار گیکوار وہاں عمل درآمد کرتے تھے اور تحصیل کرتے تھے۔

شرط ہشتم

راگوبایہ بھی بایمانداری وعدہ کرتے ہیں کہ وہ پچھتر ہزار روپیہ سالیانہ اپنے حصہ آمدنی اوگلیبیر سے کپنی کو دینگے اور یہ روپیہ دو اقساط میں باوقات مقررہ انکا پنڈت داخل کیا کریگا۔

شرط نہم

راگوبایہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بالعوض خرچہ فوج کے جو اس کے مدد کے واسطے تعینات ہوگی اور حسین دو ہزار پانچ سو پانچ ہونگے مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ہائی اور ہر مہینہ ادا کیا کرینگے اور ہنور بل گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہیں کہ وہ بلا حساب و کتاب پیش و کم کے اس روپیہ کو منظور کرینگے اور یہ روپیہ اس روز سے دیا جائیگا

وہ سب عمل میں آئے گوراکو با اپنے دشمنوں سے صلح کریں یا نہ کریں۔

شرائط شانزدہم

بفور تصدیق ہونے شرائط مذکورہ بالا کے اور بعد داخل ہونے جواہرات قیمتی لاکھ روپیہ کے اور ضمانت بابتہ ادا سے خرچ ماہواری یا واپسی فوج کے جو راکو با کے پاس روانہ ہوگی یعنی جب تمام معاملہ حسب تذکرہ بالا طے ہو جائیگے تو گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہیں کہ فوج کپنی حسب مضمون مندرجہ عہد نامہ تھ سے پاس راکو با کے بھیجی جائیگی اور امید عنایت ایزدی سے یہ ہے کہ فوج مذکور دشمنان راکو با سے گروہ اہلکاران پر غالب آئیگی اور اسکو بمقام پونا اوپر حکومت گل ملک مرہٹا کے قائم اور مقرر کر لیگی۔

شرائط مذکورہ بالا ہنور بل پریسیڈنٹ اور کونسل بھی نے منظور کر کے مجھے اختیار دیا کہ میں اس کے طرف سے منظور کر دوں اور میں بعد ازاں انکی مہر ہنور بل کپنی مذکور کی اسپرینٹا ہوں اور اپنے دستخط کرتا ہوں تمام صورت تیار ہیج و مستہ مذکورہ بالا اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ یہ عہد نامہ تصدیق سے بعد ہنور بل کپنی و مہر ہنور بل پریسیڈنٹ و کونسل بھی اندر تیار نہیں ہو سکے یہ اس تاریخ کے نکاح و نکاح۔

دستخط رابرٹ گیمبیر

ہم پریسیڈنٹ اور کونسل بھی مذکورہ بالا نے دستر رابرٹ گیمبیر صاحب کو اختیار کرنے صلح عہد نامہ کا ساتھ رکھنا تھ راؤ بالاجی پیشوا کے اپنی طرف سے منجانب ہنور بل کپنی شرائط بالا دیا اور صاحب مدوح نے تاریخ مذکورہ بالا اسکو منعقد کیا اور عہد نامہ مذکور پر دستخط اور تصدیق اور منظوری رکھنا تھ راؤ بالاجی پیشوا کی ہوئی اور چونکہ از و سے شرط اخیر یہ اقرار ہوا ہے کہ تصدیق عہد نامہ مذکور کی ہماری طرف سے ہنور بل کپنی و دستخط و مہر صاحبان مجاز کی ہو کر ہیج غرضتیں روز کے تاریخ مذکورہ بالا سے دیجائے لہذا ہم

اگر کسی مقام مذکورہ بالا پر ہنور بل کمپنی کے قبضہ کرنے میں مقابلہ برسرِ کار نہ رہے  
راگو با وعدہ کرتے ہیں کہ جو کچھ خرچ اُس کے قبضہ کرنے میں کمپنی کا ہو گا وہ دینگے اور  
تدابیر مناسبہ کر کے اُن کا قبضہ کر ادینگے اور ایسی تدابیر کرینگے جن سے قبضہ بلا دفعہ  
اُن مقامات پر ہو جائے گا اور رہیگا جو اب اُن کو دیے گئے ہیں اور آمدنی بھی اُن کی اُنکو  
ہوتی رہیگی۔

### شرط دوازدہم

اگر راگو با اپنے دشمن اہلکاروں سے صلح کرے تو اس صورت میں وہ وعدہ کرتی  
ہیں حسب استرضاء کمپنی کے وہ ہنور بل کمپنی کو بھی شریک صلح کریں گے۔

### شرط سیزدہم

راگو با یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہرگز مزاحمت ملک کمپنی واقعہ بنگالہ سے نہیں  
کرینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ جب تک نواب عہد نامہ گزشتہ کی جو  
فیما بین کارین جاری ہے تعمیل کریں گے اُس وقت تک وہ کرناٹک کے مالک  
سے بھی مزاحم نہ ہوں گے۔

### شرط چاروہم

در صورتیکہ خدا نخواستہ کوئی جہاز ہنور بل کمپنی کا یا کوئی جہاز یا کشتی کسی شخص کی جو بجات  
ہنور بل کمپنی ہو گا متصل کنارہ واقع ملک مرہٹا شکستہ ہو جائیگا تو ہر طرح کی مدد و کار  
اور باشندے وہاں کے اُسکو دینگے اور حتی المقدور اسباب کے بچانے  
میں کوشش کریں گے اور جو اسباب بچیں گے وہ سب حوالہ مالک کے کیا جائیگا یا ان خرچہ  
واجبی مالک کو دینا ہو گا۔

### شرط پانزدہم

تمام مقامات اور علاقجات جو بذریعہ اس عہد نامہ کے ہنور بل کمپنی کو دیے گئے ہیں  
اُن کی ملکیت میں کلیتہً تاریخ دستخط ہونے اس عہد نامہ سے تصور کیے جائیں گے اور  
یہ عہد نامہ تاریخ مذکور سے مکمل اور واجب التعمیل تصور کیا جائیگا کہ جو امر مشروط بین

بکسر	ایک قطعہ سند بابت —
اکلاسیہ	دو قطعہ اسناد بابتہ —
منسٹ	ایک قطعہ سند بابتہ —
احمود	دو قطعہ اسناد بابتہ —

### قطعہ

ترجمہ پانچ قطعہ اسناد راگو بابا بابتہ بسین و سالسی و ارباد و جبوسیر و برج  
جوسب نمبر امین شامل ہیں

بنام و سموک اور و سپاندی یعنی پیڈت و عملداران ماتحت پیڈت بین راگو بابا  
باجی راو پر دہان نے فیج کمپنی طلب کی ہے اور اس سبب سے اپنی حکومت پر گنجا  
مذکورہ سے اٹھا کر حکومت انگریزی کمپنی کی وہان قائم کی لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم  
ہے کہ تم تا بعد اری اور فرمانبرداری انکی کرو اور علاقہ سپرد انگریزی کمپنی کے کرو۔  
المرقوم ۱۱- ماہ دیکچہ ۱۱۴۵ھ

ترجمہ پانچ اسناد راگو بابا بابتہ بسین و سالسی و کارنجا۔ ایلفٹا و کنیری جو تمام شامل نمبر  
۲ کے ہے

بنام حوالدار و جمیع کارپردازان  
راگو بابا باجی راو پر دہان کا سلام آگے اطلاع دیجاتی ہے کہ قلعجات تمام ان مقامات  
کے کمپنی کو دیئے گئے لہذا انکو چاہئے کہ قبضہ انکا انکو دی کر رسید اُنسے لو  
المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۴۵ھ

ترجمہ چار قطعہ اسناد راگو بابا بابتہ اکلاسیہ و منسٹ و بکسر و احمد جو تمام شامل نمبر  
۳ کے ہیں۔

تصدیق اسکی کرتے ہیں کہ ہم جزو گل عدنامہ مذکور کو تصدیق اور منظور کرتے ہیں بشماعت  
اس امر کی ہنو مہر نور بل کینی کی اس پر لگائی۔ اور اب دستخط اپنے ہاتھ سے کر کے  
اپنی اپنی مہر اس پر لگاتے ہیں بتاریخ ۱۶-۱۷ ماہ مارچ ۱۹۷۵ء

(مہر)

دستخط ولیم ہورنبائی

(مہر)

دستخط ڈانیل ڈریسپر

(مہر)

دستخط طامس موسٹن

(مہر)

دستخط برائیس الیشیر

(مہر)

دستخط ولیم ٹیلر

حسب الحکم ہنور بل ولیم ہورنبائی صاحب پریسینٹ اور گورنر کونسل ہر مجسٹریٹ کیسل و خیرہ بھٹی و  
دیگر قلعجات و کارخانجات و ممالک و افواج و امور ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سجا  
مغرب ہند و کنارہ فارس و عرب۔

(مہر)

دستخط جارج سکپ

سکرٹری

تفصیل اسناد بابت مقامات مفصل ذیل جو راگوباجی راؤ پیر دھان نے ہنور بل کینی کو دی

بسین

دو قطعہ اسناد بابتہ۔

سالسی

دو قطعہ اسناد بابتہ۔

اڑپاڈ

یک قطعہ اسناد بابتہ۔

جمبوسیر

یک قطعہ اسناد بابتہ۔

بروج

یک قطعہ اسناد بابتہ۔

کارنجا

یک قطعہ اسناد بابتہ۔

ایلفنا

یک قطعہ اسناد بابتہ۔

کینری

یک قطعہ اسناد بابتہ۔

عذرت فیما بین ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار مرہٹا

المرقوم مقام پورندہ تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۸۱۷ء

چونکہ اختلاف درمیان سردار ان مرہٹا کے پیدا ہوا ہے اور گورنمنٹ بمبئی بھی اس کے شریک ساتھ بھیجنے اپنی فوج کے ملک مرہٹا میں: نے اور ہنوریل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم نے اس امر کو نامنطور کیا اور مرضی انکی یہ ہوئی کہ یہ اختلاف دور اور یہ تجویز قرار پائی کہ وہ امر کرنا چاہیے جس سے یہ مطلب و خواہ حاصل ہو لہذا اس غرض سے انھوں نے حکم دیا کہ لکھنٹ کرنیل جان اپٹن صاحب ملازم ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو نامزد کر کے کل اختیار انکو دین کہ جا کر صلح فیما بین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا منعقد کریں اور کرنیل اپٹن صاحب نے اس نیت سے مقام پورندہ میں وارد ہو کر مضبوط اور مستحکم صلح منجانب انگریزی کمپنی ساتھ اراکین سکرام پنڈت اور بالاجی پنڈت کے منجانب پیشوار او پنڈت پردھان اور دیگر اراکین و سردار ان مرہٹا کے منعقد کی اور شرائط مقبولہ و منعقدہ ذیل میں مبعوث ہوئے ہیں۔

### شرط اول

آج کے روز سے صلح فیما بین ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عموماً، گورنمنٹ بمبئی خصوصاً اور او پنڈت پردھان اور اسکے اراکین سکرام پنڈت اور بالاجی پنڈت کے منجانب مرہٹا قرار پاکر بروئے کار آویگی اور شرائط ذیل بلا تفاوت فریقین سے مرعی رہیگی۔

### شرط دوم

یہ صلح بلا تاخیر فیما بین ہنوریل کمپنی اور سرکار مرہٹا بمقام بمبئی و دیگر متعلقات اور مقام چھاؤنی فوج ماڈوا اور ہر ایک ضلع گجرات میں جہاں انگریزی رعایا بود و باش کرتی ہے مستتر کیا جائیگی اور سرکار مرہٹا بھی حکم اشتہار درمیان اپنے ملک کے جاری کرینگے۔

### شرط سوم

پیشوار او پنڈت پردھان اور اسکے اراکین کی یہ مرضی ہے کہ مقام سالتی و دیگر جزائر

بنام عکداران

بعد سلام یہ کہ میں راگو باباجی راؤ پر دہان نے بالعرض فوج کے جو کمپنی نے میری مدد کے واسطے دی ہے اقرار کیا ہے کہ میں اُنکو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ہتھیار دو ٹکا لہذا چاہیے کہ تم اپنے مقام کی آمدنی سے اُنکو روپیہ دو اور حسبِ تردد و استعداد کی رسید اُن سے لُوا۔ یہ طرح کارروائی کرتے رہو جب تک اُنکا کل روپیہ ادا نہ ہو جائے۔  
المرقوم ۱۱۔ ماہ ذی الحجہ ۱۲۵۵ھ ہجری۔

ترجمہ سند راگو بابا بابت اُکلا سیر جو شامل نمبر ۴ کے ہے

بنام نڈت اُکلا سیر

بعد سلام یہ کہ راگو باباجی راؤ بنام تمہارے حکم صادر کرتے ہیں کہ تم اپنے مقام کی آمدنی سے پچتر ہزار روپیہ انگریزی کمپنی کو سال بسال دیا کرو یہ روپیہ بابت ہمارے مدد کرنے کے اُنکو دیا جاتا ہے۔  
المرقوم ۱۱۔ ماہ ذی الحجہ ۱۲۵۵ھ ہجری۔

ترجمہ سند راگو بابا بابت احمد جو شامل نمبر ۵ کے ہے

بنام زمیداران احمد

میں راگو باباجی راؤ پر دہان حکم دیتا ہوں کہ تم اپنے مقام کی آمدنی انگریزی کمپنی کو دیا کرو یہ روپیہ ہم نے شرط کی ہے کہ اُنکو ماہوار سی بابت اُس مدد کے جو ہم کو اُنھوں نے دی ہے ملا کر لگا اور یہ کارروائی اُس وقت تک جاری رہے گی جب تک اُنکا کل روپیہ بخود ادا نہ ہو جائے گا اور اُس وقت تک تمہارا مقام اُنکے پاس گویا مہن رہے گا۔  
المرقوم ۱۱۔ ماہ ذی الحجہ ۱۲۵۵ھ ہجری۔



سے اور باقی چھ لاکھ روپیہ اندر عرصہ دو سال کے تاریخ مذکور سے

### شرط ہفتم

اگر یزوندہ کرستہ ہیں کہ ہر ایک جزو ملک گجرات جو رگھناتہ راؤ نے کمپنی کو دیا تھا یا جو انھوں نے خود قبضہ کر لیا ہے معہ قلعجات و شہر متعلقہ کے واپس دینے کے ہنگامہ تک اُسکے جواز روئے اس عدنامہ کے تیار کیا ہے اور جو ملک سیوا جی نے یا فتح سنگھ گینگوار نے انگریزوں کو دیا ہے وہ بھی واپس ہو گا جب یہ امر از روئے خطوط یا اسناد عطیہ پیشوا سے سابق و مقبوضہ لیکو اثر ثابت ہو کہ انکو اختیار اس طرح دینے کا حاصل تھا اور پرگنات چکلی و گورال میں شہر و راؤ تین مواعظ پر گنہ چا پسی اور موضع بنا گنج بدستور بلور مکھول قبضہ انگریزین میں اس وقت تک رہیں گے جب تک اسٹاٹہٹک میں لاکھ روپیہ کے دبے نمائین جمعہ عدنامجات و اقرا نامجات بدفعہ زمین انگریزین رگھناتہ راؤ جاری تھے بذریعہ اس کے نسخہ ہوئے اور عدنامہ جاریہ و شیر و سیوا جی و فتح سنگھ گینگوار کو بھی اس وقت نسخہ تصور ہوئے جب وجہ موجود تھا بلوچہ باپیش ہوئے اور یہ عدنامجات جب وہ ہاتھ آویں گے رو بروئے اراکین پیشوا کے چاک کیے جائیں گے

### شرط ہشتم

انگریز اقرار کرتے ہیں کہ فوج پریسڈنسی بمبئی فوراً اُسکے قلعجات اور اضلاع کو روانہ کر دی جائیگی۔

### شرط نہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ رگھناتہ راؤ اپنی فوج کو ایک مہینے کے عرصہ میں آبکی تاریخ سے برخاست کر دیکھا اور اُسکے ہمراہی اور رفیق بھی (باستثناء لازمین ذات) بھی اُسی عرصہ میں جدا ہو جائیں اور سرکار مرہٹا اشتہار دینے کے سب ہمراہی اور رفقت یا جو کوئی اور رگھناتہ راؤ کے ساتھ مسلح رہا ہو گا اُسکے تصور معاف کیے جائیں گے باستثناء چار شخص جنکے نام درج ہوتے ہیں یعنی آپا جی مہادیو اور نور خان کاروی اور تولا خد مہکار اور کرم سنگھ جو کیدار سنگھ کی فر کردار سے جلا وطنی و دامن ملک مرہٹا سے ہوئی

جو انگریزوں نے اس جنگ گذشتہ میں سرکے ہین واپس ملین اور انکی عوض میں وہ  
 اور علاقہ متصل بروج جمعی تین لاکھ روپیہ کے معہ چوتھ و غیرہ انگو دینگے اور کرنل  
 اپن صاحب نے بیان کیا کہ وہ جزائر مذکورہ کو واپس نہیں دیں گے لہذا یہ قرار پایا  
 کہ وہ بحالت اصلی جسکے پاس ہین رہیں اور ایک تحریر اس بارہ میں سوپریم کونسل فورٹ  
 ولیم کو بھیجی جائے اور یہ قرار دیا ہوا کہ جو جواب وہاں سے آئے اُسکے مطابق  
 دونوں کاربند ہونگے اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس نہیں تو وہ بدستور  
 قبضہ انگریزی میں رہیں اور مرہٹاں کے حقوق اور دعویٰ جزائر مذکور کا چھوڑ دینگے اور اگر  
 گورنر جنرل اور کونسل کلکتہ تمام سالیسی منہ دیگر جزائر کے واپس دین تو انگریز وہ متعلق  
 پیشوا کو دیے ہونگے۔

### شرط چارم

مرہٹا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہنور بل انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق  
 و دعویٰ اس پتے کل حصہ شہر و پرگنہ بروج کا جس قدر انھوں نے سرکار متخل سے یا  
 دیگر حاکمان سے جمع کیا تھا دینگے اور چوتھ و غیرہ مطالبہ کی اپنا نہ لیں گے تاکہ انگریزی  
 کمپنی انکا تہذیبہ بالمشرت و دعویٰ اصدی رکھیں۔

### شرط پنجم

مرہٹا اذعان دہستی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ واسطے دوام کے انگریزی کمپنی کو ایک  
 ملک متصل یا ملحق بروج کے جمعی تین لاکھ روپیہ کا وہ پیشوا اور اسیر کی دعویٰ انکا باقی  
 نہ لیں گے اور نہ کسی قسم کا مطالبہ وہ اُس میں کرینگے و شخص متجانب کمپنی اور و شخص  
 متجانب راؤنڈت پر وہاں وہاں جا کر تجویز ملک اور حدود کرینگے بعد ازان پیشوا  
 اسناد بھی تحریر کر دینگے۔

### شرط ششم

پیشوا اور اراکین وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کمپنی کو بارہ لاکھ روپیہ بابتہ جز و خرچہ فوج  
 انگریزی و واقعات میں ادا کرینگے یعنی چھ لاکھ اندر عرصہ چھ مہینے کے تاریخ عہدہ

اُسکی مدد نہ کرینگے اور نہ کسی سردار مرہٹا کو جو ماتحت اُسکے یا راج کے ہوگا اجازت اُسکے مدد دہی کی دینگے۔

### شرط چار و ہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا انکی محفوظہ تجارتان کی کشتی کنارہ واقع ملک مرہٹا پر شکست ہو جائیگی تو سرکار اور رعایا مدد دیکر جس قدر اسباب ممکن ہوگا بچائینگے اور جو اسباب اس طرح بچایا جائیگا وہ سب واپس دیا جائیگا اور مالک اسباب خرچ و اجبی جو بچانے میں ہوگا ادا کریگا اور اسی طرح انگریزی کشتی اقرار مدد کا کرتے ہیں اگر کوئی جہاز یا کشتی مرہٹا کسی کنارہ واقع ملک انگریزی پر شکست ہو جائیگی۔

### شرط پانچ و ہم

عہد نامہ تجارت جو فیما بین گورنمنٹ بمبئی و مرہٹا کے باہ جولائی ۱۸۱۷ء و بتاریخ ۱۲-۱۳-۱۸۱۷ء منعقد ہوئے ہیں انکی تعمیل اسی طرح لازم رہیگی جس طرح سابق تھی جب وہ قرار پائی تھی بشرطیکہ کوئی شرط یا شرائط انہیں سے کسی کی کسی اور مضمون سے اس عہد نامہ میں مشروط نہ ہو اور اگر ایسا ہوگا تو وہ شرط یا شرائط نامرعی رہ کر مطابق اس عہد نامہ کے عمل درآمد ہوگا۔

### شرط شانز و ہم

جمع عہد نامہ تجارت یا اقرار نامہ تجارت جو فیما بین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا کے مرعی ہیں اور انہیں کچھ تبدیلی یا اختلاف اس عہد نامہ کے رو سے پیدا نہیں ہوا ہے وہ سب طرح واجب التعمیل تصور کیے جائینگے جس طرح وہ بوقت انعقاد متصور تھی۔

### شرط ہفت و ہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر گھناہ راؤ نے کچھ جواہرات پیشواراؤ پنڈت پردہان کے انگریزوں کے پاس رکھے ہونگے تو وہ واپس دیے جائینگے جب معاوضہ اٹکا جسکے عوض وہ رکھے گئے ہیں ادا ہو جائیگا۔

### شرط ہش و ہم

شرط دہم  
اگر گھناتہ راؤ برخواست کرنے اپنی فوج میں راضی نہوگا تو انگریز اپنی فوج جدا کرینگے اور اسکی مدد نہ کریں گے۔

شرط یازدہم  
منشا شرط نہم عمل میں آئے اور پیشوا اور اراکین راضی اس امر پر ہوئے کہ کچھ سپاہ خانگی واسطے گھناتہ راؤ کے مقرر کیجائے اور وہ سپاہ ایک ہزار سوار اور تھوڑے پیادہ ہوں اور انکی تنخواہ اور تبدیلی با اختیار سرکار رہے مگر تعمیل احکام واجبی گھناتہ راؤ کی کیا کریں اور دوسو خدمتگار بھی جنکو گھناتہ راؤ پسند کرے ملازم رہیں انکی تنخواہ بھی سرکار سے ملے گی اور وہ اسپر بھی راضی ہونے کہ واسطے اخراجات تین گھناتہ راؤ کے وہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ دینگے اور ماہ باہ پچیس ہزار روپیہ دیتے رہینگے بشرطیکہ وہ مقام کو برگنج واقعہ برب دریا کے گنگ گوداوری سکونت اختیار کرے اگر کسی وقت وہ اپنی مقام کی تبدیلی کرنی چاہے تو وہ درخواست اس امر کی پیشوا کے پاس بھیجے اور بغیر اجازت پیشوا کے وہ تبدیلی مقام نہ کرے اور وہ کچھ فساد برپا نہ کرے اور نہ کسی شخص کے ساتھ کتابت ناجائز کرے۔

شرط دوازدہم  
یہ وعدہ ہوتا ہے کہ انگریز گھناتہ راؤ کو یا کسی رعایا یا ملازم پیشوا کو جو فساد یا کشتی ملک مرہٹا میں برانگیختہ کرے مدد نہ دینگے

شرط سیردہم  
راؤ پنڈت پردمان پیشوا اور انکے اراکین بیان کرتے ہیں کہ جو چوتھ بنگالہ کی اور اسکے متعلقات کی مدت دس سال سے جسکی تعداد سال یا دہین جزو جاگیر بھو نسلان یا اسکے کسی اولاد یا جانشین یا کسی اور رفیق کی جاگیر میں شامل ہے وہ اسواسطے اسکی موقوف نہیں کر سکتے لیکن اگر بھو نسلان کو یا کوئی اسکی اولاد یا جانشین یا کوئی اور شخص طلب یا دعویٰ چوتھ بنگالہ و متعلقات میں کچھ فساد برپا کرے تو اقرار وہ کرتے ہیں کہ وہ

بخدمت صاحبان — یہ اقرار فیما بین گورنر جنرل اور پیشوا اور اُنکے اراکین کے ہوا ہے کہ تبدلات ذیل اور دفعہ ذیل عہد نامہ میں کیے جائیں لہذا یہ عمل ہوا اور عہد نامہ پر دستخط پورے ہو کر فیما بین میں تقسیم ہوا  
(عبارت خاتمہ چھی حسب معمول)  
دستخط جی ایٹن

المبرقوم مقام پورندہ تاریخ ۲۶- ماہ مئی ۱۸۵۷ء  
شرایط سیر و ہم اور مقدم ہم بالکل قلم انداز ہوئیں اور شرط چہار دہم سیر و ہم ہوئی اور  
اسی طرح اور بھی نمبر شمار میں کم ہوئیں اور شرط ہیر و ہم شانزدہم ہوئی اور آگے کی  
شرایط بھی اسی طرح نمبر شمار میں کم ہوئیں  
الفاظ ذیل جو شرط ہفتم کے اخیر میں ہیں وہ بھی قلم انداز ہوئے یعنی یہ  
عہد نامہ محلات جب ہاتھ آویں گے رو بروئے اراکین پیشوا کے چاک کیے جائیں گے  
شرط شہزاد

چونکہ شرط سوم عہد نامہ بالا میں یہ بیان ہوا ہے کہ پیشوا راہ ہندوت پر وہاں اور  
اُنکے اراکین کی یہ مرضی ہے کہ مقام سالتی اور دیگر خزانہ و جو انگریزوں نے  
اس جنگ گذشتہ میں سر کئے ہیں واپس ملین اور اُنکے معاوضہ میں وہ اور  
علاقات متصل بروج جمعی تین لاکھ روپیہ کے معہ چوتھ و غیرہ انکو دینگے اور یہ بھی بیان  
ہوا ہے کہ اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس مذین تو وہ بدستور قبضہ انگریزی  
میں رہیں اور پیشوا بعد اُنکے اراکین کی حقوق اور دعویٰ جزائر مذکور کا چھوڑ دینگے  
پس گورنر جنرل اور کونسل مدوح بذریعہ اسکے اپنی مرضی اور ارادہ و رباب بچھوڑنے  
جزائر سالتی و کارنجا و ایلفنٹا و ہوگ کے اور نہ قبول کرنے علاقات مجوزہ معاوضہ  
جزائر مذکور ظاہر کرتے ہیں لہذا جزائر مذکور واسطے دوام کے قبضہ انگریزی میں بذریعہ  
عہد نامہ حال کے رہیں گے  
دستخط جی ایٹن

ہنوریل انگریزی بطور مالک بلا شرکت غیرے تمام اُن مقامات کے اُس تاریخ سے  
متصور ہونگے جو از روئے اس عہد نامہ کے اُنکے سپرد ہوئے ہیں جس تاریخ  
سے اُنکے اسناد اُنکو ملینگے اور وہ اُنہیں اپنے قوانین اور احکام کا عمل درآمد کریں  
اور مرہٹا کسی ملک سپرد شدہ میں فساد پیدا نہ کریں گے اور نہ انگریز کسی ملک مرہٹا میں  
ایسا کریں گے۔

### شرط نوزدہم

در باب اُن مقامات کے جو ہنوریل کمپنی کو ملے ہیں اور اُنکے جو سرکار مرہٹا کو  
انگریزوں نے واپس دیے ہیں یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کو جس تاریخ ملے اُسی تاریخ  
سے وہ تحصیل اپنی اُنہیں جاری کریں گے اور کسی ایام گذشتہ کی بابت مطالبہ اُنہیں  
قابض حال نہ کریں گے۔

### شرط ہستم

ایک نقل اس عہد نامہ کی بہر کرنیل اپٹن صاحب اراکین سرکار مرہٹا کے پاس  
رہیگی اور ایک پرت اُسکی واسطے مہر اور دستخط ہنوریل گورنر جنرل اور بزرگان سوپریم  
کونسل فورٹ ولیم کے پاس بھیجاگی اور بعد ازاں پیشوا کو دیجاگی۔

دستخط جی اپٹن

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آرمیکفرسن

مترجم فارسی

دستخط بالاجی پنڈت

دستخط سکرام پنڈت

(پہان تاریخ درج ہے)

کرنیل اپٹن صاحب کے پاس سے یہ چٹھی موصول ہوئی

## شرط دوم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان اپنی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ اس کام کا پر دازی کو منظور کریگا اور وہ باختیار کل اس کام کا سر انجام صفر سنی پیشوا مادھو راؤ زائن کے دیگا اور سکے اور کار ریاست اُسکے نام سے کام دیگا مگر رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان نے بیان کیا ہے کہ اُسکو شیعہ بیج اصلیت پیشوا مادھو راؤ زائن کے ہے لہذا گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بھی بذریعہ اس کے اقرار کرتی ہیں کہ سب درخواست رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان کے وہ درخواست حکم کمپنی سے اس بارہ میں کرینگے کہ اگر وہ ثبوت بد اصلی پیشوا سے خورد سال کی حساب طیمان کر دیگا تو غلات پیشوا کا اُسکے نام ہو جائیگا اور اگر یہ ثابت ہو کہ لڑکا فی الحقیقت اولاد اصلی زائن راؤ کا ہے تو تب وہ سن بلوغ تیرہ سالگی کو پہنچے گا تو گورنر وہ عدہ کہیں کہ حصہ مساوی حکومت اور ملک کا اُسکے ساتھ کر دیں کیونکہ وہ از روے خاندان کے مستحق پانے نصف حصہ کا از روے دھرم شاستر کے ہے۔

## شرط سوم

گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بھی بذریعہ اس تحریر کے شرط کرتے ہیں اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان بذریعہ اس کے واسطے انکی اچھان کے اور نظر اس کے کہ اسکی نیت نیک کا اظہار ہو اقرار کرتا ہے کہ پیشوا مادھو راؤ زائن اسے شخص کے سپرد اور حفاظت میں رہے جسکو سیلکٹ کمیٹی منظور کریں اور وہ چاہتے ہیں کہ لڑکا سپرد پاروتی بانی کے ہو اگر وہ ذمہ داری اُسکی کرے اور اس صورت میں باجی پوتہ جان لڑکا رہتا ہے بحفاظت فوج کمپنی کے رہے اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان ایک چوکی اپنے سپاہیوں کی باہر دروازہ کے رکھے اس نظر سے کہ کوئی بددی اندر نہ جانے پائے اور کوئی شخص بغیر اجازت پاروتی بانی کے پاس لڑکے کے نہ جانے پائیگا اور در حالیکہ پاروتی بانی یہ امر اختیار نہ کرے تو لڑکا کسی اُسکے قریب رشتہ دار خاندان والدہ کے سپرد کیا جائے اور اگر یہ سب لوگ اس کام سے

المرقوم پورندہ تاریخ ۲۲ ماہ مئی ۱۹۷۷ء

نمبر ۱۰

عہد نامہ راگو با ۱۹۷۷ء



دستخط ایڈورڈ اوراؤنسکروفت

سکرٹری سیلکٹ کمیٹی

شرایط اتوار نامہ و عہد نامہ فیما بین ہنور بل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر  
اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی منجانب ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور  
راؤ باجی راؤ پر دھان فریق ثانی مستفیدہ و مجوزہ بمقام بمبئی تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۹۷۷ء و سوم  
ذیقعدہ ۱۳۹۷ ہجری مطابق پنجی مارگشر سودی یعنی اگن سدی سنہ ۱۹۷۷ء۔

### شرط اول

عہد نامہ جو کرنل ایپن صاحب نے ساتھ سکارام پنڈت اور بالاجی پنڈت اراکین  
منجانب پیشوا اور سرکار مرہٹا کے کیا تھا اراکین مذکور نے ہر ایک شرط اسکی خود نسخہ کی  
لہذا گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی بمطوری و اتفاق رائے گورنر جنرل اور کونسل کے پیش  
اس تحریر کے منجانب ہنور بل کمپنی مذکور وعدہ اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ مدد رکھنا راؤ  
باجی راؤ پر دھان حتی الامکان کر کے اسکو پونامین قابض کراؤینگے اور اسکو کارپردازی  
ریاست مرہٹا پر تا صغر سنی ماہ ہور او زاین پیشوا خور و سال کے امور کرینگے اور یہ بھی  
بیان کیا جاتا ہے کہ اصل مطلب اور مدعا اس عہد نامہ کا یہ نہیں کہ طریق حکومت تبدیل  
ہو یا جو صلح فیما بین ہنور بل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے جاری ہے اسین کچھ متور واقع ہو  
مگر صرف یہ غرض ہے کہ حکومت اشخاص مالائق سے لیکر اس شخص کے تفویض ہو  
جسکا استحقاق واجبی اس کام کا پہنچا ہے۔



جو کمپنی کے قبضہ میں نہیں دیئے گئے تھے دوبارہ دیئے جائیگے مقامات مختلفہ جو ہنور بل کمپنی کو تفصیل اس عہد نامہ کے لین گے انکی تفصیل ذیل میں درج ہوتی ہے۔

ببین معہ قلعہ اور شہر و جمیع اضلاع متعلقہ و ماتحت اُسکے جہان تک از رو حدیث مقررہ متعلق اُسکے ہے۔

جبو سیر اور اُردا پاد اُسقدر حسب قدر از رو عہد نامہ سورت دیئے گئے جزیرہ کنیری۔

و بانیہ اوپر گز اُگل سیر کے بابت مبلغ صرف سالیانہ جو از رو شرط ہشتم عہد نامہ سورت کے مشروط ہوئی ہے۔

چند مقامات خرد مشہور بنام اُنگام جو ہمیشہ متعلق اور جزو ضلع سلسی مشہور ہیں اور جنکو اراکین پونا نے کمپنی کو نہیں دیا تھا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دھان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ مقامات اُنگام مذکور بھی وہ ہنور بل کمپنی کو دیگا لیکن اگرچہ گورنر اور سیکلٹ کمیٹی کو دریافت ہوا ہے کہ یہ مقامات اُنگام جزو ضلع سلسی ہیں تاہم اگر خلاف اسکے بہ تصدیق ظاہر ہوگا تو وہ دعویٰ انکا چھوڑ دینگے۔

### شرط ہفتم

ماورائے ان عطایات کے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دھان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ واسطے ہمیشہ کے پرگناتہ محمود اور منہسوٹ ثبوت اپنی خیر خواہی و اتحاد کے ہنور بل کمپنی کو دیگا اور بیان کرتا ہے کہ جن شرائط پر یہ پہلی دیئے گئے تھے انکا سرانجام نہیں ہوا

### شرط ہشتم

تمام مقامات جو بذریعہ اسکے ہنور بل کمپنی کو دیئے جاتے ہیں وہ ازان اُسکے بلا شرکت غیرے تاجخ انعاد عہد نامہ ہذا سے تصور کیے جائیگے انہیں کچھ حق

انکار کریں تو اس کے ساتھ وہ تجویز کیجیے جو مناسب واسطے اسکی حفاظت کو ہو اور جو معاہدہ فریقین کی عزت اور حرمت کا باعث ہو۔

### شرط چہارم

مورا با فرنیس اور بھوپا پر و نذر اور تو کا جی ہو لکھنے جو رکھنا تہ راؤ با جی راؤ پر دہان کو طلب کیا کہ کار کار پر داری اختیار کرے اور انھوں نے وعدہ اعانت کا کیا ہے تو رکھنا تہ راؤ با جی راؤ پر دہان بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہے کہ بشرط اس کے پورا کرنے اپنے اقرار کے حسب اطمینان اس کے اور سیلکٹ کیٹی بیٹی کے اور انکی خدمت کرنے میں وفادار اور فرمانبردار ملازمین کے وہ ان پر حسب لیاقت اور خدمتگداری ان کے نظر مہربانی رکھیگا اور کار ریاست تفویض کریگا اور اس کے جان و مال سے مزاحم نہوگا۔

### شرط پنجم

گورنر اور سیلکٹ کیٹی اقرار کرتے ہیں کہ وہ کد اخلت بیج تقرری و ماموری اہلکاران قلعہ و فوج و توپخانہ و مال و انتظام ملک کے نہ کریں گے بشرطیکہ کوئی امر ناسخ شرط عہد نامہ ہذا وقوع میں نہ آوے اور رکھنا تہ راؤ با جی راؤ پر دہان اپنی طرف سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب نشان چھٹی بیج حفاظت ان لوگوں کے جنھوں نے اسکی رائے میں اسکو تکلیف دی ہے کار بند ہوگا۔

### شرط ششم

بالعوض مدد ہی ہنور بل کپنی کے دربارہ قائم کرنے رکھنا تہ راؤ با جی راؤ پر دہان کے بیج کار کار پر داری پونا رکھنا تہ راؤ با جی راؤ پر دہان بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہے کہ وہ تصدیق اور منظوری اس عہد نامہ کی کرتا ہے جو بمقام سورت بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۷۷ء منعقد ہوا تھا اور جو مقامات اور علاقجات از روئے اس عہد نامہ کے ہنور بل کپنی کو واسطے دوام کے دیئے گئے تھے اور عہد نامہ پورندہ کے روئے واپس ہوئے ہیں اور بین معہ اضلاع متعلقہ و جزیرہ کینری جو



چوہہ سرکار مرہٹا کا نہیں رہیگا اور نہ کسی اور قسم کا مطالبہ اٹھا اُنہیں رہیگا اور جب مناسب متصور ہو اس وقت ہنور بل کپنی اُسکا قبضہ کر لین اس سبب سے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان اُس کے ساتھ احکام مناسب واسطے تفویض کر دینے مقامات مذکورین کے بنام افسران مرہٹا صادر کرتا ہے اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جس وقت وہ کارپردازی پونا پر مامور ہوگا فوراً گورنمنٹ بمبئی کو وہ اسناد بہر مشیو واسطے ان تمام مقامات کے جواز روئے اس عدنامہ کے اُنکو ملے ہین دیگا۔

### شرط نہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان وعدہ کرتا ہے کہ وہ تمام اخراجات فوج و سامان جنگ جس کو ساتھ اُسکے مدد و اب ہوگی ادا کریگا جسکے ادا کرنے کا وعدہ نقد کرتا ہے جب اُس سے ممکن ہوگا اور واسطے اطمینان ہنور بل کپنی کے وہ پرگنہ و رسال اور باقی پرگنہ اُکلا سیر بطور حمایت کے دیتا ہے اٹکا محاصل اُسکے اہلکار اور عامل تحصیل کر کے سرکار ہنور بل کپنی کو اس وقت تک دینگے جب تک سب روپیہ ادا نہ ہو جائیگا مگر در صورتیکہ اُسین تفاوت واقع ہو تو یہ دونوں پرگنہ تفویض کپنی ہونگے اور اُنکی آمدنی بھی وہی تحصیل کرینگے جب تک اٹکا کل روپیہ ادا نہ ہو جائیگا بعد ازاں تمام استحقاق ہنور بل کپنی کا نسبت اُسکے جاتا رہیگا یا اگر رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان بموجب اقساط ماہواری مصرعہ شرط ذیل ادا کرتا رہیگا تو ہنور بل کپنی پر گنجائش مذکور سے کچھ سروکار نہ کھین کے۔

### شرط دہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پر دہان اقرار کرتا ہے کہ وہ کابت خرچہ فوج کے جو چار ہزار آدمی ہونگے اور اُسکی مدد کو آئین گے ڈھائی لاکھ روپیہ ماہواری ادا کیا کریگا اور اُسکو گورنر اور سیکرٹری بمبئی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منظور کرینگے اور کچھ اور حساب پیش نہ کریگا اور جو کچھ اٹکا خرچ ہوگا وہ اُسین شامل سمجھا جائیگا اور یہ روپیہ واجب الادا اُس تاجیخ سے ہوگا جس تاجیخ فوج بمبئی سے روانہ ہوگی۔

## مبہ

### صلحنامہ ورگانوشتہ

ترجمہ شرائط عدنامہ فیما بین مہادیو راؤ نرائین پنڈت پر دہان ایک فریق اور انگریزی کمپنی فریق ثانی بیچ عہد سہری منت پنڈت پر دہان مادیو راؤ بلال مرحوم کے سب امور اسلوبی ہوتے تھے اُسکے بعد انگریزوں نے اکثر مقامات پر جو سرکار کے کچھ قبضہ کر لیا مثل جزیرہ سالسی اور اوران اور جبوسیر اور محالات اور پرگنجات بروج پر سرکار مہٹا اور گیگوار کے تھے اور انگریزوں نے مدو رکھاتہ راؤ دادا صاحب کو دی اسپر جنگ شروع ہوئی اور کرنل جان ایٹن صاحب کلکتہ سے بعد حصول اختیار گل آئے اور انھوں نے ایک عدنامہ منعقد کیا جسکے مطابق تمام امور فیما بین کمپنی اور سرکار مہٹا ہونے چاہیے تھے مگر منجانب انگریز ان مطابق ان شرائط کے بروے کار نہ آیا کیونکہ انھوں نے مدو رکھاتہ راؤ کی کی اور تیاری سامان جنگ کیا اور سب گھاٹوں پر اتواب قائم کیں اور اضلاع سرکار مہٹا پر حملہ آور ہوئے اور دشمنی کرنی شروع کی پھر سرکار نے ہی تیاری جنگ کی بیچ ضلع ورگانو متصل اندونی تالاگانو کے جان کارنیک صاحب اور کرنل چارلس اجرٹن صاحب نے جو سیلکٹ کمپنی میں تھے اور جنگو گل اختیار حاصل تھا مستر طامس ہومز صاحب اور مستر فارمر صاحب کو پیغام دیکر روانہ کیا موراے اسکے ابتدا سے دوستی فیما بین سرکار اور انگریزوں کے تھی مگر اُسین قوت واقع ہو بعد ازاں کرنل ایٹن صاحب نے ایک عدنامہ کیا اسکے مطابق کارروائی نہیں ہوئی لہذا وہ عدنامہ بھی منسوخ ہوا اور اسی طرح اسی طرح پر حسب طرہ انگریز اور سرکار عہد مہادیو میں تھی اب بھی رہنی چاہیے مدو اور پاسداری الگو کی ترک ہو اور اُسکی خانہ اور حمایت مذبی جابے اور نہ مدد کسی دشمن سرکار مہٹا کو دی جائے جزایر سالسی اور اوران اور دیگر جزائر اور مقامات جبوسیر اور محالات بروج پر جو سابق سرکار مہٹا اور گیگوار کے تھے مثل بچی اور اریال وغیرہ قبضہ کر لیا

رگھوناتھ راؤ باجی راؤ پردھان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ آبادی کسی یورپ زاکہ کنارہ سمندر پر یا کسی مقام واقعہ ملک مرہٹا پر بغیر مرضی کمپنی یا اس کے مختار کے نہوگی اور کسی طرح کی خط کتابت یا دوستی فیما بین سرکار مرہٹا اور فرانسس الونکو جاری نہ رہیگی۔ اگر تعادوت ہوگا تو وہ باعث شکستگی رشتہ دوستی فیما بین سرکار مرہٹا اور سمندر بل کمپنی کے متصور ہوگا۔

### شرط شانزدہم

رگھوناتھ راؤ باجی راؤ پردھان بذریعہ اس کے شرط اور وعدہ کرتا ہے کہ انگریزی اپنے حقوق مابقی و آزاد سی تجارت چھ ملک مرہٹا کے بدستور بلا مزاحمت رکھیں گے اور وہ یہ بھی اقرار کرتا ہے وہ حتی الامکان تجارت انگریزی کی افزائش کریگا اور انکو مکمل اختیار لانے اسباب یورپ یعنی ولایتی کے ملک مرہٹا میں دیگا مگر سمندر بل کمپنی اس کے ملک میں صورت آبادی اپنی بغیر اجازت رگھوناتھ راؤ باجی راؤ پردھان کے نہ کریں گے۔

### شرط ہفتم

اگر کوئی شرط عہد نامہ حال کی کی طرح برعکس عہد نامہ ہو جو گورنر جنرل اور کونسل نے کیا ہو اور جسکی اطلاع گورنر اور سیکلٹ کمیٹی بمبئی کو اتیک نہ ہوئی ہو تو ایسی شرط قابل تبدیلی یا برہم کے حسب ضرورت متصور ہوگی۔

شرائط بالا جو باہم گورنر اور سیکلٹ کمیٹی بمبئی نے منجانب سمندر بل کمپنی اور رگھوناتھ راؤ باجی راؤ پردھان نے منظور کیں اسلیے فریقین نے اپنی اور دستخط اور مہر سمندر بل کمپنی کر دی اور باہم نقول لین مبعث اسم بمبئی کیسل تباہجہ و سند مذکورہ صدر۔

دستخط ولیم ہورنبائی

دستخط جان کارنیک

دستخط دانیال ڈیریر

دستخط کیا بمقام فرد گاہ انگریزی جان کارنیک اور چارلس اجرتن نے

اقرار نامہ جان کارنیک صاحب کونسل اور کرنل اجرتن اور انگریزی کمپنی بمبئی ساتھ  
مادہ ہور اوسیندھیا۔

یہ کہ بعد تکرار ہونے ساتھ مادہ ہور اوزن این پڈت پردہان کی ہم مع فوج کے گھاٹ  
پر آئے اور تلا گانوں میں مقیم رہے جس پر آپ نے حکم جنگ کا دیا اور فیما بین جنگ  
ہوئی جس میں ہکو شکست ہوئی اور ہم واپس چلے گئے اور بمقام ورگانوں ادا صاحب  
کے پاس رہے ہم اپنی فوج اور اسباب کو ساتھ لیکر شکل سے بمبئی پہنچے بلحاظ آؤ  
ہمیں فارم اور ہونر صاحب کو تمہارے پاس بھیجا کہ اب درمیان میں اگر سرکار کے  
اور ہمارے صلح مثل سابق کرادین اور ہکو اور ہماری فوج کو بمبئی پہنچا دین اس امر سے  
جنگ موقوف کی اور آپ نے درمیان میں اگر سرکار اور انگریزوں کے صلح کرادی اور  
وعدہ کیا کہ آپ ہکو اور ہماری فوج کو بلا مزاحمت ادا سے مقام بمبئی تک پہنچا دینگے اپنے  
ہکو وہان سے نکال دے سب ہمتے خوب غور سے سمجھا اور بہت خوش ہوئے اور افسر  
جلیل بین اور خیر خواہ اس سرکار کے ہیں اس سبب سے ہکو خواہش انکی دوستی کی ہوئی  
یہ ہمارے دلیین جانشین ہوا اور ہکو اطمینان ہوا کہ آپ نے سرکار کی اور کسی اور کی  
مزاحمت سے ہکو بچایا اور بلا تکرار صلح مثل سابق کرادی اس واسطے ہم نے  
چاہا کہ آپ کی خدمت گزار کریں اور اس نیت سے ہم نے اپنے خوشی اور رغبت سے بھر  
بادشاہ اور کمپنی کے منظور کیا کہ ہکو قلعہ بروج مع وہان کی حکومت کے اسطور پر حبسطح  
کہ وہ مغل کے قبضہ میں تھا دین اور وہ قلعہ اب ہمارے پاس ہے اور ہم کو دیتی ہیں  
اور یہ بھی ہم وعدہ کرتے ہیں کہ بروقت ہمارے پہنچنے بمقام بمبئی کے اسپر ہم  
گورنر کے دستخط بھر بادشاہ بنام قلعہ دار بروج جاری کرادینگے اور قلعہ مذکور کو مع شہر  
متعلقہ اسطور پر حبسطح مغل کے پاس تھا ہکو دینگے اور وعدہ کرتے ہیں کہ اس میں کچھ تکرار  
واقع نہ ہوگی یہ وعدہ ہم بخیرگی کرتے ہیں اور فارم صاحب اور چارلس سٹوارٹ صاحب



یہ ہم چھوڑتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ جب طرح عہد شیوا سابق مادہ پور او بلال میں سکے  
 اسی طرح اب بھی رہیں گے لہذا یہ عہد نامہ سرکار سے کیا گیا کہ بیچ عہد مادہ پور او بلال نپڈت  
 پروہان مرحوم کے سب امور باسلوبی اور اہمیت ہوتے تھے اور بعد ازان اکثر مقامات  
 مثل جزائر سلسی و اوران اور دیگر جزائر و جمہور اور دیگر محال اور عل برج سابق  
 جو سرکار اور گیکوار کے تھے انگریزوں نے قبضہ کر لئے یہ سب سرکار کو واپس  
 دینے چاہیں اور آئندہ کسی طرح کی مدد رکھنا نہ راؤ اور دشمنان سرکار کو نڈی جاو  
 اسی طرح ہم با یاداری وعدہ مدد کرنیکا کرتے ہیں اور منجانب سرکار یا مذاری قائم سبکی  
 رکھنا نہ راؤ واد اصحاب ہمارے ساتھ تعاون اپنی خوشی سے معہ تمام جاہداد کے  
 زیر حفاظت تو کا جی ہو لکرا اور باداجی سینڈھیا کے چلا گیا انگریزی فوج ہمارے ساتھ ہے  
 بمقام ورگانو ہے اسکو اجازت بھی واپس جانے کی مع تمام اسباب سامان کے  
 دی جائے اور اس امر کے واسطے بطور ضمانت منجانب سرکار دو دو شخص متعلقان  
 ان سرداروں کے مسیان نار و گنیش اور وساجی سالش اور بلار و گوہنڈا اور راما خان  
 ہمراہ فوج کے بھیجے تک جاوینگے اور اس غرض سے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو فوج  
 بھی بھیجی جائیگی ورنہ کچھ ضرور نہیں فوج انگریزی جو ہمارے ساتھ ہے وہ راستہ میں کیکو  
 دق نہ کریں گے اور انتر میدی اور بندھیس لکھنڈ کے سرداران کا جو ہمیشہ ماتحت سرکار  
 کے ہیں کچھ نقصان نہ کیا جائیگا اور فوج انگریزی جسے کلکتہ سے کوچ کیا ہے اور عبور  
 دریائے زبرد کیا ہے اب ہوشنگ آباد میں ہے اسکو اجازت آگے آنے کی  
 مذی جائے بلکہ اسکو حکم واپس جانے کلکتہ کا دیا جائے اور راستہ میں وہ کیکو  
 دق نہ کریں عہد نامہ مذکورہ بالا ساتھ درمیان میں آنے تو کا جی ہو لکرا اور باداجی سینڈھیا  
 کے منعقد ہوا ہے اور آئندہ سب امور مطابق اس کے سرانجام پائینگے اور اس سے  
 انحراف نہوگا ہم اپنے مذہب انگریزی کو درمیان دیتے ہیں کہ اسکا لحاظ رہیگا اور سرکار  
 بھی اسکا لحاظ رکھے مدد اور حفاظت فرانس والون کو نڈی جائے۔

دستخط کیا مقام فرود گاہ مرہٹا طامس ہو مزا اور ولیم جی فارمر نے



جو پیشوا سے درمیان اس جنگ کے جو بعد عہد نامہ منعقدہ کرنیل ایٹن صاحب وقوع  
میں آئے لے لیے گئے تھے اور قبضہ انگریزی میں آگئے ہیں اب پیشوا کو  
دید نہ جائیگے اور علاقہ جات اور لنگر گاہان و شہر وغیرہ دوبارہ واپس دیے جائیگے اندر عرصہ  
دو مہینے کے واسطے سے جب یہ عہد نامہ ختم ہوگا جیسا اوہ میں تعداد میں مذکور ہیں اور اس  
شخص کے سپرد کئے جائیں گے کہ جو کو پیشوا یا ان کے وزیر یا نافرمانوں میں مقرر کرے گا۔

### شرط دوم

یہ فیما بین انگریزی کمپنی اور پیشوا کے منظور ہوا کہ سالسی اور تین اور چار یعنی ہفت  
کارنجا اور ٹوگ جو شامل عہد نامہ کرنیل ایٹن صاحب کے ہیں واسطے دوام کے  
قبضہ انگریزی میں رہیں گے اگر کوئی اور چیز یا جنگ یا لڑایا ہوگا تو وہ واپس پیشوا کو دیا جائیگا

### شرط سوم

چونکہ شرط چہارم عہد نامہ ایٹن صاحب میں شرط ہے کہ پیشوا اور جمیع سرداران ملک ہٹا  
اقرار کرتے ہیں کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق وغیرہ شہر بروج  
کے اس قدر کامل اور پورے جس قدر انھوں نے سرکار مغل و دیگر ممالکان سے جمع کیا  
تھا دینگے اور جوکہ وغیرہ مطالبہ کیے اپنا نہ رکھیں گے تاکہ انگریزی کمپنی انکا قبضہ بلا شرکت و  
دعویٰ ادا کرے رکھیں پس یہ شرط تمام و کمال مرعی رہے گی۔

### شرط چہارم

جو پیشوا نے سابق عہد نامہ کرنیل ایٹن صاحب میں راہ دوستی شرط کی ہے  
کہ وہ انگریزوں کو تین لاکھ روپیہ کا ملک متصل بروج کے دینگے اب انگریز حسب اہت  
مادہ ہواؤ سیندھیا راضی ہیں کہ دعویٰ اپنا بابت اس ملک کے چھوڑ کر پیشوا کو  
دیتے ہیں۔

### شرط پنجم

جو ملک پیشوا جی اور فتح سنگ لیکوار نے انگریزوں کو دیا ہے اور جکا تذکرہ شرط  
عہد نامہ کرنیل ایٹن صاحب میں درج ہے مگر اوہ میں انگریزوں نے بوجھ کر آئندہ

بطور اول یا ضامن در باب تعمیل اس عہد کے تمہارے پاس چھوڑ جاسقے ہیں اس میں  
 کچھ ٹکرا رہا نہ ہونے دینگے اور اسکی ہم تحریری منظوری دیتے ہیں —  
 بمقام ورگاکا نو متصل تھلاگانو تاریخ ۲۷ ماہ ذی الحجہ  
 واضح ہو کہ عبارت بالا ایک ہندوستانی زبان دان نے ترجمہ کی اور صحیح نقل اسکی  
 یہ ہے —

بروز یکشنبہ تاریخ ۱۷ آجکی روز وقت صبح فارم صاحب مقام قیام مرہٹا میں  
 ہمراہ وکیل مادہوجی سیندھیا کے مع اس کاغذ تصدیق شدہ کے گئے —  
 واضح ہو کہ گورنر اور کونسل بمبئی نے اس عہد کے تصدیق کرنے سے انکار  
 کیا —

## نمبر ۹

صلح نامہ مرہٹا ۱۸۱۷ء عیسوی

عہد نامہ دوستی اور اتفاق دوامی فیما بین ہنوریل ایسٹ انڈیا کمپنی و پیشوا مادہ ہواؤ  
 پٹت پردھان قرار دادہ مستر ڈیوڈ اندرسن منجانب ہنوریل کمپنی حسب اختیارات عطیہ  
 ہنوریل گورنر جنرل و کونسل مامورہ بادشاہ و پارلیمنٹ گریٹ برٹن بنا برہدایت و  
 حکومت امور ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقع ہندوستان و مہاراجہ صوبہ دار  
 مادہ ہواؤ سیندھیا مختار کل منجانب پیشوا مادہ ہواؤ پٹت پردھان و بالاجی پٹت  
 نانا فرناویس و جمیع سرداران قوم مرہٹا بموجب شرائط ذیل جو واسطے ہمیشہ کے  
 فرض اس کے ورثہ اور جانشینوں پر رہیں گی اور شر ایط انکی بلا تفاوت جانین سے  
 مرعی رہیں گی —

## شرط اول

یہ مشروط اور منظور فیما بین ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کے بواسطت  
 مادہ ہواؤ سیندھیا کے ہوا ہے کہ تمام ملک اور مقامات اور شہر اور طعجات مع زمین وغیرہ

## شرط سہم

پیشوا وعدہ کرتے ہیں کہ چونکہ نواب حیدر علیخان نے اُسکے ساتھ صلح کی تھی اور پھر فساد کر کے علاقہ انگریزی اور دوستان انگریزی کا اپنے قبضہ میں کر لیا ہے وہ اُسکو چھوڑ دینا ہوگا اور واپس کمپنی اور نواب محمد علیخان کو دیا جائیگا تمام قیدیوں جو جنگ میں طرفین نے گرفتار کئے ہیں آزاد کئے جائیں گے اور حیدر علیخان کو تمام وہ ملک چھوڑ دینا ہوگا جو انگریزوں کا اور اُسکے دوستوں کا ہے اور جو اُس نے تاریخ نوم رمضان ۱۱۸۵ جو تاریخ عہد نامہ پیشوا کی ہے اپنے قبضہ میں کر لیا ہے اور وہ ملک بیچ عرصہ چھ مہینے کے انگریزوں کو اور نواب محمد علیخان کو واپس دیا جائیگا اور انگریز اسی حالت میں وعدہ کر رہے ہیں کہ جب تک حیدر علیخان کوئی امر دشمنی کا نسبت اُسکے یا اُسکے دوستوں کے نہیں کریگا اور جب تک وہ دوست پیشوا کا رہیگا اسوقت تک وہ کوئی امر دشمنی کا نسبت اُسکے نہیں کریں گے۔

## شرط دہم

پیشوا اپنی طرف سے اور منجانب اپنے دوستوں کے یعنی نواب نظام علیخان اور راکھو جی بھونسلہ صاحب صوبہ دار نواب حیدر علیخان کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر طرح مراتب صلح نسبت انگریزوں کے اور اُسکے دوستوں کے یعنی نواب آصف الدولہ بہادر اور نواب محمد علیخان بہادر کے مرعی رکھیں گے اور کسی طرح کی تکلیف اُنکو نہ دیں گے اور انگریز اپنی طرف سے اور منجانب اپنے دوستان نواب آصف الدولہ اور نواب محمد علیخان کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر طرح مراتب صلح نسبت پیشوا اور اُسکے دوستان نواب نظام علیخان اور راکھو جی بھونسلہ صاحب مرعی رکھیں گے اور انگریز یہ بھی اپنی طرف سے اور اپنے دوستوں کی طرف سے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ صلح نواب حیدر علیخان سے اُن شریکوں پر رکھیں گے جو شرط نم عہد نامہ ہذا میں مذکور ہیں۔

## شرط یازدہم

اب وعدہ کرتے ہیں کہ وہ واپس دیا جائیگا اور بذریعہ اس تحریر کے قرار پایا ہے کہ اگر علاقہ مذکور جزو ملک قدیم ملک گیکوار ہوگا تو وہ گیکوار کے سپرد کیا جائیگا اور اگر وہ جزو ملک پیشوا ہوگا تو وہ پیشوا کو واپس دیا جائیگا۔

### شرط ہشتم

انگریز وعدہ کرتے ہیں کہ چونکہ انھوں نے رگھناتہ راؤ کو چار مہینے کی مہلت واسطے تجویز مقام قیام کے دی ہے وہ بعد از انقضائے مہلک و مذکور اسکو کسٹھ کی پڑش یا حمایت یا مدد نہ دینگے اور نہ اس کے مصارف کے واسطے روپیہ دینگے اور پیشوا اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہیں کہ اگر رگھناتہ راؤ اپنی خوشی اور رضامندی پر مہاراجہ مادھو راؤ سیندھیا کے پاس جائیگا اور خاموش ہو کر ان کے پاس رہیگا تو وہ اسے ماہواری اس کے مصارف کے واسطے بطور مدد خرچ دینگے اور کسٹھ کی تکلیف اسکو منجانب پیشوا ادا کیا جائے پیشوا مذی جائیگی۔

### شرط ہفتم

ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کی خواہش باہمی یہ ہے کہ ان کے دوست بھی شامل اس عہد نامہ کے کئے جائیں لہذا باہم یہ شرط قرار پاتی ہے کہ ہر ایک فریق دوسرے کے دوست کے ساتھ بطور مذکورہ بدفعات آئندہ عہد نامہ نہ اصلاح کریگا۔

### شرط ہشتم

وہ ملک جو قدیم سے جاگیر مقررہ سیوا جی گیکوار اور فتح سنگ گیکوار کا ہے یعنی جس قدر ملک فتح سنگ گیکوار کے قبضہ میں نہ کام شروع جنگ حال میں تھا وہ ہمیشہ اسی طرح اس کے قبضہ میں رہیگا اور فتح سنگ مذکور تاریخ عہد نامہ سے واسطے آئندہ کے اس قدر خرچ پیشوا کو دیا جیسا قدر وہ قبل جنگ حال دیتا تھا اور اسی طرح خدمت کیا کریگا اور فرمانبردار رہیگا جس طرح قدیم سے رسم مقررہ ہے اور کوئی دعوے پیشوا اوپر فتح سنگ کے بابتہ ایام گزشتہ کے نہ کرے۔

۱۵۰۔ ماہ محرم ۱۲۹۳ھ مطابق ۲۰ ماہ دسمبر ۱۲۸۶ھ ع  
تاریخ ۲۱۔ ماہ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ ہجری عہد نامہ مسطورہ بالا بمہر مشیو او دستخط  
بالاجی پنڈت فرناویہ متصل گواہیار مستر دیو ڈاندرسن صاحب کو دیا گیا اور ایک پرت اسکی  
بھرنی و دستخط گورنر جنرل و کونسل فوٹ ولیم اسپیٹھ ماراجہ مادہوجی سینہ بیاہادر کو عوالہ  
ہوئی اس سپردگی بامی سے عہد نامہ مذکور تکمیل کو پہنچا اور ابجلی تاریخ سے تعمیل اسکی  
ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہوگی۔

(دستخط مادہوجی سینہ بیاہ) تاریخ ۲۱۔ ربیع الاول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط چارلس وکلنز

نقل پر دستخط مستر دیو ڈاندرسن صاحب کے تاریخ ۲۴۔ ماہ فروری ۱۲۸۶ھ  
ہوئے۔

واضح ہو کہ مہر خوردیشیو اکی دپتھنگا غنہ کے جوڑ پر لگائی گئی۔

نمبر ۱۰

عہد نامہ مستر او فیما بین ہنوریل کمپنی اور پیشوا ملک مرٹھا۔

چونکہ ایک صلح نامہ فیما بین ہنوریل کمپنی و پیشوا اپنا پتہ پر وہاں تصدیق ہو کر تاریخ ۲۱۔  
ماہ ربیع الاول ۱۲۹۴ھ ہجری ختم ہو چکا اور ایذا دی ذیل بنظر ترقی دوستی و اتحاد کلرگز  
تجویز کر کے منظور کی لہذا یہ مستر دیو ڈاندرسن صاحب منجانب کمپنی اور مہاراجہ صوبہ  
مادہورا و سینہ بیاہ منجانب پیشوا منظور کرتے ہیں اور دونوں سرکار پر اسکی تعمیل جواب  
اور فرض ہوئی۔

بیچ شرط یا زود ہم عہد نامہ درباب آمد و رفت جہاز کے الفاظ بموجب رسم قدیم  
لکھے نہیں گئے اس واسطے اب بیان کیا جاتا ہے کہ آمد و رفت جہاز کی بموجب رسم  
قدیم جاری رہی گی۔

تحریر ہوا بخط مرہٹا بقلم راگو ہسا و دیوان تمام شرہ شرایط تاریخ ۴۲ - ۴۳  
جمادی الآخر مطابق پنجہ ماہ چیت ادیک چ شکل پتہ ۱۸۲  
خروف مرہٹا میں مادہ بوجی سیندھیانے لکھا جو گچہ فارسی اوپر لکھا ہے وہ  
منظور ہوا۔

دستخط دیوڈ اندر سین

گواہان

دستخط جمیس اندر سین

ڈبلو بلین

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جمیس اندر سین

اسسٹنٹ سفیر

تصدیق ہوا بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۶ - ۴۲ جون ۱۸۲۷ عیسوی

دستخط وارین ہسٹنگ

دستخط آیدورڈ ویلز

دستخط جان میکفرسن

دستخط جرج پی اوریال

سکری

کپنی

مضمون ذیل بمقام تصدیق مقام پونا شامل ہوا اور آخر کو بمقام کوالیا

تبدیل ہوا۔

یہ عہد نامہ جس میں شرہ شرایط میں تاریخ ۱۵ - ۱۶ محرم الحرام ۱۲۹۶ ہجری تصدیق  
ہوا اور بلا تفاوت اور دما ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہو گئی۔  
(نانا فرناویس نے یہ لکھا) میں نے یعنی بالاجی جاردھن نے تصدیق کیا تاریخ

فریق نے منجانب ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے اور فریق ثانی نے پیشوا اور ایک مرٹھا کی طرف سے منظور کیا اس واسطے یہ اب فرض فریقین معاہدہ پر ہوگا۔  
 پیشوا تحریر پیشو صاحب کے نام بھیجا تمام قلعجات اور ملک انگریزی کمپنی اور نواب محمد علی واپس کرادینے اور تمام قیدی جو اس کے پاس ہیں ہا کرادے جائینگے اگر پیشو صاحب اس شرائط کو منظور کریں اور تعمیل انکی کریں اور صلح ساتھ پیشوا کے رکھیں تو انگریز بعد ازین ان سے دشمنی سے پیش نہ آئینگے مگر در صورتیکہ وہ اس تحریر پیشوا سے انکار کرے تو پیشوا فوراً انگریزوں کی مدد کر کے جنگ کریں گے اور بعد از ان کوئی فرقہ پیشو صاحب سے بغیر اتر ضاد و سرے فریق کے صلح نہ کریگا اور جو قلعجات اور ملک پیشو صاحب سے فتح کر کے لیے جائینگے وہ اس طرح تقسیم ہونگے یعنی اگر وہ علاقہ منقوہ کمپنی انگریزوں کا اور نواب محمد علی خان کا ہے تو وہ کمپنی کو اور نواب محمد علی خان کو واپس ہوگا اور اگر علاقہ منقوہ پیشوا کا ہے تو وہ پیشوا اور مرٹھوں کو واپس دیا جائیگا اور سوائے اسے علاقہ کے اگر کوئی اور علاقہ پیشو صاحب کا فتح کیا جائیگا تو وہ بخصص مساوی دونوں مین یعنی انگریز اور پیشوا مین تقسیم ہوگا اور حصہ مذکور بلحاظ بھیل علاقہ یا بندہ تجویز ہوگا گریہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ پیشوا کا کچھ استحقاق اس علاقہ منقوہ پیشو صاحب پر نہ ہوگا جو انگریزوں نے اپنی فوج سے فتح کیا ہوگا یا جو علاقہ اس کا قبضہ انگریز ان مین قبل اشتراک فوج پیشوا حاصل ہوا ہوگا یہ عہد نامہ فیما بین انگریز اور پیشوا کے مقرر ہو کر دونوں پر لازم آیا کہ اس سے کوئی انحراف نہ کرے یہ عہد نامہ تحریر ہو کر ختم ہوا تباریخ یکم ماہ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۳ء عیسوی بدستخط مسٹر ڈیوڈ انڈرسن صاحب و ہمارا جہ صوبہ دار مادہ ہور او سیندھیا۔

یہ دستخط بزبان مرٹھا ہمارا جہ صوبہ دار مادہ ہور او سیندھیا نے کیے منظور ہوا جو کچھ اوپر تحریر ہے تباریخ یکم ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری بمقام گوالیار دستخط ذی انڈرسن

یہ قرار فیما بین ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پٹیوٹا ہے کہ ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہونے سے  
کہ اگر کوئی سرواڑہ یا کوئی اور شخص جو ان ملک میں رہتا ہے اسے ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی سے  
پٹیوٹا میں آئے یا ملک پٹیوٹا سے فرار ہو کر ملک پٹیوٹا میں آئے تو اسکی حفاظت کوئی  
نہیں کریگا۔

یہ عہد نامہ منقذہ فیما بین گوالیار تباریج ۲۰ - ماہ جمادی الاول ۱۱۹۷ - ۱۱۹۸ ہجری - ۱۸۸۲  
ماہ اپریل ۱۸۸۲ء -

دستخط ڈی اندرسن

گواہ دستخط بیس اندرسن

تصدیق ہوا باجلاس کوئٹل بغام ڈرٹ وایم تارچ

دستخط وارن ہیسٹنگ

دستخط آڈورڈ ویز

دستخط جان ایکورسن

دستخط جان بوبل

دستخط جی پی آر بال

سکرری

## نہالہ

ترجمہ عہد نامہ منقذہ فیما بین ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پٹیوٹا  
اور ملک مرہٹا۔

ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پٹیوٹا و ہور اوٹرا میں بہاد - فیض نامہ کے باہم  
تصدیق ایک عہد نامہ کی متصل گوالیار تباریج ۲۰ - ماہ ربیع الاول ۱۲۹۷ - ۱۲۹۸ ہجری - بہ نظر  
عمل درآمد کرنے شرط نامہ مذکور کے کی شرائط ذیل اب تجویز ہو کر فیما بین  
مستر ڈیوڈ اندرسن صاحب اور ہمارا جی صوبہ دار ماد ہور اوٹرا سیند ہیا بہادر کے ایک



جب یہ تجویز ہوئی تو یہ قرار پایا کہ جب مستر مالٹ صاحب کی اطلاع امر کی پڑت پر وہاں کو پہنچے گی کہ درحقیقت لڑائی فیما بین فوج ہنور بل کپنی اور میو صاحب مذکور شروع ہو گئی اور جب کپتا لکنا ویز صاحب اس امر کی اطلاع نواب آصف جاہ کو دینگے تو فوج پڈت پر وہاں اور نواب آصف جاہ کی جو بچیس ہزار سے کم نہوگی اور زیادہ اس قدر ہوگی اور سامان بھی اس قدر زاد ہوگا جس قدر ممکن ہوگا فوراً ملک میو پر حملہ آور ہوگی اور جب قدر ممکن ہوگا اسکے ملک کو درمیان موسم برش کال کے کم کرینگے اور بعد اس موسم کے پڈت پر وہاں اور نواب محمد و حین بنور و قوت تمام با فوج لائقہ و سامان با یک متعلقہ ہونگے۔

### شرط چہارم

نواب آصف جاہ کو ویلٹن فوج انگریزی کپنی کی دی گئیں پڈت پر وہاں کو بھی اختیار طلب کرنے اس قدر فوج کا اسی قسم کی شرائط پر جنگ میو میں حاصل ہے تنخواہ ان پلٹون کی پڈت پر وہاں ہنور بل کپنی کو اسی قدر دینگے جس طرح آصف جاہ کو سامان قرار پایا ہے

### شرط پنجم

جب وہ دونوں پائلن شامل فوج مرٹا ہوگی پڈت پر وہاں اگر کسی فوجیہ کہ دو ہزار سوار وہ چلندہ کر دینگے جو اس فوج کے ساتھ رہ کر شہر آسکے کام کرینگے اور اگر کار ضروری پیش آئیگا تو سین صرف سوار درکار ہون گے تو ایک ہزار سوار انہیں کے اس کام کے واسطے مامور ہو سکتی ہیں اور ایک ہزار ہیشیہ پلاٹن مذکور کے ہمراہ رہینگے انکی تنخواہ ہر ماہ نقد بلا تفاوت دیجاگی فوج میں یا مقام پونا میں جیسی مرضی مستر مالٹ صاحب کی ہوگی۔

### شرط ششم

جس وقت پلاٹن مذکور ملک پڈت پر وہاں میں وارد ہونگی اسی وقت ایک ایک قہار منجاہ پڈت پر وہاں مذکور ہمراہ حاکم فوج مذکور کے حاضر ہوگا تاکہ جو کام پیش آئے

مقام کو ایالتی تاریخ ۲۸ مارچ ۱۹۰۷ء -

ترجمہ صحیح ہے

دستخط چیمس اندرسن

اسسٹنٹ سفیر

## نمبر ۱۲

عہد نامہ وفا و وفاق فیما بین کمپنی و پیشواؤں نظام بمقابلہ پیشوا سلطان ۱۹۰۶ء  
عہد نامہ دوستی ہنگام جنگ و صلح فیما بین مہنوریل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی مشترکہ  
و پیشوا سوامی مادھورائو نرائین پنڈت پردھان بہادر اور نواب نانکھ علیخان آصف جاہ اور  
بمقابلہ فتحعلی خان معروف ٹیپو سلطان منعقدہ مستر چارلس ویرمالت صاحب منجانبہ  
مہنوریل کمپنی مذکور ساتھ پنڈت پردھان کے حسب اختیارات عطیہ ایسٹ انڈیا کمپنی  
ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمورہ مہنوریل کورٹ آف  
وائٹ کسٹ مہنوریل کمپنی مذکور بابت انتظام و ہدایت کرنے آئینہ تمام امور  
ہندوستان کے۔

## شرط اول

دوستی جو فیما بین ان سرکاروں کے بموجب عہد نامہ تجارت سابق کے قائم  
ہے اسکی ترقی اس سے ہوگی۔

## شرط دوم

ٹیپو سلطان نے ان سب کے ساتھ اقرار کئے تھے تاہم اُسے خلاف  
اُنکے عمل میں لایا اس سبب سبب شریک باہم ہو گئے تاکہ وہ حق المقدور اُسکو سزا  
دے ایمانی دین اور اُس سے وہ چیز چھین لیں جس سے وہ فساد اور قور امن عالم  
میں آئندہ نہ ڈالے۔

## شرط سوم

زمیداران و پولیگاران مفصلہ ذیل جو ماتحت پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ کے ہیں اُنکے بارہ مہینے یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُنکے علاقے یا قلعہ جات وغیرہ کسی فوج دوست کے ہاتھ آئیں گے تو وہ جسکے ماتحت ہوں گے اُنکے قبضہ میں نہ جائیں گے اور جو کچھ نذرانہ اُنکے عوض تجویز ہو گا وہ سب دوستوں میں بجمہن مساوی تقسیم ہو گا مگر آئندہ پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ اُنسے دوہی کنڈنی پور کشتر تحصیل کر نیکی جو اب تک اُنسے لیا جاتا تھا اور اگر وہ پولیگاران و زمیداران یو فائی سو نسبت پنڈت پردہان یا نواب کے پیش آئیں یا اُنکی کنڈنی اور شیکیش دینے میں سرکشی کریں تو اس حالت میں پنڈت پردہان اور نواب کو اختیار حاصل ہے کہ جس طرح مناسب ہو اُنکے ساتھ پیش آئیں اور رئیس شاہ نور کو دونوں پنڈت پردہان اور نواب کی خدمت گزاری کرنی ہے اگر اُس سے سراسر انجام شرائط خدمت گزاری اُنکی کا نہ ہو تو پنڈت پردہان اور نواب کو اختیار ہے جس طرح مناسب متصور ہو گا اُنکے ساتھ پیش آئیں

فہرست پولیگان و زمیداران

چیل ڈروگ	کیچن گندہ
انا گوندی	چنا گوری
ہر پونلی	کٹور
ہلاری	ہنور
رود روگ	

ضلع عبدالحکیم خان رئیس شاہ نور

شرطیہ یاد دہم

بنظر اس کے کہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق بیچ اس امر عظیم کے قائم رہے ایک وکیل ہر ایک سرکار کی طرف سے فوج سرکاران دیگر میں رہیگا تاکہ وہ وہاں کی حالات اور ارادے سے اطلاع دیتا رہے اور جو کچھ ایک سرکار کوگی وہ باقی سرکاران تعمیل کریں گے درحالیکہ وہ موافق حالات اور شرائط عہد نامہ ہذا کے ہو گا

اسکا سرانجام کر دو

### شرط ہفتم

اگر ریٹ ہنوریل گورنر جنرل کو ضرورت سواروں کی واسطے ساتھ رہنے فوج انگریزی کے ہوگی تو پنڈت پر دھان اور نواب آصف جاہ دس ہزار سوار ایک مہینہ کے عرصہ میں تاریخ طلب سے سرانجام کر کے براہ نزدیک اور راہ امن کے فوراً روانہ مقام مقررہ کرینگے تاکہ وہاں پہنچ کر فوج انگریزی کے ساتھ کام کریں اور اگر کوئی کام ایسا ہوگا کہ اُس میں سوار ہی درکار ہونگے تو وہ اُسکا بھی سرانجام کرینگے اور اس مضمون پر اصرار کرینگے کہ لکھا ہے کہ شامل فوج انگریزی کام کرینگے تنخواہ ان سواروں کی ہنوریل کمپنی ہر مہینے حسب تعداد و شرائط کے دینگے جو بعد ازین قرار پائیگی۔

### شرط ششم

اگر بیچ راے ان تین دوستوں کے ایسا ہو کہ دشمن کسی ایک پر غالب آجائے تو باقی دونوں دوست حتی المقدور کوشش کر کے فوج مغلوب کی حمایت اور دشمن کو زیر کرینگے۔

### شرط نہم

ان تینوں سرکاروں نے یہ قرار کیا کہ جنگ حال میں اگر انکی فوج ہتھیار کے ساتھ ہوگی تو کچھ اُنکے قبضہ میں شروع جنگ سے علاقہ یا قلعہ یا کوئی اور چیز اسکی آئے گی وہ بھص مسادی تینوں میں منقسم ہوگی اگر فوج انگریزی کوئی ملک دشمن کا قبل اشغال فوج باقی دوسرکاروں کے فوج گیری تو وہ دونوں سرکار مستحق پانے کسی حصہ کی اُس ملک میں سے ہونگی بیچ منقسم کرنے علاقہ منقوصہ کے لحاظ اس امر کا کہ کون علاقہ منقوصہ کسے ملک سرحد کے قریب ہے اور کس سے کسکو آسانی قبضہ کرنے میں ہوگی

### شرط دہم

نقل مطابق اصل

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنکالم  
تاریخ ۵- ماہ جولائی ۱۹۷۹ء۔

دستخط گورنوالس

دستخط چارلس سٹوارٹ

دستخط ٹریسپیک



نمبر ۱۳۳

عہد نامہ پیشوا مشہور بنام عہد نامہ بسین تاریخ ۱۳۳- ماہ دسمبر ۱۹۷۹ء  
عہد نامہ دوستی و اتفاق دوامی بابت حفاظت باہمی فیما بین ہنوریل انگریزی  
ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پیشوا باجی راؤ گھناتہ راؤ پنڈت پردھان بہادر اور انکی  
اولاد اور ورثہ اور جانشین کے منفقہ لفٹ کرینل ہارمی کلور صاحب رزیدنٹ  
بدر بار مہاراجہ حسب اختیارات عطیہ ہزار کیسل لنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارگوین ویلی  
نایٹ آف دی موسٹ آلسٹرس اورڈر آف سیٹ پارک آن آف ہنر برٹانک سیمپٹینر  
موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ ہنوریل کورٹ آف ڈائرکٹر  
ہنوریل کمپنی مذکور بنابر ہدایت و انتظام جمیع امور ملک ہندوستان۔

چونکہ بعنایت ایزدی واسطے صلح و دوستی بلا تفریق مدت سے فیما بین  
ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردھان بہادر قائم رہا ہے اور اکثر  
اوقات از روئے عہد نامہجات اتحاد و اتفاق اور بھی مضبوط اور مستحکم ہوا ہے یہ سیرکار  
مرد و حین بہ لحاظ حالات زمانہ اس نظر سے کہ صلح اور امن قائم اور بجا رہے یہ تجویز  
کی کہ ایک عام صلح نامہ درباب حفاظت اور حمایت باہمی و دوبارہ کلیہ حفاظت ملک باہمی  
قرار دیا جائے اس میں حفاظت ان کے دوستوں اور ماتحتوں کی بھی بمقابلہ زیادتی بیوج

## شرط دوازدہم

بعد از دستخط اور مہر ہونے اس عہد نامہ کے ہر ایک فریق معاہدہ پر فرض ہو گا کہ اس عہد نامہ کی شرائط سے بچیلہ تحریر یا تقریر کسی شخص کے یا کسی اور جیلہ سے انحراف نہ کرے اور اگر صلح ضروری متصور ہوگی وہ باتر ضامے باہمی عمل میں آئیگی اور کوئی سرکار اُسین عذر لا طائل پیش نہ کریگی اور نہ کوئی علیحدہ صلح نیپو سے کریگی ورنہ صورتیکہ کوئی تحریر یا پیغام اُسکا کسی فریق معاہدہ کے پاس آئیگا تو وہ باقی دوستوں کو اُسکی اطلاع دیگا۔

## شرط سیردہم

اگر بعد ہو جانے صلح کے ساتھ نیپو کے وہ پھر کسی فریق معاہدہ کے ملک میں فساد کرے یا حملہ آور ہوگا تو باقی فریق شامل ہو کر اُسکو سزاے اعمال دینگے اس سزا دہی کا طریق اور اسکی شرائط بعد ازین ان تینوں سرکاروں کے تجویز سے قرار پائے گا۔

## شرط چہار دہم

یہ عہد نامہ چودہ شرائط کا جو کج کی تاریخ مستر مالٹ صاحب نے ساتھ پیشوا ماجہ پوراؤ نرین پنڈت پردہان بہادر کے تحریر کر کے ختم کیا لہذا صاحب موضوع نے ایک نقل اسکی پنڈت پردہان کو بجا انگریزی اور فارسی اپنی مہر اور دستخط سے دی اور پنڈت پردہان نے ایک نقل مستر مالٹ صاحب کو بجا مرہٹا و فارسی اپنی صحیح سے دی اور مالٹ صاحب نے وعدہ کیا کہ پچتر روز کے عرصہ میں ایک نقل اسکی مصدقہ گورنر حاصل کر کے پنڈت پردہان کو دینگے جسوقت یہ نقل مصدقہ مستر مالٹ صاحب واپس ہوگی۔

المرقوم مقام پونا یکم ماہ جون ۱۸۵۷ء

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

پریسڈنٹ



ملک مہاراجہ مدوح میں رہیگی

شرط چہارم

واسطے اواسے جمیع اخراجات نوج ملکی مذکور مہاراجہ راؤ پنڈت پر وہاں بہادر بذر بیجہ اس تحریر کے واسطے دوام کے ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام علاقہ ہندوستان میں فہرست ملحقہ عہد نامہ ہذا جاری کر دیے ہیں۔

شرط پنجم

چونکہ یہ دریافت ہو گا کہ بعض تعلقہ جو حسب نشانہ شرط بالا ہنور بل کمپنی کو دیے گئے ہیں ان کے موقع اور مقام سے وقت لینے میں ہرگی لہذا مہاراجہ پنڈت پر وہاں بہادر بذر بیجہ اور اس کے ہونے سے حدود علاقہ ہنور بل کمپنی کے اقرار کرتے ہیں کہ ان علاقہ جات کو عوض اور علاقہ حسین انکو وقت نہوگی اور ان کے جمع مساوی ان علاقوں کے ہوگی بعد ازیں دیے جائیں گے اور یہ بھی اقرار ہے کہ ہندوستان میں ہنور بل کمپنی کو نشانہ شرط چہارم دیے جائیں گے باوجود مدعو ضلع میں بموجب شرط ہذا کے دیے جائیں گے ان کے کل انتظام اور حکومت ہنور بل کمپنی اور اس کے افسران ہائی رہیگی۔

شرط ششم

باوجودیکہ کل مصارف سالانہ اس ضلع کی کمپنی یا پھر کسی لاکھ روپیہ ہوتا ہے مگر مہاراجہ مدوح نے اقرار کیا ہے کہ وہ سب نشانہ شرط چہارم علاقہ جمعی پیش لاکھ روپیہ سالانہ کارہنگے اور یہ ایک لاکھ روپیہ زیادہ اس کے دیا جاتا ہے کہ جو کہ آمدنی علاقہ مذکور میں ہو اس سے نقصان ہنور بل کمپنی کا نہو اور وہ نقصان ہر لاکھ روپیہ میں محسوب ہو۔

شرط ہفتم

بعد ختم ہونے اس عہد نامہ کے جب صاحب ریاست مہاراجہ راؤ پنڈت پر وہاں بہادر کو اطلاع دینگے کہ افسران ہنور بل کمپنی تیار ہونے پر قبضہ کیسے ان علاقہ جات کے ہیں جو حسب نشانہ شرط چہارم انکو دیا جائیگا تو مہاراجہ مدوح فوراً پروا نہایت

و دست اندازی چھا تمام دشمنان کی ملحوظ رہے۔

### شرط اول

صلح اور اتفاق اور دوستی جو اس مدت سے فیما بین سرکارین جاری ہے اس عہد نامہ سے اور زیادہ اور دوامی ہوگی دوست اور دشمن فریقین کے دوست اور دشمن دونوں کے متصور ہونگے اور فریقین عہد کرتے ہیں کہ تمام عہد نامہ حیات اور اقرار نامہ حیات جو اب درمیان دونوں سرکاروں کے جاری ہیں اور نفاذ عہد نامہ ہذا کے خلاف نہیں ہیں اس تحریر سے مستحکم اور تصدیق ہونگے۔

### شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا ریاست کوئی امر دشمنی بلا سبب بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا ان کے ماتحتوں اور دوستوں کے کرے گی اور بعد ازاں ظہار اس امر کے وجہ معقول کو بیان کرے انکار کرے یا جو اطمینان یا معاوضہ معاہدین تجویز کریں اُس سے انکار کرے تو معاہدہ وہ تدابیر نسبت اُس کے عمل میں لائیں گے جو مناسب وقت اور واجب موقع ہوں گے۔  
وا سٹے زیادہ صاف تصریح اصل یہ عا نتیجہ اس عہد نامہ کے گورنر جنرل باجلاس کو نسل منجانب ہنور بل کینی بیان کرتے ہیں کہ وہ کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلا سبب نسبت حقوق اور ملک ہمارا جہ راؤنڈت پر وہاں ہمارے کے بلا معاوضہ لینے اُس امر کے نکر نے دینگے بلکہ ہمیشہ انکو اپنی حفاظت میں اور بحال رکھیں گے اسی طرح جس طرح ملک اور حقوق ہنور بل کینی کے اب محفوظ اور بحال رہتے ہیں۔

### شرط سوم

نہ نظر الیہا سے عہد عہد نامہ ہذا جو واسطے عام حفاظت اور حمایت کے ہے ہمارا جہ راؤنڈت پر وہاں ہمارا اقرار لینے کا اور ہنور بل ایٹ انڈیا کینی دینے ایک مدامی فوج لگی کا کرتے ہیں جو فوج کم چھ ہزار پیادگان آہنی سے نہ ہوگی مع تعداد معمولی اتواب و تو بخانہ انگریزی و سامان و اسباب جنگی کے اور یہ فوج ہمیشہ



راؤ پنڈت پردہان بہادر اور گورنمنٹ بمبئی معین کر سینگے اور باعث دوستی جو آج فیما بین  
 قرار پائی ہے ہمارا جہ راؤ پنڈت پردہان وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی طرف سے  
 اور اپنے ورثا اور ہانشینوں کی طرف سے واسطے دوام کے تمام حقوق اور عجمی  
 سرکار مرہٹا کے جو شہر صورت میں بین ترک کر سینگے اور تمام مطالبہ اور تحصیل انکی تاریخ  
 انعقاد ہونے اس عہد نامہ سے موقوف اور فیصلہ ہو گئے بالعوض جس امر دوستی کے  
 ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ ایک لگتہ زمین موافق اردعاوی مرہٹا کے ان  
 علاقہات سے جدا کر دی جاگی جو حسب نشانہ شرط چارم کے دینے جائینگے اور اسی  
 سبب سے اور اسی لحاظ سے ہمارا جہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ جو روپیہ بنام نہاد ناکہ بند  
 کے واسطے سرکار پونا کے پرگنہ چوراسی اور پچلی سے وصول ہوتا ہے اُسکا بھی تخمیناً  
 بموجب چند سال کے بطریق اوسط یا کسی اور طریق سے جو قرار پائے سمجھا جائیگا اور  
 ہمارا جہ یہ بھی اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور ہانشینان کی طرف سے اقرار کرتی  
 ہیں کہ حصول ناکہ بندی واسطے دوام کے چھوڑ دینگے اور تاسیخ انعقاد عہد نامہ ہذا  
 ترک کیا جائیگا اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک قطعہ زمین موافق آمدنی ناکہ بندی کے اُس  
 علاقہ سے جدا کر دی جاگی جو از روئے شرط چارم کے دیا جائیگا جیسا واسطے ادا  
 جو تہہ شہر سورت کے اوپر مشروط ہوا ہے

### شرط یازدہم

چونکہ یہ دستور ہمارا جہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کا ہے کہ انگریز اور یورپ  
 کو وہ نوکر اپنی ملازمی میں رکھتے ہیں ہمارا جہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور شرط کرتے  
 ہیں کہ در صورت ہونے لڑائی انگریزوں کے کسی اور ملک یورپ سے یہ ظاہر ہو  
 کہ اُس ملک دشمن کا آدمی نوکر ہمارا جہ خیالات فاسد انگریزوں کی نسبت رکھتا ہے یا  
 سازش بخلاف انگریز ان کرتا ہے تو ہمارا جہ اُسکو موقوف کر کے اپنی شہر میں  
 رہنے نہ دینگے۔

### شرط دوازدہم

واحکام ضروری بنام اپنے افسران کے جاری فرما دینگے کہ وہ ان علاقہجات کو سپرد افسران ہنور بل کمپنی کے کر دیں اور یہ بھی اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ جو آمدنی اہلکاران مہاراجہ تاج ختم ہونے عہد نامہ ہذا سے بوجہ سپردگی علاقہ افسران ہنور بل کمپنی کو ملے کر نیگے وہ بنام ہنور بل کمپنی جمع ہوگی اور تمام دعویٰ باقیات علاقہجات مذکور بابتہ ایام قبل تاج ختم عہد نامہ ہذا مسترد اور منسوخ متصور ہوں گی۔

### شرط ہشتم

تمام قلعہجات ان علاقہجات کے جو حسب مذکورہ بالا دیئے جائینگے افسران ہنور بل کمپنی کے سپرد ہونگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پر دھان بہادر اقرار کرتے ہیں کہ قلعہجات مذکور صحیح و سالم مع اتواب و سامان و رسد وغیرہ جو انھیں درکار ہوگا حوالہ کئے جائینگے۔

### شرط نہم

غلہ اور تمام قسم کے اشیاء خوردنی و سہاں اور تمام قسم کے اسباب پوشیدنی مع ضروری مویشی اور آپ اور شتر جو واسطے فوج ملکی مذکور کے درکار ہونگے محصول سے بری رہیں گے اور افسران کمانڈنگ و دیگر افسران فوج مذکور کے ساتھ رسم عزت اور توقیر حسب رتبہ اور شایان سرکارین مرعی رہیں گی اور فوج ملکی ہر وقت آمادہ انجام کار عظیم کی مثل حفاظت مہاراجہ و ورثا و جانشینان مہاراجہ و خوف و ہی و نرا دہی سرکشان و مفسدان ملک مہاراجہ و تنبیہ رعایا و ماتحتان جو ادا سے سرکارین تساہل کرین رہیں گی مگر فوج مذکور کسی کار خفیف کے سرانجام کے واسطے مامور نہ کی جائیگی اور نہ مثل سہ بندی ملک میں مقیم رہ کر تحصیل زر کرگی اور نہ بمقابلہ کسی فوجیہ رکن ملک مرہٹا اور نہ چھ تحصیل کرنے مدد و خرچ کے ماتحتان مرہٹا سے تائید ملک کریگی۔

### شرط دہم

چونکہ نہایت وقت باعث بعض دعویٰ و مطالبہ سرکار مرہٹا سے چھ شہر سورت کے پیدا ہوئی ہے یہ اقرار ہوا ہے کہ ان دعویٰ کا رویہ خوب سمجھوتہ کرنے کے مہاراجہ

کہ یہ شرط سدرہ کسی اتفاق دوستانہ کا جو سرکار ہنور بل کینی اور سرکار پونا درجید آباد کی مرعی کرنے کی ہوگی بشرطیکہ اسے دوستی و اتفاق کے ساتھ ساتھ سرکار کے لئے ہوگا۔

### شرط چہارم

چونکہ ایک عہد نامہ دوستی اور اتفاق فیما بین ہنور بل کینی و راجہ آندرا گیکو ابھاد کے منعقد ہوا ہے اور چونکہ یہ عہد نامہ اس ارادہ سے قرار نہیں پایا ہے کہ اسے انصاف حقوق و جہی مہاراجہ راؤنڈت پر وہاں بہادر کی نسبت سرکار راجہ مذکور کے مو مہاراجہ مدوح بلحاظ اس امر کے اور نیز اس کے کہ اتفاق دلی فیما بین سرکارین کے منعقد ہوا ہے بذریعہ اس تحریر کے عہد نامہ کو جو فیما بین ہنور بل کینی اور راجہ آندرا گیکو ابھاد کے ہوا ہے منظور کرتے ہیں حتیٰ کہ باعث چند امور ناتمام کے جن کا ختم ہونا وقتاً فوقتاً ملتی رہا ہے اور چند مطالبہ اور کو اخذ حساب اب تک فیما بین سرکار مہاراجہ راؤنڈت پر وہاں بہادر اور سرکار راجہ مذکور کے ملتی پڑے ہیں مہاراجہ گل اعتبار اور پر عدم پاسداری اور بہت بازی و انصاف گورنمنٹ انگریزی رکھ کر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ گورنمنٹ مذکور ان مطالبہ اور کو اخذ کی خوب تحقیقات کر کے فیصلہ اسکا کریں اور مہاراجہ مدوح شرط اور اقرار کرتے ہیں کہ اپنی طرف سے اور اپنے وراثہ اور جائیداد کی طرف سے کہ جو فیصلہ سرکار انگریزی کر دیگی وہ انکو منظور ہوگا۔

### شرط پانچواں

سب معاہدین ہر طرح کی کوشش صلح آمیز کرینگے کہ خرابی جنگ سے محفوظ رہیں اور اس غرض سے آمادہ اس امر کے رہیں گے کہ کیفیت دوستانہ ہر ایک سرکار میں بھی جایا کرے اور عام مراتب دوستی اور اتفاق کے تمام حکومتوں سے ملے سے بموجب علت غائی و شرائط عہد نامہ ہذا کے مرعی رہیں لیکن اگر اتفاقات سے کوئی لڑائی فیما بین کسی فریق معاہدہ اور کسی اور حکومت کے پیدا ہو تو مہاراجہ راؤنڈت پر وہاں بہادر اقرار کرتے ہیں کہ بخیر و بہن سپاہیوں کے جو انکو ساتھ رہیں گے

تھی کہ از روئے عہد نامہ ہندو فریقین معاہدہ پر فرض حفاظت باہمی بمقابلہ دشمنان ہے لہذا ہمارا جہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہیں کہ کوئی امر دشمنی کا بھلا نواب آصف جاہ بہادر کے یا کسی دوست یا ماتحت ہنور بل کپینی کے یا بھلا کسی فرما کلان سرکار مرہٹا کے یا کسی اور ریاست کے نکر نیگے اور اگر اچانا گوتی نزع پیدا ہو تو جو کچھ فیصلہ گورنمنٹ کپینی بعد تو سنے وجوہ کے میزان دوستی و انصاف میں کر دیکر وہ منظور اور مقبول ہوگا۔

### شرط سیر دوم

اور چونکہ مشہور ہے کہ بعض تکرار در باب امور سابقہ کے فیما بین ہمارا جہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور سرکار نواب آصف جاہ بہادر کے قائم ہے اور چونکہ اُن تکراروں کا تصفیہ واسطے بہودی سرکارین کے مد نظر ہے لہذا ہمارا جہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اُس غرض سے اقرار کرتے ہیں اور اپنے اور اپنے وراثت یا شہین کے اوپر فرض تصور کرتے ہیں کہ تعمیل شرائط عہد نامہ ماسر کی جائے اور ہمارا جہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ اوپر بنیاد تعمیل عہد نامہ ماسر نہ کورہا اور دعویٰ نواب آصف جاہ بہادر در بارہ اُنکے بری رہنے مطالبہ چوتہ سے ہنور بل کپینی ناشی منظور کر کے اُن مراتب کا قبضہ کر لین جو باعث شبہ اور تکرار فیما بین سرکارین کی ہو اور ہمارا جہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ آئندہ اگر کوئی باعث نزاع فیما بین اُنکے اور نواب آصف جاہ بہادر کے پیدا ہوگا تو کیفیت اسکی ہنور بل ایسٹ انڈیا کپینی کو لکھی جاگی اور کوئی امر دشمنی کا کسی جانب سے ظاہر نہ ہوگا اور ہنور بل کپینی در میان اگر اُس طریق سے جو شاید راست کرداری اور دوستی اور اتفاق کی ہے اور انصاف اور رسم اور رواج کو مد نظر رکھ کر فیصلہ اُس نزاع کا راست کر دینگے اور دونوں فریق کو بخوبی سمجھا دینگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو فیصلہ گورنمنٹ کپینی اُس نزاع کا بعد تو سنے مراتب نزاع کے میزان دوستی و انصاف میں تجویز کرینگے اُسکی تعمیل بلا عذر و تاویل ہوگی اور منظور فریقین ہوگا اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے

ہو گئی ہے لہذا یہ بھی باہم اقرار ہوتا ہے کہ اگر کچھ فساد اُس علاقہ میں رونما ہو جو از روے اس عہد نامہ کے ہنوریل کمپنی کو دیا گیا ہے ہمارا جہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اسقدر فوج لگی کو اجازت جائیگی دینگے جسقدر مکنتی واسطے دفع کرنے اُس فوج کے تصور ہوگی اور اگر کچھ فساد اُس علاقہ ہمارا جہ میں پیدا ہو جو ملحق سرحد انگریزی کمپنی کے ہو اور جہاں جزو فوج لگی کا روانہ کرنا خالی از وقت ہو گا تو گورنمنٹ انگریزی اسطرح اگر ہمارا جہ راؤ پنڈت پردہان بہادر طلب کرینگے اسقدر فوج کمپنی کی وہاں روانہ کرینگے جسقدر اس کام کے واسطے مکنتی ہوگی اور سچ دفع کرنے فساد مذکور کے ملک ہمارا جہ سے مدد دینگے۔

### شرطِ نور دوم

آخر میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ عہد نامہ جو حسبِ نشانِ شرعیہ بالا عرضِ جماعتہ و اعتبار افزائی سرکار ہمارا جہ مدوح اور نیز واسطے حفاظت اُسکے نقصان و ضعف سے منعقد ہوا ہے اُس وقت تک قائم رہیگا جس وقت تک شمس و قمر روشن ہیں۔  
نقول اسکی دستخط اور مہر ہو کر باہم تقسیم ہوئیں بمقام بسین تباریچ اس ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء مطابق ۱۵ رمضان ۱۲۷۵ھ۔



دستخط بی کلوز

رزیڈنٹ پونا

دستخط پیشوا

نقل مطابق اصل کی ہے

دستخط ایم وکلس

پرائیوٹ سکرٹری

فہرست علاقہ جات جو واسطے دوام کے ہمارا جہ باجی راؤ گھناتہ پنڈت پردہان بہادر نے ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو مطابق نشانِ شرط چارم عہد نامہ منسلک کے

فوج لگی انگریزی جہیز چار لاکھ سپاہیوں کی مع توپخانہ اور چھ ہزار پیدل اور دس ہزار سوار  
 ہمارا جہ کے ہونگے اور جو سب فوج دس ہزار پیدل اور دس ہزار سوار کی ہوگی اور توپخانہ  
 مناسب بھی اور اسباب و سامان معقول ہوگا فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ  
 ہوگی اور ہمارا جہ مدوح یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ سوائے اسکے اور بھی جس قدر اسکے  
 اختیار میں ہوگا اس قدر اور فوج ملک سے جمع کر کے میدان جنگ میں بھیجا جائیگا تاکہ فیصلہ  
 جنگ نہ کور کا جلدی ہو جائے ہنور بل کیپنی اس طرح اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہیں کہ  
 ایسے موقع پر وہ بھی جس قدر فوج سوائے فوج لگی مذکور کے دے سکیں گے روانہ  
 بمقابلہ دشمن کریں گے۔

### شرط شازدہم

جب کسی جنگ ہونا غالب ہوگا تو ہمارا جہ راؤنڈت پر دہان بہادر وعدہ کرتے ہیں  
 کہ جس قدر پنجابہ لوگ ہم ہونگے وہ جمع کر دینگے اور غلہ جس قدر ممکن ہوگا اپنے سرحدی  
 مقامات قلعجات میں جمع کر دینگے۔

### شرط ہفتدہم

چونکہ ازروے عہد نامہ ہذا کے دوستی اور اتفاق دونوں سرکاروں کا اس  
 درجہ مستحکم اور مربوط ہو گیا ہے کہ دونوں ایک ہی معلوم ہوتے ہیں ہمارا جہ راؤنڈت  
 پر دہان بہادر اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی حکومت کی ساتھ دوستی اور اتفاق بغیر اول  
 اطلاع دہی اور استصواب گورنمنٹ ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نہ کریں گے اور گورنمنٹ  
 ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی اپنی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتے ہیں کہ وہ  
 کچھ علاقہ کسی طرح کا ہمارا جہ کے لڑکوں سے یا رشتہ داروں سے یا رعایا یا ملازمین سے  
 جنگی نسبت ہمارا جہ مختار ہیں نہ کریں گے۔

### شرط ہشودہم

چونکہ ازروے عہد نامہ ہذا کے جسکی رو سے حفاظت عام مشروط ہے عقد  
 یگانگت بعنایت ایزدی ایسی مستحکم ہو گئی ہے کہ غرض دونوں سرکاروں کی ایک ہی

گل جنوبی تاپتی آ  
 و در میان تاپتی نیندا  
 مها عہد قیصری بابتہ کمی آمدنی۔ مہمان  
 مہمان

ناکہ بندی چوراسی و پکی  
 پھولپورہ  
 کواریا  
 چتر گام

دوم علاقہ متصل قوم بھدراسی  
 سادون کووہ علاقہ  
 بھکا پورہ  
 مہمان

میران گل عہد

دستخط اور مہر ہو کر نقول باہم تقسیم ہونی بمقام بسین تاریخ ۳۱۔ ماہ دسمبر ۱۹۰۲ء  
 مطابق ۵۔ رمضان ۱۳۲۲ھ۔

مہرینڈت  
 بردان

دستخط پیشوا

تفصیل مطابق اصل کے ہے  
 دستخط بی کلوز

تصدیق کیا گورنر جنرل اجلاس کونسل نے تاریخ ۱۱۔ ماہ فروری ۱۹۰۳ء

مسترد عہد نامہ بسین ۱۳۲۲ھ

دیں۔

اول ضلع گجرات سے اور علاقہ تھانہ جنوبی اُسکے سے۔

دوندو کا مع چوٹیا و کوہ پور و گوگو —————

کیہو و چوٹ و نسور —————

کک

علاقہ تھانہ جنوب تاپتی

پنجیر —————

بوتسیر —————

بنوانی —————

بلسر —————

پرچل —————

شوہا —————

سرلون —————

والو —————

بدر و قصبہ —————

وانسدا چوٹ —————

دہرم پوری چوٹ —————

صورت چوٹ —————

محول پرٹ —————

علاقہ تھانہ درمیان تاپتی و نربدا

اولیا —————

مفسود —————

اوکتر —————

ننداری —————



یہ شرط اب منسوخ ہوئی اور بالعوض اسکے یہ اقرار ہو کر منظور ہوتا ہے کہ وقت جنگ راہ  
پنڈت پردہان بہادر پانچ سو اور تین ہزار سیدل مع سلمان و توپخانہ مناسب دین گا اور اسکو  
جستہ راہ اور فوج راہ پنڈت پردہان بہادر جمع کر سکیں گے وہ بھی میدان جنگ میں روانہ  
کریں گے۔

### شرط پنجم

یہ کہ جنگ مال میں گورنمنٹ انگریزی ایک فوج سواران مرہٹا پانچ ہزار واسطے  
سرکار پونا کے بھرتی کرینگے اور یہ فوج زیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے ہنگی اور اس پانچ ہزار  
سوار میں سے دو ہزار ہمراہ ہمارا جہ پیشوا کے رہیں گے اور باقی تین ہزار ہمراہ فوج انگریزی  
کے میدان میں رہیں گے اور ان پانچ ہزار سواران مرہٹا میں وہ فوج مرہٹا شامل شمار  
نہ کی جائیگی جو سردگی بالوجی و گیش نیت گوکلا و سید و جی راؤ مان کے ہمراہ فوج انگریزی  
کے رہتی ہے اور جو فوج اب بھی تنخواہ دار راہ پنڈت پردہان بہادر کے رہیگی۔

### شرط ششم

ازد سے شرائط اول و دوم عہد نامہ ہذا کے علاقجات جمعی <sup>روپیہ لکھ</sup> روپیہ لکھ  
کے سرکار راہ پنڈت پردہان بہادر کو واپس دیے گئے بالعوض اسکے واسطے  
مطالب مصرعہ ذیل کے راہ پنڈت پردہان بہادر مجموع اقرار اور شرط کرتے ہیں کہ وہ  
مہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے ملک بندہ سیکیند سے جو سی بہادر  
نے واسطے سرکار پونا کے فتح کیا ہے ایک علاقہ جمعی <sup>روپیہ لکھ</sup> روپیہ لکھ سالیانہ کا  
تفصیل ذیل کے دیتے ہیں۔

اول بالعوض علاقہ ساونکور اور تعلقہ پنجا پور واقع کرناٹک کے اور پرگنہ اولپا واقع  
گجرات کے مسلسل علاقجات جمعی <sup>روپیہ لکھ</sup> روپیہ لکھ سالیانہ کے دیتے ہیں  
دوم باعث جمع سنگین اولپا کے جو مشہور ہے مسلسل علاقجات جمعی <sup>روپیہ لکھ</sup> روپیہ لکھ  
سالیانہ کے بازا دی بابہ پرگنہ مذکور کے دیتے ہیں۔

سوم بابہ اخراجات حربت سواران مذکورہ شرط سوم مسلسل علاقجات جمعی <sup>روپیہ لکھ</sup> روپیہ لکھ

ایک عہد نامہ تین شرائط کا بمقام بسین فیما بین ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ شیوا باجی راؤ گھنٹہ پنڈت پردہان بہادر کے منعقد ہوا تھا مگر شرائط ذیل اب تجویز ہو کر بطور تہ عہد نامہ مذکور لفٹ کرنل باری کلو صاحب فرمنجانب ہنور بل کمپنی فوراً مندر راؤ وکیل نے منجانب راؤ پنڈت پردہان بہادر کے باختیارات کل عطیہ انکی منعقد ہوا۔

### شرط اول

جو علاقہ واسطے دوام کے ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی کو از روئے عہد نامہ بسین کے دیا گیا ہے اس میں سے علاقہ ساد نکور اور حلقہ بنکا پور واقع کرناٹک جمعی سے لگتے روپیہ سالیانہ دوبارہ واپس واسطے دوام کے سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر مدوم کو دیا جائیگا۔

### شرط دوم

جو علاقہ واسطے دوام کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو از روئے عہد نامہ بسین کے دیا گیا ہے اس میں سے پرگنہ لادپا واقع گجرات جمعی سے لگتے روپیہ سالیانہ اسی طرح واسطے دوام کے سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر مدوم کو دیا جائیگا تاکہ علاقہ مذکور نرسنگہ گھنڈی راؤ کو جس نے خدمت سرکار کی ساتھ وفاداری اور محنت کے کیسے واپس دیا جائے۔

### شرط سوم

ایک رجمنٹ ہندوستانی سواروں کی اسی تعداد نفری اور سامان کی جیسی رجمنٹ سواران فوج ملکی حیدر آباد ہے فوج انگریزی ملکی پونامین ایذا کی جائیگی۔

### شرط چہارم

یہ شرطیں نزد ہم عہد نامہ بسین کے یہ شرط طے ہے کہ دس ہزار سوار اور چھ ہزار پیادہ تن سامان و توپخانہ مناسب راؤ پنڈت پردہان بہادر ننگے اور اس کے سوا جس قدر اور فوج سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر جمع کر سکیں گے وہ بھی روانہ میدان جنگ کر نیں گے

بمقام پونا و تختہ اور مہر ہو کر نقول باہم تقسیم زمین تاریخ ۱۶ مارچ ۱۸۵۷ء ستمبر ۱۸۵۷ء عیسوی مطابق یکم رمضان ۱۲۷۵ھ۔

تصدیق کیا گورنر جنرل باجلاس کونسل نے تاریخ ۷ مارچ ۱۸۵۷ء عیسوی

## نمبر ۱۲

تمہ عہد نامہ پونا ساتھ ہمارا جہ پیشوا کے ساتھ

عہد نامہ واسطے قائم کرنے عام صلح ہندوستان اور دکن میں اور واسطے استحکام دوستی جو فیما بین ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اُنکے دوستان ہمارا جہ صوبہ دار و دکن اور ہمارا جہ راؤنڈت پردہان پیشوا باور جاری ہے اور جو فیما بین ہنوریل کمپنی اور اُنکے دوستان مذکورہ بالا کے موقوفہ کزنیل باری کلوز صاحب زبیت برابر ہمارا جہ پیشوا با اختیار عظیمہ ہزار کزنل تھسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ولیمزلی ٹائیٹل ایف دی موسٹ اٹسٹریس آرڈر و مینٹ پارک دن ان ہر میجسٹریٹ موسٹ ہنوریل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام مقبوضات انگریزی و کپتان جنرل تام فوج انگریزی واقع ہندوستان قائم ہوا ہے۔

چونکہ از دس شرائط عہد نامہ حاجات منعقد میجر جنرل ہنوریل آر تروملینزلی منجاہ ہنوریل کمپنی و دوستان کمپنی اور ہمارا جہ سینا صاحب صوبہ ہا جہ براہ بمقام دیو گام بتاریخ ۷ مارچ ۱۸۵۷ء ستمبر ۱۸۵۷ء اور ہمارا جہ دولت راؤ سیندھیا بمقام سرجی انجن گام بتاریخ ۳۰ مارچ مذکور اور جن عہد نامہ حاجات کی صداقت اور منظور سی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے اور اُنکے دوستوں نے کی ہے بعض قلعجات اور علاقجات ہمارا جہ سینا صاحب صوبہ اور ہمارا جہ دولت راؤ سیندھیا نے ہنوریل کمپنی اور اُنکے دوستوں کو دیئے ہیں شرائط عہد نامہ ذیل درباب تفویض کرنے قلعجات اور علاقجات مذکور کے فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور دوستان مذکورہ بالا قرار پائیں۔

## شرط اول

سالیانہ کے دیتے ہیں۔

چارم باتہ معاوضہ اخراجات جو گورنمنٹ انگریزی کا جنگ حال میں بیچ رکھو اور عوام  
دینے پانچ ہزار سواران مشروطہ شرط پنجم کے ہوگا مسلسل علاقجات جمعی پانچ لاکھ  
روپیہ سالیانہ دیتے ہیں اور واسطے اخراجات ضروریہ جو سرکار انگریزی کے واسطے  
انتظام علاقجات بندھیلکنڈ کے جان مفسد فساد کرتے ہیں اور ملک کو غارت  
کرتے ہیں اور نیز بیچ فتح کرنے اور سزا وہی مفسدین مذکورین کے ہوگا مسلسل  
علاقجات جمعی چار لاکھ روپیہ سالیانہ کے دیے جاتے ہیں پس کل علاقجات  
بندھیلکنڈ میں جمعی ۱۷ روپیہ سالیانہ کے دیے جاتے ہیں۔

### شرط ہفتم

تمام علاقجات بندھیلکنڈ کے جو حسب تصریح بالا بنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا  
کمپنی کو دیے جائیں گے ان علاقجات تک سے دیے جائیں گے جو متصل علاقہ  
انگریزی کے ہوں گے اور جبین سرکار انگریزی کو ہر طرح کا آرام ملے گی ہوگا۔

### شرط ہشتم

چونکہ پرگنہ اولپا نہایت بہتر باعث اس کے احوال شہر سورت سے واسطی  
سرکار کمپنی کے تھا اور اس کی بہبود سرکار انگریزی کو مد نظر تھی لہذا اقرار اور شرط کی جاتی  
ہے کہ پرگنہ اولپا کا بندوبست اور انتظام بروقت تمام مرہا اس طرح کریں گے کہ  
آرام شہر مذکورہ کو ملے اور حکام ہمسایہ کا لحاظ رہے اور ترقی آمدرفت تجارت باشندگان  
ہر دو طرف رونما ہو اور چونکہ حکومت دریا کے تپتی کی با اختیار سرکار انگریزی ہے لہذا  
یہ اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ مرہٹا کے حاکمان اولپا کچھ واسطہ یا تعلق یا حقوق کسی  
ہماز شکستہ میں جو دریا سے کسی جگہ علاقہ اولپا میں جو دریا کے تپتی کے شامل  
ہو پس جاگیا نہ کہیں گے بلکہ اپنے اوپر فرض تصور کریں گے کہ اگر کوئی جہاز طوفانی ہو کر  
اس طرح شکستہ ہو جاگیا تو مدد حتی الامکان اس جہاز کی کریں گے اور جو لوگ اس طرح مدد  
کریں گے وہ استحقاق یا نے معاوضہ معقول کے مالک جہاز سے رکھیں گے۔

شرط پنجم  
قلعہ و شہر احمد نگر مع اُس علاقہ کے جو اُنکے متعلق ہے اور ازرو سے شرط  
سوم عہد نامہ سرحدی انجن گام کے تفویض ہونے پر اپنی اور اُنکے دوستوں کے  
ہونے ہیں بطور حکومت دوامی متعلق ہمارا جہ پیشوا کے ہونے۔

شرط ششم  
تمام علاقہ تجارت جو قبل شروع جنگ گذشتہ ہمارا جہ دولت راؤ سیندھیا کے  
واقع بجانب جنوب کوہستان اجٹی تھے مع قلعہ و ضلع بالنا پور و شہر و ضلع گنداپور  
و دیگر اضلاع واقع کوہستان مذکور و دریائے گوداوری تھے اور ازرو سے  
شرط چہارم عہد نامہ سرحدی انجن گام کے ہونے پر اپنی اور اُنکے دوستوں کے  
تفویض ہونے ہیں بطور حکومت دوامی متعلق ہمارا جہ صوبہ دار و کھن کے ہونے۔

شرط ہفتم  
تمام مفوضات جو ازرو سے عہد نامہ تجارت کے جنگی منظوری شرط نہم عہد نامہ  
سرحدی انجن گام سے ہوئی ہو ہونے پر اپنی کو سہ ہیں بطور حکومت دوامی ہونے پر  
اپنی کے متعلق رہیں گے۔

شرط ہشتم  
یہ عہد نامہ حسین آٹھ شرائط و جہ ہیں جو آج کی تاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۵۷ء مطابق  
۳۰ ماہ صفر ۱۲۷۵ھ بمقام پونا معرفت لفٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیدنٹ پونا  
کے ساتھ ہمارا جہ پیشوا کے تحریر ہو کر منعقد ہوا لفٹ کرنیل باری کلوز صاحب کو ایک  
نقل اُسکی ہمارا جہ مدوح کو انگریزی اور فارسی اور مرہٹا زبان میں بہر و دستخط اپنے دی  
اور ہمارا جہ پیشوا نے ایک نقل لفٹ کرنیل باری کلوز صاحب موصوف کو فارسی اور  
مرہٹا اور انگریزی زبان میں اپنی مہر اور دستخط سے دی اور لفٹ کرنیل باری کلوز صاحب  
نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی مہر و تصدیق گورنر جنرل باجلاس کونسل  
منگا و سینگے اور جب وہ نقل آجائیگی تو یہ عہد نامہ کامل اور واجب التعمیل ہونے پر انگریزی

ملک گنگ مع بندر گاہ و ضلع بلا سورا اور تمام مفوضات جو از روئے شرط دوم  
عہد نامہ دیو گام یا بھو اسے عہد نامہ تاجپور کے شرط دوم عہد نامہ دیو گام مذکور  
مستحکم ہونے میں بطور حکومت دوا می ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے پاس  
رہیں گے۔

### شرط دوم

وہ مالک جنگی آمدنی مہاراجہ سینا صاحب صوبہ سابق بشرکت مہاراجہ صوبہ  
دکن تحصیل کرتے تھے اور وہ جو سابق قبضہ مہاراجہ سینا صاحب صوبہ کے بجانب مغرب  
دریائے ورورہ اور جو از روئے شرط سوم عہد نامہ دیو گام تفویض ہوئے تھے  
اور وہ علاقہ تاجپور بجانب جنوب کوہستان چیمبر قلعات نرنہ اور گوگڈہ واقع ہے  
اور بجانب مغرب دریائے ورورہ ہیں جو از روئے شرط چہارم عہد نامہ دیو گام کے  
گورنمنٹ انگریزی اور ان کے دوستوں کو دئے گئے ہیں تمام بطور حکومت دوا می  
مہاراجہ صوبہ دار دکن کے پاس رہیں گے باسٹنا ان اضلاع کے جو از روئے  
شرط پنجم عہد نامہ دیو گام کے واسطے سینا صاحب صوبہ کے علیحدہ رکھے گئے  
ہیں۔

### شرط سوم

تمام قلعات و علاقہ تاجپور و حقوق مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا جو دوا بہ یعنی دہلی  
دریائے جمن اور گنگ کے واقع ہیں اور تمام قلعات اور علاقہ تاجپور و حقوق و آمدنی  
اُس ملک کی جو بجانب شمال ملک راجہ جیپور وجودہ پور اور انانے گوہر کے واقع  
ہے اور از روئے شرط دوم عہد نامہ سرچی انجن گام کے تفویض ہوئے ہیں  
بطور حکومت دوا می متعلق ہنور بل کمپنی کے ہونگے۔

### شرط چہارم

تمام ہرج و مرج و ملک متعلقہ جو از روئے شرط سوم عہد نامہ سرچی انجن گام کے  
دے دیئے گئے ہیں بطور حکومت دوا می متعلق ہنور بل کمپنی کے رہیں گے۔

اپنے جرائم کو اور ترقی دی ہے ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر عہد واثق کرتے ہیں کہ وہ ہرگز رسد نہ بی مذکور کی پناہ دی و حفاظت کرے گی بلکہ کوشش بیع اسکی گزنی میں اور پھر سپردگی میں سجاست ہنوریل ایسٹ انڈیا کمپنی کریگی اور جب وقت تک وہ حاضر ہوگا اسکے عیال و اطفال بطور اول با اختیار گورنمنٹ ہنوریل ایسٹ انڈیا کمپنی رہیں گے اور ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر یہ بھی عہد کرتے ہیں کہ وہ سراسر سخت آن شخص کو دینگے جو شریک سرشی اسکے رہے ہیں اور جو حسب فساد اشتہار ہمارا جہ صرح حاضر نہیں ہوئے۔

## شرط دوم

جميع شرائط عہد نامہ بین و تتمہ شرائط عقدہ بمقام پونا جو خلاصہ نشاء عہد نامہ ہذا کے نہیں ہے اس تحریر سے منظور اور مستحکم ہوئے۔

## شرط سوم

ازد سے شرطیں و ہم عہد نامہ بین و ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر عہد کرتے ہیں کہ ہم پناہ یا کوئی ساکن دلائیٹہ نہیں دوشمن انگریزوں کے ہونگے یا جو کوئی امر نقصان رسان نسبت اس کے جو یہ کرے گی کہ وہ موقوف کرونگے ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی یورپ یا اور امریکا کے آدمی کو اپنے ملک میں بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے نہ آئے دینگے۔

## شرط چہارم

ازد سے شرطیں ہندو ہم عہد نامہ بین کے ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر نے اقرار کیا ہے کہ وہ کسی سرکار غیر سے کتابت شروع نہ کریگی اور نہ جاری رکھیں گے بغیر اطلاع و تصویب گورنمنٹ ہنوریل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بغیر تعمیل گئی اس شرط کے ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی دربار غیر میں اپنا مختار یا وکیل نہ بھیجن گے اور نہ کسی غیر کے وکیل یا مختار کو اپنے دربار میں رہنے کی اجازت دینگے اور مہلہ اجا یہ بھی وعدہ



ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ تصور کرینگے اور چونکہ اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس دی جاگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کوٹسل تباریخ ۲۴۔ ماہ جون ۱۸۵۷ء

### نمبر ۱۵

عدنامہ فیما بین ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ باجی راؤ رگھوناتھ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور افسانے وراثہ اور جانشین منعقدہ بمقام پونا تباریخ ۳۱۔ ماہ جون معرفت ہنور بل ایم ایفیسٹین منجانب ہنور بل کمپنی و معرفت مورو و گسٹ بالاجی لکھیر منجانب راؤ پنڈت پردہان باختیارات عطیہ سرکارین۔

چونکہ ایک عدنامہ اتفاق واسطے عام حفاظت کے جس میں انیس شرطیں درج ہیں بمقام بسین فیما بین ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر منعقد ہوا ہے اور چونکہ ایک عدنامہ سات شرطیں کا بطور تتمہ عدنامہ مذکور بمقام پونا فیما بین سرکارین محدودین قرار پایا ہے اور چونکہ بعض تکرار بعد ازان پیدا ہوئی ہیں جنکا دفع کرنے کی خواہش سے ہے لہذا ان تکراروں کے رفع کرنے کے واسطے اور اس اتفاق کے نیز قائم رہنے کے سبب سے عدنامہ ذیل فیما بین سرکارین منعقد ہوا

### شرط اول

چونکہ ترمبک جی دینگلیا باعث قتل گنگا دہر شاستری وزیر سرکار گیکوار کے نزدیک انصاف کے ناپسند اور زبون ہو گیا اور گورنمنٹ ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر پر یہ فرض ہوا کہ اسکو ایسی سزائے سخت دی جا کہ جس سے اس کی ناپسندی نسبت اس کے جرم کے ظاہر ہو اور اسکو عبرت ہو کہ آئندہ کوئی اور ایسا فعل نہ کرے اور چونکہ ترمبک جی دینگلیا حراست گورنمنٹ ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی سے جیل سے چلے پھر در راؤ پنڈت پردہان بہادر نے اسکو کیا تھا مفور ہو گیا اور بعد ازان قزاقان کو جمع کر کے غارتگری اور قتل کرنے سے ہٹے



سالیانہ دینے پر راضی ہو گا تو وہ شرط جو شرط پہلے دیا گیا ہے وہ نامہ میں لکھا ہے  
وہ قائم رہے گی اور وہ لوگوں پر واجب تصور کیا جائیگا مگر آئندہ کے واسطے ہمارے  
راؤنڈٹ پر وہاں بہادر اپنے حقوق نسبت راجہ انند راؤ لیکو اور بہادر کے  
ترک کرتے ہیں۔

### شرط ششم

پنج شرط چارم تہ عہد نامہ میں کے یہ مندرجہ ہوا ہے کہ وقت جنگ ہمارے  
راؤنڈٹ پر وہاں بہادر پانچ ہزار سوار اور تین ہزار پیدل مع توپخانہ و سامان موافق  
واسطے ہندی فوج ملکی انگریزی کے دینگے اور ہوا اس کے ہمارے راجہ و عہدہ  
کرتے ہیں کہ جس قدر راؤ فوج ہمارے جمع کر سکیں گے وہ بھی جمع کر کے میدان جنگ  
میں بھیجن گے یہ شرط اب اس تحریر سے منسوخ ہوئی ہے اور بالعوض اس کے  
اقرار ہوتا ہے کہ ہمارے راؤنڈٹ پر وہاں بہادر روپیہ کافی واسطے خرچ پانچ ہزار  
سوار اور تین ہزار پیدلہ اور سامان جنگ کے دینگے اور جب یہ روپیہ دیا جائیگا تو  
سرکار انگریزی کوئی اور دعویٰ خدمت فوج معہودہ کانگریس کے لگتا ہم ہمارے راؤنڈٹ  
پر وہاں بہادر فوج ممکن سے شریک جنگ ہونگے اور ہنور بل کینی بھی اس طرح وعدہ  
کرتے ہیں کہ جس قدر فوج اُسے ممکن ہوگی وہ بھی وقت جنگ سوائے فوج ملکی  
کے دینگے۔

### شرط ہفتم

منظر اس کے کہ گورنمنٹ انگریزی معاہدہ اُس فوج معہودہ کا کر سکیں ہمارے  
راؤنڈٹ پر وہاں بہادر ہنور بل کینی کو تمام علاقہ جات مع حقوق مذکورہ فرسٹ کلاس  
عہد نامہ ہذا واسطے دوام کے دیتے ہیں اور ہمارے راؤنڈٹ پر وہاں بہادر  
جمعہ دعاوی و حقوق ہر قسم اُس علاقہ کے اور واسطے رئیسان و ہومیاء علاقہ  
مذکورہ سے ترک کرتے ہیں۔

### شرط ہشتم

کرتے ہیں کہ کسی سرکار سے تحریر تہت بلا واسطہ صاحب رزیدنٹ یا کسی اور  
عہدہ دار کو نمٹ ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جو انکی دربار میں رہیگا نہ کریں گے اور  
مہاراجہ راؤ پنڈت پر وہاں بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کی طرف  
سے سرکشی مرٹھا کو ہیبت اور قوت سے غیبت و نابود تصور کرتے ہیں اور تمام  
واسطہ رئیسان مرٹھا سے ترک کرتے ہیں جو اس کے سابق سردار ملک مرٹھا ہونے  
سے یا کسی اور سبب سے پیدا ہوا ہو اس شرط کے رو سے کوئی امر مانع حقوق  
مہاراجہ راؤ پنڈت پر وہاں بہادر کے نسبت رئیسان مرٹھا واقع درمیان دریائے  
نربدا و سوہن بھدر کے اور بجانب مغرب سرحد غریبی ملک نظام کے جو تابع مہاراجہ  
راؤ پنڈت پر وہاں بہادر کے ہیں نہیں ہو لیکن مہاراجہ تمام دعاوی نسبت راجہ کولال پور  
و سرکار ساءنت واری ترک کرتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ کوئی دعویٰ نسبت  
اس ملک مہاراجہ سیندھیا و ٹھو لکر و راجہ برار و گیکوار کے پیش نہ کریں گے جو اندر حد  
موقوفہ بالاکے واقع ہوں۔

### شرط پنجم

مہاراجہ راؤ پنڈت پر وہاں بہادر خصوصاً تمام مطالبہ آئندہ نسبت راجہ آنند راؤ  
گیگوار بہادر کے جو خواہ باعث راؤ پنڈت پر وہاں بہادر مدوح کے سرداری سی  
جب وہ حاکم اول ملک مرٹھا کا تھا ہوا ہو خواہ کسی اور سبب سے پیدا ہوا ہو ترک  
کرتے ہیں مگر چونکہ اکثر مطالبہ اور کوائف حساب فیما بین مہاراجہ راؤ پنڈت پر وہاں  
بہادر اور سرکار راجہ مدوح جو باعث اکثر امور تمام کے ملتوی رہے ہیں اور جو راجہ  
راؤ پنڈت پر وہاں بہادر نے از رو سے شرط چارم عہد نامہ بسین کے سپر شالشی  
گو رنٹ ہنور بل کمپنی کیے ہیں وہ مطالبہ اور حساب گذشتہ ایام کے قایم رہیں  
مگر اب راؤ پنڈت پر وہاں بہادر اس امر پر راضی ہیں کہ اگر راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر چار لاکھ  
روپیہ سالیانہ دیا کرے تو شرط مذکورہ بالا متروک کی جائیگی اور پھر کوئی دعویٰ راؤ پنڈت  
پر وہاں بہادر کا راجہ مذکور پر باقی نہ رہیگا اور اگر راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر اس چار لاکھ روپیہ

ہوگی۔

## شرط دوم از دہم

ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کی طرف سے ہنور بل کپنی کو واسطے دوام کے قلعہ احمد نگر مع اُس قدر زمین کے جو ملحق قلعہ کے ہوگی اور پیمائش میں دو ہزار گز قلعہ سے ہوگی دیتے ہیں اور ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر اقرار کرتے ہیں کہ وہ ۱۰۰۰ زمین پر آگاہ فوج کے واسطے مقامات متعلقہ سے دینگے جس قدر واسطے مختلف چھاوئی فوج مذکور کے کافی مقصور ہوگی اور اگرچہ حسب فٹنار عہد نامہ سین اب بھی گورنمنٹ انگریزی کو اختیار بھیجئے اُس قدر فوج کا ملک ہمارا جہ میں حاصل ہے جس قدر ضروری واسطے تعمیل شرائط عہد نامہ مذکور مناسب متصور ہوتا ہم واسطے رفع شک کے ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر اقرار کرتے ہیں کہ وہ مقام قیام اپنے ملک میں اُس قدر فوج کو دینگے جس قدر گورنمنٹ انگریزی سوا فوج مشروطہ لگی کے مناسب متصور کریں اور فوج انگریزی کو جس قدر ہوا اپنے ملک سے بلا مزاحمت گذر کرنے دینگے بشرطیکہ اس عہد نامہ میں کوئی شرط نہیں ہے۔ جس کے رو سے وہ خرچ فوج زائد کا جو وہاں رہیگی ہمارا جہ سے طلب کریں۔

## شرط سب سے دہم

ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر اس تحریر کے رو سے ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق و فوائد و استحقاق مدد فوج و علاقہ دروہ ملک نید بلیک ہڈ کے مع ضلع ساگر و جھانسی و علاقہ مانا گونڈ راؤ دیتے ہیں اور اقرار ترک کرنے تمام واسطہ کا رئیسان ملک مذکور سے کرتے ہیں۔

## شرط چہار دہم

ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق و ملک مالوہ جو اُس کے از رو سے شرط یا زود ہم عہد نامہ سر جی انجن گام کو ملے گئے

چونکہ یہ دریافت ہوگا کہ بعض علاقہ منجملہ علاقہ تجارت مفوضہ از روسے شرط مندرجہ بالا ایسے ہونگے جنکے لینے میں باعث اُنکے فاصلہ کے دقت ہوگی مہاراجہ راؤ پنڈت پروہان بہادر منظر صحیح اور مسلسل ہونے حد بندی کے اقرار کرتے ہیں کہ حسب مناسب تصور ہوگا اسقدر تعلقہ جات اور قطعہ زمین کی تبدیلی اور علاقہ تجارت مساوی الجمع ہو ہو جائیگی اور یہ بھی اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ جو علاقہ تجارت حسب نشاء شرط مقدمہ دئے جائیگا یا تبدیل ہو کر سپرد کیے جائیگے انہیں انتظام اور حکومت کمپنی اور اُنکے انسرو کی بلاست غیر سے رہے گی۔

### شرط نہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پروہان بہادر فوراً احکام و پروانجات نام اسپر افسران کے جاری کرینگے کہ وہ اضلاع مفوضہ از روسے شرط مقدمہ سپر افسران ہنور بل کمپنی کو دین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ جو روپیہ افسران مہاراجہ راؤ شروع سال ہندی مطابق پنجم ماہ جون ۱۸۵۷ء سے تحصیل کیا ہوگا وہ ہنور بل کمپنی کو نام جمع ہوگا اور جمیع دعاوی باقی اضلاع مذکورہ بابت ایام ماقبل افتاء و عہد نامہ ہذا سے رد اور منسوخ تصور کیے جائینگے۔

### شرط دہم

تمام قلعہ جات جو اضلاع مذکورہ بالا میں ہونگے وہ سب ہمراہ اضلاع مذکورہ کو سپر افسران ہنور بل کمپنی کے پاسینگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پروہان بہادر وعدہ کرتے ہیں کہ وہ قلعہ جات ہنور بل کمپنی کو بغیر ہدم و نقصان پذیر ہو کر دے جائیں گے یعنی سالم اور درست دینے جائینگے

### شرط یازدہم

یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُن اضلاع میں کسی وقت فساد پیدا ہو جو ہنور بل کمپنی کو اس عہد نامہ کے رو سے دیئے جاتے ہیں تو مہاراجہ راؤ پنڈت پروہان بہادر اسقدر فوج لگی دینگے جسقدر کافی واسطی اور فساد اضلاع مذکور کے مناسب تصور

من بعد وہ ترمیم شدہ عہد نامہ بھی تیار ہیج ۷۷ ماہ مذکور پیش ہوا اور اُسکو ہمارا چہرے  
منظور کیا لہذا وہ شرائط اب منظور ہو کر دونوں پر اسطرح فرض ہوئیں گویا وہ فرد عہد نامہ  
تھیں اور چونکہ اکثر تکرار درباب تعداد فوج جاگیر داران مذکورین کے اور اُسکے طریق  
اور ایام خدمتگذاری کے پیدا ہوتے ہیں لہذا ہمارا چہ راؤنڈت پردہان بہادر  
تحریر کے رُوسے وعدہ کرتے ہیں کہ اس بارہ میں وہ بموجب صلیح سرکار انگریزی  
کے کرینگے اور کوئی حکم بنام جاگیر داران مذکورین کے بغیر استصواب سرکار انگریزی  
کے جاری نہ کریں گے اور ہمارا چہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ جو زمین انکی مندرجہ شدہ  
ہمارا چہ کے قبضہ میں ہوگی اُسکو وہ واپس اُنکو کر دینگے اور بہ لحاظ سفارش سرکار  
انگریزی کے ہمارا چہ راضی اسل مرہ ہوئے کہ جو جاگیر سابق ماہور اور شیوا کی تھی اور  
۱۸۱۷ء میں ضبط سرکار ہو گئی تھی وہ اُسکو واپس بضانت سرکار انگریزی ملیگی۔

### شرط ہفتدہم

جو قبضہ قلعہ و علاقہ میلگھاٹ فوج ہمارا چہ راؤنڈت پردہان بہادر نے بلا  
استصواب سرکار انگریزی کے کر لیا تھا اور اُسکے قبضہ کے سبب بہت وقت  
دیگر دوستان کو ہوتی تھی لہذا ہمارا چہ راؤنڈت پردہان وعدہ کرتے ہیں کہ وہ  
اپنی فوج میلگھاٹ سے طلب کر لینگے اور تمام حقوق و دعاوی قلعہ و ضلع مذکور کو  
وہ ترک کرتے ہیں اور نیز دعاوی دیگر علاقجات کے جو انکی فوج نے ہم ۱۸۱۷ء  
میں لیے ہیں چھوڑتے ہیں۔

### شرط ہینزدہم

یہ عہد نامہ اٹھارہ شرائط کا آجکی تاریخ تحریر ہو کر بمقام پونا معرفت ایم ایفینسٹن  
صاحب و موڈوکسٹ اور بالاجی لچمن کے ختم ہوا اور ایفینسٹن صاحب نے ایک  
نقل اُسکی زبان انگریزی و فارسی و مرہٹا میں مہر و دستخط اپنے ہمارا چہ شیوا کو دی اور  
ہمارا چہ شیوا نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا میں مہر اپنے ایفینسٹن  
صاحب کو دی اور مہنور بل ایم ایفینسٹن صاحب نو وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی

دیتے ہیں اور نیز تمام حقوق و قبضہ اُس ملک کا جو اُسکے قبضہ میں بجانب شمال دریا  
نریدا آوے باستثناء اُسکے جو اُسکے قبضہ میں واقع ملک گجرات موجود ہے دیتے  
ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ وہ مداخلت اسور ہندوستان میں نہیں کریں گے۔

### شرط پانزدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے سابق اپنا حصہ شہر اور ضلع احمد آباد کا  
مع آمدنی کاٹھیاوار کے بھگوت راؤ لیکوار کے پاس بالعوض ساڑھ چار لاکھ روپیہ سالیانہ  
کے رکھا ہے اور ایک تحریر اس مضمون کی تاریخ ۲۷-۴-۱۸۷۵ء ہجری ۱۲۹۵ء  
لکھی ہے اور آمدنی کاٹھیاوار کی جو سابق اس سند کے تھی از روئے شرط ہفتم  
عہد نامہ ہذا سرکار انگریزی کو دی گئی اب مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ باقی ٹیکہ مذکور کی بھی  
راجہ آنند راؤ لیکوار بہادر کو اور اُسکے ورثہ اور بانشینوں کو واسطے دوام کے اُن ہی  
شرایط پر جو سند مذکورہ بالا رقمہ ۲۷-۴-۱۸۷۵ء ہجری ۱۲۹۵ء میں دی ہیں دیتی ہیں  
باستثناء شرائط مذکورہ دوم و ہفتم و یازدہم و پانزدہم شرائط کے جو اب بذریعہ اس  
تحریر کے مٹے و منسوخ ہوئیں نہ نظر زیادہ ہونے آمدنی شہر اور ضلع احمد آباد کے او  
نیزہ لحاظ نقصان کے جو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان کا باعث چھوڑ دینے جمیع عاوی  
آئندہ نسبت راجہ آنند راؤ لیکوار بہادر کے ابھی ہوا ہے اور نیز وجہ اُنکے اختیار  
اور منظور کرنے چار لاکھ روپیہ سالیانہ بالعوض تمام دعاوی کے جو اب کی تاریخ تک  
اُنکے تھے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سابق رقم ساڑھ چار لاکھ روپیہ کی بابت مستاجر  
احمد آباد کے اب بھی حسب دستور سابق ادا ہوتی رہیگی گو آمدنی کاٹھیاوار اُس سے  
علحدہ ہو گئی ہے۔

### شرط شانزدہم

چونکہ بعض شرائط عہد نامہ (جو چھہ شرائط ہیں) درباب بند و بست جاگیر داران  
جنوبی کے صاحب ریڈنٹ پونانے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے روپر  
بتا ۲۷-۴-۱۸۷۵ء ہجری ۱۲۹۵ء میں پیش کیں اور مہاراجہ مدوح نے چند ترمیم اس میں کیں

ملک دار و وار و کوسی گل۔

علاقہ تجارت مذکورہ بالا فوراً حوالہ کیے جائیں پھر اخراجات ضروری بابتہ نظام اضلاع مذکور تحقیق ہو کر زر نکاسی سے منہا ہو اور باقی آمدنی جو رقم چونتیس لاکھ روپیہ مشروحہ شرط منہم ہوگی اور جس قدر علاقہ واسطے پورا کرنے رقم مذکور کے درکار ہوگا وہ ملک کرناٹک میں ایسے مقاموں پر دیا جائیگا جو نہایت آسان واسطے ہنور بل ایٹ انڈیا کمپنی کے ہونگے تاکہ حد بندی صحیح اور مسلسل قائم رہے۔

چونکہ تحصیل اہلکاران ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر نے ان اضلاع سے کی ہوگی وہ فوراً واپس کی جائیگی اور نیز وہ روپیہ جو ان علاقہ تجارت سے جو ملک کرناٹک میں دئے جائینگے بعد شروع سال حال ہندی مطابق ۵۔ ماہ جون ۱۹۱۶ء تحصیل کیا ہوگا وہ بھی اہلکاران ہنور بل ایٹ انڈیا کمپنی کو بموجب مضمون شرط نہم عند کے واپس ملے گا۔

واسطے دریافت کرنے تعداد آمدنی علاقہ تجارت مجولہ یہ اقرار ہوتا ہے کہ سیاہہ آمدنی بیس سال کی دفتر ہمارا جہ راؤ پنڈت پردھان بہادر سے پانچ روڑ کے عرصہ میں نکال کر صحت اسکی کی جائیگی۔

پیشوا

دستخط پیشوا

دستخط ہسٹنگ

دستخط ان بی ایڈمنٹن

دستخط اے سٹن

دستخط جی ڈوڈنیول

گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۵۔ ماہ جولائی ۱۹۱۶ء تصدیق کیا

دستخط جوائڈم

کننگ چیف سکریٹری گورنمنٹ

مہر مہرورد  
گورنر جنرل



مصدقہ ہزاریکزل لسنی موسٹ نوبل فرانسس مارکویس ہسٹنگ کے جی گورنر جنرل  
 بائیس کونسل مٹکا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملیگی اسوقت یہ عہد کامل تصور ہو کر  
 اسکی تعمیل ہو کرل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ مشیوا پر فرض ہوگی اور جو نقل اب دی  
 گئی ہے وہ واپس نہ لے گا۔



دستخط مشیوا

دستخط ہسٹنگ

دستخط ان بی ایڈفمنٹن

دستخط اسے سنن

دستخط جی ڈوڈیول

مہر خورو  
 گورنر جنرل

تصدیق کیا گیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۵۔ ماہ جولائی ۱۸۵۷ عیسوی  
 بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ۔

دستخط جے آئی ایم

النگ جین سکریٹری گورنمنٹ

تفصیل اراضی و آمدنی جو واسطے دوام کے مہاراجہ راؤ پنڈت پر وہان  
 بہادر نے تہہ بل ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب فشار شرط ہنقم عہد نامہ مسلک کے دی  
 اور جسکی تعداد سالیانہ چونتیس لاکھ روپیہ ہے اور جو فوراً حوالہ ہو گئے۔

اضلاع بیلا پور و اوٹگانگ و کلیان و جمیع علاقہ جات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت  
 پر وہان بہادر واقع شمال اضلاع مذکور بابتہ گجرات اور واقع درمیان گھاٹ کو بہستان  
 سیادری و سمندر۔

جمیع حقوق و علاقہ جات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت پر وہان بہادر واقع گجرات  
 باشندہ احمد آباد و اولپار و رقم سالیانہ اداسے لیکوار۔  
 آمدنی کا یہاں وارتھینا بعد منہائی آخرت تحصیل چار لاکھ روپیہ





شرط بالا تجویز کریں اور نہ کسی استحقاق سے مداخلت بیچ صلح حال کے سرکار انگریزی سے کریگی۔



دستخط پیشوا  
دستخط ہیشنگ



دستخط این بی ایڈمنسٹریشن

دستخط ایڈمنسٹریشن

دستخط جی ڈوڈیول

گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۵-۱۱-۱۹۰۱ء تصدیق کیا

دستخط جی ایڈم

ایگنگ چیف سکریٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۶

امور مجوزہ واسطے باجی راؤ کو

المرقوم یکم ماہ جون ۱۹۰۱ء۔

اول وہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے تمام حقوق و استحقاق و دعویٰ حکومت پونا یا کسی اور حکومت کا چھوڑ دی۔

دویم باجی راؤ فوراً مع اپنے عیال و اطفال کے و جو وہ ہمراہی و خدمتگار لیکر پاس برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب کے حاضر ہو وہاں انکی عزت و توقیر ہوگی اور انکو بنارس میں یا کسی مقام معبد ہنود میں جو بدرخواست انکے مالکوم صفا منظور کر نیگے بجا طاعت پہنچا دیگے۔

سوم باعث صلح و کمین کے اور بسبب سخت ہونے موسم کے باجی راؤ کو چاہیے فوراً بلا توقف روز سے روانہ ہندوستان ہو اور برگیڈیر جنرل مالکوم صفا وعدہ کرتی ہیں جو کوئی انکے عیال و اطفال سے پیچھے رہ جائیگا انکو وہ فوراً

کاغذ جو صاحب ریڈیٹ پونا نے روپے و زرے کے پیشوا تباریخ ۱۶-۱۷ ماہ  
جولائی ۱۸۵۷ء میں پیش کیا اور جسکو مہاراجہ نے تباریخ ۲۷ء منظور کیا۔  
اول مہاراجہ پیشوا کے خیال پر جس گزشتہ کانگریس کے اور کوئی دعویٰ روپیہ کا بغیر  
مرضی سرکار انگریزی کے پیش کرینگے۔  
دوم جاگیر دار اپنی زمین سرانجامی کا قبضہ اسوقت تک رکھیں گے جب تک وہ  
خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی بدل کرینگے۔  
سوم تمام اراضیات اور محصول جو بغیر سند کے جاگیر داران نے لیا ہے  
مہاراجہ پیشوا کو واپس دینگے۔

چہارم جاگیر داران خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب ضابطہ معینہ کرینگے اور  
جب مہاراجہ طلب کریں مع اپنے سپاہیان معینہ کے حاضر ہوں اور پیشوا ان  
جاگیر داروں سے کچھ وعدہ نہیں کرتے جسے تعین قدیم اس کے حقوق طلب کرینکا  
اور پاس رکھے گا ہونی جب چاہیں طلب کریں اور ضبط چاہیں اپنے پاس رکھیں  
بلکہ وہ سرکار انگریزی سے وعدہ کرتے ہیں کہ جب امورات ملک میں ضرورت  
اس کے طلب کرنے کی ہوگی اسوقت وہ انکو طلب کرینگے اور حسب دستور قدیم  
سرکار انگریزی جب انکی ضرورت ہوگی اسوقت انکو نصت کر دینگے اور مہاراجہ بھی  
وعدہ کرتے ہیں کہ جاگیر داروں کی توقیر حسب دستور سابق ہوگی۔

پنجم سرکار انگریزی ذمہ کرتی ہے کہ تعمیل شرائط چارگانہ مذکورہ بالا کی کرانینگے  
اگر جاگیر دار انکو مانینگے تو سرکار انگریزی انکو نمائش مناسب کریں گی اور اگر ضرورت  
ہوگی تو زبردستی اسے تعمیل کرانینگے اور اگر وہ پہلے ہی انکار کرینگے تو سرکار انگریزی  
شریک پیشوا ہو کر ان کے علاقہ بنام مہاراجہ ضبط کرینگے اگر جاگیر دار فی الحال انکو  
منظور کریں مگر آئندہ انکی تعمیل سے انکار کریں تو سرکار انگریزی شریک پیشوا ہو کر انکو  
نرا دیگی۔

ششم سرکار پیشوا کسی شرط سے انحراف نہ کر سکی جو سرکار انگریزی حسب تشریح

## حصہ دوم

## عہد نامہ حیات و اقرار نامہ حیات و اسناد متعلق ناگپور

## ناگپور

تواریخ قدیم خاندان ناگپور کی چند ان مشہور زمین اور مشکوک سبب لیکن اسکی  
شہرت تواریخ ہند میں عہد راگھوجی سے ہے جو سرغنہ ایک گروہ ڈاکو ان  
کا تھا اور جب وہ ۱۵۵۰ء میں فوت ہوا تو اسوقت میں اوس نے حکومت مرہٹا تمام  
ملک درمیان دریائے نرپدا اور گوداوری کے اور بجانب مشرق کوہستان  
اجنٹا سے کنارہ سمندر تک قائم کر دی تھی راگھوجی کے چار فرزند تھے مسیان  
بانوجی ساباجی مادہوجی اور مہاجی اور جانشین اسکا فرزند اکبر بانوجی ہوا اور اس  
۱۵۶۲ء میں وفات پائی اور بصلح مٹیوا اپنے برادر زادہ راگھوجی پسر مادہوجی کو  
وارث اور متبنی کیا تھا مگر بعد وفات بانوجی کے اس کے برادر ساباجی نے حکومت  
چھین لی اور حکمران ہزار تکرار و نزاع ۱۵۸۰ء تک رہا اس سال میں اس کے بھائی  
نے جنگ میں اسکو قتل کیا اس کے بعد راگھوجی گدی نشین ہوا مگر صغر سن تھا  
لہذا کار پر داری پر مادہوجی رہا۔

گورنمنٹ بنگالہ نے بانوجی کے عہد میں اکثر روپیہ اس غرض سے دیا  
تھا کہ ملک کنگ انسی معاوضہ میں لین مگر یہ نہ ہوا اور ایک ارادہ وارین ہٹنگ صاحب نے  
بھی واسطے لینے کچھ ملک کنگ کے مادہوجی کے ساتھ کیا تھا مگر اسکا بھی نتیجہ  
منفید مطلب نہ ہوا اور ۱۵۸۰ء میں مادہوجی نے ایک فوج واسطے تسخیر ملک  
بنگالہ کے تباہ سازش کے جو فیما بین مرہٹا اور نظام اور حیدر علی کے واسطے

روانہ کر دینگے اور ہر طرح کی آسائش انکی راستہ میں ٹھوڑی رہیگی اور وہ جلد ہی او  
 بارام پہنچا دیے جائینگے۔

چہارم اگر باجی راؤ برضا مندی ان شرائط کو منظور کر گیا تو واسطے اسکے اور  
 خاندان کے پرورش کے مدد و خرچ معقول سرکار انگریزی تجویز کرینگے اور تعداد  
 اسکے مدد و خرچ کی گورنر جنرل بہادر تجویز اور تعین کرینگے اور بریگیڈیر جنرل مالگوم  
 صاحب ذمہ کرتے ہیں کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ سے کم نہوگا۔

پنجم اگر باجی راؤ فوراً اور سببے تامل تعمیل کرنے ان شرائط کے سوا اپنا اعتبار  
 سرکار انگریزی ظاہر کر گیا تو اسکی درخواست نسبت بہتری اسکے قدیم جاگیر دار  
 اور ہمراہیوں کے جنون نے اسکی ہمراہ رہ کر اپنے تئیں برباد کر دیا ہے منظور  
 ہوگی اور نیز اسکی سفارش نسبت برہمنان معزز و جاغتنا مذہبی جنگو اسکے خاندان  
 قائم کیا ہے یا جنگی پرورش کی ہے ٹھوڑی رہیگی۔

ششم شرائط بالا کی صرف منظوری درکار نہیں بلکہ باجی راؤ کو چاہئے کہ اسوقت  
 سے چوبیس گھنٹہ کے عرصہ میں حاضر پاس بریگیڈیر جنرل مالگوم صاحب کے ہو  
 ورنہ جنگ دوبارہ شروع ہو جائیگی اور پھر صلح اسکے ساتھ نہوگی۔

نقل مطابق اصل کو ہے  
 دستخط ای سیکنڈ وٹلڈ  
 اسٹنٹ

ختم شد حصہ اول

عہد نامہ شہنشاہی سے ہوا جو ساتھ پیشوا کے منعقد ہوا تھا نتیجہ اس عہد نامہ کا یہ تھا کہ محصول ملک برا کا ایک کروڑ سے کم ہو کر ساٹھ لاکھ روپیہ رہے۔

شہنشاہ ۶ میں علاقہ سبیل پور و پٹنا بموجب عہد نامہ نمبر ۱۹۱۹ راجہ کو بلا معاوضہ واپس ہوئے اس لحاظ سے کہ راجہ کا نقصان عظیم باعث انتقال محصول و خراج کے اور سبب اتفاق کرنے میں ان علاقہ مذکور کے ساتھ سرکار انگریزی کو ہوا تھا مگر راجہ نے باصرار واسطہ قربت سے انکار کیا اور جو ترغیب واسطے رکھنے فوج انگریزی کے اپنی تنخواہ میں دیتے تھے اُسکے برعکس کرتا تھا۔

راکھو جی نے شہنشاہ ۶ میں وفات پائی اور اُسکا بیٹا پرسوجی نامے جو ایک ہی فرزند اُسکا تھا جانشین ہوا مگر یہ راجہ باعث دائم المرض ہونے کے کا حکومت کا سرانجام نہیں کر سکتا تھا لہذا مادہ پوجی بھونسلہ جو بنام آپا صاحب مشہور تھے اور ہمیشہ زادہ پرسوجی کے تھے کارپرواز مقرر ہوئے مگر آپا صاحب بھی اس کام میں مطمئن نہیں تھے لہذا انھوں نے عہد نامہ نمبر ۲۰۲۰ باہمی شہنشاہی انگریزوں کے ساتھ کیا جسکے رو سے انھوں نے رکھنا فوج انگریزی کا جسکا نحو چھ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ تھا منظور کیا اور یہ اقرار کیا کہ وہ اپنی فوج میں ہزار سوار اور دو ہزار پیادگان سے مع سامان و توہینخانہ ضروری کم تر رکھے گا۔

شہنشاہ ۶ میں پرسوجی یکایک مرگوا اور بعد ازاں دریافت ہوا کہ آپا صاحب نے اُنکو قتل کیا بعد از گدی نشین ہونے آپا صاحب کے انھوں نے ساتھ پیشوا کے جو اس وقت تمام مرہٹا لوگوں کو بمقابلہ انگریز ان ورغلانتا تھا سازش کی اور فوج کثیر لیکر ریڈنسی پر حملہ آور ہوا مگر ریڈنسی والوں نے شجاعت و تہوری اُسکو نکال دیا مجبور ہو کر اسنو عہد نامہ نمبر ۲۰۲۱ بتاریخ ۴ سہ ماہ جنوری ۱۸۱۸ منعقد کیا جسکو رو سے اُس نے اپنا علاقہ بالعوض خرچہ فوج انگریزی و فوج کٹھنٹ جو اُسکے ہمراہ رہتی تھی دیا اور وعدہ کیا کہ انتظام ملک بصلح صاحب ریڈنٹ

زویل کرنے حکومت انگریزی کے ہوئی تھی روانہ کی مادہ ہوجی دوست دلی سرکار  
انگریزی کا تھا مگر باعث اسکے کہ پیشوائے اسکے دعوے گڑھ منڈلا سے  
انکار کیا تھا لہذا اسے یہ ہم بخلاف تحریک دلی اختیار کی تھی لہذا سرکار انگریزی کو  
چھوٹوں نے ایک فوج براہ کنارہ سمندر ملک کراننگ کو اس غرض سے بھیجی تھی کہ  
وہاں جا کر اتفاق فوج مندراس بخلاف حیدر علی بسر کر دگی کرنیل پیرس صاحب کا آنا  
ہو نہ چندان وقت اتفاق کرنے عہد نامہ نمبر ۱۷-۱۸ مہ اپریل ۱۷۸۳ء  
نوئی جسکے رو سے فوج مادہ ہوجی جملہ ملک اویس سے واپس چلی گئی اور یہ افواج  
کہ وہ مدد بخلاف حیدر علی دینے لگے۔

ہنگام وفات مادہ ہوجی کے ۱۷۸۳ء میں حکومت کئی راگھوجی کو ملی جو وقت  
میں اٹھائیس سال کے سن کا تھا جبکہ اتفاق تین سرکاروں کا یعنی سرکار انگریزی  
و نظام و پیشوا کا بابت غارتگری نے ٹیپو سلطان کے منعقد ہوا تو تجویز یہ قرار پائی  
کہ راگھوجی کو بھی شریک فساد کیا جائے مگر قبل از طے ہونے اس تجویز کے  
ملک سرنگاپام قبضہ میں آگیا اگر راگھوجی کو نہایت رشک ہوا کہ سرکار انگریزی کی  
حکومت باعث مغلوب ہونے ٹیپو سلطان کے زیادہ ہوتی جاتی تھی اس باعث  
سے اسکو ترغیب شرکت واسطے فساد حکومت سیندھیا موثر نہ ہوئی بلکہ اسکو  
کوشش بلیغ اس امر میں کی تھی کہ نزاع جو فیابین سیندھیا اور ٹولکر کے سے وہ  
رفع ہو جائے تاکہ متفق ہو کر بخلاف انگریزان سازش کریں مگر یہ کوشش اُسکی  
بے سود ہوئی اور وہ بعد صلح بین کے اس تکرار میں شریک تھا جو واسطو  
افصاح عہد نامہ مذکور کے ہوئے تھے حکومت سیندھیا اور راگھوجی جنگھام  
ایسی اور ارگام میں رو بہ تنزل لائے اور شکست گول گڑھ کی سے راگھوجی  
بالکل تباہ ہو گیا اور اسے بتاریخ ۱۷-۱۸ مہ دسمبر ۱۷۸۳ء عہد نامہ دیو گام نمبر ۱۷-  
۱۸ دستخط کیا جسکے رو سے راجہ سے ملک کٹک اور اضلاع واقع مغرب کوہ  
وروا و جنوب کوہستان نزہا و گول گڑھ لے گئے اس عہد نامہ کا استحکام

دی گئی اور حسب درخواست راجہ ۱۸۵۳ء میں شرط ششم عہد نامہ ۱۸۵۳ء کے چکر کا قائم رکھنا کچھ ظاہر میں ضروری نہ تھا منسوخ ہوئی۔

راگھوجی انتظام امور تمارنج وفات ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء کو کر تارہا اور لاولد مر گیا اور نہ کوئی وارث اُس کا پیدا ہوا اور نہ اُس نے حیاتِ بقیٰ کی سیکو کہا تھا پس یہ تجویز ہوئی کہ ملک ناگپور شامل علاقہ سرکار انگریزی کیا جا یہ ملک ۱۸۵۳ء میں دغا بازی آپا صاحب سے ضبط ہو کر ملک مفتوحہ سرکار تصور کیا گیا تھا اور از روئے عہد نامہ ۱۸۵۳ء کے بلا معاوضہ راگھوجی وارث اور جانشین آپا صاحب کو دیا گیا اور اب پھر باعثِ موجود نہ ہونے وارث کے شامل ملک انگریزی کیا گیا۔

۱۸۵۳ء میں بیوگان راجہ مرحوم نے ایک شخص جاجوجی بھونسلانا کو اپنے خاندان سے جو اولاد و خرمین سے تھا متبنی کیا بہ لحاظِ حلال نمکی اس خاندان کے جو بلوہ ۱۸۵۳ء میں اُسے طور میں آئی جاجوجی کو خطاب راجہ بہادر دیوار کا عطا ہوا اور علاقہ دیوار واقع ضلع ستار او اسٹے دوام کے اُسکو اور اُس کے ورثا اصلی اور متبنی کو دیا گیا اور خاندان کو پٹن دو لاکھ تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کی ملتی ہے۔

بھو اسے شرط دوم عہد نامہ ۱۸۵۳ء کے جو عہد نامہ جات میں انگریزی نے بنام راجہ مذکور ساتھ گونڈا اور دیگر رئیسان و زمینداران ماتحت کر کے تھے منظور ہوئے جن زمینداروں کے ساتھ عہد نامہ نمبر ۲۴ کیا گیا تھا وہ زمینداران چٹس گڈہ و چاند اد دیو گڈہ معروف چند واران تھے زمینداران چٹس گڈہ جنہیں راجہ ستار جسکے ساتھ عہد نامہ نمبر ۲۵ ہوا تھا اور راجہ ہاسے کھروند و گکیر شامل ہیں ستائیس زمیندار ہیں اور یہ سب ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بیس روپیہ ادا کرتے ہیں اور چاند امین اٹھارہ گونڈ زمینداران خوروہین اور وہ سب چار سو بیس روپیہ دیتے ہیں اور گونڈ زمینداران دیو گڈہ چودہ ہیں



بہادر کے سرانجام پانچویں گز آیا۔ حبیب نے جیسے اس نچلات ہوگا یہ ان کو  
 ہے آخر کار گرفتار ہوئے۔ مگر فرنگیوں نے ان کو تھوڑے دنوں میں نیاہ گیر ہوئے اور  
 پھر تیسرا واسطی و بارہ حاصل کر کے ناگپور کے کی مگر کچھ نتیجہ نہیں اس  
 سے بھی مرتب نہوا پھر باد نور علی شاہ فرار ہو کر ہندوستان گئے اور  
 ہندوستان میں جو دیوبند میں فوت ہوئے۔

جب آپ صاحب محلہ سے خارج ہوئے تو بھگوانا سہ یعنی بیس ختہ  
بتایا۔ ۲۰۰۰۰ روپے ان کے لئے تھے۔ اس کے بعد اس کے اپنے نام پر ایک نام لکھوا دیا  
کے نام پر گنجائش معمری اس راجہ کے انتظام ملک ناگپور کا با اختیار صاحب  
رزیڈنٹ بہادر گھٹا۔ ۱۰۰ روپے صاحب کار ملک بنام راجہ کر کے تھے ۱۰۰  
میں جب راجہ بن بھون کو مینیا اور اسکو حکومت ملک دی گئی اس نے عہد نامہ  
نمبر ۲۰۰۰ لکھا جس کے تحت اس نے ملک باجیہ فوج لکھی واسطے ہمیشہ کے  
کھدیا اور نیز علاقہ واسطے خرچ اس فوج کے جو اسکو رکھنے کو ضرور تھی  
بلا معاوضہ علیحدہ کر دیا اور وعدہ کیا کہ اسکی فوج بھی زیر حکم سرکار انگریزی رہے  
کر لگی اور راجہ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ انتظام کل اپنے ملک کا زیر حکم  
صاحب رزیڈنٹ بہادر گھٹا۔ ۱۰۰ روپے اس عہد نامہ کی ثابت ہوئیں کہ نہایت  
سخت واسطے راجہ کے تھیں یعنی اسکی آمدنی میں بہت نقصان اُٹھنے ہوتا  
تھا اور جس نیت سے سرکار انگریزی نے یہ کیا تھا کہ خانہ ان بھون ملا حاکمان  
اعلیٰ ہند سے ہے اس کے برعکس معلوم ہوئیں لہذا اس عہد نامہ میں یہ عہد نامہ  
بذریعہ عہد نامہ نمبر ۲۰۰۰۰ ترمیم ہوا اعلیٰ قیادت جو علیحدہ کر دیے گئے تھے  
وہ واپس راجہ ناگپور کو دئے گئے اور بدو خرچ آٹھ لاکھ روپیہ کا اُس کے  
عوض میں لیا گیا اور فوج لکھی برخاست کی گئی اور راجہ کو ہدایت ہوئی اپنے  
ملک کی فوج استقدر رکھے جسقدر کافی واسطے انتظام ملک کے متصوّر ہوا  
راجہ کو کچھ آزادی بھی ماتحتی صاحب رزیڈنٹ سے وہ باب انتظام امور ملک کی

فوج بنگالہ کرناٹک سے مدد و خراج حسب شرح جو گورنر جنرل ان کو نسل اور راجا رام پنڈت نے بند علیحدہ میں مقرر کی ہے ماہ بہ ماہ اسی انداز کے مطابق فوج انگریزی اپنی تنخواہ پائیگی پایا کرینگے۔

دوم فوج راجہ سینا بہادر فوراً مقام اور سا سے روانہ ہوگی اور مقابلہ گدہ منڈیلا کوچ کرینگے اب گورنر جنرل اور کونسل انگریزی بلجاٹ دوستی جو فیماں خاندان بھونسلہ اور سرکار انگریزی قائم ہے بنام افسر فوج مقیم ہندوستان حکم جاری کریں کہ اُس جانب سے روانہ ہو کر مدد راجہ مدوح کی مہم مذکور میں کریں اور گدہ منڈیلا کو سر کر کے فوج راجہ قلعہ میں قائم کر دیں سوم باہر اسکے کہ دوستی فیماں میں ہمارا جہاد ہوگی بھونسلہ و سرکار انگریزی روز در ترقی رہے گورنر جنرل اور کونسل بالفعل کسی معتبر کو ناگیور میں بھیجیں اور بعد ازاں دیوان دیوگر پنڈت ناگیور سے آئیں گے اور گورنر جنرل سے ملاقات کر گاہ وقت بصلح و منظوری باہمی درخواستیں اور مطالبہ طرفین کے طے ہو کر قرار دی جائیں گی۔

چہارم اگر ایسا موقع ہو کہ کسی خاص سبب سے ملاقات فیماں میں دیوگر پنڈت اور گورنر جنرل نہ تو اس حالت میں درخواستیں اور مطالبہ طرفین کے ہتھام ناگیور میں معرفت کسی شخص کے طے ہو کر تدارد دیے جائیں گے اور رشتہ دوستی ایسے استحکام کے ساتھ فیماں میں خاندان بھونسلہ و سرکار انگریزی قائم ہوگا کہ ہرگز کسی سبب سے انفساخ اسکا نہ ہوگا۔

بند حساب خرچ ماہواری فوج جو ہمراہ کرنیل پیرس صاحب کے روانہ

ہوگی۔

دو صد سواری بحساب پچاس ہزار روپیہ فی ہزار سواری یعنی کل ایک لاکھ روپیہ

المرقوم ۸ ربیع الثانی ۱۲۸۷ جلوس۔

تنخواہ مذکورہ بالا اس وقت سے شروع ہوگی جب سے فوج مذکور نکلتی

اور کچھ تھوڑا خرچ غیر معین دستیے میں سوائے اُس کے تیس زمیندار اور ارضاء  
وین ٹکھا کے ہیں یہ خرچ سالانہ ایک لاکھ اکتالیس ہزار پانچ سو چار نو  
روپیہ کا دستیے ہیں مگر اُس کے ساتھ کوئی عہد نامہ تحریری نہیں ہوا ہے۔  
ملک ناگپور اور ساگر اور علاقہ جات زبد اعلیٰ ذریعہ حکم صاحب چیف  
کشنر کے قرار دئے گئے اور اُس میں سنبل پور مع متعلقات کے بھی شامل  
کئے گئے اس چیف کشنر کے علاقہ کو اضلاع واسطی یعنی سنٹرل پروو  
کتے ہیں۔

ریسان کلان اس سنٹرل پروونس کے راجہ ہاسے بستار و  
کھروند و کیرہین اور ان سب کو اختیار شہنی کرنیکا حسب سند نمبر ۲۶ کے عطا  
ہوا ہے راجہ بستار خرچ سالانہ چار ہزار روپیہ کا دیتا ہے اور راجہ کھرو  
چار ہزار پانچ سو دتیا ہے اور آمدنی بستار کی ملنے اور کھروند کی ملنے  
ہے اور آبادی قریب اسی ہزار نفری ہر ایک علاقہ میں یعنی بستار اور  
کھروند میں ہے۔

## نہا

عہد نامہ راجہ برار ۱۸۷۱ء

چونکہ دوستی فیما بین مہاراجہ بھونسلہ اور سرکار انگریزی کے  
باستحکام قائم ہوئی ہے لہذا شیرلط ذیل سینا باور نے معرفت راجہ  
پنڈت کے قرار دین۔

اول راجہ سینا باور دو ہزار سوار اپنے اور کار گزار کرنیل پیرس  
صاحب کے ہمراہ واسطے مدد انگریزان بجنگ جدریک روانہ کرے گیے او  
افسر کمانڈنگ انکازیر حکم کرنیل صاحب موصوف اور صاحب افسر جو حاکم فوج  
بنگالہ کارناٹک میں مقرر ہو گا کارروا ہے گا اور سواران مذکور صاحب افسر

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ سرحد سینا صاحب صوبہ کی سمت ملک صوبہ دکن بجانب مغرب دریا سے وردا اسکی ابتدا سے کوہستان انجارجا تک جہاں وہ شامل دریا سے گوداوری ہوتا ہے ہوگی۔  
وہ پہاڑ جس پر قلعہ زنالہ اور کوئل گڑھ قائم ہیں قبضہ سینا صاحب صوبہ میں رہے گا اور جو کچھ بجانب جنوب کوہستان مذکور کے اور بجانب مغرب دریا سے وردا کے ہے وہ تعلق سرکار انگریزی اور اسے دوستوں سے رکھے گا۔

### شرط پنجم

علاقہ جات جمعی چار لاکھ سالیانہ کے ملحق اور بجانب جنوب قلعہ زنالہ و کوئل گڑھ کے سپرد سینا صاحب صوبہ کے ہونگے ان علاقہ جات کی تجویز میجر جرنل ویسلی صاحب کرینگے اور سپرد سینا صاحب صوبہ کے علاقہ جات کے کیے جائینگے۔

### شرط ششم

سینا صاحب صوبہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے کلیۃً ترک دعویٰ ہر قسم نسبت ان علاقہ جات کے کرتے ہیں جو سرکار انگریزی اور ان کے دوستوں کو از روئے شرائط دوم و سوم و چارم دئے گئے ہیں اور نسبت علاقہ جات صوبہ دکن کی کرتے ہیں۔

### شرط ہفتم

ہنور بل کمپنی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اور میان میں اگر ثالثی از روئے انصاف ہر تکرار اور نزاع کی جواب فیما بین سرکار انگریزی سکندر جاہ بہاد اسکے ورثا یا جانشینان کے اور رائونڈت پر وہاں اسکے ورثا اور جانشینوں کے اور سینا صاحب صوبہ کے ہوگی یا آیندہ پیدا ہوگی

روانہ ہوگی اور جب اُسکا کام ختم ہوگا تو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اُسکو رخصت کرینگے تو اُنکو وہی تنخواہ اُسوقت تک حساب منازل کر کے جسقدر منازل مقام رخصت سے لگت تک ہونگے جاری رہے گی۔

### نمبر ۱۸

صلحنامہ جو فیما بین ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلہ فریق ثانی معرفت میجر خیرل ویلی منجانب ہنور بل کمپنی مع دوستان اور حبونت راؤ رام چندر منجانب سینا صاحب راگھوجی بھونسلہ قرار پایا جب دونوں معرفت داران نے اپنے اپنے اختیارات عطیہ ظاہر کیے۔

### شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیما بین ہنور بل کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلہ فریق ثانی قائم رہے گی۔

### شرط دوم

سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلہ ہنور بل کمپنی مع دوستان اُنکے کو حکومت دوامی ملک کنگ کی جو راستہ لنگر گاہ اور ضلع بلا سور کا ہے دیتے ہیں۔

### شرط سوم

وہ اسی طرح ہنور بل کمپنی مع اُنکے دوستان کو حکومت دوامی اُس تمام علاقہ کی جہاں محاصل اُس نے بشارکت صوبہ وکھن کے تحصیل کیا ہے اور نیز وہ علاقجات جو اُسکے قبضہ میں بجانب مغرب دریاحی وردا ہوں دیتے ہیں۔

### شرط چہارم

## شرط یا ز دہم

سینا صاحب صوبہ بذریعہ اس تحریک کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کی طرف سے ترک شرکت سارٹس کرتے ہیں جو انھوں نے اور دولت راؤ سیندھیا اور دیگر ریسان مرہٹا نے واسطے حملہ کرنے اور پر سرکار انگریزی اور اُن کے دوستوں کے کی تھی کرتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ اب بھی اگر لڑائی اُن کے ساتھ جاری رہیگی تو وہ مدد اُن ریسوں کی نہ کریں گے۔

## شرط دو وا ز دہم

یہ صلح نامہ سینا صاحب صوبہ آج کی تاریخ سے آٹھ روز کے عرصہ میں تصدیق کر کے میجر جنرل ولزلی صاحب کو دین بعد ازاں احکام سپردگی علاقہ عطیہ جاری ہونگے اور فوج روانہ ہو جائیگی میجر جنرل ولزلی صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ یہ عہد نامہ ہزائیگل لنسی موسٹ نوہل گورنر جنرل ان کونسل تصدیق کریں گے اور وہ تصدیق دو مہینے کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے دیا جائیگا۔

المرقوم مقام دیو گام تاریخ ۱۷-۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء مطابق ۲۰-۲۱ ماہ رمضان ۱۲۳۷ھ فصلی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے تاریخ ۵-۶ ماہ جنوری ۱۸۵۸ء عیسوی۔

## نمبر ۱۹

ترجمہ عہد نامہ بابتہ واپسی اضلاع سنبھل پور و پٹنامنجانہ سرکار انگریزی بنام راجہ راگھوجی بھونسلہ سینا صاحب صوبہ بہادر المرقوم ۲۴ ماہ اگست ۱۸۵۷ء مطابق ۹-۱۰ جمادی الثانی ۱۲۳۷ھ ہجری۔

کردین گے

## شرط ہشتم

سینا صاحب صوبہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز اپنے ملازم کسی فرانس والہ کو یا کسی اور یورپ ز اور امریکا والہ کو جسکے ساتھ جنگ سرکار انگریزی کی ہوگی یا کسی رعایا انگریزی یورپ ز یا ہندوستانی کو بغیر استرضائے سرکار انگریزی کے نہ کھین گد اور مہنور بل کہینی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی سردار ناراض یا راجہ یا زمیندار یا کسی رعایا سے سینا صاحب صوبہ کو جو مفور ہو یا جسے سرکشی بخلاف اس کے کی ہو یا نہ مذہب کے اور نہ اسکی مدد ہی کریں گے۔

## شرط نہم

بنابر حفظ و ترقی رشتہ دوستی و صلح جو اس تحریر کے رو سے فیما بین سرکارین قائم ہوئی ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اراکین معتبر طرفین کی طرف سے دربار سرکارین میں حاضر رہیں گے۔

## شرط دہم

اکثر عہد نامہ حیات سرکار انگریزی نے رفیقان سینا صاحب صوبہ کے ساتھ کیے ہیں یہ عہد نامہ حیات منظور ہونے چاہیں فہرست اون رئیسوں کی جن کے ساتھ عہد نامہ حیات ہوئے ہیں سینا صاحب صوبہ کو اس وقت دی جاوے گی کہ جب یہ عہد نامہ ہز ایگزٹل لنسی گورنر جنرل ان کونسل تصدیق کریں گے۔

بدش عہد نامہ حیات کنگ محال مشترکہ جلد اول میں ہیں

راجہ نے اپنی نارضا مندی اس شرط کے منظور کرنے میں غلہ ہر کی تھی مگر جب خوف دوبارہ جنگ کرنے کا اوس کو دیا گیا تو وہ راضی فہرست کے دستخط کرنے

پر ہوا۔

نواکڈہ

گھری لینڈ

ٹوناگیر

پورہ اسامبری

علاقہ راجہ جوہار سنگھ شامل ملک انگریزی رہیگا اور مہاراجہ نذر بیہ اس  
 تحریر کے تمام دعاوی آئندہ کے واسطے نسبت علاقہ راجہ جوہار سنگھ  
 کے ترک کرتے ہیں اور یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ آئندہ کچھ مطالبہ  
 یا حکومت اُس علاقہ پر نہیں کریں گے اگر کسی وقت راجہ جوہار سنگھ یا وہ  
 مفسدہ پر داری علاقہ مہاراجہ راہو جی بھو نسل پر حملہ آور ہو گا یا زمینداران علاقہ  
 مہاراجہ کے ساتھ شریک سرکشی واسطے کرنے ساتھ مہاراجہ کے ہو گا تو  
 مہاراجہ اسکی کیفیت ہنوریل گورنر جنرل ان کو نسل کو کر نیگے اور گورنر جنرل  
 بہادر تحقیقات حال کر کے اگر یہ امر بخلاف راجہ جوہار سنگھ کے ثابت  
 ہو گا تو اُسکا علاقہ ملک انگریزی سے علیحدہ کر دیا جائیگا اور مہاراجہ کو اسوقت  
 اختیار حاصل ہو گا کہ باستر ضاے سرکار انگریزی فوج کشی بمقابلہ راجہ جوہار سنگھ  
 کے کریں اور گورنر جنرل اُسکو ترغیب اور مدد دے نیگے اور جو ایسا امر ہو گا  
 تو مہاراجہ اور اُنکے اہلکار بغیر استر ضاے سرکار انگریزی کے کیس طرح  
 کی لڑائی ساتھ جوہار سنگھ کے کر نیگے اور نہ اُس سے مزاحم ہون کے  
 لیکن اگر راجہ جوہار سنگھ مجرم کسی زیادتی کا ثابت ہو گا تو اُس حالت میں راہو گڈہ  
 ملک انگریزی سے علیحدہ ہو کر شل سنبل پور اور ٹینا شامل ملک مہاراجہ  
 کیا جائیگا۔

یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک نقل اس عہد نامہ کی بہ تصدیق گورنر جنرل  
 ان کو نسل مقام فورٹ ولیم سے دو مہینے اور گیارہ روز کے عرصہ میں  
 آبکی تاریخ سے دی جائیگی۔



میں نے اس صلح اور دوستی کے جو فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراجہ  
 راگھو جی بھوشن قائم ہے، ہنور بل سرعارج ہمارو بارلو صاحب بارونٹ گورنر  
 جنرل وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تمام علاقہ سنہل پورا اور پٹنہ کا جو مہاراجہ  
 نے ہنور بل انگریزی کمپنی کو دیا تھا باکستثناء علاقہ راجہ جو جارسنگہ حسب  
 تفصیل ذیل واپس دینگے اور بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی تمام دعاوی  
 سبت پر گنجات ذیل کے واسطے آئندہ کے ترک کرتے ہیں اور مہاراجہ  
 اسی قسم کی اپنی حکومت ان پر راجہ بن گئے ہر طرح کی وہ اپنے اور علاقہ میں  
 رکھتے ہیں۔

تفصیل  
 نام پر گنجات سنہل پور

سنہل پور  
 سونی پور  
 سارن گدہ  
 برگدہ  
 سکتی  
 سراکول  
 بنویا  
 بونی  
 کانک پور

نام پر گنجات پٹنہ  
 پٹنہ  
 خاص پٹنہ

اگر کوئی حکومت یا سرکار کوئی امر بیوجہ دشمنی یا زیادتی کا نسبت مہاراجہ پر پوجی  
 بھونسلا کے کرگیا اور بعد اظہارِ واجبی کے کیفیت مناسب دینے سے  
 انکار کرے یا جس طرح کے اطمینان یا معاوضہ دیگر فریق معاہدہ تجویز کریں  
 انکار کرے تو فریق مذکورین وہ تدبیر عمل میں لائینگے جو مناسب اور ضروری  
 الوقت متصور ہونگی تبصر تصدیق تام مع اور مطلب اس عہد نامہ کے گورنر  
 جنرل ان کو نسل منجانب ہنور بل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے  
 ہیں کہ سرکار انگریزی کسی حکومت یا ریاست کو اس میں قوم پیدا رہی آگے  
 کوئی امر بیوجہ دشمنی اور زیادتی کا نسبت حقوق و ملک مہاراجہ پر پوجی بھونسلا  
 کے بلا سزا سے واجبی کے نہ کرنے دینگے بلکہ ہر وقت اس طرح ان کے  
 بحال رہنے اور حفاظت میں کوشش کریں گے جس طرح حقوق اور مالک  
 ہنور بل کمپنی کی بحالی اور حفاظت ہوتی ہے۔

### شرط سوم

بھواسے شہاد اتفاق کلی و اعدیت کا معاملہ جو اندر سے شرابیہ بالا  
 کے قرار پایا ہے اور بالعوض حمایت و حفاظت ملک ناگپور بخلاف دشمنان  
 جو سرکار انگریزی نے اپنے اوپر فرض تصور کیا ہے مہاراجہ و عدد کرتی  
 ہیں کہ انکی فوج اور انکار وہ نہ صرف ہمراہ فوج سرکار انگریزی بمقابلہ دشمنی  
 و زیادتی جو بخلاف سرکار ناگپور ہوں مصروف مدد ہی ہوگی بلکہ وہ انکو جہاں  
 ممکن ہوگا ہر موقع پر جب سرکار انگریزی برائے حفاظت اپنے دوستوں  
 نواب سکندر جاہ صوبہ دار دکن اور پیشوا راؤ نڈت پردھان کے مصروف  
 ہوں گے شریک حال فوج انگریزی کے کرگیا جہاں تک اسکے اختیار  
 میں ضرور سے ممکن ہوگا سرکار انگریزی کی مدد میں موجود رہیگا جب  
 وہ کسی وقت اپنے حقوق یا اپنے دوستوں کے حقوق کی حفاظت  
 میں مصروف ہوں گے۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباہی ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء

## نمبر ۲۰

عہد نامہ محافظت دواچی فیما بین ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور  
مہاراجہ پرسوجی بھونسلا مع ورثا اور جانشینان جو ساتھ ساتھ مود باجی بھونسلا  
جو اختیارات کل امور ریاست کے منجانب مہاراجہ مدوح رکھتے تھے اور  
ساتھ رچا رڈھکن صاحب ریڈنٹ دربار مہاراجہ باختیارات عطیہ رابطہ ہنور بل  
فرانسس ارل آف مایرا کے جی ون او ف ہز بڑاٹانک جیسٹیس موسٹ ہنور  
پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ ہنور بل کورٹ آف ڈائریکٹر  
ہنور بل کمپنی مذکور بنا بر اجراء حکومت امور ہند۔

چونکہ بعینہ ایزدی واسطے صلح اور دوستی کے بلا تفاوت  
مدت دراز سے فیما بین ہنور بل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار ناگپور جاری  
ہیں لہذا سرکارین مدد و بین سے فیما بین ہنور بل و سرکار ناگپور  
صلح و امن و حفظ حقوق و ممالک خود ہا و حقوق و ممالک دوستانہ و رفیقان  
کی ہے کہ شرائط ذیل دوستی و حفاظت کی قرار دی جائیں۔

## شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اس قدر مدت دراز سے فیما بین سرکارین قائم  
ہے اس عہد نامہ سے ترقی پذیر ہو کر دواچی رہیگی دوست اور دشمن  
ایک کے دوست اور دشمن سب کے متصور ہونگے اور فریقین معاہدہ  
اقرار کرتے ہیں کہ تمام سابق عہد نامہ تجارت اور اقرار نامہ تجارت جو فیما بین سرکارین  
کے اب تک قائم ہیں اور اس عہد نامہ کی شرائط سے منافق نہیں اس عہد نامہ  
سے مستحکم اور مضبوط ہونگے۔

## شرط دوم

## شرط ہشتم

فریقین معاہدہ بعد ازین اس بارہ میں غور کرینگے کہ آیا بالعوض روپیہ نقد کے علاقہ مساوی جمع کا منجانب ہمارا جہ پر سوجی بھونسلا کے دینا ضروری ہے یا نہیں اور جو تجویز باسترضائے فریقین قرار پائیگی وہ منظور ہوگی درحالیکہ توقف یا تساہل بیع ادا کرنے روپیہ موعودہ کے واقع ہو تو سرکار انگریزی مجاز اُسکی ہوگی اور ہمارا جہ بلا تامل منظور کرینگے کہ علاقہ بالعوض روپیہ مصارف کل فوج لکھی کے دیا جائے اور اُس وقت تعین علاقہ استرضائے فریقین عمل میں آئے گا مگر یہ سمجھنا چاہئے کہ سرکار انگریز ہرگز استحقاق طلب کرنے علاقہ کا نہ کھین گے جب تک روپیہ حسب وعدہ ادا ہوتا رہے گا۔

## شرط ہفتم

جب کبھی ضرورت زیادہ فوج کی واسطے عرضہ قلیل کے رونما ہوا اور فوج انگریزی ہنور بل کمپنی کی زائد فوج لکھی موعودہ شرط چارم سے ملک ہمارا جہ میں آئے تو کوئی عہد منجانب ہمارا جہ اس باب میں پیش نہ ہوگا اور سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ ایسے مصارف اس فوج زائد کے کچھ نہ ہوگا اور یہ سب دیکھا جائیگا

## شرط ہشتم

ہمارا جہ ابازت کل واسطے خرید کرنے ہر قسم کے واسطے فوج لکھی کے ہر جگہ اپنے علاقہ میں دیتے ہیں اور غلہ اور تمام قسم کے اشیاء خوردنی اور سامان و ہر قسم کا پارچہ پوشیدنی ضروری تعداد پوششی و سپان و شتران جو واسطے فوج لکھی کے درکار ہونگے محصول سے بری رہیں گے اور افسر کمانڈنگ اور دیگر افسران فوج لکھی ہر طرح باعزاز شایان شملن سرکارین مدارات کئے جائینگے فوج لکھی ہر وقت آمادہ خدمت گذاری لائقہ کوشل حفاظت جسم ہمارا جہ اور وثا و جانشین ہمارا جہ اور خوف دینا اور ہر انداز سرکشان و ترغیب و تنہکان مفسدہ ملک ہمارا جہ کے و نصیحت دہی رعایا و ماتحتان ہمارا جہ کے جو واجبی

## شرط چہارم

نظر تعمیل اس عہد نامہ حفاظت کے مہاراجہ پرسوجی پھونسلا اقرار کرتے ہیں  
 کہ وہ کھین گے اور ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ دین کے ایک  
 دوامی فوج لگی جو ایک رجمنٹ سواران ہندوستانی اور چھ پلٹن پیادگان ہندوستانی  
 اور ایک کمپنی توپخانہ رلاتی اور ایک کمپنی پیونیئر معہ توپخانہ معمولی جو اس قدر فوج کے  
 ساتھ رہتا ہے اور سامان جنگ وغیرہ سے کم نہوگی اور یہ فوج ہمیشہ ملک مہاراجہ میں  
 تعینت رہے گی اور یہ بھی سوائے ازین اقرار ہوتا ہے کہ باستثناء دو پلٹن پیادگان  
 جو مہاراجہ کے پاس رہے گی باقی فوج اسی مقامات واقع کنارہ جنوبی دریائے ریدہ  
 کے تعینات ہوگی جہاں سرکار انگریزی تجویز کرے گی مگر یہ اختیار حاصل رہے گا کہ جس  
 ضرورت انکی متصور ہوگی اس طرف ملک مہاراجہ میں روانہ ہوگی اور اگر کوئی اور مقام  
 انکے واسطے تجویز ہوگا تو انہیں صلح سرکار مہاراجہ کی لیکر انتقال مقام کرے گی اور  
 اگر مصلحت وقت ہوگی تو جو دو پلٹن ہمراہ مہاراجہ کے تعینات رہے گی دین انہیں سے  
 ایک پلٹن شامل فوج مقیم کنارہ ریدہ ہوگی اور مہاراجہ انہیں کچھ عذر نہ کرے گی لافج  
 متعینہ ہمراہی مہاراجہ کسی حالت میں ایک پلٹن سے کم نہ رہے گی۔

## شرط پنجم

مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہنور بل کمپنی کو خزانہ  
 ناگپور سے بموجب دو اقساط مفصلہ ذیل شش ماہی کے بعد اومساوی بلاغہ  
 و تکرار سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ ناگپوری رائج الوقت جو تخمیناً مصارف زائد  
 فوج مذکورہ شرط بالا کا ہے ادا کرے گی۔

## تفصیل اقساط یہ ہے

یکم دسمبر

یکم جون

معد لکھ

ہذا کے ہمارا جہ نے اقرار کیا ہے کہ وہ صرف اس فرض کو ادا کر گیا بلکہ وہ حتی الامکان مدد سے کار انگریزی اُن مواقع میں بھی کرے گا جن میں اُن کو ضرورت فوج کشی کی واسطے حفاظت اپنے حقوق کے اور حقوق اپنے دوستان کے ہوگی لہذا ہمارا جہ بنظر تعمیل اُن فرائض کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر وقت ایک دستہ فوج آراستہ اور مستعد رکھیں گے جو تین ہزار سوار اور دو ہزار پیدل سے پیچھے ہائے اتواب و سامان جنگ سے کم نہوگی اور یہ فوج بروقت ضرورت تعمیل اُن احکام کی کریگی جو افسر کمانڈنگ فوج ملکی انگریزی انگلو وینگے اور اسی طرح اگر کوئی جزو فوج ہمارا بہ باہر ملک ہمارا جہ کے فوج انگریزی کے ساتھ خدمتگزاری کرنے جائیگی تو وہ بان زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج مذکور کے کام کریگی اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ ماورائے فوج سوار و پیادہ جو از روئے اس شرط کے ہمارا جہ پر واجب ہے ہمارا جہ اور بھی فوج استعدا اپنے پاس رکھیں گے جس قدر ضروری ہوگی اور جس قدر آمدنی ملک اجازت رکھنے کی دیگی اور بروقت ضرورت وہ مع اپنی تمام فوج کے مدد ہی گورنمنٹ انگریزی میں موجود رہیگا۔

### شرط دوازدہم

ہمارا جہ پر سوچی بھونسلاد وعدہ کار بند ہونے کا مطابق نصیحت اور مشورہ صاحب ریڈنٹ کے جو اُنکے دربار میں رہیں گے درباب پرورش و سامان فوج تین ہزار سواران و دو ہزار پیادگان کے جنگے ہمیشہ رکھینیکا ہمارا جہ نے از روئے شرط یازدہم اقرار کیا ہے کرتے ہیں اور مشورہ اور نصیحت صاحب موصوف کی درباب آراستگی اور اکتفا سے تنخواہ اور اچھی ہونے وردی اور گھوڑے واسلحہ وغیرہ اُس فوج کے اور نیز عام نظام تمام فوج کے ہونگے اور ہمارا جہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ بلا عذر و حیلہ کوئی صداقت جو کسی وقت صاحب ریڈنٹ درباب فوج مذکور کے

مطالبہ سرکار ندین رہیں گے مگر ہرگز بڑی امور میں دخل نہ نیگے اور نہ شل  
سہ بندی واسطے تحصیل مالگزاری مقامات مختلفہ میں تعینات کیے جائیں گے  
اور نہ بطور ملک گیری تحصیل رقوم جبوب میں مامور ہوں گے۔

### شرط نہم

چونکہ از روی عہد نامہ ہذا سرکار انگریزی وعدہ اسطرح برقرار رکھنے اور حفاظت کرنی  
حقوق اور ملک ہمارا جہ پر سوجی بھونسلہ کے کرتے ہیں جسطرح حقوق وغیرہ  
ہنور بل کپنی کے قیام اور حفاظت میں وہ مصروف ہیں اور چونکہ مطلب عہد نامہ  
ہذا کا کلیہ حفاظت ہے لہذا ہمارا جہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ بخلاف ناظم اور پیشوا  
کے یا کسی دوست و محفوظ ہنور بل کپنی کے کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نہ کریں گے  
اور در حالیکہ کوئی تکرار پیدا ہو تو جو فیصلہ گورنمنٹ کپنی بعد تحقیقات کامل کے از رو  
انصاف و دوستی تجویز کریں گے وہ منظور ہوگا اور اسکی تعمیل تمام ہوگی۔

### شرط دہم

چونکہ از روئے عہد نامہ ہذا اتفاق اور دوستی سرکارین میں ایسے  
استحکام کے ساتھ مربوط ہوئی ہے کہ دونوں کا معاملہ واحد متصور ہوتا ہے تو  
ہمارا جہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ آئندہ کسی سرکار سے رسم دوستی بغیر استطلاع  
اور استصواب گورنمنٹ کپنی کے نہ کریں گے اور گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اسکے  
اپنی طرف سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کسی اولاد اور رشتہ دار اور ماتحت اور  
رعایا اور ملازم ہمارا جہ سے کسی طرح کا واسطہ نہ لگیں گے بہ نسبت جسکو ہمارا جہ  
کوکل اختیار حاصل ہے۔

### شرط یازدہم

چونکہ ہمارا جہ پر یہ فرض ہے کہ وہ آمادہ شریک ہونے سرکار انگریزی  
کے ساتھ تھی الوسع والامکان بیچ حفاظت اپنے حقوق اور ملک کے بخلاف  
تاکہ میرانی و اندرونی دشمنان کے ہوں اور چونکہ از روئے شرط سوم عہد نامہ

دستخط اور مہر سے راجہ مادہو جی بھونسلاند کو روپی اور اسنے بھی ایک نقل  
اسی طرح بھرو دستخط مہاراجہ پرسوجی بھونسلاند کے اور اپنی مہر اور دستخط  
سے وی اور مستر خبکن صاحب بذریعہ ان اختیارات کے جو انکو اس باب  
میں رایت ہنور بل گورنر جنرل ان کونسل نے عطا کیے ہیں بیان کرتے  
ہیں کہ عہد نامہ مذکور کا تاریخ تحریر سیوغل درآمد ہوگا اور وعدہ کرتے ہیں کہ  
چالیس روز کے عرصہ میں ایک نقل مصدقہ بہر کپنی و دستخط رایت ہنور بل  
گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل دیجائیگی تو یہ نقل مستر خبکن  
صاحب کی دستخطی اور مہری واپس ہوگی مگر فوج کھلی جسکا وعدہ شرط چارم میں  
ہوا ہے وہ فوراً ہنور بل کپنی انکو دے گی اور دیگر شرائط عہد نامہ کا عمل درآمد  
آجکی تاریخ سے ہوگا۔

دستخط اور مہر ہو کر باہمی بقول تقسیم ہوئیں بمقام ناگیو تاریخ ۲۷-۲۸ ماہ

مئی ۱۸۸۷ء۔

مطابق ۲۸-۲۹ ماہ جادی الثانی ۱۳۰۵ھ۔

تصدیق کیا ہنر ایکسل لنسی رایت ہنور بل گورنر جنرل ان کونسل نے  
بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ بتاریخ پندرہ ماہ جون ۱۸۸۷ء۔

دستخط جو ایڈم

سکرری گورنمنٹ

نمبر ۲۱

عہد نامہ شخص الاموجو فیما بین ہنور بل کپنی و مہاراجہ مادہو جی بھونسلاند  
مستر خبکن صاحب منجانب ہنور بل کپنی و ناگوینڈت و نرائین پندت منجانب  
مہاراجہ منہند ہوا

شرط اول



موجود اور آمادہ کارزار ہونے کے طلب کرین دینگے اور جب کبھی صاحب  
ریڈنٹ چاہیں گے تو مہاراجہ فوج مذکور کی حاضری دینگے اور انکے  
قواعد صاحب موصوف کو یا صاحب افسر کمانڈنگ فوج گلگی کو دکھائینگے

### شرط سیم و ہم

چونکہ از روئے عہد نامہ ہذا کے اتفاق و دوستی کے شرائط ایسے  
استحکام کے ساتھ منضبط ہوئے ہیں کہ معاملہ سرکارین کا واحد متصور ہوتا ہے  
لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی ضرورت واسطے حفاظت و کھن کے رونما  
ہو یا ضرورت واسطے اندفاع کسی مفسدہ کے رونما ہو تو فوج گلگی انگریزی جو  
خدمت مہاراجہ میں حاضر رہیگی اسکو اجازت حسب ہدایت سرکار انگریزی کو  
ہوگی کہ ضلع برار میں بھی جا کر ہمراہ فوج جنگی حیدر آباد و دیگر ممالک متصلہ  
ملک مہاراجہ کے خدمت کرے بشرطیکہ انکے جانے سے ملک مہاراجہ پر  
کسی طرح کا فتنہ غلط واقع نہ ہوتا ہو اور واضح رہے کہ مہاراجہ کے پاس کسی  
حالت میں ایک پلٹن سے کم حاضری نہ رہے گی۔

### شرط چہار و ہم

سرکار انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ مدد دیا پناہ کریں رعایا سے  
ناراضی ماتحت مہاراجہ کو یا کسی شخص خاندان مہاراجہ کو یا رشتہ دار یا ملازم  
مہاراجہ کو نہ دینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی شخص کی جو برسر سرکشی  
بتقابلہ گورنمنٹ انگریزی یا دوستانہ انگریزی ہو گایا جو کوئی انکے ملک سے  
فراری ہو کر آئے گا مدد نہ دینگے۔

### شرط پانچ و ہم

یہ عہد نامہ پسندیدہ شرائط درج ہیں آج کی تاریخ معرفت رچار ڈونکن  
صاحب کے ساتھ مہاراجہ مادہ ہوجی بھونسلہ منجانب مہاراجہ پرسوجی بھونسلہ  
منفقہ ہوا سرخبن صاحب ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا میں اپنے

مقامات جنگی تعمیر ہوگی جیسو ضروری متصور ہوں۔

المرقوم بمقام ناگیور تاریخ ۶۔ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء عیسوی مطابق ۲۸۔ ماہ صفر ۱۲۳۳ھ ہجری۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر جنکین

رزیدنٹ

### نمبر ۲۲

عہد نامہ دوستی و اتفاق دوامی فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راگھو جی بھونسللا اسکے ورثا و جانشین منعقدہ معرفت رچارڈ جنکین صاحب رزیدنٹ بدر بار مہاراجہ موصوف حسب اختیارات عطیہ راہٹ ہنوربل ولیم پیٹ لارڈ ایمپرٹ اوٹن آف ہیربرٹنل میجسٹریٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ ہنوربل کمپنی نابراہمراؤ حکومت امور ہندوستان۔۔

چونکہ ایک عہد نامہ واسطے دوامی حفاظت باہمی جمین پندرہ شرائط درج ہیں بمقام ناگیور فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار ناگیور کے بتاریخ ۲۔ ماہ مئی ۱۸۱۸ء مطابق ۲۸۔ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۳ھ کے منعقد ہوا ہے و چونکہ بحالت قیام عہد نامہ مذکور کے بخلاف ایمان اور برعکس قاعدہ مخلوق کے راجہ مادھو جی بھونسللا نے حملہ اوپر صاحب رزیدنٹ انگریزی کے اور اوپر فوج دوستانہ انگریزی جو واسطے حفاظت مقرر تھے ناگیور تھی کیا اور اس طرح انفساخ عہد نامہ کر کے واسطے صلح و اتحاد سرکارین کو تلف کیا اور ریاست ناگیور کو سرکار انگریزی کے رحم پر اور سند راجہ کو آئے اختیار میں رکھا اور چونکہ سرکار انگریزی اب بھی

راجہ اپنی گدنی پر اسوقت تک قائم ہے جبکہ مرضی گورنر جنرل کی  
در باب شرائط ذیل کے معلوم ہو۔

### شرط دوم

راجہ کی مرضی یہ ہے کہ وہ اپنا ملک بجانب شمالی، نزدیک اوئیر، بجانب  
کنارہ جنوبی دریا سے مذکور و کوئل گڈہ و علاقہ تجارت اس کے واقع برابر و سرگوجا  
و جشیپور بالعوض فوج لگی و کسٹنٹ سابق سرکار کو دی۔

### شرط سوم

تمام امور ریاست ملکی و مالی کا اس کے اہلکار معتبرین سرکار انگریزی  
حسب ہدایت صاحب رزیدنٹ بہادر کے سرانجام دین اور راجہ محلے  
خاندان کے شہر ناگپور میں زیر حفاظت فوج انگریزی کے رہے۔

### شرط چہارم

فوج لگی کی تنخواہ دی جاوے گی اور ادا ہوتی رہے گی جب تک کوئی بندوبست  
قطعی نہ ہو۔

### شرط پنجم

کوئی قتلہ ملک راجہ جسکو سرکار انگریزی لینا چاہے وہ فوراً فوج  
انگریزی کے سپرد ہوگا۔

### شرط ششم

وہ سرغنہ لوگ جنھوں نے احکام راجہ کا مقابلہ تباریخ ۱۶۔ ماہ ستمبر  
یا بعد ازان کیا ان پر مہربانی کی نظر نہ ہوگی بلکہ انکو سزا دی جائے گی  
اور اگر ممکن ہوگا تو وہ گرفتار ہو کر حوالہ سرکار انگریزی کیے جائیں گے۔

### شرط ہفتم

ہردو کوہ سینا بلدی مع بازار و زمین ملحقہ جسکا فاصلہ بعد ازین  
قرار پائیگا بعد ازین شامل حدود انگریزی کیے جائیں گے اور وہ ان قسم کے

اپنی طرف سے حاضر باش نہ رکھیں گے اور نہ اُن سرکار کے کسی رعایا یا وکیل یا مختار کسی قسم کو اپنے دربار میں حاضر رہنے کی اجازت دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی سرکار سے خط کتابت نہ رکھیں گے مگر معرفت صاحب رزیڈنٹ یا کسی اور صاحب گورنمنٹ ہنور بل کمپنی جو اُن کے دربار میں رہیگا۔

### شرط چہارم

ازدوے شرط چہارم عہد نامہ ناگپور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ بہ استشارہ دو پلیٹون کے جوجا کے ہمراہ رہینگے باقی فوج کھلی جسکے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے ازدوے شرط مذکور کیا ہے اُن مقامات میں بجائے کنارہ جنوبی دریائے نرپدا کے رہینگے جو سرکار انگریزی تجویز کریگی اب ازدوے عہد نامہ ہذا کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سرکار انگریزی کو آئندہ اختیار ہے کہ اپنی فوج کھسان کسین ملک راجہ میں وہ واسطے حفاظت اور قیام انیت کے ضروری تصور کریں وہاں رکھیں اور یہ بھی اُن کے اختیار میں ہے کہ جسقدر فوج چاہیں گو وہ کم یا زیادہ فوج موعودہ سابق سے ہو رکھیں۔

### شرط پنجم

راجہ سابق راجہ مادہوجی بھونسلانے جو بنام آپا صاحب مشہور تھا وعدہ کیا تھا کہ کچھ علاقہ ہنور بل کمپنی کو بابت اداسے خرچہ فوج کھلی جو سرکار انگریزی ہمیشہ بیچ ملک راجہ کے مقیم رکھیں گے اور بالعوض مدد خرچ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ نقد کے جو راجہ مذکور دیتا تھا اور بابت کسٹنٹ کے جو ازدوے عہد نامہ سابق انکوارکنی واجب تھی دینگے یہ علاقجات حسب تفصیل مندرجہ فہرست فسلکہ عہد نامہ ہذا واسطے ہمیشہ کے زیر حکم ہنور بل کمپنی کے رہیں گے اور مہاراجہ راجہ گوجی بھونسلانذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تمام استحقاق و دعاوی وغیرہ علاقجات

بجیال اتفاق سابق راضی اسپرین گرو واسطہ صلح اور دوستی دوبارہ  
متاخم ہونا اور راجہ مسند نشین رہے اور چونکہ اس مہربانی کو فراموش  
کر کے آپا صاحب نے سازش و شمنان انگریزی کے ساتھ کی اسوجہ سے  
سرکار محمود نے اسکو مسند سے برخاست کیا اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلہ  
مہربانی سے سرکار موصوف اس کے عوض مسند نشین ہوئے لہذا شرائط  
ذیل فیما بین سرکارین منعقد ہوئیں۔

### شرط اول

تمام شرائط عہد نامہ منعقدہ بمقام ناگیور بتاریخ ۲۷۔ ماہ مئی ۱۸۵۷ء  
عیسوی جو بخلاف مضمون عہد نامہ ہذا ہیں بذریعہ اس تحریر کے مقبول  
اور منظور ہوئیں۔

### شرط دوم

اگرچہ راجہ نے باجارت سرکار انگریزی خطاب اور علامات سینا  
صاحب صوبہ کے جو سابق راجگان ناگیور اختیار کرتے تھے قبول کیے  
مگر وہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے اپنی طرف سے اور اپنے  
جانشینان کی طرف سے کل واسطہ و اتفاق راجہ ستارا و دیگر رئیسان مرٹھا  
سے ترک کرتے ہیں اور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تمام تکلفات اور علامات  
مستقلہ مرتبہ سینا صاحب صوبہ کے ترک کریں گے۔

### شرط سوم

ازروے شرط دہم عہد نامہ ناگیور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ  
ہمارا راجہ بغیر اطلاع و استصواب گورنمنٹ کینی کے کسی سرکار کے  
ساتھ تحریرات شروع نہ کریں گے اور نہ قائم رکھیں گے بنظر تعمیل کلیہ  
اس شرط کے ہمارا راجہ راگھوجی بھونسلہ اس تحریر کے رو سے اقرار  
کرتے ہیں کہ وہ کسی سرکار غیر کے دربار میں کوئی وکیل یا مختار کسی قسم کا

ضروری واسطے انتظام پولس اور تحصیل مال کے (گوارنٹی بھی منظوری درباب تعداد نفری اور قسم فوج اور کار متعلقہ اُنکے اُسی طرح ہوگی) ہمیشہ زیر حکم سرکار انگریزی اور اُنکے اختیار میں رہے گی کہ جس کام میں مہاراجہ کا فائدہ متصور ہو اُس کام میں اُنکو مامور کریں اور روپیہ کافی واسطے اُنکے دینے کے بطور دوا می مہاراجہ کی آمدنی میں سے علیحدہ رکھا جائے گا۔

### شرط نہم

اضلاع دیوگڑہ بالاسے گھاٹ و اچانڈا و لوجی و پٹیس گڑہ مع متعلقہ کے اور مع چند اضلاع دیگر کے جنگی آمدنی مشترکہ سترہ لاکھ روپیہ سالیانہ ہوگی بالفعل زیر انتظام مہتمان انگریزی کے جو بنام راجہ اور زیر حکم صاحب رزیدنٹ کارروارہین کے واسطے ادا سے خرچ فوج مذکورہ شرط والا اور بنابر اخراجات دیگر اضلاع مذکور کے رکھے جائینگے اور راست برست حساب آمدنی اضلاع مذکور اور اخراجات فوج وغیرہ مہاراجہ کو دیا جائیگا اور جو کچھ فاضل بعد اجرا سے اخراجات مذکورہ بالائے گاہ و خزانہ مہاراجہ میں جمع کیا جائے گا۔

باقی ملک مہاراجہ مع شہر ناگیور سپرد مہاراجہ اور اُنکے اہلکار کے واسطے انتظام کے کیا جائیگا اور اہتمام انگریزی رفتہ رفتہ اٹھایا جائیگا اور یہ بھی بیان بیان ہوتا ہے کہ اگر حالات اضلاع سے جو بھل ازروے اس شرط کے باہتمام سرکار انگریزی رہے ہیں اور فائدہ انتظام مہاراجہ اُس علاقہ میں جواب اُنکے سپرد ہوتا ہے سرکار انگریزی کو طاع ہوگا کہ یہ تدبیر اچھی ہے تو جو اضلاع مستثنیٰ ازروے اس شرط کے کیے گئے ہیں وہ بھی سپرد راجہ واسطے انتظام کے کیے جائینگے اور مہاراجہ اپنی آمدنی سے روپیہ کافی واسطے خرچ فوج کے علیحدہ کر دینگے اور

مذکورہ کے ترک کرتے ہیں اور کچھ واسطہ رئیسان و زمینداران و ساکنان وہاں کے سے نزہتیں گے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ باقی علاقجات ملک ناگپور ہمارا جہ راگھوجی پھونسلا اور اُسکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ میں رہیں گے۔

### شرط ششم

یہ دریافت ہوگا کہ چند علاقجات منجملہ علاقجات کے جو ازرو سے شرط بالا کے سرکار انگریزی کو دیے گئے ہیں باعث اُسکے موقع اور مقام کے ملک ناگپور کے ساتھ بلا وقت رہ سکتے ہیں لہذا ہمارا جہ اقرار کرتے ہیں کہ ایسے تعلقہ جات کی تبدیلی بعد ازیں اور علاقجات مساوی الجمع کے ساتھ جنکے قبضہ میں کچھ وقت ہنور بل کمپنی کو نہوگی کیجائیگی اور یہ عہد ہوتا ہے کہ جو علاقجات ازرو سے شرط پنجم کی ازرو سے تبدیلی مذکورہ بالا کے سرکار انگریزی کو دیے جائینگے وہ کلیہ زیر حکم کمپنی مذکور اور اُسکے افسران کے رہیں گے۔

### شرط ہفتم

سرکار انگریزی نے بند و بست اور انتظام تمام ملک ہمارا جہ کا بیج صغر سنی ہمارا جہ کے اپنے تعلق رکھا تھا اور کارروائی بنام ہمارا جہ یہ کمپنی کرتی تھی اب جو بموجب رسم اور دھرم شاستر کے صغر سنی ہمارا جہ کی ختم ہو چکی لہذا کل حکومت اور انتظام اُسکے ملک کا بشرایط و مستثنیات مفصلہ ذیل راجہ مدوح کے سپرد ہوا۔

### شرط ہشتم

بنابر تعمیل کلیہ اس ارادہ کے اور حسب فشار شرط یازدہم عہد نامہ ۲۷۔ ماہ مئی ۱۸۱۷ء فوج ملک ناگپور باشتنا جزو سے فوج پیادگان و سواران و منبٹوری سرکار انگریزی واسطے ہمراہی راجہ کے معین ہوگی اور فوج سہ بندی

کا دریافت ہوتا ہے

### شرط یازدہم

اگر یہ امر واسطے حفاظت ملک فریقین معاہدہ یا کسی فرق کے ضروری متصور ہو کہ جنگ کسی ملک سے کرنا چاہئے یا سامان جنگ کرنا چاہئے تو راجہ راگھوجی بھونسلہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ واسطے اخراجات فوج و دیگر مصارف جنگ کے اُس قدر روپیہ سرکار انگریزی کو دینگے جس قدر راجہ کو مناسب نظر آئے گی آمدنی ملک کی متصور اور تجویز ہوگا۔

### شرط دوازدہم

اور چونکہ غرض اور شہرت فریقین معاہدہ کی یہ چاہتی ہے کہ بہودی راجہ کے ملک کی ترقی اور دواچی اس عہد نامہ سے ہو اور یہ ضروری ہے کہ اطمینان گلی واسطے بہتری اور خوشی رعایا کے اور نیز بخلاف کمی روپیہ معینہ بابت ادائے اخراجات فوج راجہ جو ہنگام امن و امان رہیگی اور نیز درباب اُس روپیہ کے جو پس انداز واسطے امور مذکورہ شرط یازدہم ضروری ہے حاصل ہو یہ وعدہ اور اقرار فیما بین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ اگر باعث بد انتظامی اہلکاران راجہ کے اور بہ سبب نہ ماننے نصیحت اور تجویز سرکار انگریزی کے سرکار انگریزی کو آئندہ کوئی وجہ اندیشہ کی درباب کمی روپیہ معینہ یا بد نظمی بجای بہودی آمدنی راجہ و حالات رعایا کے پیدا ہو تو سرکار انگریزی کو نصیب ہوگا اور انکو واجب ہوگا کہ اُس قدر جزو ملک مہاراجہ زیر انتظام ملازمین سرکار انگریزی کے لائین جس قدر سرکار موصوف کو واسطے رفع کمی روپیہ یا واسطے بہودی رعایا کے ہنگام جنگ و صلح کے ضروری متصور ہو۔

### شرط سیزدہم

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی سرکار انگریزی مہاراجہ راگھوجی بھونسلہ کو ضرورت انتظام مذکورہ شرط دوازدہم کی بیان کرینگے تو مہاراجہ



اور سرکار انگریزی صرف واسطہ درمیان مہاراجہ اور رئیسان و زمینداروں ملک کے ہر ایک امر میں رہیں گے۔

### شرط دہم

بیچ انتظام اس ملک کے جواز و شرط بالائزیر حکم مہاراجہ دیا گیا ہے یا بعد ازین علاقہ تجارت مستثنائے جو ان کے سپرد ہوئے مہاراجہ راکھو جی بھونسلہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر وقت لحاظ کامل نصایح سرکار انگریزی کا رکھیں گے جو ضروری تصور کر کے سرکار انگریزی بنظر کفایت و ترکیب تسہیل تحصیل آمدنی یا انتظام انصاف وہی فوہلس کے یا ترقی تجارت و ترغیب سوداگری و زراعت و خرچہ کے دینگے یا جو کسی غرض فائدہ مہاراجہ سے دی جانیگی یا بنکے باعث افادہ رعایا اور بہبودی سرکارین تصور ہوگا اور وہ ہمیشہ امور ریاست ان اہلکاران سے لینے جو بابت اختیار سرکار انگریزی میں ہونگے اور جو ذمہ دار بیچ سرانجام امور متعلقہ ہر قسم کے دونوں سرکار انگریزی اور مہاراجہ کے ہوں گے۔

مہاراجہ یہ بھی خاص کر وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے قواعد اور آئین اختیار کریں گے کہ جو سرکار انگریزی معرفت اپنے مختار یعنی صاحب رزیدنٹ مقیم دربار مہاراجہ کے بنظر خوش انتظامی و کفایت و دیانت ہر امر ریاست کے دینگے اور عہود اور تدابیر جو تجویز ہو چکے ہیں یا آئندہ رعایا وغیرہ کے ساتھ راجہ کے نام سے بوساطت مختار انگریزی کے ہونگے وہ منظور ہو کر عمل میں آئیں گے دفاتر ملکی اور تقرری اہلکاران و اخراجات و فائرنگ و دیگر اخراجات دربار و خانگی مہاراجہ حسب صلاح گورنمنٹ انگریزی کے تجویز ہو کر قائم رہیں گے اور صاحب رزیدنٹ کو ہر وقت اختیار حاصل رہے گا کہ وہ حساب آمدنی و اخراجات ہر قسم متعلقہ ملک کا ملاحظہ کریں اور نیز جائزہ خزانہ کا لیا کریں تاکہ انکو اصل حال خزانہ

## شرط شانزدہم

جب سرکار انگریزی طلب کرینگے تو ہمارا جہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ جہتد ممکن ہونگے بنجارہ جمع کر کے غلہ وغیرہ مقامات مناسبہ میں واسطے رسد فوج سرکارین کے جو کسی مہم میں مصروف ہوگی مہیا کر دینگے۔

## شرط ہفتدہم

یہ عہد نامہ سترہ شرائط کا تجویز ہو کر یکتسام ناگپور، تباریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۲۵ء مطابق یکم جادی ۱۲۴۳ھ ہجری منقذ ہوا فیما بین رچارڈ جنکن صاحب اور ہمارا جہ راگھوجی بھونسلا کے اور مسٹر جنکن صاحب نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا میں اپنی مہر اور دستخط سے ہمارا جہ کو دی اور ہمارا جہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا میں اپنی مہر اور دستخط سے جنکن صاحب کو دی اور جنکن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ فوراً ایک نقل مصدقہ رائٹ ہنورل ولیم پیٹ لارڈ ایمبرسٹ گورنر جنرل بہادر کی ہمارا جہ کو منگا دینگے اور جب وہ نقل مصدقہ ہمارا جہ کو ملے گی تو عہد نامہ ہذا کامل متصور ہو کر اس کی تعمیل ہنوربل ایسٹیاکینی اور ہمارا جہ پر واجب اور فرض ہوگی اور جو نقل اب ہمارا جہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

گورنر جنرل

دستخط ایمبرسٹ

تصدیق کیا راپٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپ شاہجہانپور

تباریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء

دستخط ایسٹ سٹرنلنگ

سکرٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

فہرست علاقجات سپرد شدہ بہ سرکار انگریزی

فوراً احکام ضروری بنام عالمان و دیگر اہلکاران کے جاری کرینگے کہ فوراً عمل  
سطوبہ زیر حکم سرکار موصوف کے کردین اور در حالیکہ ایسا حکم ہمارا جہ و نسل  
روز کے اندر تاریخ اطلاع سے جاری نہ کریں تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل  
ہوگا کہ وہ خود ایسے حکم واسطے لینے آمدنی اور کرنے انتظام علاقہ مذکور کے  
جاری کریں بشرطیکہ جب کبھی اور جب تک جزو علاقہ ہمارا جہ موصوف زیر انتظام  
و حکومت سرکار انگریزی رہے گا اسوقت تک سرکار موصوف حساب آمدنی  
پیداوار علاقہ مذکور کا تصحیح ہمارا جہ کو دینگے اور بشرطیکہ کسی حالت میں  
ہمارا جہ کی اصل آمدنی علاقہ حصہ پنجم آمدنی کل ملک ہمارا جہ سے نہو کیونکہ  
پنجم حصہ آمدنی سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ ہر وقت ہمارا جہ کے  
اخراجات کے واسطے رہیگا۔

### شرط چہارم

کوہ سینا بلدی مع کوہ متصلہ و اراضی و بازار محفہ اندر حد بندی کے  
جو قرار پائے گی متعلق ریڈنسی انگریزی کے رہے گا اور سرکار انگریزی کو  
اختیار حاصل ہوگا کار تعمیر جو واسطے چھاونی کے لازم ہے خواہ تمام  
مذکورہ پر خواہ کسی اور مقام اندر حد و معینہ پر ضروری متصور ہوگا جاری  
رکھیں گے۔

ہمارا جہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ اراضی کافی واسطے اجر اے کے  
ہر ایک ٹن چھاونی فوج انگریزی کے متصل دینگے۔

### شرط پانچواں

ہمارا جہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ٹنر کار انگریزی کو اختیار ہر وقت  
حاصل رہیگا کہ جس قلعہ یا مقام صعب واقع ملک ہمارا جہ میں جائیں اپنی فوج  
رکھیں اور تمام افسران و فوج ہنوار بل کیپنی آمد رفت بلا مزاحمت ہر ایک قلعہ و مقام  
صعب میں بوقت ضرورت رکھیں گے۔

۲	پیشینیا
۳	مانگڑھ
۴	نراین پور
۵	نواز
۶	وریا
۷	شگوری پیا
۸	بنبرا
۹	سہاپورا
	سوم سیونی مح
۱	سیونی
۲	دونگرازا
۳	انا اشٹا
۴	دناشی
۵	ونگرتھات
۶	کرولا
۷	رتن جی
۸	گھنور
۹	گوندی
۱۰	اؤگلی
۱۱	چندی
۱۲	چارا وود دیات کھاسی
	چارم چوراگڑھ مع
۱	قلعہ چوراگڑھ

اول مندیلا مع	
قلعہ مندیلا	۱
برگی	۲
دوم جبل پور مع	
جویلی گریہا	۱
سہورا	۲
سندپور	۳
کھومبی	۴
بہنی بن	۵
گھوسا پور مع	۶
سرکلی	۱
کوا	۲
تروا	۳
گھوسا پور	۴
پنا گڑھ	۷
منجھولی	۸
کیوری	۹
بریٹی	۱۰
بھاری	۱۱
تیجگڑھ	۱۲
کسنگی وغیرہ	۱۳
زمینداروں کی تعلقہ	
علم پور	۱

مباروری	۷
ہفتسم مولاگی مع	
موتائی	۱
مائی گھیرا	۲
ستتر	۳
پٹن	۴
مندی	۵
اشٹا	۶
تسال وری	۷
یونی	۸
اشنیر	۹
ہفتسم سبھل پور مع	
خالصہ سبھل پور	۱
چندر پور	۲
انبونا	۳
گراں	۴
گھم	۵
ہوتال	۶
برپالی	۷
پکھڑ	۸
لکرن پور	۹
بوروا	۱۰
بربر قلعہ	۱۱

شاه پور	۲
قصبہ چوگان	۳
پنجم ریوا مع	۴
بوہر گڑھ	۱
بارا	۲
ساگر گڑھ	۳
باہنی	۴
سیونی	۵
بہامیونز ملا	۶
سنگپور بارا	۷
بچائی	۸
پلاپسائی	۹
ہوشنگ آباد	۱۰
زمانی	۱۱
سوهاگ پور	۱۲
چکلی بارا	۱۳
ششم بیول مع	
کینلی کھلا بیول	۱
جیت گڑھ املا	۲
کھنڈر کراودی	۳
جینی	۴
مسد	۵
سٹوہ گڑھ	۶

بوتاتا	۴
دنک گڑھ	۵
ٹویال	۶
تیل گڑھ	۷
گلیا دولا	۸
ہلدی	۹
سندا کالا	۱۰
سرہار	۱۱
پد ہار	۱۲
با سے مردا	۱۳
سابی تبھا	۱۴
ہٹ کند	۱۵
دوم تبا	۱۶
<hr/>	
پننا زمینداری	
پننا خاص	۱
پوچھیر	۲
بوراسامر	۳
رمون	۴
اٹ گانو	۵
ٹوہار سنگھا	۶
کھیرار	۷
نوا گڑھ	۸
دیولی	۹



چھوٹا	۱۲
واما	۱۳
سانگا	۱۴
سپر گڑھ	۱۵
سیرا	۱۶
کولا بارا	۱۷
راپور	۱۸
راجا پور	۱۹
پنڈم پور	۲۰

## زمینداری

سنبھل پور	۱
برگہہ مع سنگرا و نصف بوتیا و نصف سارا گونگ	۲
سکتی مع نصف بوتیا و نصف سارا گونگ	۳
سارنگدہ مع سریا و سرو و او سوہاک پور	۴
گنگ پور	۵

یوری	۶
بومرا	۷
رزرا گولی	۸
سند پور	۹

## پننا مع متعلقات

پننا	۱
اسی سلڈا	۲
جرا سنگھا	۳

مطابق کار بند ہونگے جو رعیت وغیرہ کے ساتھ حکام انگریزی نے اُسکے نام سے اور اُس وقت میں کیے ہونگے جب ٹھیکہ جات ہوتے تھے اور راجہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ بلا تفاوت اُن عہود کی تعمیل کریں گے جو افسران انگریزی نے بنظوری صاحب ریڈنٹ ساتھ گوند اور دیگر زمینان خراج گزار و رسیدہ کے کیا ہوگا۔

### شرط سوم

شرایط دہم و دوازدہم و سیردہم عہد نامہ مجاریہ کی اس عہد نامہ سے منسوخ ہوئیں اور مضمون ترمیم شدہ ذیل بجائے اُنکے قائم ہو یعنی سرکار انگریزی مجاز اس امر کے ہیں کہ معرفت اپنے مختار مقیم دربار کے مہاراجہ اور اُنکے ورثہ اور جانشینوں کو صلاح بیج امور عظیم کے دین خواہ وہ امور متعلق اندر دنی انتظام ملک ناگیور کے ہوں خواہ بیرونی انتظام کے اور مہاراجہ کو لازم ہوگا کہ اُسکے مطابق کام کریں اگر خدانخواستہ نہایت اور متواتر زیادتی بد نظمی یا سوء حکومت بعد ازین باعث غفلت تعمیل نصاب متواترہ کے پیدا ہونے کے باعث امنیت ملک یا آمدنی ملک جسے مہاراجہ اپنے اقرار کو ساتھ ہتھور بل کپنی کے پورا کرتے ہوں خلل پذیر ہو تو سرکار انگریزی اختیار اس امر کا اپنے پاس رکھتی ہے کہ وہ پھر افسران انگریزی واسطے انتظام اُن اضلاع ملک ناگیور کے بنام مہاراجہ اُس وقت تک مامور کریں جب تک انکار نہا مناسب متصور ہو اور اس حالت میں جو روپیہ بعد ادا کے اخراجات بچے گا وہ خزانہ مہاراجہ میں داخل کیا جائیگا۔

### شرط چہارم

شرط یازدہم عہد نامہ مجاریہ میں ترمیم ذیل بذریعہ اس تحریر کے عمل میں آئی بالعوض اُن فرائض کے جو اُسکے رُوسے لازم ہیں راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر وقت اور آراستہ ایکڑ استہ ایکڑ سوار کا خوب

## نہم سوہاگ پور جھگدو کر

## نمبر ۲۳

عہد نامہ ترمیم شدہ فیما بین ہنوریل کمپنی و راجہ ناگپور  
چونکہ بنظر ترقی و بہبود و مرتبہ و آزادی راجہ ناگپور کے اور بلحاظ نفع و  
آرام باہمی سرکار ہنوریل کمپنی و سرکار ہمارا راجہ کے یہ ضروری متصور ہوا کہ  
بعض شرائط عہد نامہ ۱۳- ماہ دسمبر ۱۹۲۶ء ترمیم ہوں لہذا تجویز ذیل قرار  
پائی ایک طرف فرانسس بی ایس و لڈ صاحب ریڈنٹ دربار ناگپور بنام  
اور متجانب رائٹ ہنوریل لارڈ ولیم کیونڈش ٹینک گورنر جنرل ان کونسل اور  
دوسری طرف ہمارا راجہ راٹھو جی بھو کسلا راجہ ناگپور۔

## شرط اول

شرائط ہشتم و نہم عہد نامہ مجاری کی نسخ ہوئیں اور یہ اقرار ہوئے  
کہ بالعوض فرائض مشروط شرائط مذکور کے راجہ ناگپور سرکار انگریزی کو آٹھ لاکھ  
روپیہ سونت سالانہ باقسط چار گانہ ادا کرینگے یعنی تباریخ ۶- ماہ ستمبر و ۱۰-  
ماہ مارچ و ۶- ماہ جون ہر سال اور اسکے عوض اضلاع مفوضہ ہمارا راجہ کو دئے  
جائینگے اور انکی کل فوج گلیہ اُنکے زیر حکم اور اختیار کی رہیگی اور جو افسران انگریزی  
خدمت سرکار ناگپور میں ملازم ہیں وہ برخواست کر دئے جائینگے اور انتقال  
علاقہ مذکور بعد ختم ہونے سنہ فصلی ناگپور کے یعنی تباریخ ۶- ماہ جون ۱۹۳۱ء  
کیا جائیگا اور تدبیر واسطے رفتہ رفتہ موقوف کرنے فوج ملکی کے جواب موجود  
ہے فوراً عمل میں آئے گی مگر راجہ کو لازم ہے کہ اُنکے عوض اپنی فوج کافی  
واسطے حفاظت رعایا و سرانجام کار ملک اپنی فوج سے ملازم کریں۔

## شرط دوم

راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ بلحاظ اون شرائط کار کھین گے اور اُنکے

دستخط ایف بی ایس ولڈر  
رزیدنٹ

دستخط ڈبلیو سی ٹینک  
دستخط ڈبلیو سی

دستخط ڈبلیو لیج بیلی  
دستخط سی ٹی شکٹ

تصدیق کیا رایت ہنوریل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم  
واقع بنگالہ تباہی ۱۵-۱۶ ماہ جنوری ۱۸۳۷ء۔

دستخط ایس سرننگ  
سکرٹری گورنمنٹ

### نمبر ۲۴

نمونہ اقرار نامہ زمینداران چھتیس گڈہ  
مین رام اے زمیندار سونا کھان مع بارہ مواضع ملحقہ واقع پرگنہ  
چھتیس گڈہ اور مطیع سرکار ناگپور اور میرے اولاد اقرار ذیل کرتے ہیں  
آج میں فرمانبرداری احکام سرکار کی کرونگا اور برخلاف اسکے کسی  
سرکشی یا فریب میں شریک نہیں ہوں گا۔  
دوم اگر کوئی دغا بخلاف سرکار میری دانست میں ہوتی ہوگی تو میں اسکی  
اطلاع سرکار کو کرونگا۔

سوم میں اپنی مالگداری حسب اقرار چھتیس گڈہ میں دو اقساط میں سال  
بسال اس مختار سرکار کو بموجب انتظام مذکورہ پرچہ علیحدہ جو سرکار کے  
ساتھ ہوا ہے دیا کرونگا جو مجاز لینے کا ہوگا۔

چارم یہ رقم سائر سرکار کی ہے اور میں کیسے اس وصول نہیں کرونگا

وردی وغیرہ سے درست اور قواعد ہندوستانی سے آگاہ زیر حکم افسران  
ہندوستانی و مطیع حکومت راجہ تیار رکھیں گے اور ہنگام جنگ یہ دستہ  
ہمراہ فوج انگریزی کے میدان جنگ میں کام دیگا اور جب کبھی حدود ملک  
ناگیور سے باہر جایگا تو واسطے ادا سے خرچ زائد کے رقم بھتہ کی ہنوز مل  
کینی سے لیگا۔

### شرط پنجم

شرط پانزدہم عہد نامہ جاریہ بذریعہ اس تحریر کے منسوخ ہوئی

### شرط ششم

تمام باقی ماندہ شرائط عہد نامہ کی جو ملکیت نام ناگیور بتاریخ ۳۱-  
ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور جن پر ترمیم مذکورہ بالا حاوی نہیں قائم  
اور بحال رہیں گی۔

### شرط ہفتم

یہ عہد نامہ حسین شات شرائط درج ذیل تجویز ہو کر بمقام ناگیور بتاریخ  
۲۶-ماہ دسمبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۹-ماہ جمادی الآخر ۱۲۴۵ھ ہجری فیما بین قرا  
بی ایس ولڈ صاحب اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلہ کے منعقد ہوا مستر ولڈ  
صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا میں بہر دستخط اپنی  
مہاراجہ موصوف کو دی اور مہاراجہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور  
مرہٹا میں اپنی مہر اور دستخط سے مستر ولڈ صاحب کو دی اور مستر ولڈ صاحب  
نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل مصدقہ راہٹ ہنور بل لارڈ ولیم کینونڈ  
بٹنک گورنر جنرل بہادر کی منگوائی کے اور بروقت آنے اس نقل مصدقہ کو  
یہ عہد نامہ کامل متصور ہو کر تعمیل اسکی ہنور بل ایٹ انڈیا کینی اور مہاراجہ  
پر فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ مسترد ہوگی۔

المرقوم ۲۶-ماہ دسمبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۹-ماہ جمادی الآخر ۱۲۴۵ھ

## تفصیل شرح ادائی زمینداری چشتیرگده

کیفیت	تقداد و خرج	نام زمیندار
	لکھ	پیاں دیو
	لاکھ	جوگر ارج دیو
	۲	بھوپا دیو
	الکھ	بیت خان
	الکھ	اجیت سنگھ
	سار	جگناتھ سنگھ
	لاکھ	شیر سنگھ
	سار	بھیرو ارج سنگھ
	لاکھ	کریم سنگھ
	لاکھ	بھوپا دیو
	لاکھ	بھوپا دیو
	لاکھ	دیسپو ناتھ سنگھ
	لاکھ	اوچار سنگھ
	لاکھ	غور سنگھ
	سار	گجر ارج سنگھ
	لاکھ	ثواب سنگھ
	لاکھ	جیت سنگھ
	۲	رام رائے
	سار	سار ارج سنگھ
	سار	پان سنگھ
	لاکھ	موجی رام مہنت

مکرم بازار کی آمدنی نوگاہ اور وہ رسوم مقررہ سے زیادہ نہیں کرونگا اور اس کے  
معاوضہ میں تجارتی زمینداروں کو اپنی زمینداروں سے بھلائی گزراؤنگا۔  
پنجم میں سدرہ کسی مسافر یا تاجر اپنی زمینداروں میں نہیں ہونگا بلکہ طرح  
انکی مدد اور حفاظت کرونگا اگر انکا مال چوری جائیگا تو میں ذمہ دار اسکا ہونگا  
اور خواہ چوروں کو خواہ مال مسروقہ خواہ قیمت مال مسروقہ و نوگاہ  
ششم اگر کوئی حرم یا دغا باز میری زمینداروں میں آکر پناہ گیر ہوگا  
میں فوراً اسکو گرفتار کر کے حوالہ سرکار کے کرونگا

ہفتم میں کسی شخص کو سزا سے قصاص بغیر منظوری سرکار کے نہیں  
دوگاہ اور صرف اسقدر جرمانہ کیا کرونگا جو حسب دستور جائز ہوگا اور  
جو مناسب اور ضروری واسطے انسداد جرائم و بدانتظامی کے  
متصور ہوگا اور کسی حیلہ جوئی سے میں کسی پر جرمانہ نہیں کرونگا اور  
بیوگان کی شادی جبراً خلاف انکی مرضی کے نہیں کراؤنگا اور جو  
حکم میرے قبضہ جات کے اپیل میں صادر ہوگا اسکی تعمیل کرونگا  
ہشتم میں کسی متہ نے کا مال جس کا وارث یا ترکا مو جو دہ ہوگا  
نہیں لونگا جسائد پدر کی بیٹے اور اس کے نزدیک رشتہ دار کو  
پہنچتا ہے۔

نہم میں بغیر حکم سرکار کسی زمیندار سے لڑائی نہیں کرونگا اور اگر  
میرے اور کسی غیر کے تنازع ہوگا وہ میں واسطے فیصلہ کے سرکار  
میں پیش کرونگا۔

دہم میں اپنی رعیت کی پرورش کرونگا اور حق المقدور کوشش پیچ ترقی  
بہبودی زمینداروں کو کرونگا۔

المرقوم مقام راولپنڈی تاریخ ۷ مارچ ۱۸۶۷ء

ہوتی ہے اور اُسکا دعوے تم کرتے ہو لہذا اُس امر میں انتظام ذیل تمہاری  
ساتھ کیا جاتا ہے آئندہ تم بموجب اُسکے کاربند ہو (اور تمہاری رضامندی  
بھی اس امر میں حاصل ہو چکی ہے) اور ہر قسم کی مداخلت یا سختی سے  
باز رہو

ساون کے جاترا کا تمہارا حق بالذات ہے مگر کچھ محصول جاتری  
لوگوں سے جو سوالہ کو جائیگے نہ لیا جائیگا۔

کانگ کی جاترا میں جو کچھ سوالہ میں چڑھے گا اُسکے تین مہاکر حقدار  
ہیں اور تمہارا اُس میں حصہ رہیگا مگر کچھ محصول جاتری لوگوں سے نہ  
لیا جائیگا۔

اونیچ شیوراتری جاترا ماہ پہاگن کے جو بڑی جاترا سے آمدنی  
کے تین مہاکر حقدار ہیں اور یہ امر جاری رہیگا اور درباب گلس کے جو  
اب تک گھاٹ اور استون پر جو سوالہ کو جاتے ہیں یا جو ملحق اُسکے  
ہیں لیا جاتا ہے وہ حق سرکار کا ہوگا اور اُسکے عوض معاوضہ ذیل  
کیا جاتا ہے۔

بالعوض تمہارے اُس حق کے جو مکو واسطے لینے محصول جاتریوں  
سے اوپر دریا اور گھاٹ کوہی کے جو سوالہ کو جاتا ہے اور جو تمنے اب تک  
تحصیل کیا ہے اور جو اب ضبط سرکار ہو گیا اور بالعوض تمہارے استحقاق  
ایک ثلث آمدنی محصول جاتریوں سے اور بابت مولشی اور اسباب  
تجارت وغیرہ کے بمقام کوریل گھاٹ کے لیا جاتا ہے اور اور بالعوض  
تمہارے حق کلیہ اوپر آمدنی تدار گھاٹ کے گورنمنٹ بذریعہ اس تحری  
کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تین سال تک جو سالہ فصلی سے  
سالہ فصلی تک ہوگا مبلغ مائے ناگپوری سالیانہ دیا کریں گے۔



نمونہ سند جو زمینداران دیوگڈہ کو دی گئی

ترجمہ سند جو بنام اور منجانب سری منت ہماراج راجہ سری سینا صاحب صوبہ راگوجی بھونسلہ کے رچار ڈجن صاحب رزیڈنٹ انگریزی بدربار ناگپور مامورہ ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی نے موہن سنگھ ٹھاکر پیچمری کو دی۔

چونکہ تھاکے بزرگ چند دیہات و قطعات زمین و حقوق متعلقہ ضلع دیوگڈہ میں رکھتے تھے اور تم بھی اُن پر حسب تفصیل ذیل قابض و متصرف ہو یعنی متعلقہ پیچمری پر گنہ سردا گڈہ پر گنہ پریتاب گڈہ

پیچمری چومی ندورا کنی چیر دہاما برکھیری بیچہری  
جوت خورد پیسہا تیلی بھت دلاکھیری جوت بزرگ بجوری  
چرکھیری بانم دارا پچھر مرکا دہانو چی تھوراواری مواری  
اور پرگنہ اومریت میں ایک موضع میاواری اور پرگنہ جی میں ایک  
موضع کھروانی اور پرگنہ الموت میں ایک موضع بوری گھاٹ اور پرگنہ  
گرگزگڈہ میں ایک موضع لونا دیوی اور پرگنہ امبارا میں ایک موضع نرسرا  
اور دیہات پیداواری پرگنہ نامعلوم یعنی کل عیب موضع۔

لہذا مواضع مذکور بذریعہ اس تحریر کے تمہارے اور تمہارے ورثا  
کے پاس واسطے دوام کے بحال رہے اور تمام راجگان و ٹھاکران  
وزمینداران وغیرہ کو حکم ہوتا ہے کہ وہ تمہارے انتظام مواضع مذکور  
میں مداخلت نہ کریں اور تم ذمہ دار انکی آبادی اور بہبودی کے ہو  
تم پر فرض ہے کہ تم مطیع احکام و آمادہ خدمتگذاری سرکار جنکا ذکر  
بعد ازین ہو گا رہو۔

اور چونکہ تین جات راہر سال کوہ مہادیو پر جاتری وغیرہ لوگوں کی

کی خدمت میں جن کے ماتحت تم ہو گے حاضر ہوا اور اُس کے احکام بلا تفت  
تعمیل کیا کرو اور اگر تمہاری طلبی ہو تو تم پانچ یا دس آدمی لیکر حاضر ہوا  
کرو تاکہ جو حکم ہو اُس کی تعمیل وہ لوگ فوراً کریں تم ذمہ دار اس امر کے  
ہو کہ تمہاری زمینداری کے حدود میں امن اور انتظام اچھا رہے اور  
دزدان مغلوب رہیں اور شریر اور حرامزادہ لوگ سر نہ اٹھاسکیں اور  
تم کسی معاملہ میں علامت بے ایمانی کی نسبت سرکار کے ظاہر نہ کرو  
اور اُس کے احکام کی تعمیل میں کوئی عذر پیش نہ کرو اور تم ذمہ دار ہر ایک  
امر بیرحمی یا بد وضعی کے ہو گے جو تمہارے رشتہ داریا رعیت سے سزا  
ہو اگر کوئی شخص باشندہ تمہاری حدود کا مجرم کسی جرم یا بد وضعی کا ہو گا تم  
اُس کی عوض مجرم تصور کیے جاؤ گے اگر مجرم کو حاضر نہ کرو یا اُس کی سزا غسانی  
حسب اٹلیان سرکار نہ کرو۔

تم کو قطعی مانتے ہیں کہ تم کسی سپاہی غیر کو یا مسلح آدمی کو بغیر  
اجازت سرکار کے نوکر نہ کہو۔

المرقوم مقام ملتان تاریخ ۲۵۔ ماہ فروری ۱۸۲۷ء

نقل مطابق اصل ہو

ویلیو نیپلٹن

اگتھ اسٹنٹ

ترجمہ صحیح ہے گو لفظ لفظ نہیں ہے

دستخط ایچ ایم مونٹگمری

کشیتر آبادی گوند

نہیں رہا مگر بعد انقضائے تین سال کے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو تم درخواست پر واسطے انتظام جدید کے کرنا اسوقت لحاظ متاری درخواست پر کیا جائے گا۔

یہ انتظام نسبت حقوق پوجا اور جاترا کے ہوا کسی طرح اب تم اُن سے مزاحم نہ ہو مگر جس طرح تحریر ہوا ہے اُس مطابق کار بند ہو اور خبردار رہو کہ کوئی چوری یا گرہ بری وغیرہ جاتروں کے مقام میں نہ ہو تم اس کے ذمہ دار ہو اور کسی طرح کی زیادتی کسی حیلہ سے اپنا اور تجارت پر نہ کرو تم سام آمدنی اُن کی اور جاترا والوں کی متعلق سکدر کے ہے۔

جمع رقوم مثل ارتیا فروہی راند دہراون جییا کلارو موہوا پانری وغیرہ جو تم اب تک تحصیل کرتے تھے اور نیز نیڈا اور سائر کھونت تکو بحال رہے ہیں۔

اور بہ لحاظ تمہارے صرف کے سرکار استحقاق تحصیل سائر سند و راہی متکو بخشنی ہے جس شرح پر وہ اب ہے اُسے زیادہ بلا اجازت نہ کرنا۔

یہ سب رقوم مذکورہ بالا اس سرکار نے تمہاری پرورش کے واسطے دئے لو اور کھاؤ اور کچہ فک و درباب مداخلت غیروں کے نہ کرو بالعوض اُس کے تمہارے حقوق نسبت سرکار کے حسب تفصیل ذیل ہوں گے۔

تم آئندہ مبلغ صد نقد اور دس سیر چروخی اور پانچ سیر شہد اور دس نیزہ بانس بلہ اور دس چھری ہر سال سرکار کو دیا کرو۔

ٹھپیر واجب ہے کہ جب طلبی ہو خود حاضر ہو اور فوراً صابج جہٹ

باختیارات حاصلہ و منجانب راجہ مہپال دیو معرفت نراین و کیسر سنگ دیو باختیارات حاصلہ۔

### شرط اول

راجہ مہپال سنگ متابعت سرکار ناگپور اختیار کرتے ہیں اور اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینوں کی طرف سے اقرار کرتے ہیں کہ وہ وفادار اور مطیع الحکم سرکار موصوف کے رہیں گے۔

### شرط دوم

سرکار ناگپور وعدہ کرتے کہ وہ جہان تک اُسکے اختیار میں ہوگا حفاظت ملک بستار کی کریں گے۔

### شرط سوم

راجہ مہپال دیو اور اُسکے ورثا اور جانشین ماتحت رہ کر شہرکت سرکار ناگپور کام کریں گے۔

### شرط ہمارم

راجہ اور اُسکے ورثا اور جانشین کی واسطہ یا اتفاق یا دشمنی کسی سردار یا ریاست سے بلا اطلاع و منظوری سرکار ناگپور نہ کریں گے اور جو تکرار کسی سے ہوگی تو اُسکو محمول اوپر ثالثی اور فیصلہ سرکار موصوف کے رکھیں گے۔

### شرط پنجم

راجہ بستار اور اُسکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہیں کہ وہ راستہ بلا مزاحمت اور بحفاظت تمام تجارتان وغیرہ کو اپنے علاقہ میں دینگے اور کوئی محصول ناجائز یا سنگیر اُن سے نہ لینگے۔

### شرط ششم

راجہ بستار اور اُسکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہیں کہ اگر

زمینداری چندوارا			
تفصیل خراج ادائی زمینداران دیوگڈہ معروف چندوارا			
نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد و خراج	کیفیت
پٹکا گڈہ —	گیا جمعدار	۵۵	
	راجہ دریاؤ سنگہ	۱۰	
	کیشو راؤ ٹھاکر	۵۵	
	سونگ سناہ	۵۵	
	موہن سنگہ	۵۵	
	چمن سناہ	۵۵	
	راجہ سناہ	۵۵	
	دولت بہارتی	۱۰۵	
	رنجیت سناہ	x	
	جسونت شاہ ٹھاکر	x	
ہراکوت —	راجہ جی	x	
	پرتاب سنگہ	x	
	دولت سناہ	x	
	دولت سناہ	x	
	میں ان گل	۵۵	
منبہ ۲۵			
اقرارنامہ فیما بین سرکار ناگپور و ہسپتال دیو راجہ بستار اوڑسکو			
ورثا اور جائنشینان کے منعقدہ منجانب سرکار ناگپور معرفت میجر وٹسلی			

دستخط کیسر سنگ دیو  
ترجمہ صحیح ہے  
دستخط پی ونیس اگینو  
میجر اور سپرنٹنڈنٹ امور چھتیر گڈہ

## نمبر ۲۶

بنام راجہ بیرون دیو راجہ بستار و راجہ ادوت پرتاب دیو راجہ  
کروندی و راجہ مکرئی۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ ریاست ہائے اکثر شاہان  
دریساں ہندوستان جو اب اپنے ملک میں حکمران ہیں دوامی رہے اور شان  
اور شوکت اُنکے خاندان کی جاری اور قائم رہے بیچ بجا آوری اس خواہش  
کے یہ سبب کو دیکھتی ہے اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی وارث  
اصلی نہ ہوگا تو سہ کار انگریزی منظور کر کے اُس شخص کو بجالا رکھیں  
گے جسکو تم یا کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا بعد تمہارے اپنا جانشین  
نامزد کریگا اور جو از روئے دہرم شاستر اور رواج خاندان کے لائق  
وراثت کے ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس اقرار کو جو تم سے کیا گیا ہے  
خلل پذیر نہ کریگا جبکہ تمہارا خاندان ہمک حلال تخت و تاج شاہی اور  
وفادار اور ایماندار شرائط عہدناجات و عطا ناجات و اقرارناجات کا  
جنکی رعایت سے کار انگریزی کرتی ہو رہیگا۔  
دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

کوئی دشمن سرکار ناگیور یا مجرم علاقہ بستار میں اگر نہ پناہ گیر ہوگا تو وہ فوراً حوالہ کر دیا جائیگا۔

### شرط ہفتم

راجہ مہپال دیو اور اُس کے وراثا اور جانشین اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہر سال تین اقساط میں یعنی بامہ ذیقعدہ و ربیع الاول و رجب میں سرکار ناگیور کو معمولی تکولی یعنی خراج پانچ ہزار روپیہ ناگیوری کا ادا کیا کریں گے اور اس امر کے لیے اور دیگر امور کے واسطے ایک وکیل اپنا جھتیس گدہ میں حاضر رکھیں گے اور اس شرط سے یہ قرار ہوتا ہے کہ جب تک صلہ کوت پال مع متعلقات علاقہ بستار سے علیحدہ رہیگا اس وقت تک ایک حشر یعنی پانچوان حصہ خراج کا نہ لیا جائیگا۔

### شرط ہشتم

سرکار ناگیور تمام تکولی یا خراج جو ذمہ بستار کے ۱۲۲۱ فصلی تک باقی ہے چھوڑتے ہیں اس شرط پر کہ ۱۲۲۱ فصلی کا تکولی یعنی خراج غلا اور ہنگامہ و جب ادا کیا جائیگا۔

### شرط نہم

یہ عہد نامہ نو شرائط کا منقذہ ہوا اور اسپر خمر اور دستخط میجورنی و نیس اگنیو صاحب اور نرائین اور کیسرسنگ دیو نے کیے اور نقل مصدقہ اسکی دستخطی سرکار ناگیور و راجہ مہپال سنگتین مینے کے عرصہ میں باہم تقسیم ہوگی۔

المرقوم مقام رام پور تاریخ ۳۰ مارچ ۱۸۹۶ء

دستخط پنی و نیس اگنیو

میجر و سپرنٹنڈنٹ امور جھتیس گدہ

دستخط نرائین

## حصہ سوم

عہد نامجات و اقرار نامجات و اسناد متعلقہ بند یکم

از روئے رپورٹ جیلی صاحب مرقومہ ۱۸۷۶ء و دیگر کواخذ و قتر فورین۔

راجگان بند یکم نے مدت تک اپنی آزادی کے قائم رکھنے  
مقابلہ حکومت اہل اسلام دہلی کیا بیچ آخر سلطنت شاہجہان ایک رئیس خیت را  
نامی نے اپنی آزادی ظاہر کی اور اسکے فرزند چتر سال نے ایک خاندان  
جدید مشرق کے ملک میں قائم کیا رئیسان مغرب کم و بیش مطیع دہلی تھو  
تمینا آمدنی ملک چتر سال کا ایک کروڑ روپیہ سالانہ تھا اسکا ایک قلعہ  
حضبوط کالچر کا تھا اور اسکے خاص مقام سکونت شہر نیا تھا جسکے متصل  
کان الماس پنا مشہور ہے۔

بیچ حکومت راجہ چتر سال کے ملک بند یکم پر حملہ محمد خان بنگش  
پٹھان رئیس فرخ آباد نے کیا تھا اسکے دفعیہ کے واسطے اول پیشوا  
باجی راو دکن سے طالع ہو ا تھا۔

اخراج اٹھان کا ملک بند یکم سے باعث کوشش فوج  
مرہٹا کے وقوع میں آیا اس سبب سے راجہ چتر سال نے پیشوا کو اپنا  
فرزند متبھی قرار دیا اور اپنے ملک کو درمیان اپنے دو فرزند اصلی ہر دشا  
اور جگت راج کو اور پیشوا باجی راو پسر متبھی کے تقسیم کیا اس انتظام سے  
پیشوا قابض ایک بڑے علاقہ ملک بند یکم کا ہوا اور یہ ملک گویا اول  
ہندوستان میں سے قبضہ پیشوا میں آیا تھا اور بعد ازاں بہت سا  
اور ملک فتح کر کے شامل اسکے ہوا باقی دو حصہ فرزندان چتر سال کے



ایسے مضمون کے اسناد رئیس تھری و دتیا و بجا و  
و برووا و ناگود و سوہادل و میرو کینا و ہانا واقع بئدلیکٹڈ کو  
عطا ہوئے۔

نتم شہر دوم

علی بہادر نے بہت جلد اپنی حکومت بڑے خرو ملک پر قائم کی صرف قلعہ کا بھر چنگ سخت ہوئی اور اسی قلعہ کے محاصرہ میں وہ شہ عیسوی میں فوت ہوا مگر اوس نے اپنے حین حیات دربار پونا سے انتظام ایسا کیا تھا جسکے روسے حق حکمرانی اور حق اعلیٰ بشیوا کا اوپر تمام ملک مقبوضہ علی بہادر واقع بند ملیکنڈ کے قائم اور منظور ہوا۔

علی بہادر کے دو فرزند تھے ایک شمشیر بہادر اور دوسرا ذوالفقار علی اور شمشیر بہادر بچپن حیات اپنے والد کے پونا میں رہتا تھا راجہ بہت بہادر اول ارادہ قائم رکھنے حق شمشیر بہادر کا کیا اور حکومت اوس کے والد کے ملک کی اوسکے نام سے اور اوسکی طرف سے تانے اوسکے بند ملیکنڈ میں کی اس غرض سے اوسنے بنجلہ سرداران مرہٹا کے جو فوج علی بہادر میں رہتے تھے نواب مرحوم کے ماموغنی بہادر نامے کو پسند کیا کہ یہ شخص غیر حاضری شمشیر بہادر میں کارپرداز ملک ہے اور راجہ بہت بہادر مثل سابق اپنے ملک میں حکمران اور ذخیل کارپرداز اور دیگر سرداران مرہٹا کے مزاج میں ہے۔

اسوقت میں بر ملا مخالفت اکثر سرداران ملک مرہٹا بسبب انتظام عہد نامہ بےسین جسکے روسے قطع نظر اور فوائد کے سرکار انگریزی کو علاقہ جات بند ملیکنڈ جمعی کے روپیہ سالیانہ کے ملے تھے باعث اجراء شہتار سرکار انگریزی ہوا جس میں سرکار محدود نے اپنا ارادہ درباب تعمیل فٹشا عہد نامہ مذکور ظاہر کیا اور فوراً بعد اجراء اس شہتار کے دولت او سیندھیا اور راجہ برار نے بر ملا جنگ شروع کی اور جسوقت راؤ ہو لکر بھی خفیہ مخالفت میں اون سے کم نہ تھا۔

جو تدابیر جنگ و دشمنی رئیس آخری یعنی ہو لکر نے کی ایک اونین کی سی ہے کہ ملک انگریزی جو درمیان دو انہ گنگ کے ہے حملہ کیا جائے اور فوج کشی ضلع مرزا پور اور بنارس پر براہ بند ملیکنڈ ہوا اور اس تدبیر پر نہایت توجہ ہوئی اور اس تدبیر کے کرنے کے واسطے نواب شمشیر بہادر تجویز ہوا۔

راجہ بہت بہادر نے دیکھا کہ اگر یہ تدبیر سرداران مرہٹا کی فقیہاب ہوئی تو اوسکا ملک بند ملیکنڈ میں بہت کم ہو جائیگا لہذا اوسنے یہ امر قرار دیا کہ دوستی مرہٹا ترک کر کے

اکثر ادا و فرزندان مذکورین کے قبضہ میں چھوٹے چھوٹے حصوں میں رہا اور پاس رفیقان و ملازمین سرکشان کے باعث ضعف و ناذان مذکور کے رہا۔

مادہ ہوجی سینڈھیا کے ہمراہ بیچ اوس کے اخیر اور فتحیاب مہم کے جو اوسے پہلو دوبارہ قائم کرنے حکومت مرہٹا کے بیچ اضلاع شمالی ہندوستان کے کی تھی فوج کثیر اور جراردکن کی سرکردگی علی بہادر کی تھی عیسلی بہادر پوتا باجی راؤ کا اور بیٹا شمشیر بہادر مسلمان کینٹرک زادہ پیشوا کا تھا بیچ مادہ ہوجی سینڈھیا کے سابق مہم ہندوستان کے اکثر رئیسان نے گروہ اور اتفاق مسلمانوں کا دہلی میں چھوڑ کر تفاق حاکم مرہٹا کے ساتھ کیا تھا اس میں ایک راجہ بہت بہادر تھا جو گورو اور سردار گرو کشیر مریدان کا ہوتا اور ان کے قبضہ میں تھوڑا ملک بندلیکنڈ کا تھا علی بہادر مدارات سینڈھیا سے ناراض ہو کر بہت عجیبی راجہ بہت بہادر آمادہ فتح کرنے تمام ملک بندلیکنڈ کا ہوا اور ایک عہد نامہ فیما بین علی بہادر اور راجہ مذکور کے قرار پایا جس کے رو سے وعدہ ہوا کہ ایک بڑا ملک بوقت فتح کرنے کے بہت نام کو دیا جائیگا اور وہ بالکل اوس کے زیر حکم رہیگا اور آمدنی اوس کی بیچ صرف اس نوج کے دی جائیگی جو راجہ نے وعدہ دینے اور کئے بیچ خدمت گزار علی بہادر کے کیا تھا۔

بندلیکنڈ کا پارو پارو چلنا باعث خانگی تکرار و جنگ ملک فیما بین اولاد اصلی راجہ چتر سال کے باعث دلیری و بلند ہمتی علی بہادر کا ہوا جو دو حصہ ملک کے دو سپہ سالار اصلی راجہ چتر سال کو ملے تھے وہ مساوی تھے اور میں سے بڑا حصہ جو راجہ ہر دے ساہ کو ملا تھا وہ بعد اوس کے بنیرہ ہند و نپت نامے کے اوس کے دو ملازمین خانگی یعنی حضوری اور کیم راج چوبے کے قبضہ میں آیا اور یعنی حضوری نے حکومت سرخو دیہا میں قائم کی تھی اور کیم راج چوبے کے قبضہ میں قلعہ کانبرج مع اضلاع گرد و پیش قلعہ مذکور کے آیا اور کچھ جگہ اب بھی بعد جنگ عظیم فیما بین اوس کے سپرد و م اور بنیرگان گمان سنگہ اور کھوان سنگہ کے جو دونوں فرزند سپہ سالار جگت راج کے تھے اول میں حصہ میں تقسیم ہوا اور بعد ازاں دونوں بنیرگان نے چین لیا اب اونکی اولاد میں تکرار اور نزاع ہو رہی ہے کہ ایک ہی اون میں کا نام حصہ ہے۔

یہ پیشن چار لاکھ روپیہ سالیانہ کی ضبط ہوئی اور اسکو گرفتار کر کے روانہ اندر کیا وہ وہاں نظر بند ہی اور صرف چھتیس ہزار روپیہ سالیانہ میں حیات اسکا مقرر ہوا۔

جو ملک پیشوا نے دیا تھا اوسمین سے گورنمنٹ نے علاقجات برب دریا سے جمن جمبی چودہ لاکھ روپیہ کے ماورائون علاقجات کے جو راجہ بہت بہادر کوئیے کیے تھے اپنے پاس رکھے جن سردارون کے پاس باقی ملک تھا اونسکے حقوق اس نظر سے قائم رہے کہ وہ سردار غارتگری وغیرہ جنکا اندیشہ ہو لکر کی طرف سے تھارہین چونکہ حکومت پیشوا کی ملک بندہ ملکینہ میں صرف برائے نام تھی لہذا یہ امر واسطے صلاحیت ملک کے ضروری متصور ہوا کہ جو سردار پیشوا کے حصہ ملک میں موجود ہیں اون سے اقرارنامہ کیے جائیں کہ وہ جسقدر ملک عہد علی بہادر میں رکھتے تھے اوسقدر اب بھی رکھیں بشرطیکہ دوستی اور وفاداری سرکار کی منظور کریں اور سرداران مغربی حصہ بندہ ملکینہ بطور سر خود قرار دیے گئے لہذا اونسکے ساتھ عہدنامہ دوستی اور اتفاق قرار پائے۔

جميع حقوق حکمرانی پیشوا جو ملک بندہ ملکینہ میں تھے وہ سب سرکار انگریزی کو حاصل ہوئے جب حکومت پیشوا کی شامہ میں زائل ہو گئی۔

علاقجات بندہ ملکینہ میں سے علاقہ جالون اور جھانسی اور جیت پور اور گندی سرکار میں آگئے اور چرگانو اور پورو اجدونون جاگیر کالنجو چوبے کے تھے اور بجی راگو گڈہ اور تروہا ضبط سرکار انگریزی ہوئے اور علاقجات ساہ گڈہ اور بان پور بھی باعث وہاں کی سردارون کے شرکت بلوہ شامہ کے ضبط ہر کار ہو گئے مقام پانیور کا دعوی سیندھیا نے اس بنا پر کیا کہ یہ علاقہ جزو علاقہ چندیری کا ہے اور شامہ میں دربار گوالیار نے فتح کیا تھا یہ دعویٰ اونسکا منظور نہیں ہوا مگر علاقہ پانیور فجولے عہد نامہ شامہ سیندھیا کو دیا گیا۔

مع علاقہ ریوان اور تین علاقجات خورڈنا کو دو میہر و ساہوال کے جواب زیر حکم سرکار کے ہیں ملک بندہ ملکینہ میں چھتیس علاقجات خورد و بزرگ ہیں منجملہ انکے صرف جن علاقجات نے عہد نامجات سرکار انگریزی کے ساتھ کئے وہ ہیں ریوان اور آچا جسکو ٹھہری بھی کہتے ہیں اور دتیا اور سمتر باقی سرداران اپنا اپنا علاقہ بذریعہ سند رکھتے ہیں اور اقرار نامجات بعد

اپنی رسائی اور ترقی علاقہ بند ملکینڈ کے واسطے ایسی مدد کرے کہ ملک مرہٹا سے منتقل ہو کر انگریزوں کے پاس آئے برطبق اسکے ایک عہد نامہ نمبر ۲ بمقام شاہ پور تبارنج ۲۷۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۷ء قرار پایا جس کے رو سے سولے اور شریط کے یہ امر قرار پایا کہ ایک علاقہ جمعی بیس لاکھ روپیہ سالیانہ کا بند ملکینڈ میں اس غرض سے راجہ مذکور کو دیا جائے کہ وہ فوج بہرتی کر کے اوس فوج سے خدمتگزاری سرکار انگریزی کرے اور بلحاظ فوائد عظیم جو باعث شامل ہونے ہمت بہادر کے اوسکو توقع حصول کی تھی اور اوسکی شرکت ساتھ فوج انگریزی کے واسطے قبضہ کرنے بند ملکینڈ کے اور قائم کرنے حکومت انگریزی کے ملک مذکور میں یہ اقرار ہوا کہ جس قدر فوائد اوسکی شرکت اور مدد سے حاصل ہونگے اوسی انداز سے اوسکو جاگیر دوامی دی جائیگی ایک صریح فائدہ شرکت راجہ ہمت بہادر سے یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کی فوج کو شہوت بیچ عبور کرنے دریاے جمن کے اور جانے ملک بند ملکینڈ میں ہوئی ورنہ اونکا عبور دریاے مذکور سے بمقابلہ فوج مشترکہ مرہٹا و ہمت بہادر بدقت ہوتا اور راجہ کو یہ فائدہ ہوا کہ اوسکو ملک زریز اور آباد و چند سے بھی زیادہ اوس ملک سے جو اسکے پاس سابق ہنگام عہد مرہٹا تھا بغیر انفرادی کسی قدر صرف فوج کو ملایہ ملک جو راجہ ہمت بہادر کو دیا گیا کل علاقہ جات ملحقہ کنارہ مغرب دریاے جمن الہ آباد سے کاپلی تک باشتنا رجزوی علاقہ کے ہے۔

بعد وفات راجہ ہمت بہادر کے ۱۸۱۷ء میں یہ علاقہ جات ضبط ہوئے اور جاگیر اور پنشن اوسکے خاندان کے واسطے تجویز ہوئی۔

ہنگام صلح فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ ہمت بہادر کے نواب شمشیر بہادر بھی بند ملکینڈ میں آگیا تھا مگر اوسکی کوشش درباب قائم کرنے اپنی حکومت کے بمقابلہ سرکار انگریزی بے سود ہوئی لہذا اوسنے راضی ہو کر مدد خرچ حسب مضمون نمبر ۲۸ چار لاکھ روپیہ سالیانہ کا سرکار انگریزی سے لینا قبول کیا اور اوسکو اجازت مقام باند این رہنی کی ہوئی یہ مدد خرچ بعد ازین ۱۸۱۷ء میں حسب مضمون نمبر ۲۹ اوسکو عطا ہوئی شمشیر بہادر ۱۸۲۳ء میں مرگیا اور اوسکا برادر ذوالفقار علی بجائے اوسکے مالک پنشن یعنی مدد خرچ مذکور ہوا اوسکے بعد علی بہادر مدد خرچ چار لاکھ روپیہ کا پاتا رہا مگر یہ شخص شرکیہ تہذیب میں ہوا اس سبب سے

۲۰۔ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء قرار پائیں گنگا دہر راؤ بھی بہ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء لا ولد فوت ہوا اور چونکہ اب کوئی وارث نہ ہو کر کسی رئیس کا جسٹس شروع مداخلت انگریزی سے جہانسی میں حکمرانی کی ہو موجود نہ تھا لہذا علاقہ سرکار انگریزی میں آگیا۔

**حبیت پور**

یہ علاقہ قبضہ اولاد چتر سال میں تھا اول سند انگریزی نمبر ۵۳ راجہ کیسری سنگھ کو تباریخ ۲۰۔ ماہ ستمبر ۱۸۵۷ء دی گئی تھی بعد وفات اسکے علاقہ اوسکا پرچیت سنگھ اوسکے پسر کو ملا اس شخص نے ۱۸۵۷ء میں سرکشی کی اور برخاست ہوا اور علاقہ کمیت سنگھ کو ملا یہ اولاد چتر سال میں سے تھا اور اوسنے دعویٰ علاقہ چکاری کا کیا تھا بعد وفات کمیت سنگھ کے ۱۸۵۹ء میں بسبب لا ولدی اسکے علاقہ حبیت پور سرکار انگریزی میں آگیا۔

### گمادی

یہ علاقہ خورشید ۱۸۵۷ء میں حسب سند نمبر ۳۶ پر سرام کو جاگیہ میں دیا گیا تھا یہ خدر سرغنہ ایک گروہ ڈاکو ان تھا اور اوسکو اس نظر سے دیا گیا تھا کہ ملک بند ملکیند میں اس ہے پر سرام ۱۸۵۷ء عیسوی میں فوت ہوا اور اوسوقت یہ حکم ہوا کہ جاگیہ میں حیات تھی لہذا جاگیہ ضبط ہوئی۔

### تروہا

امرت راؤ تروہا والہ سپرنٹنڈنٹ اراگو باکا تھا جب باجی راؤ بین کو بہاگ گیا تو بہاگ نے تصور کیا کہ وہ ملک چھوڑ گیا اور تجویز کی کہ امرت راؤ کو اوسکی جگہ قائم کرے مگر فوج انگریزی کہ پونا کو جاتی تھی اس سوا اوسکا ارادہ پورا نہوا امرت راؤ نے دوستی انگریزی کی خواہش کی اور عہد نامہ نمبر ۳۳ قرار پایا جسکے رو سے سات لاکھ روپیہ سالانہ کی پیشین اوسکے اور اوسکے فرزند کے واسطے تجویز ہوئی اوسنے مقام تروہا واقع بند ملکیند اپنی بود و باش کے واسطے پسند کیا لہذا مقام مذکور میں جاگیر چار ہزار روپیہ سو اکیانوے روپیہ کی اوسکو دی گئی امرت راؤ ۱۸۵۷ء میں مر گیا اور اوسکا فرزند بنایک راؤ اوسکا جانشین ہوا بعد وفات بنایک راؤ کے سات لاکھ روپیہ کی پیشین موقوف ہوئی اوسکے دو بیٹے تھیں نرائن راؤ اور مادہ راؤ تھے یہ دونوں شامل

وقرمانبرداری اُنسے لیے لکے ہیں۔

## علاقہ جات شامل شدہ و منضبطہ

### جالون

جو سردار اوس وقت قابض جالون تھا جب سرکار انگریزی نے ملک بندھلیکنڈ پر تسلط کیا نانا گو بند راؤ تھا وہ شامل شمشیر ہادیچ جنگ بمقابلہ سرکار انگریزی ہوا ۱۸۱۷ء اوسکے علاقہ پر فوج انگریزی نے قبضہ کیا مگر جب اوسنے تابعداری اختیار کی تو اوسکا علاقہ حسب سند نمبر ۳۳ باستثناء کالپی و چند دیہات برب دریا کے جمن دوبارہ عطا ہوا ۱۸۱۷ء میں حسب سند نمبر ۳۳ وہ خرچ اور خدمت سے جو حقوق سرکار انگریزی کو اوس وقت حاصل ہوئے تھے جب پیشوا نے تمام حقوق حکمرانی ملک بندھلیکنڈ سرکار انگریزی کو دینے سے بری ہوا اور نانا نے سرکار میں ضلع کندہ و چند دیہات پر گنہ چور کی شامل کر دیے نانا گو بند راؤ ۱۸۲۲ء میں فوت ہوا اور بجائے اوسکے اوسکا فرزند بالار اؤ گو بند وارث ہوا جب ۱۸۳۲ء میں بالار اؤ گو بند لاؤلف فوت ہوا تو اوسکی بیوہ نے راؤ گو بند راؤ کو اپنا بیٹی کیا اور جب یہ راؤ گو بند راؤ ۱۸۳۷ء عیسوی میں مر گیا تو علاقہ سرکار انگریزی میں آ گیا۔

### جھانسی

اول عہد نامہ نمبر ۳۳ شیور اؤ بہاؤ جھانسی والہ کے ساتھ ۱۸۱۷ء میں ہوا ۱۸۱۷ء میں اوسکا پوتا راجندر راؤ جانشین ہوا اوسکے ساتھ عہد نامہ نمبر ۳۳ ۱۸۱۷ء میں قرار پایا جس وقت پیشوا نے تمام حقوق ملک بندھلیکنڈ سرکار انگریزی کو دیے راجندر راؤ ۱۸۳۵ء میں لاؤلف مر گیا مگر چونکہ عہد نامہ ۱۸۱۷ء میں یہ مشروط تھا کہ وراثت جھانسی نہ صرف راجندر راؤ کی اولاد پر منحصر ہے بلکہ شیورام بہاؤ کی اولاد کو بھی پہونچے گی لہذا جانشینی رگناتہ راؤ عیسوی رام چندر راؤ کی منظور ہوئی یہ بھی ۱۸۳۵ء میں لاؤلف مر گیا اب اوسکے برادر گنگا رام کا استحقاق منظور ہوا مگر باعث اوسکی نالیاقتی کے انتظام ملک سرکار نے اپنے اختیار میں رکھا بعد ازاں ۱۸۳۷ء میں انتظام ملک اوسکے سپرد ہوا شرائط عہد نامہ نمبر ۳۳ مرقومہ

سے تمہاری شان و شوکت روز بروز  
افزون رہیگی۔

جواب سوم

نواب وزیر کو لکھا جائیگا کہ وہ تمہارے بھائی  
امراؤ گیر کو رہا کرین مگر چونکہ امراؤ گیر بیاعت  
سرکشی بخلاف نواب وزیر قید ہوا ہے اور  
چونکہ سرکار انگریزی ہمہ تن ذمہ دار حفاظت  
ملک و سرکار نواب وزیر ہے لہذا ضمانت  
معقول خواہ حاضر ضمانتی ہو خواہ مال ضمانتی  
ہو داخل کرنی چاہیے اور ضمانت سرکار کو لکھو  
کہ اگر کوئی ارادہ فاسد بعد رہائی ظہور میں آئے  
تو وہ ذمہ داراوسکے ہونگے۔

جواب چہارم

چونکہ تم حاضر خدمت گزاری ہنور بل کپنی کے  
رہو گے تمکو جاگیر موافق شان اور مرتبہ کے  
ملیگی مگر چونکہ وہ خدمت جسکی جلد دے میں جاگیر  
عطا ہوا تبک وقوع میں نہیں آئی ہے لہذا  
جب ان سے خدمت حسب طینان سرکار  
انگریزی ظہور میں آئے گی اوسی وقت تمکو جاگیر  
موافق تمہاری شان اور مرتبہ کے ملیگی۔

جواب پنجم

جایداد بنیل لاکھ روپیہ کی واسطے مصارف  
تمہارے رسالہ سواران کے دی جائیگی

سوال سوم

راجہ امراؤ گیر میرا بھائی جو لکھنؤ میں مجبوس  
ہے رہا کیا جائے۔

سوال چہارم

واسطے سکونت میرے خاندان کے پرگنہ  
سکندر اوبند کی بطور جاگیر دیے جائیں اور میری  
اولاد کے نام ہی یہ جاگیر قائم ہے۔

سوال پنجم

ایک جایداد واسطے مصارف رسالہ سواران  
کے مجبوس بند لکھنؤ میں نیچے گھاٹوں کے



بلوہ شہ ۱۸۷۱ء میں ہوئی اور انکی سب جائیداد خانگی ضبط سرکار ہونے لڑا۔ ۱۸۷۱ء میں بمقام ہزاری باغ قید میں مر گیا اور مادہ مور او کے قصور باعث صغیر سنی کے معاف ہوئے وہ اب بریلی میں زیر پرورش و پرداخت سرکار تحصیل علم کرتا ہے اور اسکے مد و خرچ کے واسطے مبلغ تیس ہزار روپیہ سالانہ مقرر ہوا ہے۔

## نمبر ۲

اقرار نامہ راجہ ہمت بہادر مرقومہ ۲۷-۱۸۷۱ء ستمبر ۱۸۷۱ء

جواب اول

سوال اول

تاریخ ۲۷-۱۸۷۱ء ستمبر ۱۸۷۱ء مطابق ۱۸-۱۸۷۱ء جمادی الاول ۱۲۹۱ء ہجری اور ۲۷-۱۸۷۱ء کو اس وقت امیر گریمر سر صاحب نے جنکو ہزار گز لکھنوی موسٹ نوبل گورنر جنرل مارکس ویلزی بہادر نے منجانب ہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی بطور خبٹ خاص مامور کیا تھا بھروسہ مستحاط اپنے درخواست ہائے ذیل جو آٹھ سو الوبین پیل مندرجہ ہین منظور اور مقبول کرتے ہیں۔

جواب دوم

جب تم نے بدل و جان سرکار انگریزی سے ساز کیا اور حتی المقدور بیچ انتقال کل ملک بند لیکنڈ کے پاس سرکار انگریزی کے کوشش بلینج کی سے تو تم بطور دوست خاص سرکار تصور کیے جاؤ گے اور اپنی

درخواستہ کے ذیل منجانب ہمارا انجے پیکر ہمت بہادر معرفت مستر جان ٹیلر اور نواب وجہ الدولہ وجہ الدین خان بہادر کے جنکو ہمارا وجہ کی طرف سے اختیار ہر امر کا عطا ہوا ہے بامید منظوری پیش ہوگا

سوال دوم

کچھ تبدیلی بیچ شان و شوکت کے جو پیش کیا مجھے بخشی ہے نہو۔

ہم منتر جان میلبک اور وجہ الدولہ خان بہادر مختاران با اختیار پنجاب ہمارا جہت بہادر  
اپنی رضامندی نسبت شرائط بائاس کے جو فیما بین سرکار انگریزی اور ہمارا جہ کے حسب مضمون  
جوابات و جوابات عرض کے ظاہر کرتے ہیں۔

و دستخط جی میلبک

ٹی ٹی

وجہ الدولہ

و دستخط وجہ الدولہ خان

نہایت مستطیع

بنام شمشیر باور المرقوم ۱۲ ماہ جنوری ۱۸۴۷ء

تمہارے وکیل نے ایک کاغذ پیش کیا اور نیز تیس شرائط درج تھیں اور میری منظوری کی درخواست  
واسطے تمہارے اطمینان اور حاضر ہوئے۔ کے کی۔

چونکہ اکثر درخواستوں کی منظوری یا جو یہ بات ہو چکا ہے لہذا اب غیر ضروری ہے  
کہ اوکا اعادہ کیا جائے میں صرف چند باتیں یہ ہیں جو حکومین منظور کرتا ہوں نہ نظر تمہارے اطمینان  
کلی کے تحریر ہوتے ہیں۔

اول یہ کہ درحالیہ تم فوراً انگریزی کیپٹن حاضر ہو اور آئندہ فرمانبرداری بلا عذر و حکام  
سرکار انگریزی کو میں اقرار کرتا ہوں کہ تمہاری جان و مال کی حفاظت ہوگی اور ہر طرح کی  
آزادی جسمانی و نیز لحاظ اور ادب میری طرف سے کیا جائیگا۔

دوم یہ کہ میں مدد خرچ تمہارے تین حیات اور تمہارے خاندان کے واسطے دوام  
کے لیے چار لاکھ روپیہ کا نقد خواہ زمین و لواؤں کا اور یہ روپیہ آمدنی بند بکمنڈ سے سرکار  
انگریزی باتفاق لے لے ہمارا جہ پیشوا کے تلخہ تمہارے واسطے کر دینگے۔

سوم یہ کہ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنی سرکار کو لکھوں گا تاکہ وہ ہمارا جہ پیشوا سے  
سفارس کرینگے کہ وہ مکانات اور دیہات متصل پٹاس کے جسکو تم بیان کرتے ہو کہ تم کو جائیں  
میں ملے تھے تمہارے پاس قائم رکھیں اور وہ کو شیش کو کے ہمارا جہ کے مزاج سے

جمعی بینٹ لاکھ روپیہ کی مع قلعجات موجودہ واقع جائداد مذکور دی جائے۔

### سوال ششم

جب سرکار انگریزی کی مرضی ہوگی کہ او ملک فتح کرے تو میں ہمراہی میں حاضر رہوں گا اور اس حالت میں جائداد جداگانہ یا پورے نقد اسقدر مجھے ملے جسقدر کے موافق سرکار انگریزی مجھے اجازت سپاہ جدید بہرتی کرنیکی دین۔

### سوال ہفتم

بیچ فتح ممالک جدید کے جو کچھ اقرار نامجات زمینداران و راجگان ممالک مذکور کے ساتھ معرفت میرے درباب تابعداری کمپنی کے ہونگے وہ فوراً منظور ہوں۔

### سوال ہشتم

در حالیکہ صلح فیما بین سرکار انگریزی اور پیشوا کے ہو جائے تو میری جائداد کا بھی ذکر اوس میں ہے اور میری نسبت پرورش برابر سرکار انگریزی کی ہے اور اگر یہ ملک بھی چھوڑ دیا جائے تو جائداد پیش لاکھ پچہ کی بھی سرکار سے کسی علاقہ قرب و جوار میں ملے۔

مگر تمپر فرض ہوگا کہ اوس جائداد کے موافق فوج رکھو اور اوس کو ہر وقت مستعد اور آمادہ واسطے تعمیل احکام سرکار انگریزی رکھو۔

### جواب ششم

جب کبھی ضرورت تمہاری بہرتی کرنے اور سپاہ کی سولے اسکے جسکے واسطے تمکو جائداد دی گئی ہے ہوگی اوس وقت جسقدر فوج جدید کی اجازت ہوگی اوسکی تھوڑا سا بھی ملے گی۔

### جواب ہفتم

چونکہ تم ملازم سرکار ہو جو اقرار نامہ برضامی سرکار اداں آدمیوں کے ساتھ کیا جاگا جو تابعداری منظور کریں اوس سے انحراف یا خلاف ملے نہوگی۔

### جواب ہشتم

در حالیکہ سرکار انگریزی اس ملک کو چھوڑ دے تو جائداد جو اس عہد نامہ کے مطابق عطا ہوئی ہے اوسکا بند و بست شرائط و اذکار میں درج ہوگا۔

سرکار انگریزی سے کمال ہے اور کیونکہ  
اجازت نہ ہو کہ میری عزت اور توقیر میں  
فرق لائے۔

### شرط دوم

بموجب اقرار کے جو نواب کے ساتھ کیا  
جے بیلی صاحب نے کیا ہے اور جسکی  
تصدیق گورنر جنرل سابق مارکولیس ویلز نے  
نے فرمائی ہے اور جو مد و خرچ چار لاکھ روپے  
اُسکے رو سے خواہ تقدی خواہ زمین کا حق  
ہو اسے وہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے  
دوام کے تمام نواب مذکور تسلماً بعد نسل ہوا  
اؤ اسکے ادا ہونے میں بھی تخصیص کسی ضلع کی ہی  
نہیں کیونکہ وہ منحصر اوپر سرکار انگریزی اور  
سری منت پیشوا کے ہے۔

چار لاکھ روپے یا نہ سک فرسخ آباد جو میر  
مصارف کے واسطے تجویز ہوا ہے اور جو  
مطابق سے ماہواری خزانہ کلکتہ میں ضلع  
بندلیکٹ ٹبر متاہر میں جانتا ہوں کہ اس بار ویز  
ایک بدلتا؟ اقرار نامہ گورنر جنرل ان کو  
اس مضمون کا بشین کہ یہ روپیہ محکوم اور اس  
وٹا کو تسلماً بعد نسل واسطے دوام کی ملک اور اس  
میں میں کسی ضلع کی تخصیص نہ کیونکہ میر  
امیدوار فیاضی سرکار انگریزی کا ہوں۔

### شرط سوم

کوئی الزام نسبت نواب کے بغیر تحقیقات  
کامل کے مسموع نہوگا۔

اگر کوئی شخص کسی وقت یا کسی موقع پر میری  
بدی نسبت سرکار انگریزی کے بیان کے  
تواو سپر بغیر تحقیقات کامل کے سنا  
نکلیا جائے۔

### شرط چہارم

نواب مالک اپنے گھر کا ہے مگر امتیہ ہے  
کہ نواب اپنے برادران و رشتہ داران  
و ماتحان و ملازمان سے انصاف ملے

اگر کوئی میرے برادران یا رشتہ داران  
یا ماتحان یا ملازمین میں سے نا انصافی  
میرے سرکار انگریزی میں کے اسکی عتاب

نارضا مندی جو اونکے دل میں باعشیت تھا اسے غرضی کہشتہ یا کسی اور کے اگر ہوگی تو دور کر دیں گے۔

آخری امر یہ ہے کہ جو بدخرج اب نمودیا جاتا ہے اسکو دوامی تصور کرنا چاہیے اسطو پر کہ وہ علیہ سرکار انگریزی باتفاق ہے۔ ماراچیشو کے ہے اور منحصر اور قبضہ بندلیکنڈ کے نہیں ہے۔

اب تمکو خیال کرنا چاہیے کہ یہ تمام اطمینان جو میری طرف سے تحریر ہوئے ہیں اس حالت میں واجب ہونگے جو تم بروز دوشنبہ تا پنج ۱۶ ماہ حال ماقبل اس کے حاضر انگریزی کمپو میں ہو گے اور اس صورت میں مجھ تانی اس امر میں ہی ہوگا کہ میں سفارش تمہاری سرکار میں کروں کہ تم واجب فیض سانی و عنایات سے ہو۔

ترجمہ بیچ ہے۔

دستخط ہے بیلی

ایسٹ گورنر جنرل

دیگریہ کہ اقورات بالا پڑا گسل سی گئے۔ اخبار ہندو باجلاس کونسل نے بتایا کہ ۱۶ ماہ فروری تک ۶ منظور کیے۔

## نمبر ۱۱

ترجمہ واجب العرض نواب شمشیر بہادر مع جوابات بہر دستخط رایت آئینہل گورنر جنرل کشور ہند۔

## شرط اول

چونکہ پیر نے اطاعت سرکار انگریزی کی قبول کی اور میں اس کے ماتحتان اور خیر خواہان میں شمار ہوا تو اس صورت میں چاہتا ہوں کہ میری عزت اور توقیر ہر طرح مثل سابق جو عزت اور توقیر نواب کی ہوتی ہے وہ سرکار انگریزی کی طرف سے ویسی ہی ہوگی اور لحاظ کلی اس امر کا رہیگا کہ کوئی اور بھی کی اونکی عزت اور توقیر میں نہ کرنے پائے

المرقوم ۱۳۰۰ - ماہ دسمبر ۱۲۱۹ء

## نہایت

اقرارنامہ منعقدہ فیما بین نانا گو بندراؤ پنڈت اور انکے وراثہ و جانشینان کے اور کپتان جان ہیلی پولیٹکل خٹہ نامہ آنریبل سر جارج ہلار و بارلو بارونٹ گورنر جنرل بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بمقام بانڈا تاریخ ۲۳ - ماہ اکتوبر ۱۲۱۹ء -

چونکہ از روئے عہد نامہ بسین ایک حصہ علاقہ تجارت سوانور اور اولپا انڈیا کمپنی کے قبضہ ہمارا جہ پیشوا میں تھا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا تھا اور چونکہ از روئے عہد نامہ دیگر جو فیما بین سرکارین کے منعقد ہوا تھا حصہ علاقہ تجارت مذکور واپس ہمارا جہ پیشوا کو دیا گیا تھا اور بالخصوص اس کے بابت اور معاوضات کے جبکہ ذکر عہد نامہ مذکور میں درج و چند علاقہ تجارت ملک ہندوستان میں جمعی چھتیس لاکھ سولہ ہزار روپیہ سالیانہ کے واسطے دوام کے سرکار انگریزی کو دیے گئے اور شامل مقبوضات سرکار واقع ہندوستان کیے گئے اور چونکہ از وقت میں یہ تمام فوج انگریزی اول مرتبہ واسطے قبضہ کرنے ملک ہندوستان کے اور سرحدی مخالفان گئی تھی نانا گو بندراؤ نے کچھ ایام تک مقابلہ کر سہراہ فوج انگریزی کا ہوا تھا اور اس حرکت سے وہ سرکار انگریزی کے دشمنان میں شمار کیا گیا تھا اور اگر علاقہ تجارت اور قلعہ جات ملک ہندوستان کے جو سابق اس کے قبضہ میں تھے فوج انگریزی نے فتح کر کے اپنی حکومت اس میں قائم کی اور چونکہ بعد فتح و تسلط علاقہ جات اور قلعہ جات مذکور نانا گو بندراؤ نے تابعداری اور فرمانبرداری آنریبل کمپنی کی قبول کی اور ہم اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوا اور اس وقت سے اپنی وضع ایسی درست کی کہ ہمیشہ دوستی اور اتحاد اور خیر خواہی سرکار انگریزی میں قائم رہا جس کے عوض میں علاقہ جات اور سی اور محمد آباد اول سال میں اس کو واپس ہوئے اور دوسرے سال میں یہ کہہ ہو با دیا گیا اور چونکہ ایک وعدہ سرکار انگریزی نے کیا تھا کہ بعد ازین اس کو یعنی نانا گو بندراؤ کو معاوضہ ضلع کالپی دیا جائیگا اب آنریبل گورنر جنرل ان کو نسل خوش ہو کر حکم دیتے ہیں کہ ایسا اس عہد کا کیا جائے لہذا انہیں اعتبار اور اطمینان نانا گو بندراؤ کے بابت علاقہ جات عطیہ سابق اور اس

پیش آئین کے۔

شرط پنجم

اگر کسی وقت ہمارا جہ پیشوا اب سے ہوجائیں تو سرکار انگریزی اوس خفگی کو مداخلت دوستانہ سے انکے مزاج سے دور کر دیں۔

شرط ششم

در باب مکان اور دیہات کے جوئے جاگیریں سرکار پوانے واسطے خرچہ کے عطا کی تھی اور جنکو عرصہ چند گزرا کہ سرکار پیشوائے ضبط کر یا ہے جب کہی موقع مناسب ہو سرکار انگریزی مداخلت دوستانہ کر کے انکو واپس دلاوین۔

شرط ہفتم

چونکہ ہنگام حکومت میرے والد مرحوم کو آمدنی ملک بینکینڈ کی مکنتی واسطے خرچ انتظام ملک کے نہ تھی اس سبب بہت فرض میرے والد کی ریاست پر باقی ہو اگر کوئی شخص یا اشخاص سرکار انگریزی ناسر بابت قرضہ نہ کر کے کرے تو ایسے شخص یا اشخاص کی تالیش سماعت نہو

دستخط منو

جنرل بینکینڈ

ہر وقت ضرور ہے اور جہاں فوج انگریزی کی آمد و رفت پیشہ ضروری ہوگی نانا صاحب عدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر طرح کی مدد اور رعایت افسران ملکی سرکار انگریزی کی جو ضلع کوچ میں ہینگ کرینگے اور افسران اور فوج انگریزی جب وہ افکے ملک میں گذر کرینگے راہداری اور راہ نما اور رسد دینگے تاکہ مسافران کا نقصان نہو اور فوج انگریزی کو درمیان ضلع کوچ اور دیگر ممالک انگریزی کے وقت عاید نہو۔

### شرط پنجم

نانا صاحب بطور حاکم خود سر اور غیر ماتحت اس علاقہ کے جو انکو دیا گیا ہے متصور ہوتے ہندو اور بدریعہ اس تحریک دعویٰ مطالبہ سرکار انگریزی مقابلہ دشمن ملکی یا غیر کے چھوٹے ہیں اور سرکار انگریزی تمام دعاوی مطالبہ نسبت نانا صاحب کے باستثناء اُنکے جو اس عہد نامہ میں مذکور ہیں چھوٹے ہیں۔

### شرط ششم

اگر کوئی بہانی یا رشتہ دار نانا گو بند راؤ کا اس اہلی سرکار انگریزی کے حضور پیش کر گیا گو یہ نالش یعنی اور وجوہ دشمنی ذاتی کے ہوں یا اس اور وجہ سے ہوں اور اگر کوئی صاحب یا سوداگر قرضہ اوٹا رہا ہے اسباب کا یا اس کے کسی ملازم یا خفیہ کا یا کسی پیش کر گیا کوئی شخص ساکن دیہات متعلقہ نانا صاحب دعویٰ کسی قسم کا نسبت اُنکے یا یہ کر گیا تو تمام ایسی ناشائست اور عجاوہ سپرد نانا صاحب واسطے فیصلہ کے کیے جائینگے۔

### شرط ہفتم

چونکہ ایک ثلث کان الماس پنا قدیم سے ہمارا پیشو اس نے نانا گو بند راؤ کے تفویض کیا ہے اور عہد نواب علی بہادر میں ہی اُنکے سپرد رہا لہذا یہ قرار کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی جزو کان الماس پنا کا قبضہ اسمیریل کمپنی میں آجای تاہم نانا صاحب سو فرامت نسبت اس ایک ثلث کان الماس پنا کی کی جائیگی اور سرکار انگریزی بدریعہ اس تحریک کے تمام دعاوی نسبت اس ثلث کان الماس پنا جو قبضہ نانا صاحب میں ہے چھوٹے ہیں۔

### شرط ہشتم



علاقہ کے جواب معاوضہ ضلع کاپلی میں دیا جائیگا اور نیز نجیال اسکے کہ نانا کو بند راہ کو حقوق و فاداری اور دوستی سرکار انگریزی میں ثبات اور قرار دیا جائے بشرط ذیل منظور ہوین اور واسطے دوام کے مرعی رہین گی۔

### شرط اول

نانا صاحب بدل دوستی آنریبل کمپنی قبول اور منظور کر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز مداخلت ملک انگریزی یا کسی دوست سرکار انگریزی میں نہ کریں گے اور نہ مدد و نپاہ کسی شخص کو دینگے جو دشمن سرکار انگریزی کا ہوگا۔

### شرط دوم

نانا گہ بند راہ بذریعہ اس تحریر کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی عاریت سے چوڑا کر حکومت دوامی اون شہروں کی اور قلعجات کی اور ضلع کاپلی کی وقع صوبہ اکبر آباد و دیگر علاقہ واقع برب بہت دریا کے تین درمیان کاپلی اور اسے پور کے آنریبل اسپت انڈیا کمپنی اور انگریز و ثنا و جانشینوں کو واسطے دوامی ہو کر دیتے ہیں جسکی تفصیل فہرست منسلکہ میں درج ہے اور نیز تمام حقوق جو وہ خود یا اون کے بزرگ انضام و دیات مذکورہ بالا میں کہیں کتے تھے اور اب کتے ہیں جیتے ہیں۔

### شرط سوم

اگر کوئی رعایا سرکار انگریزی جسکے نسبت الزام کسی جرم کا یا با قیداری کا ہوگا مفور ہو کر علاقہ نانا صاحب میں نپاہ گیر ہوگا نانا صاحب عدہ کرتے ہیں کہ ایسے شخص کو گرفتار کر کے حوالہ سرکار انگریزی کے کر دینگے بشرطیکہ اسکی طلب کوئی عمدہ دار انگریزی ملک سرکار میں سے کر لیا۔

### شرط چہارم

سرکار انگریزی خرش ہو کر نانا صاحب کو معاوضہ ضلع کاپلی میں دیات مفصلہ فہرست منسلکہ دیتے ہیں اور منجملہ انکے چند محالات ایسے ہیں کہ وہ درمیان علاقہ انگریزی موقوفہ مشرق بہتوا اور ضلع کوچ واقع سرحد شمالی و مغربی میں وقع ہیں جس میں موجودگی سران ملکی سرکار انگریزی

مکر یہ کہ یہ عہد نامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کو نسل نے تباہی ۲۴ - ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

## فہرست

فہرست محالات و دیہات جو سرکار انگریزی نے گو بند راؤ کو بطور معاوضہ جزو ضلع کاپلی و بعض دیہات راہی پور بموجب تفصیل و تخطی صاحب کلکٹر بہادر ضلع بند ملکینڈ دئے۔

نام دیہات	جمع	جمع کل
دیہات ضلع کاپلی جو نانا صاحب کو واپس دی گئی۔		
عطا	میرہ لکھ	
براہ	الہ آباد	
بچا پور	۱۳۱۳	
پرسن و پنی خورد	صاحب	
گورا	۱۳۱۳	
گرگنا	لکھ لکھ	
بیرانو	۱۳۱۳	
پاندھی پور	صاحب	
بہرنگھی	۱۳۱۳	
جگری پور	صاحب	
حیدر پور	۱۳۱۳	
ایلیا بزرگ	۱۳۱۳	
داندا	۱۳۱۳	
دوگلی	۱۳۱۳	
سندی	۱۳۱۳	
شاہجہان پور	۱۳۱۳	

تمام مکانات اور باغات جو بزرگان ناننا صاحب کے اور اوس کے رشتہ داروں کے شہر  
بہر واقع دوایہ پر آب دریائے گنگ میں یا شہر پانی یا پانی میں یا اسے پور میں یا کسی اور شہر یا  
موقع میں جو قبضہ سرکار انگریزی میں ہے موجود ہیں جائداد ناننا صاحب اور ان کے رشتہ داران کی  
تصور کیے جائینگے اور ان کے استحقاق میں کسی طرح کوئی افسر سرکار انگریزی مزاحم یا مغل نہ ہوگا۔

### شرط نہم

تمام حقوق انجائزات ملک بند ملکینڈ میں اور سائرین جو اب قبضہ ناننا گو بند راؤ میں ہے اور یا جو  
ازو سے عہد نامہ مذاہم معاوضہ ضلع کاپلی میں اوسکو دیے گئے ہیں بذریعہ اس تحریر کے آنریبل  
کپنی کے اور ان کے ورثا اور جانشینوں کے ہر قسم کے دعوے اور مطالبہ سے آیندہ واسطے  
دوام کے بری تصور کیے جائینگے اور سرکار انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز ناننا صاحب اور ان کے  
ورثا اور جانشینوں سے بیچ قبضہ علاقجات مذکور اور حقوق بند ملکینڈ مع ساگر کے مزاحم نہ ہونگے  
اور نہ ان علاقوں کے قبضہ میں مزاحم ہونگے یا اب بطور معاوضہ ضلع کاپلی اٹکودنے گئے ہیں

### شرط دہم

یہ عہد نامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ مقام باندرا میں کپتان جان بیلی صاحب  
گورنر جنرل ایک فریق اور بہا سکراؤا اپنڈت اور اوشی رنڈا کے متبرین ناننا گو بند راؤ  
فریق ثانی منعقد ہو کر ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی میں بہرہ دستخط کپتان جان بیلی صاحب  
و کلاے محمد وحید کو دی گئی اور وکلاے موصوفین سے تینان جان بیلی صاحب کو ایک نقل  
بہرہ دستخط ناننا گو بند راؤ و دستخط وکلاے موصوفین دی اور کپتان جان بیلی صاحب نے وعدہ  
کیا کہ وہ وکلاے ناننا گو بند راؤ کو بلا دنگ و تساہل ایک نقل اس عہد نامہ کی مصدقہ آنریبل  
گورنر جنرل ان کو نسل منگا دینگے اور جب نقل مصدقہ مذکور وکلا کو ملیگی اسوقت یہ عہد نامہ کامل  
تصور کیا جائیگا اور اسکی تعمیل آنریبل کپنی پر واجب ہوگی اور ناننا گو بند راؤ پر بھی لازم تصور کیا گی  
اور جو نقل اب وکلاے مذکور کو دی گئی ہو وہ واپس ہوگی۔

المرقوم مقام باندرا تاریخ ۳۳۔ ماہ اکتوبر ۱۸۵۶ء مطابق ۱۲۔ ماہ شعبان ۱۲۷۵ھ اور مطابق کوار  
سیدی ایکادشی ۱۸۵۳ء

جمع کل	جمع
	صما مویہ
	اعا لہ سے
	۳۱
	للیہ
	سایہ
	ار لہ سے
	۱۲
	ار مار سے
	ار مار سے
	اما لویہ
	صما سے
	ار صما سے
	۸
میو سا سے	
۶۶ پانی	
	زیات پر کنہ کمر گاجو از روی عمد نامہ دی گئی
	ار صما سے
	لا سے
	ار لما سے
	ار صما سے
	۸
	سالم سے
	اما لویہ
	ار لہ سے
	ار صما سے
	ار اعا لہ سے
	اما لہ سے

نام دیہات	جمع	جمع کل
سید پور	لما لویہ	
سور سلا	السا لویہ	
سور سانکی	لما لویہ	
سدوہا	السا لویہ	
گرین	السا لویہ	
کورما لگی پور	السا لویہ	
لنگو پور	السا لویہ	
موہاوا	السا لویہ	
نور پور	السا لویہ	
بنی بان	السا لویہ	
نصیر پور	السا لویہ	
ہمت پور	السا لویہ	
اکبر پور	السا لویہ	
اٹور ابزرگ	السا لویہ	
آمسا	السا لویہ	
اورکراہ	السا لویہ	
اکواری	السا لویہ	
اوکسا	السا لویہ	
چرا اندیا	السا لویہ	
ہمت پور	السا لویہ	
بھبھوا	السا لویہ	
براہ	السا لویہ	

فہرست اوس حصہ کاپلی اورای پور کی جو بنڈیکینڈ میں واسطے دوام و قبضہ انگریزی میں دی گئی

نام دیہات	جمع	جمع کل
دیہات پرگنہ نور تا کاپلی مع شہر و قلعہ۔		
اوسر	۱۱	
احمد پور	۱۱	
اوزنگا	۱۱	
پنیاں	۱۱	
بروہا	۱۱	
برکھیرا	۱۱	
بہوری خورد	۱۱	
پنڈری	۱۱	
پرکھوکر	۱۱	
بری بلندا	۱۱	
مکرا	۱۱	
جلہو پور	۱۱	
جیرام پور	۱۱	
چڈیلا	۱۱	
جہی پور	۱۱	
چونک	۱۱	
دھونگی	۱۱	
دامرا اور انگنوا	۱۱	
دہنا	۱۱	
راجا پور	۱۱	

جمع کل	جمع	نام و بیات
	مامیہ سارنہ	کراری بزرگ کراری خورد
مہوبہ ۶۶ پانی	امامہ لماہ مہلاہ امامہ امامہ	گورا چورا کھیرا داوری پورور کراتا
لہلاہ لہلاہ لہلاہ		پہلہ گورہ کو ترا چوروی عہد نامہ دیا گیا پہلہ سیدنگر چوروی عہد نامہ دیا گیا
لہلاہ ۱۴ پانی		
		باستشار غلطی دستخط جہیلی جنٹ گورنر جنرل

جمع کل	جمع	نام دیہات
	ہما ستر امامت مارہر ۱۲ ہما موہ ۳ مہر الساعی سارک	موہوہری غیرہ پانچ موضع موہاہر مراہ مرنہی مہیری ہر چند پور ہر کو پور
ہما موہ ۱۶		کل رسم دیہاتی دیہات ضلع سارک پور
	۱۵ السارک صاویہ ۴ السارک ۱۲ السارک ۸ السارک ۹ السارک ۱۳ السارک ۹ السارک ۳ السارک ۸	راسی پور خاص مل چٹامو دناکن سیراوشین پور سیرانی وغیرہ دو موضع وجی پور گونڈا و کمری کرکمون کرکچا برمان
السارک ۱۱ مہر ۱	کل روپیہ	کل رسم



## نام دیہات

شیخپور گنڈ  
 سرسی  
 سرسلہ  
 سپاہ  
 سیمرا  
 سلطانپور  
 شیخپور بلندا  
 عالم خاں صہرہ و بشارت پور  
 کوتل پور  
 کرت پور  
 کھاتورا  
 کوسالی  
 کاشی رام پور  
 کوٹرا  
 کوریا خاص  
 لاہار وغیرہ چار دیہات  
 لنگر پور  
 لوہرگانو  
 مرگانو و چک اجیری  
 مرکورول  
 میٹو پور وغیرہ تین مواضع  
 منکی و مرہان پور

گورنمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ حفاظت علاقہ نانا صاحب کی دست درازی  
مکومت غیر سے کرینگے لہذا یہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ جب نانا صاحب کو کوئی وجہ اندیشہ  
ایسے ارادہ کی نسبت کسی حاکم غیر کے معلوم ہو کہ وہ حملہ آور او سپر ہوگا گو وہ ارادہ از روی کسی  
تکرار کے ہو یا کسی اور باعث سے تو وہ کیفیت اسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کریں اور گورنمنٹ  
مدوح درمیان میں اگر اسکی تکرار فیصلہ کرینگے اور نانا صاحب کو چونکہ اعتبار ارادہ انصاف  
اور راست کرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے لہذا وہ اقرار کرتے ہیں کہ جو فیصلہ سرکار انگریزی  
کرینگے وہ اسکو منظور کرینگے اور اگر ہیت درازی کوئی اور ہوگی تو سرکار انگریزی اس بارہ میں  
تحریر اور حجت کر کے اس ارادہ کو ذکر کریں اور اگر باوجود منظور کرنے فیصلہ سرکار انگریزی کے  
طرقائی اپنے ارادہ بر خلافی میں ثابت قدم رہے گا اور کوشش سرکار انگریزی کی کارگر نہوگی  
تو وہ تدابیر واسطے حفاظت علاقہ نانا صاحب کے تل میں آنکی جو مناسب اور ضروری  
متصور ہوگی۔

### شرط چہارم

نانا گوبند راؤ بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی کو حکومت دوامی تمام علاقہ کندا دقہ  
پر گنہ مہو با کے جو مخلوط مالک انگریزی میں ہے وہی ہیں اور نیز بعض دیہات لب دریائے  
جمن واقع پر گنہ چوکی جو مخلوط ساتھ علاقہ انگریزی بہد ایک اور لے پور کے سے مع مال و سائر  
اراضیات دہر مارتہ اور معانی ہر قسم کی حسب مندرجہ فہرست منسلکہ عہد نامہ کے تھے ہیں  
لہذا نانا صاحب اقرار کرتے ہیں کہ علاقہ مذکورہ بالا فوراً حسب طلب سپرنٹنڈنٹ انگریزی  
کے کئے جائینگے مگر دوبارہ اسے بعض دعاوی کے جنکا ادا کرنا نانا صاحب پر فرض ہے  
اور جبکہ عوض بعد قطعات اراضی رہن میں سرکار انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ آمدنی اون  
قطعات اراضی کی نقد نانا صاحب کو لغایت آخر ماہ اساتھ آئندہ مطابق ماہ جولائی سنہ ۱۸۶۷  
سینکے اور آمدنی حال بعد مجرائی صرف تحصیل و بقایا و رقم تقاوی جو ماہ اساتھ آئندہ تک  
واجب الادا ہوگی حسب قاعدہ سرکار انگریزی معرفت افسران مال سرکار انگریزی تحصیل ہوکر  
ماہ ماہ نانا صاحب کو دیا جائیگا۔

بہشتیاری غلطی  
دستخط جے بیلی  
جنٹ گورنر جنرل

### نمبر ۱۳

عہد نامہ جو فیما بین سرکار انگریزی و نانا گونڈراؤ قرار پایا —  
چونکہ از روئے عہد نامہ منعقدہ فیما بین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشو بتاریخ ۱۳ مارچ ۱۸۱۷ء  
مطابق ۱۴ مارچ ۱۸۱۷ء اسٹیمٹ حقوق برتری اور اعلیٰ مرتبت جو مہاراجہ کو اور نانا گونڈراؤ کے حاصل ہو  
اور علاقہ تجارت جو خاص ناناکے تعلق میں سپرد سرکار انگریزی ہوئے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی پچند شرائط  
رضاسند اس پر ہوئے کہ خراج اور خدمتگذاری جواز روئے اس انتقال حقوق وغیرہ کے ناناکے طلب کرنا  
اب اونکا حق تھا ترک کرتے ہیں اور نانا صاحب کو حاکم نسلاً بعد نسل اون علاقہ تجارت کا کرتے ہیں  
جو خاص اونکے قبضہ میں ہیں لہذا شرائط ذیل حسب ضامندی باہمی فیما بین سرکار انگریزی اور نانا  
گونڈراؤ کے قرار پائی —

### شرط اول

تمام شرائط عہد نامہ جو نانا گونڈراؤ کے ساتھ معرفت کوئیل جان بیلی کے منجانب گورنمنٹ  
انگریزی بتاریخ ۱۳ مارچ ۱۸۱۷ء کو برائے نام ۱۰ مارچ ۱۸۱۷ء ہجری اور کوآرڈی لیکاشی سٹیمٹ  
قرار پایا وہ قائم اور مستدام رہیں گے صرف اور مستقر جواز روئے اس عہد نامہ کے تبدیل نہیں ہوئے

### شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ تحریر کے واسطے ہمیشہ کے اپنا استحقاق خراج اور خدمتگذاری کا جو  
نانا گونڈراؤ اور انکے ورثا اور جانشینوں پر ادا کرنے فرض تھے ترک کرتے ہیں سرکار انگریزی سوا  
اسکے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ نانا گونڈراؤ اور انکے ورثا اور جانشینوں کو حاکم خود سر اور موروثی اور  
علاقہ کا کرتے ہیں جو ناناکے قبضہ میں ہے

### شرط سوم

ہیک صاحبہ کے ساتھ کیا جا گیا جو مضر دعاوی و حقوق ناما صاحب متعلق ملک ساگر کے  
ہو اور گورنمنٹ انگریزی یہ ہی بیان کرتے ہیں کہ اپنی جد و جہد سے ایسی تدبیر کر نیکیا جنہو  
نا اتفاقی حال جو قیامین ناما گو بندراؤ اور مہتمم ساگر کے سبب رنج ہو۔

### شرط انہم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت اپنی فوج بھیجنے کی ملک ناما گو بندراؤ میں معلوم ہو یا  
کوئی سبب اسطے قائم کئے کسی مقام ملک ناما صاحب میں فوج نہ کر کا ضروری ہو تو سرکار انگریزی  
کو اختیار حاصل ہے کہ جب چاہیں اپنی فوج بھیجیں یا اسکو کسی مقام علاقہ ناما صاحب میں مقیم  
رکھیں اور ناما صاحب اپنی رضامندی اس میں دین کے اور جو حال ملک فوج انگریزی کا ہو گا جو فوج  
علاقہ ناما صاحب سے گزر کر گی یا اسکو کسی مقام میں آکر قیام کر گی اسکو لازم ہو گا کہ ناما صاحب  
کے انتظام ملک میں مداخلت نہ کرے جو کچھ اسباب یا رسد اسطے فوج نہ کرے کہ جنہنگ وہ  
ملک ناما صاحب میں ہے درکار ہو گا اہلکاران و رعایا سے ناما صاحب بہم کر دینگے اور اسکی  
قیمت حسب شرح بازار او کو دی جائیگی۔

### شرط دہم

یہ عہد نامہ جس میں دس شرائط درج ہیں قیامین سرکار انگریزی اور ناما گو بندراؤ کی معرفت  
جان و اشوپ صاحب با اختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق و معرفت آہا بھو  
وکیل ناما گو بندراؤ صاحب فریق ثانی کے منعقد ہوا اور ستر و اشوپ صاحب اور وکیل مذکور  
نے دو نقول پر جو انگریزی اور فارسی اور ہندی میں لکھی تھیں اپنے اپنے دستخط اور مہر کی اور  
ایک نقل اسکی بعد تصدیق بہر دو دستخط موسٹ نوبل مائیکو بیس ات ہٹنگ گورنر جنرل کے  
دوسری اور وکیل مذکور کو دی جائیگی اور وکیل مذکور دوسری نقل پر دستخط اور مہر ناما صاحب کے  
کر اگر اوسے عرصہ میں یعنی دوسری روز ستر و اشوپ صاحب کو دیگا۔

دستخط اور مہر کے بمقام جالوند تباؤ یکم ماہ نومبر ۱۸۷۷ء مطابق ۷ ماہ کاکتیک ۱۸۷۷ء

مطابق ۲۰ ذی الحجہ ۱۲۹۷ھ

نقول عہد نامہ فیما بین تقسیم ہوئیں

### شرط پنجم

اگر آئندہ نانا صاحب کو کوئی وجہ شکایت نسبت کسی رئیس یا راجہ دوست گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی تو نانا صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس امر کو حوالہ نالشی گورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے اسکو منظور کرینگے اور کسی سبب سے زیادتی بخلاف کسی فلول کے نہ کرینگے اور نہ اپنی فوج سے تلافی دعاوی کا یا بد کہ کسی تکلیف کا جس کی نالشی کا اوکو موقع ہوگا لین گے۔

### شرط ششم

نانا گو بند را و اقرار کرتے ہیں کہ وہ کسی حکومت غیر سے رسم تحریرات کی بلا اطلاع اور مرضی گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرینگے۔

### شرط ہفتم

بنظر تسبیل تصفیہ تنازعات حدیست فیما بین رعایاے سرکار انگریزی اور نانا صاحب کے اور رفع درنگ و تساہل جو نانا صاحب کو تحریر کرنے معاملات سے ہوگا نانا صاحب وعدہ کرتے ہیں کہ اپنے علان و دیگر اہلکاران سرحدی کو حکم دینگے کہ وہ متابعت حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیس کی درباب حاضر کر نیے فریقین یا گواہان کے یا دربارہ کسی اور امر متعلق حدیست کے ہو کیا کریں اور انتظار جواب نانا صاحب نہیں اور نانا صاحب بھی اقرار کرتے ہیں کہ جو ہدایت صاحب سپرنٹنڈنٹ درباب سرحدی کسی رعایا کے جسکی نسبت جرم زیادتی یا جبر کا اوپر رعایاے انگریزی کے روبرو صاحب معصوف ثابت ہو اوکو کونگا اوکی تعمیل فوراً ہو اگرگی اور نیزہ لحاظ اسکے کہ تنازعات اس حدیست کے جواب فیما بین علاقجات جدید عطیہ نانا صاحب کے اور اون علاقجات کے جو ان سے ملحق ہوئے آسانی فیصلہ ہوں یہ قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے کہ تاخیر عمد نامہ ہذا کو جو قبضہ ہے وہی قائم رہیگا اور دھوکا قبضہ سابق کا لحاظ کسی جانب نہ کیا جائیگا۔

### شرط ہشتم

گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ کوئی عمد نامہ ایسا راؤ نہایت ساگر اور

گوسیارسی  
جگنورا (معافی)  
کروبی  
کنروا  
۳۵ گول کما  
کھنا  
کیما کر  
اجیتما  
ایکونا  
۴۰ بھینی  
تندوی  
کندوی  
نورپور  
۴۴ گبرا

بھنگہ  
بروانلی  
رتوہ  
۲۰ ریوان  
بھومی  
چونور کمانچ  
چرکا  
لداؤ  
۲۵ گورا  
منی  
سونہ چاہ  
سرسی کلان  
سرسی خورد  
۳ رچیا پورا

دیہات متعلق پچھلی وق برب دریای جمن  
۱ سوہی مع جو گراج پور  
۲ تکینی  
۳ جورارئی  
۴ مان پور

مہر

دستخط جوشوپ  
سپرٹینڈنٹ امورپٹل

گوبندراؤ

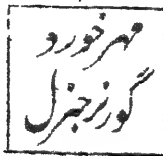
دستخط جارج سونٹن  
پرسین سکریٹری گورنمنٹ



دستخط جان واثوب  
پرنسپل امور پولیس



دستخط ہینگ



تصدیق کیا ہوا ہے کہ سب گورنر جنرل بہادر نے مقام کمپ متعلیٰ مذکور کا گانون  
بتاریخ ۳۰ مارچ ۱۸۷۷ء۔

دستخط جارج سوٹمن  
پرنسپل سکریٹری گورنمنٹ

فہرست چوالیس دیہات جسے علاقہ کنڈامرکپ سے بعض دیہات واقع لب  
دریائے جمن متعلق پر گنہ چورکی مع متعلقات جو انا گوندر او نے گورنمنٹ انگریزی کو بموجب  
شرط چارم عہد نامہ کے دیے۔

کندہ

چاندی بزرگ

مرولی

اچروند

ہ سرولی

کیسا

نچپور

اچولی

اکلی

۱۰ ایت گدہ

کیرو

چیمنا

گنوا

روٹی

۱۵ برہی

کمرہ

کیفیت گورنمنٹ انگریزی کے پاس روانہ کرینگے تاکہ گورنمنٹ کو موقع تحقیقات اور فیصلہ  
والہجی کے لئے کاجس سے فریقین راضی رہیں یا جس کے روسے سرکش کو سزا دی جائے۔

### شرط سوم

جب کبھی کوئی گروہ فوج انگریزی کسی مخالف کی سزا دہی میں متصل علاقہ شیوارام بہاؤ سے  
مصروف ہو تو بہاؤ ہر ایک ایسے موقع پر مع اپنی فوج کے شریک فوج انگریزی ہوگا اور انکی رعایت  
اوس امر میں کریگا اور اگر کبھی گروہ فوج انگریزی بہاؤ کے ملک میں واسطے اذیاع فساد اوس مقام  
کے گزر کرے تو جس قدر خرچ فوج مذکور کا ہوگا وہ نہ ہب او وگا اور اگر ضرورت ایداد فوج بہاؤ واسطے  
اذیاع فساد ملک انگریزی گئے ہوگی تو بہاؤ کی فوج کا سب خرچ سرکار انگریزی ادا کرینگے۔

### شرط چہارم

در اصل بہاؤ اپنی فوج کا حاکم ہے مگر اب یہ شرط ہوتی ہے کہ جب کبھی اوسکی فوج  
ہمراہ فوج انگریزی کے کار آزار مہنگی تو اوسوقت حاکم فوج انگریزی کے زیر حکم اوکھڑ رہا ہوگا اور  
اگر اوسوقت صلح ہو جائیگی تو فائدہ بہاؤ اوسمیں مد نظر رہیگا۔

### شرط پنجم

شیوارا بہاؤ اقرار کرتے ہیں کہ وہ کبھی کسی رعایا انگریزی یا کسی یورپ کو بغیر سترھ  
سرکار انگریزی کے ملازم نہ کہیں گے اور نہ اپنے پاس کہیں گے۔

### شرط ششم

جو کچھ خرچ اب تک بہاؤ مہاراجہ پیشوا کو دیتا تھا وہ اب بھی مہاراجہ کو دیگا سرکار انگریزی  
اپنے واسطے کچھ خرچ اوس سے طلب نہ کرتے۔

### شرط ہفتم

اگر راجہ امبا جی انگلا کسی وقت علاقہ بہاؤ میں دست انداز ہوگا تو سرکار انگریزی میں  
میں آکر اوسکا انسداد کرینگے۔

### شرط ہشتم

الزام مخالفت یا نافرمانی داری کوئی شخص اگر نسبت بہاؤ کے لٹائیگا تو جب تک



## مبطلہ

چونکہ ایک مستحکم عہد نامہ دوستی و اتفاق فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا جاری ہے اور شیعہ راؤ بہاؤ صوبہ دار جہانسی خراج گذار مہاراجہ پیشوا کا ہے اور چونکہ شیور اؤ بہاؤ خوب واقف ان احسانات کا ہو کر جو اوپر از روی عہد نامہ دوستی و اتفاق فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے قائم ہوئے فوراً بعد آمدنی ایک گروہ فوج انگریزی کے ملک بندلیکنڈ میں ایک واجب العرض مضمون تابعداری اور خیر خواہی سرکار انگریزی جس میں سات درخواست معرفت کپتان جان پیل صاحب لنگل ہٹ منجانب گورنر جنرل ملک بندلیکنڈ کے پیشگاہ ہنر ہیز ایزل لنسی جنرل ایک صاحب بہادر سپہ سالار کے گذرانی اور وہ منظور ہیز ایزل لنسی سپہ سالار بہادر کے ہوئیں اور چونکہ چند شرائط یا اقرار نامجات منجانب شیور اؤ بہاؤ جو اوپر درج نہ تھیں اب ان کا تحریر ہونا ضروری متصور ہوا لہذا شرائط ذیل بنظر اطمینان اور اعتبار شیور اؤ بہاؤ کے اور نیز واسطے اس حکام جدید نے اسکی وفاداری و اتحاد سرکار انگریزی کے منظور اور مقبول ہوئے

### شرط اول

بہاؤ صوبہ دار کی تابعداری اور اتحاد سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا ظاہر کر کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ دوستانہ سرکارین کو اپنا دوست اور انکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی رئیس سے جو فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی یا مہاراجہ پیشوا ہوگا مزاج نہ ہونگے اور جو کوئی سرکش یا خلاف ان سرکارین کے ہوگا اسکو وہ اپنا دشمن تصور کریں گے اور انہیں سے کسیکو یا کسی خاندان کو اپنے ملک میں پناہ نہ دینگے اور نہ خط کتابت کسی قسم کی انکے ساتھ جاری اور قائم رکھیں گے بلکہ کوشش اس امر میں کریں گے کہ اسکو گرفتار کر کے اس سرکار کے حوالہ کریں جس کا وہ مخالف ہو۔

### شرط دوم

اگر آئندہ کسی وقت کچھ تکرار یا اتفاقی فیما بین بہاؤ اور کسی ریاست قرب و جوار کے جو ملک فریاد سرکار انگریزی ہو واقع ہوگا تو بہاؤ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ باعث تکرار یا اتفاقی کی

چہارم اگر آئریل کمپنی کی مرضی میرے ملک اور تعلقات کو قح کر کے کی ہو تو وہ مالک ہیں اور صاحب امتدار اور میں آمادہ فرماں برداری ہوں مگر چونکہ انگریزوں اور پیشوا میں صبح ہے اور عہد نامہ فیما بین اوسکے قائم ہو چکا ہے لہذا ایک حکم ہمارا جہ پیشوا کا میرے نام حاصل ہو کہ میں اوسکی متابعت میں حق دوستی ادا کروں۔

پنجم بعد ازیں اگر کہی پیشوا میرا ملک سرکار کمپنی کو دیدے اور وہ جزو ملک انگریزی ہو جائے تو ایک جاہلاد میرے سواران و پیادگان کے واسطے اور واسطے میرے مصارف خانگی کے واسطے دوام کے تجویز ہو۔

ششم چونکہ راجگان کنڈہار و تپتا و پندیری و دیگر ریاستہائے ہمسایہ آمادہ تا بعد ازنی اور لازمی سرکار انگریزی ہیں انکے علاقہ جات اب کو بخشے جائیں اور مالگداری جو وہ پیشوا کو جیتے تھے وہ اندر و خزانہ انگریزی میں داخل ہوگی۔

ہفتم ہر ایک انتظام جو میرے سامنے مشطور ہو وہ معرفت راجہ بہت بہادر کے طے پائے و مستطاب او مہر حسب الحکم شیوا و بہاؤ کے انکے وکیل فضل خان نے کیے۔

### نہم

عہد نامہ چوساتہ رام راؤ چندر رتھوہ دار صفر سن جہانسی کے قرار پایا۔

چونکہ ایک عہد نامہ محافظت فیما بین سرکار انگریزی اور شیوا راؤ بہاؤ سابق صوبہ و ہر جہاںسی مرقومہ ۶ ماہ فروری ۱۸۵۷ء مطابق پہاکن بدی دہی سن ۱۸۵۷ء او سو قی میں منعقد ہوا تھا جب صوبہ دار مذکور خراج گذار ہمارا جہ پیشوا کا تھا اور چونکہ تمام حقوق ہمارا جہ پیشوا کے نسبت ملک جہانسی کے تھے بعد ازاں اندر وے عہد نامہ منعقدہ فیما بین گوڈنٹ مذکور اور شیوا راؤ بہاؤ مرقومہ ۱۳ ماہ جون ۱۸۵۷ء مطابق ۱۸ ماہ اسار و سن ۱۸۵۷ء سرکار انگریزی پر منتقل ہوئے اور باعث اس انتقال حقوق کے جو مراتب اندر وے عہد نامہ سابق سرکار انگریزی و جہانسی کے تھے منعقد ہوئے اور چونکہ سرکار انگریزی بہ لحاظ عزت شیوا راؤ بہاؤ سابق صوبہ دار کے اور نسبت اوسکے یکساں اور سیر یادوستی سرکار انگریزی کو اور بوجہ ادنیٰ خواہش کی جو انہوں نے

ثبوت راستی اوسکے بیان کا پایا نجا گیا اوسوقت تک لحاظ اوسپر سرکار انگریزی نہیں کریگا۔

### شرط نہم

شیور او بہاؤ کا ایک مکان شہر بنارس میں ہے اگر کوئی اولاد یا برابر اور ان یا دیگر شہر دار بہاؤ سے آئندہ اوس شہر میں جا کر رہیگا تو اوسکی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرے گی اور کچھ کلین اوسکو وہاں نہوگی۔

یہ اقرار نامہ نوشتر اٹھ کا دستخطی اور مہری کپتان جان بیلی صاحب لنگل جنٹ منجانب ہنریگیٹل لنسی جنرل لینک سپہ سالار بہادر اور شیور او بہاؤ صوبہ دار جہانسی بمقام کمپ کترا بتاریخ ۴ ماہ فروری ۱۸۵۷ء مطابق ۲۳ ماہ شوال ۱۲۷۵ھ و پہاگن بدی دسمی سن ۱۸۵۷ء شیور او بہاؤ کو دیا گیا اور ایک نقل اسکی اسی مضمون اور تاریخ کی دستخطی اور مہری فریقین اوسے روز کپتان جان بیلی کو دی گئی جب یہ عہد نامہ صدقہ بہرہ دستخط ہنریگیٹل لنسی جنرل لینک یا ہنریگیٹل لنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کو نسل شیور او بہاؤ کو دیا جائیگا تو شیور او بہاؤ وعدہ واپس کرنے اس عہد نامہ کا کرتے ہیں۔

ترجمہ واجب العرض جواز طرف راجہ جہانسی پیش ہوا تاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء۔  
شیور او بہاؤ رئیس جہانسی و دیگر مقامات متعلقہ درخواستے ذیل بطور شرائط علیحدہ پیش کرتا ہوں اور امید ہے کہ سرکار انگریزی اوسکو منظور کریگا۔

اول جو رتبہ و عزت میری اب تک ماتحت مہاراجہ پیشوا کے ہی ہے وہ قائم اور جاری اور برقی پر ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہے۔

دوم جو ملک اور قلعجات اب میرے پاس زیر حکم مہاراجہ پیشوا کے ہیں وہ میرے قبضہ میں رہیں اور جو مالگداری میں اب تک پیشوا کو دیتا تھا وہ بعد ازین خزانہ کپنی میں داخل ہوگی۔  
سوم چونکہ اب انگریز مصروف فتح کرنے مالک و قلعجات دولت راہسیند ہیا اور ہولک کے ہیں ایک دو پٹن اپنی بسر کرگی کسی فسر جلیل کے یہاں بھیجی جائیں انکے شامل ہو کر میں اونکی مدد بیچ فتح کرنے ملک قرب و جوار اپنے علاقہ کے کرونگا۔

نسبت کسی حکومت غیر کے معلوم ہو کہ وہ اس کے ملک پر حملہ آور ہوئے خواہ یہ حملہ باعث کسی تکرار یا دعویٰ کے ہو یا کسی اور سبب سے ہو تو سرکار جہانسی اس کی کیفیت سرکار انگریزی کو لکھیں گے جو درمیان میں اگر تصفیہ تکرار یا دعویٰ کا کر دینگے اور سرکار جہانسی باعتبار نصف پسندی و عدل گستری سرکار انگریزی کے اقرار کرتے ہیں کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے وہ اس کو منظور ہوگا اور اگر حملہ مذکور کسی اور سبب سے ہوگا تو سرکار انگریزی تحریر کر کے اس کو رفع کرینگے اور اگر باوجود رضامندی صوبہ دار ساتھ فیصلہ سرکار انگریزی کے فریق ثانی امور دوتی میں ثابت قدم رہیگا اور کوشش سرکار انگریزی سے کچھ فائدہ مرتب نہ ہوگا تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت ملک صوبہ دار کے عمل میں آئیں گی جو حسب موقع اور مناسب وقت ضروری متصور ہوں گی۔

### شرط چہارم

بملاحظہ حفاظت اور عطایات جو از روی دو شرائط بالا کے راؤراچند رئیس جہانسی سے وعدہ ہوئے ہیں رئیس مذکور وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے فوج کے اخراجات کو اپنا روپیہ دیکھا اگر وہ باتفاق فوج سرکار انگریزی کسی امر میں شریک ہوئے جو واسطے بہتری سرکارین کے اختیار کیا ہوگا اور ایسی موقع پر فوج جہانسی زیر حکم افسر کمانڈر فوج انگریزی کے کارروائی ہوگی۔

### شرط پنجم

راؤراچند اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر قسم کی تکرار جو کسی دوسرے رئیس سے اُسکے ہوگی اس کو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اس کے مطابق کاربند رہیگا

### شرط ششم

راؤراچند وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر وقت کوشش پہنچ محافظت طرق و شوارع اپنی ملک کے بخلاف کسی دشمن یا گروہ غارتگران کے جو اس کے ملک سے گذر کر مالک آن پہنچنے میں جائیکا ارادہ کرتے ہوئے رہیگا۔

### شرط ہفتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت پہنچے اپنی فوج کی براہ ملک راؤراچند ہوگی یا جب بھی اس کو معلوم ہو کہ مقیم کمانڈر اپنی فوج کا ملک راؤراچند میں ضروری ہے تو سرکار انگریزی

قبل از وفات در باب دینے ملک جہانسی او کے نیور اور امچند راؤ کو دے دوام کے اور  
نیز بارہ انتظام اور کارروائی ملک صغریٰ راچند راؤ میں معرفت راؤ گوپال راو بہاؤ کے ظاہر کی  
تھی اور او کو سرکار انگریزی نے منظور کیا تھا پس بہ لحاظ مراتب مذکورہ بالا اور تیس اس نظر سے کہ  
اؤ کو اعتبار جاری رہنے دوستی سرکار جہانسی اور تعمیل شرائط مندرجہ عہد نامہ پر ہے سرکار انگریزی  
اپنی استرضاء بچند شرائط دوبارہ نامزد کرنے راؤ راچند راؤ کے بطور نشین موروثی اوس علاقہ کا  
جونی الحقیقت ہنگام تسلط سرکار انگریزی قبضہ شیور او بہاؤ میں تھا اور اب سرکار جہانسی کے  
قبضہ میں ہے دیتے ہیں لہذا شرائط ذیل فیما بین سرکار انگریزی اور راؤ راچند راؤ کے بہت  
و اتفاق کے گوپال راو بہاؤ کا پردانے کے قرار پائیں۔

### شرط اول

عہد نامہ منقذہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور شیور او بہاؤ مرقوم تاریخ ۶۔ ماہ فروری ۱۸۵۷ء  
مطابق پہاگن بدتی دسمی سمنٹ بذریعہ اس تحریر کے مستحکم ہوا با استناد اوس مضمون کے جواز  
اس عہد نامہ کے تسلیم یا نسخ ہوا ہوگا۔

### شرط دوم

سرکار انگریزی بنظر استحکام کرنے وفاداری اور اتحاد سرکار جہانسی کے برضامندی منظور کرنے  
بذریعہ اس تحریر کے راؤ راچند راؤ اور او کے ورثا اور جانشینوں کو حاکم موروثی اوس ملک شیور  
بہاؤ مرحوم کا بناتے ہیں جو شیور او بہاؤ کے پاس ہنگام شروع حکومت انگریزی تھا اور اب قبضہ  
راؤ راچند میں موجود ہے با استناد پر گنہ موٹ جو راجہ جہانسی کے پاس بذریعہ مہن راجہ بہادر کے  
سے اور چوتنا تصفیہ مہن منجانب فریقین حالت حال پر ہیگا سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرے  
ہیں کہ وہ ملک راؤ راچند کو جملہ حکومت غیر سے محفوظ رکھیں گے۔

### شرط سوم

سرکار انگریزی نے اندر سے شرط بالا وعدہ کیا ہے کہ وہ ملک جہانسی کو حملہ غیر سے  
بچائیں گے لہذا یہ شرط فریقین معاہدہ میں ہوتی ہے کہ جب کہی سرکار جہانسی کو کوئی وجہ اندیشہ

مطابق ۲۲- ماہ کانک شمس ۱۸۹۹- ماہ محرم ۱۳۳۳ھ

دستخط سید داؤد شاہ

مہر

سید ٹیڈٹ اور پوٹنٹل

یہ عہد نامہ تصدیق کیا ہوا کیل سی گورنر جنرل بہادر نے بمقام پیری - تباریخ ۱۵-۱۶

ماہ نومبر ۱۸۹۹ھ -

دستخط جارج سٹون

پیرٹن سیکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۲

ترجمہ شرائط عہد نامہ جدید جو راجہ گنگا دھار اور رئیس جہانسی کے ساتھ ہوا اور جس پر ۱۵-۱۶

تباریخ ۲۲- ماہ نومبر ۱۸۹۹ھ مہر اور دستخط کیے۔

اول تباریخ یکم جنوری ۱۸۹۹ھ عہد باب ازان جیتہ رجیلہ نمکین ہوگا علاقہ جہانسی شہر دہرا

کو دیا جائیگا باسٹمنڈ علاقہ تجاتہ شمس ذیل جو والہ سرکار انگریزی کے بابت ان کے نصف

مصارف فوج بند لکینڈ کے کیے جائیں گے اور جبکہ جمعہ بندی بابہ شمس ۱۸۹۹ کے مبلغ ۱۰۰۰ روپے

سکہ جہانسی یا مبلغ موعود سکے کہانی ہے۔

علاقہ تجاتہ جو جہانسی است بابت اس سے خرچہ فوج

نمبر	نام علاقہ	جمع ۱۸۹۹	جمع ۱۹۰۰	جمع ۱۹۰۱
۱	دیوا اور تل گانو	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۲	گردانی	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۳	ارج	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۴	سرنگو داسا	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ
۵	پونچ بہار گانو	لکھنؤ	لکھنؤ	لکھنؤ

کو اختیار سے کہ اس کے ساتھ اپنی فوج بھیجے یا اس ملک میں اپنی فوج مقیم کرے اور راہچند  
اپنی اس فوج کے اور عالم فوج انگریزی کا براہ سنے تاکہ اس فوج کے گزریں  
یا اس کے ملک جہانسی میں مقیم ہو۔ یہ طرح مجاہدہ اخلاقی امور پر ریاست جہانسی میں ہو گا جو کہ  
سبب یا رسد خود مذکور کو ہنگام قلم ملک راہراچند پر کار ہو گا راہراچند کے اہلکار اور رعایا کو  
سرا انجام کر دینگے اور بوجہ شرح نرخ بازار کو قیمت دیا جائیگی۔

### شرط ہشتم

راہراچند پر بیع اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی حکومت غیر سے خط کتابت  
بلا اطلاع واسطہ نہ کرے۔ انگریزی کے نہیں کریں گے۔

### شرط نہم

راہراچند وعدہ کرتے ہیں کہ وہ پناہ کسی مجرم یا قیدی کی راہگری کو جو فرار ہو کر  
اس کے ملک میں پناہ گیر ہوا ہو گاندینگے اور اگر کوئی سہراہراچند پر بیع ایسے مجرم یا قیدی  
نے تعاقب میں آنے کا راہراچند وعدہ کرتے ہیں کہ وہ خود یا مذکور کی حتی المقدار  
اور اعانت چھ گرفتاری مجرم کے کریں گے۔

### شرط دہم

یہ عہد نامہ دس شرائط کا آجکی تاریخ فیما بین سرکار انگریزی اور راہراچند کے معرفت  
جان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ ہوٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق اور نانابھونٹ را  
وکیل فریق ثانی کے منعقد ہوا واشوپ صاحب اور وکیل مذکور نے اپنی اپنی مہر اور دستخط  
دونوں عہد نامہ انگریزی و فارسی و ہندی پر کیے اور ایک نقل او کی بعد منہن ہونے  
ساتھ مہر و دستخط ہوٹ نوبل مارکویس میٹنگ صاحب گورنر جنرل کی وکیل کو دی جائیگی اور  
وکیل مذکور دوسری نقل پر تصدیق صوبہ دار مدوح کی کر اگر وعدہ کرتا ہے کہ جس عرصہ تک  
اوسکو نقل ملے گی اوس عرصہ تک وہ نقل ثانی جیسے تصدیق صوبہ دار کی ہوگی مستر واشوپ صاحب  
کو دے گا۔

مہر اور دستخط ہو کر نقول باہم تقسیم ہوئیں بمقام پیری تاریخ ۱۱ ماہ نومبر ۱۸۵۷ عیسوی





ہشتم رئیس قرضہ سرکار انگریزی بہ اقساط سالیانہ جو فی قسط کم از چارپاس ہزار روپیہ کے  
نہوگی ادا کریگا۔

ہفتم فوج تبدیل کھنڈ واسطے ہمیشہ کے کم از کم اوسقدر واسطے حفاظت جھانسی اضلاع  
اور جالون کے ہے جسقدر اب موجود ہے مگر تقسیم اس فوج کی باختیار صاحب افسر کمانڈنگ  
کے یا اجنٹ ہمارے گورنمنٹ مقیم تبدیل کھنڈ کے رہیگی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور مطابقت  
درخواست راجہ کے جہاں ضرورت ہوگی فوج مذکور سے مددینگے اور اس امر میں تہنوا  
صاحب اجنٹ کانگریس کے مگر در صورتیکہ کسی موقع پر مطابقت درخواست راجہ اذموہنطور نہوگی  
تو ایسے موقع پر وہ کیفیت درخواست استغلاب مدد لینے وجوہ عدم مطابقت تحریر کر کے  
بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ مرسل کریں گے اور تا آنے حکم صاحب موصوف کے تکمیل  
درخواست ملتوی رکھیں گے۔

ہشتم رئیس جگہ کافی واسطے چھاؤنی فوج کے اپنے علاقہ میں جہاں گورنمنٹ  
مناسب متصور کریں گے دین گے مگر صاحب افسر کمانڈنگ چھاؤنی مذکور ہرگز انتظام ملکی میں  
داخلت نہ کریں گے اور نہ اپنی فوج کو کسی رعایا سے ریاست جھانسی پر ظلم یا تعدی کرنے و بیگ  
جو رسد وغیرہ ضروریات واسطے فوج مذکور کے علاقہ گرد و پیش سے درکار ہوگی وہ معرفت اہلکار  
ریاست جھانسی ملا کریگی اور اوسکی قیمت بموجب ارض باذاردیجاگی۔

شرائط عہد نامہ حیات سابق جو فیما بین رئیسان جھانسی و سرکار انگریزی ہوئے ہیں وہ  
بحال اور برقرار ہیں اور جو سندن ایک رئیسوں کو دیجاتی ہیں اور جو مراسم استقبال مثل  
رئیسان ارجیر و دتیا و ستمبر ہیں وہ جاری رہیں گے۔

دستخط اور مهر گنکا دہرا اور راجہ جھانسی نے تاریخ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء سپر کیے۔

دستخط ڈبلیو ایچ سلیم

اجنٹ گورنر جنرل

گورنر جنرل بہادر نے تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۵۸ء منظور کیا۔

نوی انعامت	دو انعامت	یک انعامت
نوی لعمیت	دو لعمیت	یک لعمیت
نوی مایهت	دو مایهت	یک مایهت
سه لاکه دو لاکه نوی	دو لاکه لاکھ نوی	
مستقیمت		
دو لاکه مستقیمت		

کل سکہ حجامسی  
منہاج فیصدی  
کل سکہ بکننی

بنوا -  
بر کیرا -  
گھر و تار -

دوم رئیس کو لازم ہوگا کہ تمام عہود کو جو زمینداران کے ساتھ ہوئے ہیں بابت باقی تین سال بند و بست کو قائم رکھے اور جو کچھ نکلا اس بارہ میں پیدا ہوا ہو اسکو واسطے فیصلہ کے سپرد اسٹ گورنر جنرل مقیم ندیل کھنڈ کے ہاؤس افسر انگریزی کے جو اس کام کے واسطے مامور ہوگا کرینگے۔

سوم جو قیدی جہان خانہ بھجوانسی میں سیاد می بین وہ اس وقت تک رہا ہونگے جہیک اوںکی سیاد و قید سقنی نہواور جہیک مشورہ اخیت گورنر جنرل مقیم بدیل کھنڈ سے نہوے۔

چہارم تمام قیدی ریاست جھانسی کے جنگ و عاومی افسران گورنمنٹ نے فیصلہ کر دیے ہیں اور تمام قرضخواہ ریاست مذکور کے جنگ و عاومی افسران گورنمنٹ نے اتفاق رائے رئیس جھانسی کے فیصلہ کیے ہیں ان کو روپیہ بموجب اقساط کے ملیگا اور تمام وہ لوگ جھکوزمین ملتی ہے یا نقد خزانہ سے ملتا ہے یا جنگی برات آمدنی پر مٹا دیا جائے گا۔ بابت حق انحدست کے ہوئی ہے وہ سب اپنے حقوق پائین گے جنگ کار مفوضہ کو انجا دینیکے اور اس کے معاملہ میں رئیس نگران کی تصور کیا جائیگا۔

وہ نیکے اور اوتھے معاملہ میں رئیس نگران کی صورت کیا جایگا۔  
 یہ اسر تخیلہ میں ہے کہ رئیس تمام قرنہ واپسی اور دعاوی غیثن جبکا فیصلہ افسران کو  
 نے اتیک نہیں کیا ہے ادا کرینگے مگر گورنٹ او سین مداخلت نہیں کریں گے۔

پہنچم رئیس اون اہکاروں کو جنہوں نے خدمت انتظام ریاست جھانسی میں واسطے  
تین سال کے کیے اور خیواب رئیس برطرف کرتا ہی چھوڑ دینے کی تنخواہ انعام و کیا بشرطیکہ  
اؤ کم کوئی نوکری جالون میں یا اس علاقہ میں جواب دیا گیا ہے حاصل ہو۔

ازنر	یک
اوری	یک
بچورا	یک
بمنورا	یک
کموہی	یک
کراہ	یک
مندریاہ	یک
برکرا	یک
پوروا	یک
نکرا	یک
خوروہ	یک
بودوارو	یک
سگوریاہ	یک
اندہتا	یک
بزوری	یک
امرپورا	یک
نکریاہ بزرگ	یک
بزجوری	یک
ہسلا	یک
پونٹ	یک
لمورا	یک
بدورا	یک
پچارا	یک



چتروارو ————— یک  
 بورا ————— یک  
 گو توبی ————— یک  
 ہلگورا ————— یک  
 بوجی بورا ————— یک

کل حصہ م  
 دیہات جو سند حال میں ایڑا دیے گئے  
 پر گنہ پوئی  
 تعداد و میراضع

سمریام قلعہ ————— م  
 تکر ————— م  
 روشن ————— م  
 چاندرا ————— یک م  
 میراپور ————— م  
 برکھرا ————— م  
 نادن ————— م  
 کولوا ————— یک  
 لدھی ————— م  
 نبھوی ————— یک  
 نبھوی باشتنا سندراجہ کشور سنگہ ————— یک  
 مزرعہ ————— یک  
 ہر دورا ————— یک  
 گو تریا ————— یک

یک	گور تمورا
یک	منگروں بزرگ
یک	گورہ
یک	مورا ری
یک	سونگ پورا
یک	بسوریا
یک	لوہری
یک	کریا بزرگ
یک	رمو پورا
یک	وندری
یک	موہیا
یک	موہا باندہ
یک	پپواہ
یک	اکورا
یک	کریا خورو
یک	برج پور بزرگ
یک	اور گشتو
یک	بگری
یک	گوباب بزرگ
یک	نگورا
یک	اوتوویا
یک	ہووارو
یک	پراہ راوین

کٹہری

گروہی

دو

یک

مسم

## دیہات پرداکا ٹروا

جمیا

کوٹیا

الا کھورا

امری کھاؤ

سنگرا

بکیا پورا

بھائی ساہی

باندھا

کرہی

خضریٰ

پلیا خورد و بزرگ

دہرگ تپی

پورتیا

کھروارو

یک

یک

یک

یک

یک

دو

یک

یک

یک

یک

دو

یک

یک

یک

یک

مسم

گر لگا	یک
تھا لگا	یک
کھوری	یک
کھور	یک
ہنگرا ملواری	یک
پرو ویریا	دو
پٹنا خورد	یک
رائے کرا	یک
دہمیری	یک
کونی	یک
بور گہرا	یک
سر و پورا	یک
ہر دوا	دو
فرگوا پیریا	دو
ترہو پیریا	یک
جو پورا	دو
پرسیال خورد	یک
سونگرا	یک
جو تو پورا	یک
چپہ جنت پورا	م
کروا باستاندرا سندر اجمہ کشور سنگہ	یک
جی گادا	یک
پیولا باستاندرا سندر اجمہ کشور سنگہ	یک



ترجمہ اقرارنامہ راجہ کیسری سنگھ راجپوت پور

مرقومہ ۱۳ - ماہ ستمبر ۱۸۵۷ عیسوی

چونکہ میں راجہ کیسری سنگھ راجپوت پور نے کہ ایک منجملہ قدیم اور ذی عزت ریسان ضلع بندہ ملکینڈا اور اولاد راجہ جکت راج کاہوں اور وقت سے کہ اقرارنامہ تابعہ اری و فرمانبرداری داخل کیا ہے اور باون مواضع پر گنہ نیواری سرکار انگریزی سے جاگیر میں پائے ہیں ہل و چا تعمیل اقرارنامہ متابعت اور فرمانبرداری کی ہے اور میں منجملہ امتحان سرکار انگریزی تصور کیا گیا ہوں اور کوئی دقیقہ و قائلق اقرارنامہ سے فرو گذاشت نہیں ہوا اور بیچ عمدہ مستر جان رچارد صاحب کے بعض دیہات پر گنہ پوئی کے بھی منجملہ واسطے گذارہ عنایت ہوئے ہیں اور صاحب موصوف نے چاہا کہ ایک اقرارنامہ جدید حسب حال داخل کیا جائے اس سبب سے اور نیز منجملہ استحکام مراتب تابعہ اری اور ملک حلائی و فرمانبرداری سرکار انگریزی کے میں اب اقرارنامہ ہذا جس میں آٹھ شرائط اقرارنامہ سابق اور تین شرائط جدید درج ہیں ممبر اور دستخط اپنے داخل کرنا ہوں اور اقرار کرنا ہوں کہ ہرگز ان شرائط سے فرہ ہی انحراف نہ کرونگا۔

### شرط اول

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ہرگز کسی موقع پر کسی دشمن ملکی یا غیر سرکار انگریزی سے اتفاق یا سازش نہیں کر نیکا بلکہ ہمیشہ تابعہ اور فرمانبرداری کی مرضی اور احکام کارہوں کا اور اس کی تعمیل میں ہرگز انحراف نہیں کرونگا۔

### شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد یا رشتہ دار و زمین سے مالک انگریزی میں فساد برپا کریگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کوشش میں کر کے او کو باز کرونگا اور اگر اسپر ہی وہ اپنے کارنا لائق سے باز نہیں آئے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں شامل فوج انگریزی کے اپنی فوج لیس کر ادنیٰ سزا ہی میں شریک ہونگا۔

### شرط سوم

اگر کوئی کاشتکار یا رعایا سے ملک انگریزی مغرور ہو کر اون دیہات میں پناہ گیر ہوگا جو مجھ کو

مواضع پواری وغیرہ

ماہنامہ

پرگنہ برہمپور  
کائن الماس

یک	سترو جو
یک	مایرا
یک	سنگور پورا
یک	پتی
یک	کھروہ
یک	ہونکا
یک	چونا
یک	سلدارا
یک	کلیا پور
یک	بشتا سندراجہ کشور سنگ
یک	تیکنا
یک	وسراور
یک	ترنچا
یک	نرگوا برنجی خان
یک	سلوبیا
یک	اوٹا

\_\_\_\_\_

کل ماہنامہ

\_\_\_\_\_

میں اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہوں کہ میں کچھ واسطہ قلعہ حیت پور سے نہ کہوں گا اور نہ اپنے ہمراہیوں کو اس کے گرد جانے دوں گا اور نہ مرمت شکست و نجات قلعہ مذکور کی کروں گا۔  
 القصد مجھے کچھ واسطہ قلعہ مذکور سے نہیں ہے اگر کوئی امر خلاف ان شرائط کے جیسے سرزد ہو تو میں اقرار کرتا ہوں کہ جو دیہات میری سند میں درج ہیں وہ سرکار انگریزی ضبط کرے۔

### شرط نہم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تمام راستہ و گھاٹ واقع اپنے علاقہ کے حفاظت کروں گا کہ تمام غارتگریوں کو روکا جائے اور وضع آدمی آمد و رفت کھانوں سے نہ پائیدار اور نہ میرے علاقہ میں سے گذر کر مالک انگریزی میں جائیں اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار یا کوئی سرغنہ ارادہ کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر مالک سرکار انگریزی میں یا کسی رئیس دوست کے علاقہ میں جا کر فساد کرے میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از اس کے میرے علاقہ میں پہنچنے کے اطلاع دوں گا اور کوشش مبلغ بیچ اس کے روکنے کے کروں گا۔

### شرط دہم

جب کہی فوج انگریزی کو ضرورت ہو کہ میرے علاقہ کے گھاٹوں سے عبور کرے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اس کا سد راہ نہ ہوں گا بلکہ آدمیان ذیغرت اور ہوشیاروں کے راہ دوں گا کہ راستہ بہتر سے اس کا عبور کرائیں اور جب تک وہ میرے علاقہ میں یا قریب علاقہ کے رہیں اس وقت تک اس کی ضروریات کا سرانجام کریں۔

### شرط یازدہم

میں وعدہ کرتا ہوں کہ ایک میرا ملازم مقیم ہمیشہ بطور وکیل صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کے مصلح ہذا کی خدمت میں واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہے گا اور اگر کسی وجہ سے صاحب موصوف اس وکیل سے ناراض ہوئے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ فوراً اس کی تبدیلی کر دوں گا۔

حنایت ہوئے ہیں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میزاوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کر دوں گا اور اگر اوسکی گرفتاری کے واسطے آدمی آئینگے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اونکا سردارہ نمودنگا بلکہ اونکی مدد کروں گا جو واسطے گرفتار محمی ہم فرور کے میرے علاقہ میں آئیں گے۔

### شرط چہارم

میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی ڈاکو یا چور کو اپنے دیہات میں رہنے نہ دوں گا اور نہ اونکی پناہ دہی کروں گا اور اگر میرے علاقہ میں چوری کسی تجا یا مسافر کی ہوگی تو جس موضع میں ہوگی اوسکی زمیندار کو جو ابده اوسکا کرواؤنگا اور اونسے یا تو مال مسروقہ دلوادوں گا یا مال مسروقہ کی قیمت دلوادوں گا یا اُنکو حکم دوں گا کہ ڈاکو یا چور کو گرفتار کر کے حوالہ سرکار انگریزی کر دیں اور میں فوراً مجرمان قتل و دیگر جرائم کو جنہوں نے جرم کر کے میرے علاقہ میں پناہ لی ہوگی گرفتار کر کے حوالہ حکام انگریزی کر دوں گا۔

### شرط پنجم

اگر کوئی رئیس قرب و جوار بلوہ بخلات سرکار انگریزی کر لیا گو وہ میرا قریب رشتہ دار ہی ہو میں اقرار کرتا ہوں کہ اوس سے ہرگز کتابت دوستانہ نہ کروں گا اور نہ اونسے کسی رشتہ دار یا کتابت کو اپنے دیہات میں نہیں دوں گا۔

### شرط ششم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی رئیس سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی ہوگا تکرار نہیں کروں گا اور اگر کوئی اونمیں کا مجھے تکرار کریگا تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ اوس معاملہ کو سپرد گورنمنٹ واسطے تصفیہ کے کروں گا۔

### شرط ہفتم

میں وعدہ کرتا ہوں کہ اوس سے زیادہ سپاہی سوار و پیادہ جب قدر واسطے تحصیل علاقہ کے اور میری خانقت کے ضروری ہونگے بغیر حکم اور منظوری گورنمنٹ انگریزی نہ کروں گا۔

### شرط ہشتم

چونکہ میں نے فرمانبرداری اور اطاعت سپرکار  
انگریزی کی قبول کی ہے اگر کوئی شخص سنی  
و کینہ کی راہ سے میرے نسبت کوئی امر  
خلاف بیان کرے تو میں چاہتا ہوں کہ اس کی  
سماعت بلا تحقیقات و ثبوت کے نہ ہو۔

جواب

کوئی ناش جس کا سبب قبل تاریخ تمہارے اور اس  
کا ہو گا سماعت نہ ہوگی مگر درباب اون ناشوں  
جہاں باعث مابعد کا ہر گاہ ملو مترابہ اس کا حکم صادر  
کرنی ہوگی۔

درخواست چہارم

اگر کوئی ماتحت میرا جو جسے علیحدہ ہو گیا ہے  
یا کوئی قرضخواہ میرا ناش خلاف میرے کرے  
میں چاہتا ہوں کہ اس کی سماعت نہ ہو اور چونکہ  
میرا رتبہ اور مرتبہ صرف منحصر اوپر مہربانی  
گورنمنٹ انگریزی کے ہے مجھے اعتبار ہے  
کہ اس میں ترقی ہوگی۔

جواب

چونکہ کسی دعویٰ مابعد تمہاری تاریخ اقرار نامہ  
کے نسبت تمہارے سماعت نہ ہوگی تو یہ سبب  
نہیں تمہارے دعاوی سابق کے جو نسبت  
اور ورنہ ہوں سماعت کی جاسی مگر جب کہی ایست  
دعاویٰ پیش ہوئے تو عہدہ داران گورنمنٹ مابعد  
تحقیقات قسم دعویٰ حکم منظوری یا غیر منظوری کا  
صادر کریں گے۔

درخواست پنجم

زمانہ سابق میں علاقہ باند اور علاقہ جات وطر  
دریائے کین کے جمعی چار لاکھ روپیہ  
کے سیری مستاجری میں تھے اور اکثر  
بقایا ذمہ زمینداران کے رہ گئی ہے جس کے  
اور انگریز کچھ استحقاق اور کانہ تھا میں چاہتا ہوں  
کہ میرے دعاوی کی تحقیقات گورنمنٹ کے  
اون سے بقایا دلوا دے۔

جواب

ایسے مکانات جو کسی شخص کو سرکار نے دیے  
ہوئے یا جو بغیر تحریری اجازت تمہاری کسیکو

درخواست ششم

میں چاہتا ہوں کہ مجھے اجازت قبضہ کرنے  
اپنے باغات اور مکانات واقع باند کے گوئی

## واجب العرض پر سر ائمہ

## جواب

چونکہ تم اب شریک اور ماتحت سرکار انگریزی کے ہو تمکو لازم ہے کہ کسی طرح کی کتابت یا واسطہ دشمن و سرکشان گورنمنٹ انگریزی سے نہ کرو تمکو ممانعت نہیں ہے کہ تم ملازم کسی شخص کی جو من قبیل مذکورہ بالا سے نہ ہونہ کرو مگر یہ ضرور ہے کہ تم اپنے اوس ارادہ سے اول گورنمنٹ کو اطلاع دیگر منظوری انکی حاصل کر لو اور در صورتیکہ دشمنی فیما بین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو اور دونوں فرق تمکو واسطے نوکری یا شرکت کے طلب کریں تو تمکو چاہئے کہ یہ موقع پر ہی حسب ہدایت افسران گورنمنٹ انگریزی کار بند ہو۔

## جواب

کوئی نا لاش نسبت تمہارے جو واسطے حرکت قبل تاریخ تمہارے اقرار نامہ کے ہوگی عدالت دیوانی و فوجداری میں سماعت نہوگی اور نہ سرکار سے کچھ مواخذہ ایسی حرکات ماقبل کا ہوگا۔

## جواب

## درخواست اول

میں تابعداری حکومت گورنمنٹ انگریزی بنظر پرورش اور راج ذاتی منظور کر کے اور چونکہ گورنمنٹ نے کہ میں اوکو منظور کر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے وابستگان و ہمراہی کے اپنی جاگیر کے دیہات میں رہونگا اور اگر میں اپنے گذارہ کے واسطے کسی اور جگہ نوکری منظور کروں تو میں چاہتا ہوں کہ مجھے اس امر میں جو ابد ہی طلب نہو۔

## درخواست دوم

قبل اسکے جب میں گورنمنٹ انگریزی سے مخالفت رکھتا تھا میری عادت تھی کہ میں حرکات خلاف قانون اور دیکھتی وغیرہ کیا کرتا تھا اور میری عادت تھی کہ میں ہر قسم کے جانور مثل سپ و مویشی وغیرہ اپنے قبضہ میں کیچے اور اس واسطے میں چاہتا ہوں کہ ان حرکات کی نا لاش اگر دایر ہوں تو سماعت نہ کی جائے۔

## درخواست سوم

مندرجہ ذیل ممبروں و دستخط اپنے داخل کرتا ہوں بموجب اس کے میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس سے منحرف نہ ہو گا اور کوئی امر ایسا نہ کروں گا جس سے کچھ بھی انفساخ شرائط نہ ہو۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مع اپنے عیال و اطفال کے کسی موضع جاگہ میں رہوں گا اور وہاں حرکت بغیر حکم عمدہ داران گورنمنٹ انگریزی نہ کروں گا۔

### شرط سوم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ کسی غارتگری یا ڈاکو یا زور ویا کسی قسم کے بد وضع آدمی سے اندریا باہر ضلع بند بلیکسٹڈ کے اور خاص کر ساتھ راجہ رام کے سازش نہ رکھوں گا اور نہ کسی ایسے شخص کو اپنے علاقہ میں رہنے کی اجازت دوں گا اور میں ہر قسم کی اطلاع نسبت ایسے آدمیوں کے جو میرے پاس آئیں گے افسران سرکار انگریزی کو دوں گا اور ہر قسم کی خط کتابت اور واسطہ ایسے شخصوں سے ترک کروں گا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کروں گا اور اگر مابین ماتحتان سرکار انگریزی کے تکرار پیدا ہوگی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں صابر رہوں گا اور مدد کسی فریق کی بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نہ کروں گا اور ہر موقع پر حقوق اطاعت و فرمانبرداری ملحوظ رکھوں گا

### شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ملک انگریزی فرار ہو کر میرے دیہات میں پناہ گیر ہو گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور اگر کوئی واسطے گرفتاری ایسے شخص کو نہجانب سرکار انگریزی ہو گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف سدرہ او سکا نہ ہوں گا بلکہ ہر طرح کی مدد بیچ گرفتاری ایسے شخص کے اس کو دوں گا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ ہر مقدمہ میں جو مابعد تاریخ ادا اقرار نامہ ہذا سے وقوع میں آئے گا اس میں اطاعت عدالت دیوانی و فوجداری کروں گا اور ہرگز کسی طرح فساد یا تکرار پیدا نہ کروں گا۔

### شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے کسی علاقہ کے موضع میں سارق اور زور کو نہ کروں گا اور اگر کسی تاجر یا مسافر کا کسی موضع میں چوری جاگہ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمیندار موضع

قبضہ میں وہ اب ہون دیکھا ہے۔ قبضہ میں ہون گے وہ نکو واپس لا کر

جواب

درخواست ہفتہ

بیچ اکثر مواضع پر گنہ باندا و موتند و سوندا۔ وہ روپیہ بعد تحقیقات صداقت تمہاری بیان  
زمینداران کے تمسک روپیہ کے میرے پار کے جائداد سرکار گورنمنٹ ہو گیا اور اگر تم ان میری  
ہیں اور جب سرکار نے اس کے ساتھ بندوبست کی حالات خفیہ سے اطلاع دو گی تو گویا تم اپنی  
کیا تو ان کی قبولیت میں وہ روپیہ سرکار سے دلی خیر خواہی سرکار ظاہر کرو گے اس حالت میں  
معاف دیا گیا گو انہوں نے وہ روپیہ مجھ کو اگرچہ تمہارے دعاوی درست ہی نہیں ہوں  
نہیں کیا ہے پس جس قدر روپیہ منجملہ اسکے مجھے تاہم جب وہ روپیہ جمع ہوگا تو جس قدر گورنمنٹ مناسب  
ملیگا میں اس کو عنایات سرکار سے تصور کرو تصور کرنا  
اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں تصدیق اس بیان کی دیکھتا ہوں۔

المرقوم ۷۔ ماہ اکتوبر ۱۸۷۸ء مطابق کلیم ماہ آشنون (یعنی کوار) ۱۵۱۸۷۸ فصلی

اقرارنامہ اطاعت مدخلہ پر سرام

میں پر سرام بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ میں نے اطاعت سرکار انگریزی کی بذات خود منظور کی ہے اور بنظر اسکے کہ ثبوت میری فرمانبرداری اور اطاعت کا ہو میں اقرارنامہ ہذا شمل اوپر شرائط ذیل کے داخل کرتا ہوں۔

شرط اول

چونکہ میں پر سرام باعث میرے نبیت صدق ظاہر کرنے فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے منجملہ ماسحان و رفیقان گورنمنٹ سے شمار کیا گیا ہوں اور چونکہ جان رچاڑوسن صنا بنت منجانب رایت ہنور بل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ محبت نگرانی و حکومت خلع بند لکھنؤ نامرضی یہ ہے کہ میں اقرارنامہ سرکار میں داخل کروں لہذا بنظر پرورش فیض آموذ جو نسبت میرے سرکار انگریزی نے مبذول رکھی ہے میں بذریعہ اس تحریر کے اقرارنامہ جبین شرائط ذیل



یہ ہر پر سر نام مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی جاگیر کے باشندوں کو اپنی خوش آہٹائی سے راضی اور شکر گزار رکھے اور ان کی رفاہ اور استیصال کی ترقی میں کوشش میں بیخ بروی کار لائی اور ان کی محبت کا مستحق ہو اور زمین اور سارقان کو اپنی جاگیر کے دیہات میں پناہ دے اور یہ امر رعایا و سائر پر فرض ہوگا کہ وہ ہر سر نام مذکور کو جاگیر دار اعلیٰ دیہات مذکور کا قصور کرین اور اس کے حقوق وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کو منظور رکھیں اور اس کا مقابلہ یا اس کی نافرمانی نہ کریں اور نہ ہر سال اپنی سند کی تجدید اس سے چاہیں بعد منظوری ریٹ مہنور بل گورنر جنرل بہادر کے یہ سند جائز تصور ہوگی

تفصیل دیہات

تعداد و موضع

کودمی واکٹرا (مزدوعہ) — دو

برہیلی و کوٹرا (غیر مزدوعہ) — دو

جمعہ

لحم

جمعہ

یک

جمعہ

صم

المرقوم روز چہار شنبہ تاریخ ۷ ماہ اکتوبر ۱۲۸۵ عیسوی مطابق ۲۱ ماہ اسون یعنی کوآر ۱۵  
منظور کیا گورنر جنرل بہادر ان کو نسل نے تاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۲۸۵ ع

نہایت

عہد نامہ امرت راؤ مرقومہ ۱۴ ماہ اگست ۱۲۸۵ ع

مطالب عہد نامہ فیما بین مہنور بل میجر جنرل ویلزی اور سری منت امرت راؤ بہادر

شرط اول

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ تا حین حیات امرت راؤ بہادر اور ان کے فرزند بنائیک راؤ بابا بھٹا

کے امرت راؤ اور بعد از وفات ان کے ان کے فرزند سات لاکھ روپیہ پاتا رہیگا یہ روپیہ خواہ علاقہ سے کچھ نقد دیا جائیگا اور سرکار انگریزی اپنے تئیں ذمہ دار ادا ہونے اس روپیہ کا

مذکورہ کو ذمہ دار تصور کرونگا کیا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا دزد و سارق کو گرفتار کر کے حوالہ  
افسران گورنمنٹ انگریزی کے کر دے اور اگر کوئی شخص قابل سزا پانے بموجب قانون سرکار انگریزی  
کے ہوگا اور مجھے قتل یا کسی اور جرم کا اندام مالک انگریزی کے ہو کر پناہ گیر میرے دیہات میں  
ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ ایسے شخص کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ کرونگا۔

### شرط ششم

چونکہ میری جاگیر کے زمینداران نے قبولیت پیشگاہ صاحب کلکٹر بہادر کے واسطے اور  
محصول سرکار انگریزی کو کی ہے لہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ تا القضاے معیار قبولیت میں انہو  
اے سیدر تحصیل کرونگا جس قدر کا پٹہ قبولیت اوٹکا ہوا ہے۔  
الحرم قوم ۷۰ ماہ اکتوبر ۱۸۷۷ء مطابق یکم ماہ آسون یعنی کوار ۱۸۷۷ء فصلی

### سند بنام پیرام

بنام متصدیان و جاگیرداران و کریان وچہ دہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ  
مستونہ واقع ہندو کیسٹ معلوم کرو۔

یونکہ پیرام نے سماعت شہرت انصاف دی و عنایت گستری سرکار انگریزی بخوشی و  
صدقیت و باندہ راجی و اطاعت سرکار اختیار کی ہے اور ہمراہ راجہ نخت سنگھ بخدمت صاحب  
جنٹ گورنر جنرل بہادر ہندو کیسٹ حاضر ہو کر قصورات ماضیہ کی معافی چاہی اور اقرار نامہ چھ شرائط  
کا بھروسہ و دستخط اپنے داخل کیا اور چونکہ قواعد عنایت گستری سرکار انگریزی مقتضی اسکے ہوئے کہ  
رہنم بہت حیران ظاہر کیا جائے اور اپنے رفیقوں کی پرورش اور حفاظت منصفہ شہود میں ہے  
لہذا اور نیزہ تحریک عادت عنایت گستری دیہات کہوڈی اورچی برہما مع متعلقات واقع پرگنہ  
مستونہ جمعی کامل مندرہ ہزار روپیہ کے جنگی تفصیل ذیل میں درج ہے پیرام مذکور کو سرکار انگریزی عطا  
کرتے ہیں اور جب تک پیرام مذکور ثابت قدم جادہ فرمانبرداری سرکار انگریزی میں ہے گا  
اور اپنے اقرار نامہ پر راسخ دم رہیگا اور سوقت تک دیہات مذکور اسکے قبضے میں واسطے  
وام کے سنگے۔

زوجہ اور دیگر عیال و اطہال کہ قلعہ احمد نگر میں یا بجٹی یا ساسٹی میں یا کسی اور مقام پر جمع ہوا کہ  
ہنور بل کینی میں جہاں اسکو منظور ہو روانہ کر دی اور گورنمنٹ انگریزی نے اس پر ضروری اور انکی تحفہ  
اور نیت کی عمل میں لائے۔

### شرط ہفتم

ملاقات ہنور بل میجر جنرل و نیپلی صاحب اور امرت راؤ بہادر کی اوچیس روز بعد  
آجکی تاریخ سے ہوگی۔

دستخط لے و نیپلی

میجر جنرل

مقام احمد نگر تاریخ ۱۲-۱۷-۱۸۶۷

ملاقات بند لیکنڈہ کے ساتھ سرکار انگریزی کے عہد نامہ جات ہوئے ہیں از رو کو اؤ  
متعلق مقدمہ متبہنی و جائتین و دیگر اصل کو اؤ و قسٹورین۔

### ریوان

اول راجہ اس ریاست کا جسکے ساتھ عہد نامہ ہوا تھا راجہ جے سنگھ دیوناٹی تھا جو گفتگو  
۱۸۶۷ء میں بعد انعقاد عہد نامہ بین ہوئی تھی اسکو راجہ نے نامہ منظور کیا تھا ۱۸۶۷ء میں  
ایک کروہ پندراونی ملک ریوان سے گذر کر مرزا پور پر حملہ کیا اس میں نسبت راجہ کے چشم پوشی کا  
گمان ہوا خواہ ارادۂ او سننے کی ہو یا اپنے ضعف قوت سے لہذا اس سے عہد نامہ نمبر ۴۴  
لکھایا گیا جسکے رو سے اسکو مالک اپنی ریاست کا قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی میں داخل  
کیا او سننے وعدہ کیا کہ جو نگر ارٹھیان ہمسایہ کو ساتھ اسکی ہوگی اسکا فیصلہ وہ سرکار کے ذمہ رکھیگا  
اور یہ بھی اقرار کیا کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے ملک میں گذر کرنے دیگا اور اپنے ملک میں اس کو  
قیام کرنے دیگا۔

مگر راجہ ان عہد کا پابند نہ ہوا اور جب ایک مقام چپاونی فوج اسکو ملک میں قرار پایا تو او سننے  
چاہا کہ فوج کو تھا فکد کر اگر تنگ کر دی فوج روانہ ہوئی کہ اس سے تعمیل احکام کرانے اور آئندہ کیوں

تصور کرتے ہیں آمدنی اور اخراجات کی جواب قبضہ امرت راوہادر میں ہیں شامل اس سالانہ رقم مدد معاش کے ہو کر جو باقی یا فتنی اسکا بموجب حساب کے رہیگا وہ اونکو دیا جائیگا اور سات لاکھ پورے کر دیئے جائیں گے۔

### شرط دوم

اپنی راست کرداری بیچ مراتب دوستی سرکار انگریزی کے ظاہر کرنے کے واسطے امرت راوہ کو لازم ہے کہ ہنور بل میجر جنرل ویسلی صاحب سے جبکا ارادہ اور تک آباد جانے کا ہے ملاقات کریں۔

### شرط سوم

امرت راوہ کو لازم ہے کہ دلی کوشش بیچ ترقی خیر خواہی سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے رکھیں۔

### شرط چہارم

جو کوئی دوست یا رفیق امرت راوہ کے ساتھ آئینگے اونکو اطمینان کلی رکھنا چاہئے کہ اونکو تکلیف کسی امر کی نہوگی کیونکہ پیر وہ حفاظت سرکار انگریزی میں شمار کیے جائیں گے اور بعد ملاقات ہنور بل میجر جنرل ویسلی صاحب اور امرت راوہ کے کچھ تدبیر انکے پرورش کی کی جائیگی (یہ تدبیر یہ ہونی تھی کہ ایک لاکھ روپیہ امرت راوہ مرحوم کے رفیقوں کی پرورش کے واسطے تجویز ہوا تھا اور اسکے حین حیات اسکو دیا گیا مگر چونکہ اکثر سردار جنکے نام سے یہ مدد معاش مقرر ہوئی تھی کہی شامل امرت راوہ کے نہیں ہوئے لہذا یہ روپیہ اس کے فرزند بنایک راوہ نے جب وہ اسکو عوض ۲۲۰۰۰ روپے میں گدی نشین ہوا لینے سے انکار کیا اسوقت سہ روپیہ دینا موقوف ہو گیا۔

### شرط پنجم

جب امرت راوہ جنرل ویسلی صاحب کی ملاقات کو آئے تو جب قدر زیادہ فوج سوار و پیادہ اس کے ہمراہ ہوگی اس وقت قدر زیادہ خوشی اور رضامندی جنرل صاحب کی ہوگی

### شرط ششم

جب امرت راوہ واسطے ملاقات جنرل ویسلی صاحب کو آئے تو اسکو لازم ہے کہ اپنی

جو اسنے بیوہ شہزادہ عین کین اضلاع سہاگ پور و امرکٹنگ رگموراج سنگھ کو عطا ہوئے اور ہدایت ہوئی کہ حقوق زمینداران امرکٹنگ بجال سکے اور مہاراجہ کو اختیار حسب نمبر ۴۴ مقررہ کرنے کا بھی عطا ہوا اس کے کوئی پسیر صلی نہیں موجود ہے تین فرزند اس کے پیدا ہو کر گزر گئے۔

مہاراجہ کی سلامی سترہ توہ کی ہوتی ہے رقبہ ملک ریوان مع سہاگ پور ۵۰ میل مربع ہے اور آبادی اس کے تقریباً ۱۰۰۰۰ نفری ہیں اور آمدنی ملک کی بیس چھپیس لاکھ روپیہ کی مشہور ہے۔

### اورچا معروف ٹھہری

یہ ریاست تمام ریاستہائے بندلیکنڈ میں نہایت قدیم اور از بس عالی مرتبت ہے اور پیشوا کی بھی یہ مطیع نہیں ہوئی مرہٹوں نے اسی ریاست میں سے ایک علاقہ جدا کر کے ریاست جہانسی قرار دی تھی یہ بات مشہور ہے کہ جب راجہ ہری نے شہزادہ عین کین نذرانہ گورنر جنرل بہادر کو دیا تھا تو یہ کیا تھا کہ اس کے خاندان نے یہ اول مرتبہ کسی غیر کی بزرگی منظور کی جو راجہ بکرماجیت مہندر راجہ اس وقت میں تھا جب انگریز داخل بندلیکنڈ ہوئے اور اس کو ساتھ عہد نامہ دوستی و اتفاق نمبر ۳۴۴ بتاریخ ۲۳-۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ء منعقد ہوا اس راجہ نے ۱۸۳۷ء میں وفات پائی اور اس کا ایک فرزند دہرم پال نامی تھا وہ بچپن حیات اپنے والد کے لاولد فوت ہوا تھا لہذا راجہ کا بہائی تیج سنگھ جانشین اس کا ہوا اور ۱۸۴۲ء میں فوت ہوا اس کے قبل از وفات اپنے اپنے ہمشیرہ زادہ سو جان سنگھ کو متبنی اپنا کر لیا تھا سو جان سنگھ کے حق کی نسبت تکرار مسماۃ لارئی رانی بیوہ دہرم پال کی اور کہا کہ حق متبنی کر لیا اس کا ہے استحقاق لارئی رانی کے باعث بڑا فساد پیدا ہوا مگر چونکہ سو جان سنگھ کی متبنی ہونے کو سرکار انگریزی نے منظور کیا تھا اور رئیسان قرب وجوار نے اتفاق رائے کی تھی لہذا گورنمنٹ نے سو جان سنگھ کو جانشین کیا اور انی مذکورہ کوتا صغر سنی اس کے کارپرداز رکھا سو جان سنگھ نے چند ماہ بعد بیچوچو سن بلوغ کے اور اختیار کرنے کا دوبار ریاست کے وفات پائی بعد وفات اس کے رئیسان ملان بندلیکنڈ نے بیوہ مسطورہ کو صلاح دی کہ ہمیں سنگھ راجہ حال کو جو اس خاندان سے

اطمینان تعمیل کی حاصل کر کے برطبق اسکے بتایہ ۲۲ ماہ جون ۱۸۵۶ء سے عہد نامہ نمبر ۹۳۴ قرار پایا جس کے رو سے عہد نامہ اولین کا استحکام ہوا اور راجہ کے واسطے ساتھ سرکار انگریزی کے بالتفصیل بیان ہوا از رو شرط پنجم عہد نامہ مذکور کے یہ امر منظور ہوا کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے بلکہ اوپر فرض ہے کہ محل زبردست سنگہ جاگیر دار جوہات کو جس نے اپنے علاقہ میں سرکار انگریزی کی ڈاک کو مقرر ہونے نہیں دیا تھا سزا دین اور بموجب شرط ہشتم عہد نامہ مذکور کے اول کو اختیار سزا دی بعض زمینداران ضلع سنگرونی جنہوں نے فوج انگریزی پر معیار و ہمت میں جو عہد او واسطے انعقاد عہد نامہ مذکور حاصل کی گئی تھی حمد کیا تھا حاصل ہوا لال زبردست سنگہ کا قصور اس سبب سے معاف کیا گیا کہ اونہو عہد کیا (نمبر ۴۴) کہ وہ آئندہ پہر ہر گز امر زبون بخلاف سرکار انگریزی نہیں کریگا مگر زمینداران سنگرونی کا حق مالکانہ ضبط ہو کر بموجب عہد نامہ نمبر ۴۴ کے راجہ ریوان کو دیا گیا اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہر گز فراہم اون رئیسان خورد سے نہو گا جنہوں نے خدمت گزار کی گونٹ انگریزی کی کی ہے۔

ایک ان رئیسان خورد میں کا جسکی نسبت رعایت کا وعدہ ہوا تھا کر سیریا کا تھا ۱۸۳۳ء میں اون سے استغاثہ کیا کہ اوسکی حفاظت راجہ ریوان کی زیادتی سے کیجائے کیونکہ راجہ ریوان نے فوج اوس کے اوپر واسطے بعض مطالبہ کے بھیجی تھی اس تکرار کا فیصلہ بد اخلاقت سرکار انگریزی ہو گیا۔

۱۸۳۳ء میں راجہ نے درخواست کی کہ اب حفاظت سرکار انگریزی کی کچھ ضرور نہیں لہذا اوسکی حفاظت ترک کی گئی مگر فوراً مہاراجہ نے اوسکا علاقہ چھین لیا اب راجہ کی درخواست مدد و سماعت ہوئی مگر ۱۸۴۴ء میں گونٹ نے مہاراجہ سے کہا کہ کچھ پرورش معقول اوسکی بیوہ کی ضرور ہے سرکار انگریزی نے دو مرتبہ درباب ہمارا سنگرونی کے بھی جبکا علاقہ واقع ریوان مہاراجہ نے چھین لیا تھا بد اخلاقت کی تھی اس تھا کر کا علاقہ تھوڑا ریوان میں اور تھوڑا علاقہ سرکار میں واقع ہے۔

راجہ جو سنگہ دیو نے اپنے فرزند شیونامہ سنگہ کے حق میں ریاست دی اور اوس کے بعد اوسکا بیٹا رگوراج سنگہ رئیس حال ۱۸۳۳ء میں گدی نشین ہوا از رو تواریخ ہندیہ شخص بتیوان راجہ ہے ۱۸۳۳ء میں راجہ نے اپنے ملک میں رسم سستی ہونے کی موقوف کرائی اور بالخصوص اوسکی خدمات کر

بجے بہادر شاہ ۱۷۸۴ء میں مر گیا اور اس کا ایک فرزند غیر منکوحہ سے بھی ارجن سنگھ نامی تھا مگر چاہیے نصیباً اس کا فرزند متبنی ہوئی سنگھ کی جواب راجہ ہے ہوئی یہ صفر سن ہے باعث فساد کے جو سبب پیش ہونے دعویٰ ارجن سنگھ باعانت رانی کا رپر دار کے پیدا ہوا تھا ارجن سنگھ کو دتیا سے علیحدہ کر دیا گیا آخر کار رانی اور اس کے ہمراہیوں نے بلوہ کیا اور ضلع سیوند اپر قابض ہوئی یہ قلعہ فوج انگریزی نے سر کیا اور اصل مفسد گرفتار ہو کر بہ پاداش جرم سزا دی جس دوام کی مستوجب ہو کر قلعہ چو نار میں محبوس ہوئے اور رانی نظر بند سخت ہوئی دعویٰ خاندان برونی بابت جانی کے پر پیش ہو کر ۱۷۹۱ء میں نام منظور ہوا۔

راجہ مستحق گیارہ ضرب توب کی سلامی کا ہے اور استحقاق متبنی کر نیکا بموجب سند نمبر ۲ کے اس کو بھی عنایت ہوا رقبہ دتیا کا آٹھ سو پچاس میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ تیس ہزار انفری اور محصول دس لاکھ روپیہ ہے راجہ دتیا معروف ہے سرکار انگریزی کے پندرہ ہزار روپیہ نانا ساہی بانعوض پگندہ کی گانو کے سینڈ ہیا کو دتیا سے ۱۷۸۲ء عیسوی میں راجہ دتیا نے حاکمیت رسم شہی کی اپنے علاقہ میں کی اور ۱۷۸۴ء میں حاصل ابداری موقوف ہوئے۔

=====

### سمپتہ

علاقہ سمپتہ جب حکومت انگریزی ملک ہندوستان میں قائم ہوئی صرف ایک پشت سے دتیا سے جدا ہوا تھا جب انگریز داخل ملک ہوئے تو راجہ رنجیت سنگھ نے دوستی اور حفاظت سرکار انگریزی کی چاہی اور ایک اقرار نامہ چٹہ شرائط کا پیش کیا مگر ۱۷۸۲ء تک کوئی امر قطعی قرار نہیں پایا اس سبب میں عہد نامہ نمبر ۴۴۴ اس کے ساتھ منعقد ہوا رنجیت سنگھ ۱۷۸۲ء میں فوت ہوا اور اس کا بیٹا ہندو پت راجہ حال جانشین اس کا ہوا یہ راجہ ضعیف العقل ہے اس کے دو بیٹے ہیں ایک چتر سنگھ قریب بیس سال کی عمر کا اور دوسرا رام سنگھ قریب پندرہ برس کے سن کا ہے۔

یہ راجہ مستحق گیارہ ضرب توب کی سلامی کا ہے اس کو اختیار متبنی کرنے کا حسب سند نمبر ۴۴۴ کے حاصل ہوا ہے جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا ہے تو چارم

رشتہ سبجری کرتا تھا متبنی کرے راجہ حال صفر سن قریب تیرہ سال کی عمر کا ہے بیچ ۱۸۷۷ء کے ایک نوٹ نمبر ۲۴۰ نمائیت ہوئی جسکے رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا اب ہی لائی رائی بیوہ و ہرم بال کا پرہیز ہے۔

راجہ تھری تین ہزار روپیہ بابت جاگیر ترولی کے جہانسی کو دیتا تھا جب جہانسی ضبط سرکار ہوئی یہ روپیہ لکھنؤ میں دینا واجب آیا مگر سرکار نے یہ روپیہ بطور انعام خدمات جو راجہ تھری نے بلوچستان میں کی تھی دیا گیا اور محصول استمراری موضع موہن پور ہی جو مبلغ دو صدیہ تمام معاف ہوا ۱۸۷۷ء میں حسب استار راجہ رسم تہی ہی موقوف ہوئی۔

راجہ مستحق گیارہ توپ کی سلامی کا ہے رقبہ تھری کا دو ہزار ایک سو ساٹھ میل مربع ہے آبادی دو لاکھ نفری حاصل تھری کا ۱۸۷۷ء میں چھ لاکھ روپیہ تھا مگر اب یقین ہے کہ کم ہو گیا

### دیتا

علاقہ دیتا حکومت سرکار انگریزی میں ہمراہ دیگر علاقجات بند ملکیت جو پیشوا نے لہجوا عہد نامہ پسین دیے تھے آیا تھا اول عہد نامہ اس ریاست کے ساتھ جو ہوا تھا وہ راجہ پرچیت سے بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۷۷ء نمبر ۴۴ ہوا تھا بعد مغزول ہونے پیشوا کے ۱۸۷۷ء میں ایک زمین بجانب مشرق دریائے سندھ شامل دیتا کیا گیا تھا سرکار انگریزی نے یہ قطعہ زمین راجہ کو بلا اوسکی دوستی صادق کے دیا تھا اور عہد نامہ جدید نمبر ۴۴ اوسکے ساتھ قرار پایا راجہ پرچیت ۱۸۷۷ء میں لا ولد مرگیا مگر اوسنے قبل اپنی وفات کو ایک لا وارث لڑکے پر ہما نامی کو متبنے کر لیا تھا اور اوسکی جانشینی منظور ہو چکی تھی درباب جانشینی سبج بہادر کے دیوان مدد سنگہ برونی والہ نے تکرار کی یہ شخص رشتہ دار سبج بی خاندان پرچیت کا تھا اور بنائے تکرار ایک قدیم عہد نامہ قرار پائی وہ یہ تھا کہ اگر کوئی راجہ دیتا لا ولد فوت ہو جائے تو اوس حالت میں خاندان برونی کو متبنے کیا جائیگا مگر چونکہ سرکار انگریزی نے اول ہی متبنی ہونا سبج بہادر کا منظور کر لیا تھا ملک کا انتظام اچھا ہوا اور اوسکی جانشینی واسطے لوگوں کے بہتر ہوئی اور دعویٰ خاندان برونی موقوف رہا مگر برونی نے یہ بھی چاہا کہ اوسکی جاگیر علیحدہ دیتا سے ہو کر وہ رئیس سر خود قرار دیا جائے مگر یہ بھی اوسکو حاصل نہ ہوا۔



سے دست درازی اور سپر کر نیگے بلکہ برعکس اس کے سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ملک  
اون کے ملک کی جواب اونسے قبضہ میں ہے بمقابلہ زیروستی و بازیادتی کسی رئیس غیر کے  
اور سطر کر نیگے سطر ممالک ہنور بل کہنی کی حفاظت ہوتی ہے۔

### شرط دوم

سرکار انگریزی نے جو از روے شرط بالا کے وعدہ کیا ہے کہ وہ حفاظت ملک کی  
جواب راجہ ریوان کے قبضہ میں ہے بمقابلہ زیادتی کسی رئیس غیر کے کر نیگے لہذا یہ اقرار  
فیما بین فریقین ہوتا ہے کہ جب کسی راجہ ریوان کو اندیشہ حملہ وری نسبت کسی رئیس غیر کے ہوگا تو کیفیت  
اوسکی سرکار انگریزی میں ارسال کر نیگے اور سرکار بدلائل کو شش اوسکے دفعہ میں کر نیگے  
اگر یہ کوشش انکی کار آمد نہ ہوگی تو سرکار انگریزی حسب درخواست راجہ مستند پہنچنے اپنی فوج  
کے واسطے حفاظت ملک ریوان کے ہونگے اس حالت میں اخراج فوج نہ کر کے اوس سے  
سے جتنہ وہ داخل ملک ریوان ہوئی اور جس روڑ تک وہ واپس ملک مذکور سے باہر چلی جائے  
کو ادا کرتے ہونگے اور اگر اندیشہ حملہ کسی دعویٰ متاثرہ کے سبب ہی فیما بین راجہ  
اور کسی رئیس غیر کے ہر کا تو راجہ اسکی کیفیت مفصل سرکار انگریزی کو کر نیگے اور سرکار انگریزی  
دیہان میں اگر فیصلہ اوسکا کر دینگے اور راجہ باعتبار انصاف وہی اور رہت اور داری سرکار  
انگریزی کے اقرار کرتے ہیں کہ ایسے موقع پر جو فیصلہ سرکار انگریزی کر دینگے اوسکو وہ منظور  
کر نیگے اگر باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ کے فریق ثانی حرکات دشمنی سے باز نہ ہوگا تو  
سرکار انگریزی آمادہ مدد دہی بطور مذکورہ بالا ہونگے اور اگر کسی موقع پر فوج راجہ کی ضرورت  
ممالک انگریزی میں ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ فوج سے مدد دینگے پس اس حالت میں  
فوج کا اخراجات بحساب مبلغ بیس روپیہ فی سوار اور مبلغ چہ روپیہ فی پیادہ سپاہی جو راجہ  
دیتے ہیں سرکار انگریزی اوس تاریخ سے دینگے جس تاریخ سے فوج مذکور علاقہ انگریزی  
میں داخل ہوگی اور اوس تاریخ تک دینگے جب تک وہ واپس ہو کر علاقہ انگریزی سے نچاگی باہر  
اور جب فوج راجہ اور فوج انگریزی باتفاق کسی امر میں مصروف ہوگی تو حاکم فوج راجہ موافق  
صلح اور ہدایت کمانڈنگ افسر انگریزی کے کاررواہیں گے۔

محاصل ملک محفوظ ہوتا ہے اور جب کوئی وارث متبنی گدی نشین ہو تو نصف محاصل کی مراعات اس علاقہ میں ہوتی ہے ۱۳۷۰ء میں آمدنی اس علاقہ کی چار لاکھ پچاس ہزار روپے نہی رقمہ صحت ایک سو پچتر میل مربع ہے اور آبادی تیس ہزار نفری سستی کی ممانعت بھی علاقہ سمبہترین پنج ۱۳۷۰ء کے ہوئی۔

## نہم

عہد نامہ دوستی و اتفاق حفاظت باہمی فیما بین سرکار انگریزی و راجہ جے سنگھ دیو راجہ ریوان و موکنڈ پور۔

اگرچہ واسطہ دوستی بالاتفاق فیما بین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے قائم ہے اور علی الخصوص ہنگام ترقی کتابت فیما بین سرکارین بواسطہ اشتغال جزو ملک بندیکندہ مالک سرکار انگریزی سے وہ واسطہ اتحاد و یگانگی بہ سرکات دوستی آمیز طریقہ کی جانب سے ترقی پزیر رہا تاہم کوئی اقرارنامہ باقاعدہ جس کے رو سے خاص فرائض طرفین پر واجب آئین قرار نہیں پایا اور اجہ جی سنگھ دیو راجہ حال ریوان و موکنڈ پور نے اب جو خواہش اپنی ظاہر کی کہ یہ سہو رفع کیا جائے اور عہد نامہ دوستی و اتفاق قرار پائے اور ریٹ ہنوبل گورنر جنرل ان کونسل کو بدل یہ درخواست اونکی منظور ہے لہذا شرائط عہد نامہ ذیل باسترخصاے باہمی فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ جے سنگھ دیو مدوح اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قرار پائیں۔

## شرط اول

گورنر جنرل ان کونسل راجہ جے سنگھ دیو کو قابض و یقین حال ملک ریوان کا جو اونکے پاس ہے اور اونکے ہزرگون کے قبضہ میں مدت سے اور پشتہا پشت سے چلا آتا ہے منظور کرتے ہیں اور حسب درخواست راجہ اور نیز منظر تسلی راجہ کے براہ نصف گستری و صدق نیت سرکار انگریزی کے اطمینان کرتے ہیں کہ جب تک راجہ اور اونکے ورثا و جانشین فرائض دوستی و اتحاد کو حسب فشار عہد نامہ ہذا ادا کریں گے سرکار انگریزی سرکار کوئی امر مخالفت یا دشمنی کا بمقابلہ راجہ کے نہیں کریں گے اور نہ کوئی جزو اونکے ملک پر قبضہ کریں گے۔

## شرط ششم

چونکہ چور اکثر ملک راجہ ریوان سے جا کر مالک انگریزی میں دزدی وغیرہ کرتے ہیں  
لہذا راجہ اقرار کرتے ہیں کہ اگر کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی اونکے پاس تحریر اصطلاحی بھیجیں گے  
تو وہ واسطے گرفتاری ایسے شخص مجرم کے کوشش کریں گے اور جب گرفتار ہوگا تو اس کے سپرد  
افسران مذکور کے کریں گے۔

## شرط ہفتم

اگر کوئی بہائی یا ملازم راجہ ریوان کا بدگوئی راجہ کی روبروے گورنمنٹ انگریزی کے  
کریگا یا اونپر اتہام لگائیگا یا ملزم کرے گا تو گورنمنٹ بلا تحقیقات و ثبوت کے اعتبار سے  
شخص کے بیان کا نہ کریں گے۔

## شرط ہشتم

عزت اور رتبہ اور شان راجہ ریوان کی اوس قدر سرکار انگریزی کو ملحوظ رہیگی جتنقدر  
وہ روبروے شاہدین ہندوستان کے تھی

## شرط نہم

جب کبھی سرکار انگریزی ضرورت سمجھے فوج کی ملک راجہ ریوان میں یا واسطے چھاوٹی  
کرنے اپنی فوج کے کسی مقام علاقہ راجہ مدوح میں واسطے حفاظت ملک کے کسی دشمن  
کے تاخت کرنے سے یا بنظر سدراہ ہونے کسی دشمن کے ہنگامو اپسی اوسکے یا پٹارون  
کے یا اور اقوام غارتگران کے مناسب تصور کریں تو وہ مجاز سمجھے ایسی فوج کے ہیں اور راجہ  
ریوان مجاز رضا مندی اس بارہ میں ظاہر کریں گے اور ایسی موقع پر حسب صلاح افسران  
گورنمنٹ انگریزی کے راجہ اپنی فوج بمقام معابر و چند یہاں و کورہا و دیگر مقامات معابر کے  
جو کمانڈنگ افسران انگریزی بتائیں گے مقرر کریں گے جو کمانڈنگ افسر انگریزی اس طرح ملک راجہ  
میں مقیم رہیگا وہ انتظام حکومت راجہ میں مداخلت نہیں کریگا جو کچھ اسباب یا رسد وغیرہ واسطے  
چھاوٹی انگریزی یا فوج انگریزی کے جب تک وہ ملک راجہ میں قیام پذیر رہیگا فوراً اہلکاران رعایا  
راجہ ہم کر دیں گے اور اونکی قیمت بموجب عرض بازار کے ادا ہوگی اگر کوئی شخص کہ نہایت ضروری

## شرط سوم

چونکہ راجہ ریوان کی حکومت کل اپنے علاقہ میں منظور ہو چکی ہے لہذا سرکار انگریزی نے اپنے تئیں مجاز سماعت کرنے نالشات کا جو اس کے روبرو کوئی رشتہ طیار عایا یا ملازم راجہ پیش کرے تصور نہیں کرتے اور راجہ مستحق مدد فوج سرکا بابت قائم کرنے اس کی حکومت کو اندر حدود اس کے ملک کے نہیں ہونگے۔

## شرط چہارم

اگر راجہ ریوان کو کوئی دعویٰ یا وجہ نالاش نسبت کسی راجہ یا رئیس دوست یا ماتحت سرکار انگریزی کے ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ دعویٰ مذکور کو سپر شالشی و فیصلہ سرکار کے کریں گے اور جو فیصلہ سرکار کر دے گی اس کو منظور کریں گے اور اسی طرح کی وجہ نہ زیادتی نسبت فریق ثانی کے نہ کریں گے اور نہ بذریعہ اپنی فوج کے یا نہ دعویٰ کیا معاوضہ وجہ نالاش کا جو اس کو دائر کرنی ہے لینگے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے وعدہ کرتی ہے کہ وہ اپنے دوست اور ماتحت کو منع کریں گے کہ وہ زیادتی راجہ پر نہ کریں اور نہ اپنے کسی دعویٰ وجہی کا معاوضہ نہ کر دے لینگے اور نہ سرکاری مجرم کو دینگے اور راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس فیصلہ کو منظور کریں گے جو سرکار ایسے موقع پر کر دے گی۔

## شرط پنجم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنے ملک میں کسی دشمن سرکار انگریزی کو یا مفسد کو پناہ نہ دیں گے بلکہ برعکس اس کو کوشش ملے واسطی گرفتاری اور لوگوں کی کریں گے اور اگر وہ گروہ گرفتار ہوں گے تو ان کو سپر دافسران سرکار انگریزی کے کریں گے سرکار اور راجہ یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے لوگوں کے عیال و اطفال کو بھی اپنے ملک میں نہ لائیں گے اور اگر کوئی دشمن راجہ یا سرکش حکومت راجہ ممالک انگریزی میں پناہ گیر ہوگا بشرط پانے اطلاع کے سرکار انگریزی بعد تحقیقات کامل وہ مراتب اس کی نسبت مرعی رکھیں گے جو بمقتضای انصاف درست کرداری کے ہوں گے اور یہ بھی تدابیر عمل میں لائیں گے کہ وہ آئندہ کوئی امر ناقص نسبت ملک اور حکومت راجہ کے نہ کریں۔

سرا انجام شرائط میں جو از روی عہد نامہ مذکور کے اونس کے اوپر فرض تھیں قاصر رہا سرکار انگریزی کو لازم آیا کہ اپنے حقوق اور عزت کا بدلہ لے لہذا فوج ریوان میں پہنچی گئی کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل اونسے کرائے اور آئندہ کے واسطے اطمینان تعمیل کرے اور چونکہ راجہ اب ہوش میں آیا تو سمجھا کہ اوسکو کیا نسبت سرکار انگریزی کے کرنا تھا اور عذر خواہ گنہگار تھا کہ اوسنے شرائط ذیل کو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی طرف سے منظور کیا۔

### شرط اول

تمام شرائط عہد نامہ منعقدہ ۵۔ ماہ اکتوبر ۱۸۱۷ء مطابق ۱۵۔ ماہ کو اس وقت کے بذریعہ اس تحریر کے جائز اور واجب التعمیل تصور ہونگے جس قدر از روئے شرائط اس عہد نامہ کے تبدیل یا ترمیم نہوئی ہونگی۔

### شرط دوم

راجہ ریوان عہد کرتے ہیں کہ وہ کتابت امور پولیٹیکل میں کسی راجہ یا رئیس غیر سبلا اطلاق و استر ضا گورنمنٹ انگریزی کے یا اونس کے صاحب اجنٹ مقیم بندلیکنڈ کے نکرینگے۔

### شرط سوم

راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ اپنے مقام قیام میں ایک اخبار نویس یا اجنٹ کو منجانب گورنمنٹ انگریزی یا صاحب اجنٹ بندلیکنڈ سے دینگے اور ایک اپنا وکیل یا مختار یا اخبار نویس ہمراہ صاحب اجنٹ یا کمانڈنگ افسر فوج انگریزی جو اونس کے ملک میں رہیگا واسطے قائم رکھنی مراسم دوستی کے اور واسطے رسد رسانی و تعمیل احکام و اچھی کمانڈنگ افسر مذکور کے رکھین گے

### شرط چہارم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنے ملک میں ڈاک سرکار جان افسران گورنمنٹ انگریزی ضروری اور مناسب تصور کریں گے قائم کروادینگے اور اپنے ماتحت رئیسان کو بھی ایسا کرنے کی اجازت دینگے اور اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو اوسکو سزا دینگے اور بابت ایسے انکار میں ماتحت کے راجہ منظور کرتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی در صورت اوسکی اپنی بے اختیار کے استحقاق سزا دی رکھیں گے۔

اور بازار میں خرید کرنے سے نہ ملتی ہو تو لابد ہو گا کہ وہ جہاں ممکن اور میسر ہو وہاں سے  
لیجائے گی اور اس کی قیمت حسب تجویز ناٹان جو منجانب سرکار انگریزی اور راجہ مدوح  
مانور ہونگے دی جائیگی۔

**شرط دہم**  
راجہ ریوان جو اب دوست این سرکار انگریزی سے شمار کیے گئے لہذا اقرار کرتا  
ہے کہ جو صلاح و امر و جہی متعلق فوائد و بہبود ملک سرکار انگریزی کمین گے اس کی تعمیل  
کرنے اور حتی المقدور کوشش بیچ سر انجام کرنے مراتب دوستی و یکجہتی سرکار انگریزی  
کے کریں گے۔

**شرط یازدہم**  
یہ عہد نامہ جس میں گیارہ شرائط معین ہیں آج کی تاریخ فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ  
جوسنگ دیور راجہ ریوان کے معرفت مستر بان رچارڈسن صاحب باختیارات عطیہ راجہ  
آنجیریل لارڈ وٹو گورنر جنرل ان کونسل کے ایک فریق اور بخشی بگت دت وکیل راجہ مدوح  
فریق ثانی کے منعقد ہوا اور مستر رچارڈسن صاحب ذ ایک نقل عہد نامہ ہذا کی انگریزی اور  
فارسی اور ہندی میں بہر دستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے مستر رچارڈسن  
صاحب کو ایک نقل مصدقہ راجہ دی اور مستر رچارڈسن صاحب ذ وعدہ کیا کہ وہ تیس روز کے  
عرصہ میں ایک نقل دستخطی گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اس وقت یہ نقل جو رچارڈسن  
صاحب نے اپنی دستخطی دی ہو وہ واپس ہوگی اور عہد نامہ اس وقت جائز اور کامل متصور ہوگا۔  
یہ عہد نامہ دستخط اور مہر ہو کر بمقام باند اتاریخ ۱۵۔ ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء باہم تقسیم ہوا۔

### نمبر ۳۹

عہد نامہ جو فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ جوسنگ دیو قرار پایا  
چونکہ تاریخ ۵۔ ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء مطابق ۱۵۔ ماہ کو اس وقت ایک عہد نامہ دوستی  
و اتفاق باہمی فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ ریوان کے تیار پایا تھا اور چونکہ راجہ ریوان

لہذا پرتاب سنگھ صاحب ریوان اور کرنیل مارٹنڈل صاحب کمانڈر فوج انگریزی کے متفقہ  
 ہوا تھا کہ آئندہ کوئی حرکت مخالفت کی طرف سے نہیں نہ آئے گی مگر ایسا گروہ سپاہیان پر جو  
 ہمراہ ایک چکر سامان جنگ کے جو متعلق اس فوج کے تھا جو براہ سگرو نہ جاتی تھی تبانی  
 ۱۰ ماہ مئی ۱۸۵۷ء مطابق ۱۵ ماہ بیساکہ سن ۱۸۵۷ء میں نامہ اور فریب کے ساتھ ایک گروہ کثیر  
 مواریث و بیادگان نے متصل دیہ ستنی کے حملہ کیا اور اکثر سپاہیان کو مقتول اور بروج کر کے  
 سامان مذکورہ لٹ لیا راجہ ریوان اس امر سے انکار بہت کرتے ہیں اور اپنی نادانیت قسمیہ ظاہر  
 کرتے ہیں اور اپنی شرکت اور آگاہی سے انکار کلی کر کے وعدہ کرتے ہیں اور منظور کرتے ہیں کہ ہر کار  
 انگریزی کو اختیار ہے کہ مرنے یا جرم نہ ادا کرے جس طرح چاہیں اور جب انکو منظور ہو سزاے سخت دین  
 اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور شرکت سزا ہی اس امر میں جس طرح  
 اور جہیز پر سرکار انگریزی کو منظور ہو گا دینگے۔

### شرط نامہ

یہ امر مناسب اور درست معلوم ہوتا ہے کہ راجہ ریوان بدلہ اور معاوضہ سرکار انگریزی کو  
 بابتہ خرچہ فوج کے جو ریوان میں تیار ہو کر اس سبب سے آئی تھی کہ راجہ عہد نامہ کے خلاف عمل تیز  
 لایا تھا کریں اور کم از کم تخمیناً اس مصارف کا بیٹلے مابواری ہوتا ہے اور سامان اس مہم کا  
 یکم اپریل ۱۸۵۷ء مطابق ۱۵ ماہ چیت سن ۱۸۵۷ء سے شروع ہوا تھا پس اس تاج سے حساب ہونا  
 چاہیے لہذا راجہ ریوان اپنے تین ذمہ دار ادا اس خرچہ مابواری کا یکم ماہ اپریل ۱۸۵۷ء عیسوی  
 مطابق ۱۵ ماہ چیت سن ۱۸۵۷ء سے اس وقت تک کہ جب تک یہ مہم ختم ہوئی منظور کرتے ہیں بنظر اس  
 کہ راجہ نے اطاعت احکام مطالبہ معاوضہ کر کے خود مقام کرنیل مارٹنڈل صاحب میں آکر  
 فرمانہ داری منظور کی اور بلحاظ اسکے کہ راجہ کو کوئی عذر ادا کے زرد کور میں نسبت اوقات معینہ  
 کے نہو سرکار انگریزی اپنی استرضاء ظاہر کرتے ہی کہ جس روز سے راجہ مدوح مقام کرنیل صاحب  
 میں آئے یعنی تاریخ ۱۰ ماہ مئی ۱۸۵۷ء مطابق ۱۵ ماہ بیساکہ سن ۱۸۵۷ء اس روز تک حساب ختم ہوا  
 اس حساب سے راجہ کو ملے دینا چاہیے اور راجہ منظور کر کے وعدہ کرتے ہیں کہ یہ روپیہ  
 حسب قضا و مفصلہ ذیل ادا کرے گا اور اگر اس میں تفاوت ہو گا تو الزام عہد شکنی کا اوپر عائد ہو گا



## شرط پنجم

لعل زبردست سنگہ جاگیر دارچورہت نے نہایت بد وضعی اور اصرار سے انکار کیا کہ وہ ہنوریل کمپنی کی اسکی جاگیر میں قائم نہویں سترائے سخت اسکی نسبت ضرور ہوئی لہذا گورنمنٹ انگریزی کا ارادہ ہے کہ اسکو سترائے سخت دین اور راجہ ریوان نے نہ صرف اسکا استحقاق ستراد ہی منظور کیا بلکہ اقرار کیا کہ وہ معاونت اور شرکت اسکی بیچ ستراد ہی جاگیر دار مذکور کو کرے۔ راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ اگر گورنمنٹ انگریزی کی صلاح ہوگی تو وہ خود تجویز ستراد ہی لعل زبردست سنگہ میں کوشش کریں گے۔

## شرط ششم

اکثر واردات چوری و دیگر جرائم کی مالک انگریزی میں ہوئی ہیں اور مجرم ملک ریوان سے گذر کر مرتکب اونکے ہوئے ہیں اور یا پناہ گیر ملک ریوان میں ہوئے ہیں جس سبب سے وہ صرف سترائے سے محفوظ نہیں رہتے بلکہ ہمیشہ ملک متصلہ ہنوریل کمپنی میں تاخت لاتے ہیں اور سترائے سے محفوظ رہتے ہیں اور باشندگان کو ہمیشہ خائف رکھتے ہیں نظر اسکے کہ انسداد اس قباحت کا ہو راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ فوج اور افسران پولس سرکار انگریزی کو اجازت دیں گے کہ وہ تعاقب میں ملک ریوان میں گذر کر کے اونکو گرفتار کریں اور خود بھی احانت اس میں کریں گے اور اپنے اہلکاران اور جاگیر داران کو حکم دیں گے کہ مدد کر کے ایسے مجرموں کا جھگڑا تعاقب میں وہ آئے ہوں سترائے لگا کر اونکی گرفتاری کرادیں۔

## شرط ہفتم

راجہ ریوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ اون جاگیر داران وغیرہ کو جو اونکے ملک میں رہتے ہیں اور ایسی موقع پر جو خیر خواہ سرکار انگریزی ہے ہیں اپنا دوست تصور کریں گے اور ان سے محبت باہتہ اس خیر خواہی کے کریں گے اور دوست سرکار انگریزی کے اونکے ہی دوست تصور کی جائیں گے اور سرکار کے دشمن اونکے ہی دشمنوں میں شمار ہوں گے۔

## شرط ہشتم

تاریخ ۲۔ ماہ مئی ۱۸۶۷ مطابق ۱۴۔ ماہ بیساکہ سن ۱۸۷۱ عہد نامہ اس مضمون کا فیصلہ



ڈاک سرکار جسطرت اور جہان افسران انگریزی کی مرضی ہوگی قائم کریں گے لہذا راجہ لہجو اسے نشا  
و معنی شرائط مذکور کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اخبار نویس یا وکیل سرکار انگریزی یا صاحب جنہ  
بند لیکنڈ کی ہر طرح عزت اور توقیر شایان شان اپنے کریں گے اور اپنے علاقہ میں ہر کاران قاصدین  
و غیرہ کو جس وقت اور جس موقع پر افسران انگریزی اوں کو روانہ کرنا مناسب اور ضروری تصور کریں گے  
بدانہر حمت گذارنے دیں گے اور اپنے ماتحت ریسان خرد کو بھی حکم اسطرح کی کاروائی کا دیں گے  
اور اوں کو متنبہ کریں گے کہ اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو مستوجب سزا ہے معینہ نسبت خلاف ورزی احکام ڈاک  
کے موٹے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ ہر وقت وہ ایسے کام کرتے رہیں گے جو لائق  
دوستی کے ہوں گے اور جو ہمیشہ فیما بین ریاستہام دوستی شعار کے مرعی ہیں اور نیز جو کام واسطے  
سرا انجام کرنے شرائط عمد نامہ ہذا کے ضروری ہوں گے علی میں آئیں گے۔

دستخط منو

دستخط این بی ایفمن

دستخط اسے سن

المزوم مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تیارچ ۲۵۔۲۶ ماہ جون ۱۸۳۷ء

دستخط جی مونڈن

پرنسپل سکریٹری گورنمنٹ

نہجہ

اقرار نامہ لعل زبردست سنگہ جاگیر دار چورہٹ

چونکہ باعث مخالفت جوینے درباب تقرری ڈاک انجیل کمپنی اپنے علاقہ جاگیر میں

کی تھی یہ امر شرط پنجم عمد نامہ منعقدہ فیما بین سرکار انگریزی اور سرکار یوان مرقومہ ۲ ماہ جون

۱۸۳۷ء مشروط ہوئی کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ جبے سراسے کافی دین اور چونکہ سبب

میرے حاضر ہونے کے مقام قیام انگریزی میں نہایت فرمانبرداری سرکار انگریزی اور میرے

داخل کرنے ایک اقرار نامہ نہج دست صاحب سپرینٹنڈنٹ بہادر امور پولسکل کہ جب کبھی سرکار انگریزی



حاصل ہے کہ اپنا حق تمامی اون علاقجات منضبط کا اوپر اشخاص مذکورہ بالا کے رکھیں اور یہ خواہش بلا خود غرضی سرکار انگریزی کی ترقی رفاہ اون لوگوں کی ہے جنہوں نے اتحاد اور رفاقت ہمراہ فوج انگریزی کی جب وہ ہم پر ان مین مصروف تھے ظاسر کا ہے لہذا تجویز مذکورہ ذیل تبراہی طرفین واسطے آسائش سرکارین کے منظور ہوئی۔

### شرط اول

تمام شرائط عذمانات و اقرارنامات کی جو اب تک فیما بین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے منعقد ہوئی ہیں از روی اس تحریر کے قائم اور بحال رہیں گی جہاں تک کہ ادنیٰ کوئی تبدیلی از روی شرائط اس عذمانہ کے موثر نہ ہوئی، گی۔

### شرط دوم

سرکار انگریزی از روی اس تحریر کے آج کی تاریخ سے تمام حقوق مالکانہ ضلع سنگڑ کے جو انکو از روی شرائط ہشتم عذمانہ مانی مرقومہ ۲۲-۲۳ جون ۱۸۵۷ء مطابق ۱۹ جلیہ سنہ ۱۸ کے حاصل ہوئی ہیں باستثناء اس امر کے عطا کرتے ہیں کہ سرکار ریوان رچپال سنگھ کو دوبارہ علاقہ ستینی میں جو اس کے پاس سابق تھا تسلیم کریں گے اور نیز اسکے کہ سرکار ریوان ذمہ دار بابت نیک روی اون لوگوں کے رہیں گے جو علاقجات منضبط میں قائم ہوں گے۔

### شرط سوم

سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق کا جو انکو درباب لینے کوئی جزو اس زجرمانہ کا حاصل ہے جو سرکار ریوان کو از روی شرط نہم عذمانہ ۲۲-۲۳ جون ۱۸۵۷ء مطابق ۱۹ جلیہ سنہ ۱۸ کو دینا واجب ہی نسبت لعل جگہ میں سنگھ جاگیر دار میریا کے بازمانہ لکھتے ہیں۔

### شرط چہارم

سرکار انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ لعل جگہ میں سنگھ سمیریا والہ اپنی جاگیر میں بحال رہیں لہذا سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ لعل جگہ میں سنگھ مذکور اپنی علاقہ میں جو اس کے پاس ہے بلا مزاحمت بحال اور برقرار رہے مگر جو سوم اس کی نسبت سرکار ریوان

گوئی منظور ہو میرا علاقہ اور قلعہ حاضر ہے سرکار انگریزی نے براہ ترجمہ میرے قصور معاف فرمائے  
 اور مجھ کو اپنے علاقہ میں دوبارہ قائم کیا اس حکم سے کہ جو مطالبہ دوستی فیما بین سرکار انگریزی اور  
 سرکار ریوان قرار پائے ہیں ان کے سرانجام میں پہلو تہی نہ کروں گا میں اس واسطے بذریعہ اس تحریر  
 کے اقرار کرتا ہوں کہ میں سدرہ پنڈارونکا اور دیگر اقوام غارتگران کا جو میرے علاقہ سے گذر  
 کرینگے ہونگا اور تمام احکام کی تعمیل بلا تاویل جو سران انگریزی درباب انسداد و غارت گردان کے ہر گ  
 یا باب جمع کرنے سامان تعمیر چاؤنی کے یا رسد وغیرہ فوج انگریزی کے یا دوبارہ تسہیل اجرا  
 ہر کارہ و قاصدان و پنیامبران ہر قسم کے یا نسبت گرفتاری اور سپردگی مجرمان کے جاری کریں گے  
 خواہ تمام میرے یا معرفت راجہ ریوان کے جاری ہوں کیا کروں گا۔

دستخط جے و اشوپ

سپرینٹنڈنٹ امور پولیس لٹکل متعلق بند بلیکینڈ

نمبر

عہد نامہ ثالث منعقدہ فیما بین سرکار انگریزی و سرکار ریوان  
 چونکہ از وی شرائط چہم و ہفتم عہد نامہ ثالثی منعقدہ فیما بین سرکار انگریزی و سرکار ریوان تیار  
 ۲۷ ماہ جون ۱۸۶۳ء مطابق ۱۹ ماہ جیوہ سنٹ ۱۸۶۳ء سرکار انگریزی کو استحقاق سزا دہی ان زبردستی  
 جاگیر و چورہٹ و دیگر زمینداران ضلع سنگرنہ بابت بعض جرائم کے جو ان کے بخلاف سرکار  
 انگریزی سزا دیئے ہیں حاصل ہوا اور نتیجہ لابی اس استحقاق کا یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کو استحقاق  
 اور اختیار خارج کرنے اور لوگوں کا ان کی اپنے علاقہ سے اور دینے اور ان کے حقوق زمینداری وغیرہ  
 کا دوسرے شخص کو حاصل ہوا (حقوق ملکیت تمامی اور علاقہ کے مثل سابق سرکار ریوان کے  
 بلا مزاحمت رہیں گے) یعنی سرکار انگریزی کو اختیار انتقال کرنے حقوق اور لوگوں کا جس کے حقوق  
 از وی شرائط چہم و ہفتم عہد نامہ مذکور کے ضبط ہونے قافل ہیں اور لوگوں کو جو ان کے نزدیک  
 پسندیدہ ہوں اس شرط پر حاصل ہوا ہے کہ غالباً بحال وہ مراتب دوستی نسبت سرکار ریوان  
 کے مرغی رکھیں جو سابق زمینداران خارج شدہ سرانجام دیتے تھے اور چونکہ یہ سرکار ریوان کو

ان کو نسل کے ایک فرق اور راجہ جو سنگھ دیو راجہ ریوان و موکند پور اور اوسکے سپہ سالار  
 بابوشیونا تہ سنگھ جو اوسکے شریک انتظام ملک ریوان ہے فریق ثانی منعقد ہوا اور مستر واشوپ  
 صاحب فی ایک نقل اس عہد نامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی میں اپنی مہر اور دستخط اور راجہ  
 مدوج اور بابو کو دی اور راجہ اور بابو نے ایک نقل اپنی مہر اور دستخط سے مستر واشوپ صاحب  
 کو دی اور صاحب موصوف فی وعدہ کیا کہ ایک نقل مصدقہ بہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کو  
 سرکار ریوان کے فحار معتبر کو بیچ عرصہ تین روز کے سنگا و نیگے بعد آنے اوس نقل کے چوکر  
 واشوپ صاحب فی دی ہے وہ مسترد ہوگی اور اوس روز سے عہد نامہ جائز اور واجب التحمل  
 منظور ہوگا۔

دستخط اور مہر ہو کر بمقام کروائی تباریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۸۵ عیسوی مطابق ۱۵ ماہ حبش  
 ۱۲۸۵ ف باہم نقول تقسیم ہوئیں۔



مہر

بنام مہاراجہ رگھو راج سنگھ راجہ ریوان  
 جناب ملکہ مغظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر اہلجان و زمیندار ہند کی جواب دہی اپنے اپنے  
 ملک میں حکمران میں دوام ہے اور شان و شوکت اوسکے خاندان کی قائم ہے میں بذریعہ سر  
 تحریر کے اوس خواہش شاہنشاہی کو ظور میں لاتا ہوں اور تمکو دوبارہ وہ اطمینان دیتا ہوں جو  
 میں نے ایک مرتبہ دربار مقام کانپور باہ نومبر ۱۸۸۴ء دیا تھا کہ اگر تمہارا کوئی وارث اہلی نہ ہوگا تو  
 جسکو تم یا تمہارے بعد تمہارے ملک کے حاکم متبنی حسب رواج خاندان کریں گے وہ منظور اور  
 مقبول سرکار ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر محال اس وعدہ کا جو تمسوی کیا جاتا ہے اوسوقت تک نہ ہوگا  
 جب تک تمہارا خاندان نہک حلال تاج شاہی رہیگا اور جب تک تعمیل شرائط عہد مہاجات و عطایا مہاجات  
 و اقرار مہاجات جنگی رعایت سرکار انگریزی اپنے اوپر فرض تصور کرتے ہیں ہوگی۔

کہیں وہ دستور رہیں گے۔

شرط ہفتم

از روئے شرط ہفتم عہد نامہ ثانی کے سرکار ریوان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی جاگیر دار یا کسی اور سے جو باشندہ ریوان کا ہوگا اور جسے خیر خواہی سرکار انگریزی کی ہوگی مزاجم نہوں گے وہ لوگ جنہوں نے ازراہ انسانیت رعایت اون سپاہیان انگریزی کی ہے : بامہ جیسا کہ سمت ۱۸ مقام سنی پر زخمی ہوئے تھے اور وہ لوگ جنہوں نے اطلاع اون لوگوں کی دی تھی جو شرمکس اس فساد میں تھے یا جو دوسرے روز شرمکس قتل اور سپاہی کے ہونے تھے جو شہر اسے پور کی حفاظت کے واسطے تعینات تھا معرض خفی اون لوگوں میں تھے جو کسی طرح اس فساد میں شریک تھے لہذا سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ و نیتی کرنے ہیں کہ وہ حفاظت اون لوگوں کی کریں گے اور انکی نسبت کیس کی تکلیف یا نراست بابت اعانت نامہ کے جو بکار سرکار انگریزی اور نپور میں آئی ہے نہ ہونے دینگے۔

شرط کشتہ ہفتم

اصل زبردست شکہ جاگیر دار چہ بہت جو پنجابی ناخدا آیا اور اسے تا بعد اری بلا شرط سرکار انگریزی کی منظور کی لہذا گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہو کر اس کے قصورات سابقہ معاف فرمائے اور اسکو دوبارہ اس کے علاقہ پر جو باعث بہ ہمتی سابقہ کے ضبط ہو گیا تھا قائم کیا اس شرط پر کہ وہ اقرار نامہ داخل کرنے کہ وہ بارہ قصو کی امر ناجائز کا نسبت سرکار انگریزی کے نہوگا اور اس اقرار نامہ کی قفل مصدقہ سرکار ریوان کو دی گئی چونکہ اس اقرار نامہ میں کوئی امر خلاف حقوق کو درج نہیں ہے جو انکار انگریزی کو از روئے عدالت ریوان کے حاصل ہوا ہے لہذا سرکار ریوان سرکار انگریزی سے اسے اس طرح ذمہ دار ہوتے ہیں کہ اس اقرار نامہ کے شرائط کا سر انجام کیا جائیگا بشرط وہ ایذا دی عہد نامہ جات منقذہ کی نسبت اور امتحان و رفیقان اپنے کے ہونے ہیر۔

شرط ہفتم

یہ عہد نامہ حسین سات شرائط درج ہیں کج کے روز فیما بین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے معرفت سر جان ہاشوپ صاحب باختیارات عطیہ رایت آریل اول ان متو گورنر جنرل

کے راجہ موصوف اور اس کے ورثہ کو دیا جاتا ہے اور سرکار انگریزی  
 یسٹے اور نہ کوئی دوست یا رفیق سرکار انگریزی خلل انداز ہوگا اور نہ راجہ  
 مطالبہ خرچ کا کیا جائیگا اور اسے اسکے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہیں  
 بیت بہادر کی حفاظت بمقابلہ دست درازی حکومت غیر کریں گے۔

### شرط سوم

سے شرط بالا وعدہ حفاظت ملک مقبوضہ راجہ اور چاہے بمقابلہ دست درازی  
 طرفین میں ہوتا ہے کہ جب کہیں راجہ کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی  
 اور می خواہ باعث کسی دعویٰ تنازعہ کے ہو یا کسی اور وجہ سے  
 ل گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کریں گے اور گورنمنٹ درمیان میں اگر دعویٰ  
 یا اعتبار نصفت و عدالت سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ انکو  
 شہ حملہ آوری نہ کر کسی اور وجہ سے ہوگا تو سرکار انگریزی یہ تحریر نصلح اتر  
 نیں گے اور اگر بحالت اولین باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ گورنمنٹ  
 دشمنی سے باز نہ ہوگی اور اگر بحالت ثانی کوشش گورنمنٹ انگریزی کار  
 لت ملک راجہ کے عمل میں آئیں گی جو مناسب وقت اور ضروری

### شرط چارم

چا کو کوئی دعویٰ یا ناشی خلاف کسی راجہ یا رئیس دوست یا مات  
 راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس مقدمہ کو واسطے فیصلہ کے سپرد  
 بملہ گورنمنٹ کریں گے وہ منظور ہوگا اور کسی حالت میں زیادتی بخلاف  
 اپنے اختیار سے اپنے دعویٰ کو حاصل کریں گے اور نہ بدلہ وجہ ناشی کا  
 وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے دوستان اور ماتحان کو ممانعت کریں گے  
 چاکے نکرین اور جو کوئی زیادتی کریگا اسکو سزا دیے اور اگر کوئی دعویٰ  
 یا تصفیہ از روی نصفت و عدالت کرے گا اسکو بھی راجہ منظور کر کے فیصلہ

## دستخط کینگ

المرقوم ۱۱ مارچ ۱۷۶۲ء

نمبر ۳۳۴

عہد نامہ دوستی و اتفاق حفاظت باہمی فیما بین سرکار انگریزی و راجہ اورچا۔  
 راجہ مہندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچا نے جو ایک سردار اچکان بنڈیل کنڈہین سے  
 ہے اور جسکی پاس اور جسکے بزرگوں کے پاس علاقہ سال مدت سی شپت ہاپت بلا اداے  
 خداج یا اطاعت کسی حاکم کے چلا آیا ہے فیروا ہی اور دوستی سرکار انگریزی کی ہر موقع اور  
 پرتا ہر کی ہے اور چاہتے ہیں کہ وہ حفاظت قومی سرکار انگریزی میں رہیں پس گورنمنٹ انگریزی  
 باعتبار قائم رہی اور اس طینت کی جو راجہ نے اتناک اونکی نسبت ظاہر کی ہے اور انکا قائم رہنا جو  
 وہ کریں گے اور پشمال رکھنی اپنی فائدہ کے ساتھ فوائد انگریزوں کی اپنی کے در خواست راجہ کو منظور کرتے ہیں  
 اور شرائط ذیل عہد نامہ دوستی و اتفاق باہمی تیراضی طرفین فیما بین سرکار انگریزی و راجہ مہندر  
 بکرماجیت بہادر مع ورثا و جانشینان کے منعقد ہوا۔

## شرط اول

راجہ مہندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچا نے جو فرمانبرداری اور اتحاد سرکار انگریزی ظاہر کی  
 لہذا وہ بعد ازین در میان دوستان سرکار انگریزی شمار کیے جائیں گے اور اسی سبب سے راجہ  
 اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ دوستان سرکار کو اپنا دوست اور دشمنان سرکار کو اپنا دشمن  
 تصور کریں گے اور کسی سردار یا ملک سے جو متفق یا دوست گورنمنٹ کا ہو گا مزاحم نہ ہوں گے اور اس خیال  
 سے کہ جو کوئی مخالف گورنمنٹ کا ہو گا وہ اسکا دشمن ہے یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ایسی  
 شخصوں کو یا انکے خاندان کے لوگوں کو اپنے ملک میں اعانت کی طرح کی ندین گے اور نہ ان سے  
 رسم خط کتابت کی طرح رکھیں گے بلکہ بخلاف اسکے وہ ہر طرح کی کوشش بیچ گرفتاری اور شکنجہ  
 انکے بحضور افسران گورنمنٹ انگریزی عمل میں لائیں گے۔

## شرط دوم

علاقہ جو قدیم سے راجہ مہندر بکرماجیت بہادر کو اندوی داشت کے بلا ہے اور اب بھی



فقول اوسکی مہر اور دستخط ہو کر مقام بانڈا واقع بندیکینڈ تباریخ ۳۳ سہ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء مطابق ۶-  
ماہ پوسن لکھنؤ باہم تقسیم ہوئیں۔

تصدیق کیا رایت آئریل گورنر جنرل ان کو نسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تباریخ ۸-  
ماہ جنوری ۱۸۵۷ء

### نمبر ۳۴

عہد نامہ منقذہ فیما بین راؤ راجہ پرجیت راجہ دتیا و کپتان ہیلی صاحب پولیٹیکل جنرل  
شہر اہل سی جنرل ایک سپہ سالار بہادر بمقام کوئچن گھاٹ تباریخ ۱۵- ماہ مارچ ۱۸۵۷ء۔  
چونکہ ایک مستحکم عہد نامہ اتفاق و دوستی فیما بین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشوا جاری ہے  
اور از روئے اقرار نامہ باہمی فیما بین سرکارین ایک حصہ ملک بندیکینڈ کا واسطے حکومت و نام  
آئریل کپنی کو دیا گیا ہے اور چونکہ فوراً بعد وارد ہونے فوج انگریزی کے بندیکینڈ میں راؤ راجہ  
پرجیت بہادر نے تیار فوج انگریزوں کو اور درمیان مآحقان گورنمنٹ انگریزی کے شمار کیے گئے  
لہذا بنظر زیادہ محافظت اور اعتبار راؤ راجہ پرجیت بہادر کے ایک عہد نامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے  
اب فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ پرجیت بہادر منقذہ ہوتا ہے۔

### شرط اول

راجہ پرجیت بہادر نے اپنی فرمانبرداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا مہاراجہ  
کے ظاہر کر کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ دوست سرکارین کو اپنا دوست اور  
اوپنے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی رئیس یا ملک سے جو  
فرانبردار سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کا ہو گا مزاحم نہ ہونگے اور تمام ایسے آدمیوں کو ہتھیار  
یا ہتھیار سرکارین کے ہونگے یا دشمن تصور کرینگے لہذا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ایسے آدمیوں  
کو یا اپنے خاندان کو پناہ نہ دینگے اور نہ اپنے ساتھ کسی طرح کی خط کتابت رکھیں گے اور کوئی  
کر کے انکی گرفتار کر کے حوالہ اوس سرکار کے کرینگے جنکے مخالف وہ ہونگے۔

### شرط دوم

اگر آئندہ کوئی تکرار فیما بین راجہ پرجیت بہادر اور کسی قرب وجوار کے رئیس کے جو فرما کر

کرتے ہیں کہ وہ متابعت فیصلہ گورنمنٹ کی کریں گے۔

### شرط پنجم

راجہ اور چا اقرار کرتے ہیں کہ ہمیشہ جدید بیع بیع خانقت و مستون کے جو ان کے علاقہ میں ہونگے کریں گے تاکہ کوئی دشمن یا گروہ غارتگران اور چٹکے ملک سے گذر کر مالک سرکار کمپنی میں نہ جا

### شرط ششم

جب کبھی گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت بھیجی اپنی فوج کی ملک راجہ اور چا میں ہو یا ضرورت قائم کرنے فوج کی ملک مذکور میں متصور ہوگی تو سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ اپنی فوج کو وہاں بھیجیں یا قائم رکھیں اور راجہ اور چا اسکو منظور کریں گے جو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اس طرح ملک راجہ میں جائیں گے یا وہاں برائے چندے قیام کریں گے وہ کسی طرح دست انداز امور انتظام ملک راجہ میں نہ ہونگے جو کچھ اسباب یا رسد یا قیام فوج انگریزی علاقہ راجہ میں درکار ہوگی اہل کاران و رعایا سے راجہ فوراً ہم کر دینگے اور قیمت اسکی حسب ارز بازار دیکھا جائیگی

### شرط ہفتم

راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ ہرگز بلا استرخاے گورنمنٹ انگریزی کسی رعایا یا انگریزی یا یورپ کسی قوم و کسی قماش کے آدمی کو ملازم نہ رکھیں گے۔

### شرط ہشتم

یہ عہد نامہ جس میں اٹھ شرط مندرج ہیں آج کے روز بنی ملک انگریز و راجہ بکراجت راجہ اور چا کے معرفت جان و اشوپ صاحب کو بااختیارات عظیمہ رائٹ آفیسر کورنر جنرل ان کونسل ایک فریق اور لالہ دھاکن لال وکیل راجہ مذکور فریق ثانی منعقد ہوا اور اشوپ صاحب کو ایک نقل اس عہد نامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی میں بہرہ دستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے ایک نقل بہرہ دستخط راجہ مستر جان و اشوپ صاحب کو دی اور صاحب موصوف فریادہ کیا کہ میں نے راجہ کے عرصہ میں وہ ایک نقل بہرہ کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کونسل وکیل کو منگا دینگے بعد آنے اوسکے یہ نقل جو جان و اشوپ صاحب کو دی ہے واپس ہوگی اور عہد نامہ اسوقت سے جاری ہوگا اور وجہ تعمیل تصور کیا جائیگا۔

بزرگانِ راجہ پریچیت بہادر ہمیشہ ذیغرت اور ذی رتبہ نزدیک حاکمانِ ہندوستان اور مہاراجا  
پیشوا کے سب سے بہن اور قبضہ اپنے ملک کا جواب قبضہ راجہ میں ہے بلا فرحت احد سے اونہوں  
رکھا ہے اوسیطر راجہ بھی وہی عزت و رتبہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے رکھیں گے جب تک  
وہ وفادار اور خیر خواہ رہیں گے۔

### شرط ہفتم

جو ملک قدیم سے راجہ پریچیت بہادر کو باحقاق و ایشیت ملا ہے وہ اُن کو اور ان کے ورثہ اور  
جانشینوں کو بذریعہ اس تحریک کے بحال رہا اور اس لئے گورنمنٹ انگریزی یا کوئی اور حکومت  
مراعات اس ملک میں نہوگا۔

### شرط نہم

اگر راجہ امبا جی انگلیا کسی وقت غلامی و راجہ سے نہ اہم ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی اس میں  
اگر اس کو باز رکھیں گے۔

### شرط دہم

اگر اتنا مہاجر وہی کا کوئی شخص نسبت راجہ کو کاٹے گا تو گورنمنٹ انگریزی اس کی سخت تکریر  
جب تک کہ صداقت اس کے فعل کی پایہ ثبوت کو نہ ہو۔

یہ عہد نامہ حسین دس شرائط مندرج ہیں مہاراجہ کو خط کپتان جان پیل صاحب اور راجہ  
پریچیت بہادر کے بتاریخ ۱۵-۱۶ مارچ مطابق ۲۰-۲۱ مارچ ۱۸۵۷ء اور مطابق ۳۰-۳۱ مارچ ۱۸۵۷ء  
بمقام کوئٹہ گھاٹ ہو کر ایک نقل راجہ پریچیت بہادر کو دی گئی اور ایک نقل اوس کی بھر و خط  
فریقین اوس روز کپتان جان پیل صاحب کو دی گئی جب عہد نامہ مصدقہ بھر و خط ہزار گیساری  
جنرل لیک صاحب ہر گیسل سی موٹ نوبل مارکویس و سیلی گورنر جنرل بہادر راجہ پریچیت بہادر  
کو دی جائیگی تو راجہ اقرار کرتے ہیں کہ اس نقل کو وہ واپس کریں گے۔

### نمبر ۴۵

عہد نامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ دتیا مرقومہ ۲۱-۲۲ مارچ جولائی ۱۸۵۷ء

سرکار انگریزی کا سو کا پیدا ہوگی تو راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ جو اس تکرار کی کسی کو نہ دے گا انگریزی کو اظہار  
ہونے تک تاکہ گورنمنٹ مزبور تکرار مذکور کی تحقیقات کر کے فیصلہ حسب ضامندی فریقین کریں اور جس کی  
جرم ثابت ہوا اسکو سزا دیں۔

### شرط سوم

علاقہ بھندیری و بعض محلات دیگر عرصہ قلیل کے سرکار انگریزی راجہ کو بہ کوششیں پس راجہ وعدہ کرتے ہیں  
کہ دست درازمی یا مداخلت علاقہ و محلات مذکور میں نہ کریں گے اور راجہ یہی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ  
رسوم و مستمانہ تمام بمیان قرب و جوار کے ساتھ مرعی رکھیں گے جنہوں نے فرمانبرداری اور اتحاد  
نسبت گورنمنٹ انگریزی کے منظور کی ہے اور اس کے ساتھ تکرار نہ کریں گے۔

### شرط چارم

جب کسی کوئی گروہ فوج انگریزی سزا دی محالان علاقہ ملحقہ علاقہ راجہ پچھت بہادر میں  
مصرف ہو گا تو راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ مع اپنی فوج کے شریک فوج انگریزی ہونگے اور مدد  
بیچ سرائیام کرنے مطلب فوج کشی میں کریں گے اور اگر کسی موقع پر کوئی دستہ فوج انگریزی راجہ کی  
علاقہ میں واسطے رفع کرنے کسی فساد واقع علاقہ مذکور کے آئیگا تو جو کچھ خرچہ اس دستہ کا ہو گا وہ  
راجہ ادا کریں گے اور در صورتیکہ مدد فوج راجہ کیس وقت واسطے دفع کرنے فساد ممالک انگریزی کو مطلقاً  
ہوگی تو خرچہ اس فوج کا گورنمنٹ انگریزی کے ذمہ ہوگا۔

### شرط پنجم

راجہ پچھت بہادر دراصل اپنی فوج کے حاکم ہیں مگر یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ہر موقع پر جب ان کی فوج  
انگریزی فوج کے شریک ہو کر کام کریگی تو عام حکومت تمام فوج مجموعی کی متعلق کمانڈنگ افسر فوج  
انگریزی کے رہیگی اور اگر ایسے موقع پر صلح ہو جاگی تو راجہ کو فائدہ پہنچے ہی نظر رہیگی۔

### شرط ششم

راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی رعایا یا انگریزی یا یورپ یا کسی قوم و قسم کو بلا ضامندی گورنمنٹ  
انگریزی کے اپنی ملازمی میں نہ رکھیں گے۔

### شرط ہفتم

راؤ گپنت راؤ وکیل جاگیر داران و پتو کر دس ہزار روپیہ سالیانہ علاقہ جات مذکور سے ملا کر گیا اور  
راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ راؤ گپنت راؤ مسطور کو روپیہ مذکورہ بالا اوسط  
دیا کرینگے جس طرح موٹ نوہل گورنر جنرل بہادر ہدایت فرمائیں گے۔

### شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ محافظت اصل علاقہ راجہ دتیا کی  
بتقابل دشمنان بیرونی کرینگے اور نیز اس علاقہ کی جواب راجہ کو دیا گیا ہے۔

### شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی نے جو از رو شرط بالا عہد محافظت علاقہ دتیا بہ مقابلہ حکومت غیر کے  
کیا ہے لہذا یہ اقرار فرمایا ہیں ہوتا ہے کہ جب کہی راجہ دتیا کو مدیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر  
کے خواہ باعث کسی دعویٰ نماز نہ کو خواہ کسی اور وجہ سے پیدا ہو تو وہ حالات مقدمہ گورنمنٹ انگریزی  
کو لکھیں گے جو درمیان میں اگر فیصلہ دعویٰ نماز نہ کا کر دینگے اور راجہ باعتبار نصفت بیرونی و  
عدالت گسٹری سرکار انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ متابعت فیصلہ مجوزہ گورنمنٹ انگریزی کیا کرینگے  
اور اگر اندیشہ حملہ آوری کسی اور وجہ سے ہو گا تو گورنمنٹ انگریزی پند و نصائح کی تحریر سے کوشش بیچ  
رفع کرنے کے کرینگے اور اگر در صورتیکہ راجہ فیصلہ سے راضی ہو اور پھر بھی فریق ثانی اپنی حرکات  
دشمنی سے باز نہ آئی اور کوشش پند و نصائح گورنمنٹ انگریزی بے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے خطا  
علاقہ راجہ کو عمل میں آئیں گی جیسی مناسب در موقع وقت ہونگی۔

### شرط ششم

بہ لحاظ اسکے کہ اب ازراہ عطا یات فیض سے علاقہ راجہ دتیا کو ہونے ہیں اور خیال اسکے  
کہ محافظت و پجانی راجہ کی از رو شرط بالا مشروط ہوئی ہیں راجہ اب اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی فوج جب  
ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی کے تمام مقدمات فائدہ سرکارین میں بلا خرچہ دینگے  
یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکارین میں مصروف ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے  
نہ لینگے اور ایسی موقع پر فوج راجہ زیر حکم فسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہے گی۔

### شرط ہفتم

چونکہ ایک عہد نامہ دوستی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و راجہ پرجیت راجہ و تیمار قومہ ۱۵۔۱۶ مارچ ۱۸۸۶ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ لفظ اس عہد نامہ منعقدہ فیما بین سرکار انگریزی و شیوا سابق مرقومہ ۱۳۱۳ء ہوا تھا وہ علاقہ جو جاگیر داران و پجور کر کرشیو ان جاگیرداران ویتا اور جو بجانب شمال دریا سے نہ بد واقع ہے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا اور چونکہ راجہ ویتا نے ساتھ گرجو شیو و وفادار و خیر خواہی جو انہوں نے تاریخ عہد نامہ اولین سے نسبت رکھا انگریزی کے ظاہر کی بین علی گڑھ ساتھ اوس مدد بر محل و کار آمد کے جو انہوں نے فوج انگریزی کے ہنگام قیام کے علاقہ راجہ میں سرکردگی خاص سبزیل انسی گورنر جنرل بہادر کی ہے ایک استحقاق اور پرمراعات فیاضی سرکار انگریزی کے قائم کیا ہے لہذا موسٹ نوبل مارکویس آف ہٹینگ گورنر جنرل بھیک امور مذکورہ کے فیاضی اسپرہوئے ہیں کہ راجہ پرجیت بہادر راجہ ویتا کو واسطے دوام کے علاقہ جاگیر سابق جائیداد داران و پجور کر کا جو بجانب شرق دریا سے واقع ہے اور جو تمام پورانی مشہور سے بعد و شرائط مندرجہ ذیل پر ہے۔ یہ فیصلہ زیادہ استحکام و مضبوطی و وقتی و اتحادیاست دیتا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی رضا مندی ہمیں ہی ظاہر کی ہے کہ وہ ملک ویتا کی بمقابلہ دشمنان بیرونی کو محافظت کرے لہذا شرائط ذیل فیما بین راجہ پرجیت و راجہ ویتا و گورنمنٹ انگریزی تیسیم عہد نامہ سابق منعقد ہوا۔

### شرط اول

یہ عہد نامہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و راجہ پرجیت تاریخ ۱۵۔۱۶ مارچ ۱۸۸۶ء منعقد ہوا وہ بذریعہ اس تحریر کے بحال اور قائم رہا باشتیاد اسی جزو عہد نامہ کے و عہد نامہ ہندسی ترمیم پیدائش

### شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ اس تحریر کے راجہ پرجیت راجہ ویتا کو واسطے دوام کے تمام علاقہ جو بجانب شرق دریا سے سندھ واقع ہے اور جو بنام چوڑائی مشہور ہے اور سابق پاس جاگیر داران و پجور کر کے تمام تفصیل منسلک شرائط و عہود مندرجہ ذیل دینے ہیں انہیں راجہ کو اوس جزو جاگیر و پجور کر یہی قائم اور بحال رکھتے ہیں جو فہرست منسلک میں درج ہے اواب قبضہ راجہ میں موجود

### شرط سوم

اور از او شیوہ پشاور دلیل راجہ دینا ملے نامی کے مندرجہ بالا اور دو نقول تہذیبی و مذہبی و انگریزی پر دستخط اور سرسروشوپ صاحب اور دلیل مذکور کی ہوا کہ نقول مذکور باہم تقسیم ہو میں اور ایک نقل اسکی بشیر ظہور سی صدق بہرہ دستخط موسیٰ ذیل گورنر جنرل بہادر کے ہوا بعد ازین وہ کیا مذکور کو دیجاگی تاکہ نقل مذکور راجہ کو دیتا ہے بعد از ان ایک نقل بہرہ دستخط راجہ سرسروشوپ صاحب کو دیجاگی اور یہ نقل دفتر سرکار انگریزی میں سبکی

المرقوم مقام کالج تاریخ ۳۱ ماہ جولائی ۱۲۸۷ مطابق ۱۴ ماہ ساون ۱۲۸۷ اور ۱۲۸۷ مطابق ۲۶ ماہ رمضان ۱۲۸۷

اعتدیل کیا گورنر جنرل ان کو نقل نے مقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۲۸۷

تقدیر یہاں جواز دوسے شرط دوم دے گئے

ادچا	تدینا
لہج	سیموئی
اندورہ	جگینا
کرونہ	بورا پورہ
کولیتہ	رام گدہ
بٹناؤ	تودہ
پہاڑی سیم	چٹائی
پہاڑی روت	بہاولی
ارنرورہ	سیاوری
بزاری	کراہ
کھیریا	کرکا
درگا پور	بہدوہ
سونرا پورہ	تلی تہا
دہاورہ	بہرہ

راجہ دتیا اقرار کرے کہ جس چیز کا کسی رئیس سے اونکا ہوگا اوسکو وہ سپرد شانشی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اوسکی متابعت اور تعمیل کریں گے۔

### شرط ہشتم

راجہ دتیا اقرار کرتے ہیں کہ وہ جہد بیع بیع حفاظت راستوں کے اپنے ملک میں کریں گے تاکہ کوئی دشمن یا گروہ نرا واران اوسکے ملک سے لے کر ہمالاک سرکار انگریزی میں بجانے پائے۔

### شرط نہم

جسب کسی سرکار انگریزی کو ضرورت ہو فوج کی ملک راجہ دتیا میں بھیجی یا قیام فوج راجہ کے ملک میں نہ ہو تو سرکار انگریزی جہاں بھی قیام کرے فوج کے ہوسکے اور راجہ اپنے انہی روضہ میں نہینگے اور فوج انگریزی جو ہر طرح راجہ کی ملک میں آکر رہے یا قیام کرے گے کسی طرح مداخلت انتظام دیتا ہوں کریں گے جو کچھ اسباب یا سداستے ہیں انکو اس کے درمیان اوسکے قیام کے پہنچ ملک دے اسکو اور کنگی وہ اہلکاران و رعایا سے راجہ ہم کرینگے اور اوسکی قیمت حسب ارباب انگریز ہائی۔

### شرط دہم

راجہ دتیا برائے اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ رسم کتابت کسی حکومت غیر سے بغیر اطلاع یا ترخہ گورنمنٹ انگریزی کے جاری نہ کریں گے۔

### شرط یازدہم

راجہ دتیا برائے اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ اوہ پناہ کسی عجم یا قیدار سرکار انگریزی کو جو مغرور ہو کر اس کے ملک میں پناہ گیر ہوگا نہ لینگے اور اگر اہلکاران انگریزی ایسے مجرمان یا با قیداران کے تعاقب میں آئیں گے راجہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اہلکاران مذکورین کو ہر طرح کی مدد جو اوسکے اختیار میں ہوگی بیچ اون کی گرفتاری کے ہینگے۔

### شرط دوازدہم

یہ عہد نامہ جس میں بارہ شرائط مندرج ہیں آج کو روز بشرط رضا مندی ہوسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ دتیا معرفت مستر جان واشوپ صاحب گورنر جنرل ایکٹریٹ



گورنمنٹ انگریزی ہے اور اکثر موقع پر کوسٹے ملک عدالتی و اتحاد حرکات سکناات سے ظاہر کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے باعتبار اسکے کہ راجہ کی نیت قائم ہوگی اور راجہ اپنے فائدہ کو ہر امر میں شامل فائدہ پہنچانے کی پکینی تصور کر لیا اب درخواست راجہ کو منظور کیا اور بشرط ذیل فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ برنجیت سنگھ اور اسکے ورثا اور جانشینان کے منعقد ہوئی۔

### شرط اول

راجہ برنجیت سنگھ راجہ سپتہر بندریہ اس تحریر کو درمیان دوستان گورنمنٹ انگریزی کو شمار ہو کر اقرار کرتے ہیں کہ وہ دوستان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دوست اور اسکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ کسی رئیس یا راجہ سے جو دوستی راتہ سرکار انگریزی کے رکن ہوں مزارحم نہ ہونگے بلکہ ہر شخص کو جو بدخواہ سرکاری اپنا دشمن تصور کرے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس شخص کو اور ایسے شخص کے خاندان کو اپنے ملک میں پناہ نہ دیں گے اور نہ ایسوں کے ساتھ خط کتابت کریں گے اور ہر طرح کی تدبیر عمل میں لائیں گے جس سے وہ گرفتار ہو کر سپرد افسر انگریزی کیے جائیں۔

### شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بنظر مستحکم کرنے اتحاد و وفاداری سرکار سپتہر بندریہ اس تحریر کے راجہ برنجیت سنگھ اور اسکے ورثا اور جانشینان کو وہ ملک دیتی ہیں جو ہنگام قائم ہوئے گورنمنٹ انگریزی پنج ملک بندیلیکٹ کے اسکے قبضہ میں تھا اور اب اس کے قبضہ میں ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہیں کہ وہ اس ملک کو بجا بیا دتی دوست اندامی حکومت غیر حفاظت کریں گے۔

### شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی نے جواز و شجہ بالا عہد محافطت راجہ سپتہر بمقابلہ حکومت غیر کے کیا ہے لہذا یہ اقرار فیما بین ہوتا ہے کہ جب راجہ کو کوئی اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر کے خواہ بیش کسی دعویٰ تنازعہ کے خواہ کسی اور وجہ سے ہو پیدا ہو تو وہ حالات مقدمہ گورنمنٹ انگریزی کو لکھیں گے۔ دورمیان میں اگر فیصلہ دعویٰ تنازعہ کا کر دیں گے اور راجہ باعتبار نصفت پروری و عدالت گستی سرکار انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ متابعت فیصلہ مجوزہ گورنمنٹ انگریزی کی کریں گے اور اگر بیش حملہ آوری کسی اور وجہ سے ہو گا تو گورنمنٹ انگریزی چند فیصلہ کی تحریر سے کوشش نہ کرے

سونا	شیگرا
کجوری	جماجر پور
تیلی	جیت پورا
سلوری	چنگوری
ایکونہ	

وہیات ذیل جواب قبضہ راجہ دین موجود ہیں از روی شرط دوم بحال رہے۔

ریگڑ	پیر واہ
کھنڈر	نیوا
بٹاٹو	ویلا
تھو پور	بہندول
کھنڈر	چنچو کھنڈر

نمبر ۳۶

چونکہ راجہ رنجیت سنگھ راجہ پیتھرنے بنظر حاصل کرنے حفاظت قومی سرکار انگریزی کو

بتاریخ ۲۲۔ ماہ فروری ۱۸۳۶ء مطابق ۳۔ ماہ پیانگن ۱۲۶۷ء بمقامت کرنیل جان پیل صاحب  
جو اس وقت میں جنٹ گورنر جنرل ملک ہندوستان کے تھے ایک واجب العرض جہین چہ شرائط  
وہ تین پیش کی تھی اور ان سب شرائط کو جواب منظوری وغیرہ منظوری دے گئے تھے اور چونکہ  
بہداشت فوجہ سوانع جو بعد ازاں واقع ہوئے اور ان شرائط کا بطور عمدہ ناسد وائق فیما بین آنسٹیل کرنل  
راجہ رنجیت سنگھ درست ہونا سوقوف رہا تھا اور چونکہ راجہ نے چند مرتبہ بجواہش دلی چاہا کہ زیر حاکم

اپنی رضامندی دینے اور کانڈر فوج انگریزی جو اس طرح راجہ کے ملک میں نہ رہے یہ قیام کرتے  
سیطرہ مداخلت انتظام ملک راجہ میں نہ کریں گے۔

جو کچھ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے درمیان اونکے قیام کے سچ ملک سپرک  
دکار ہوگی وہ اہلکاران و رعایاے راجہ ہم کر دینگے اور او سکی قیمت بموجب ارز بازار دی جائیگی

### شرط ہشتم

راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ ہرگز کسی رعایاے انگریزی کو یا یورپ نہ کسی قوم یا قماش کو بلا اصلہ  
اور استرضاً گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمتی میں نہ رکھیں گے۔

### شرط نہم

راجہ سمپتہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ وہ خط کتابت کی طرح حکومت غیر کر  
بلا اطلاع اور استرضاً گورنمنٹ انگریزی کے نہ کریں گے۔

### شرط دہم

راجہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ کسی مجرم یا قیدار گورنمنٹ انگریزی کو جو مفروض ہو کر اونکو ملک میں  
پناہ گیر ہو گا اپنے ملک میں پناہ نہ دینگے اور اگر کوئی اہلکار گورنمنٹ انگریزی ایسے مجرم و باقیدار  
کے تعاقب میں آئیگا تو راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ اہلکار مذکور کو ہر طرحی مدد و جو اونکے اختیار میں  
ہوگی نہ سچ کر قماری ایسے شخصوں کے دینگے۔

### شرط یازدہم

یہ عہد نامہ جس میں گیارہ شرائط درج ہیں آج کو روز فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ سمپتہ سنگھ  
راجہ سمپتہ کے معرفت جان و اشوپ صاحب کو باقتدارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک  
فریق اور دریا و سنگھ وکیل راجہ مذکور فریق ثانی کے منعقد ہوا اور اشوپ صاحب و وکیل نے  
مہر اور دستخط و نقول انگریزی و فارسی و ہندی اس عہد نامہ پر کیے ایک ان میں سے بعد مصدق  
ہونے بہر دستخط موسٹ نوبل مارگولیس ان ہیٹینگ گورنر جنرل بہر دوم وکیل مذکور کو دی جائیگی  
اور وکیل مذکور تصدیق و مخطوری راجہ کی دوسری نقل پر حاصل کر کے وعدہ کرتا ہے کہ بروز معروض  
مسترد اشوپ صاحب کو دی جائیگا۔

کریں گے اور جو ضرورتیں راجہ فیصلہ سے راضی ہو اور پہلی فریق ثانی اپنی حرکات و سمنی سے باز نہ آئے اور جو شہر پہنچے اسی طرح گورنمنٹ انگریزی سے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت علاقہ راجہ میں آئیں گی جیسی اس بار اور موقع وقت ہوگی۔

### شرط چہارم

حفاظت علاقہ بات و خبر و حفاظت جو از روئے شرط بالا کے راجہ تیسرے کو دیا گیا ہے راجہ بذریعہ اس تجربہ کے اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی فوج جب ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی کے تمام مقامات فائدہ سرکارین میں بلاخرچہ دینگے یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکارین ضرورت ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے نہ لیں گے اور ایسے موقع پر فوج راجہ زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی رہیں گے۔

### شرط پنجم

اگر کسی وقت راجہ تیسرے کو کوئی دعویٰ یا مقدمہ مالکیت یا خلاف کسی راجہ یا رئیس دوست یا بہت گورنمنٹ انگریزی کے ہو گا تو راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ اس دعویٰ یا مالکیت کو سپرد ثنائی و فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کریں گے اور جو فیصلہ وہ کریں گے اسکی تعمیل کریں گے اور کسی وجہ سے خود زیادتی نسبت فریق ثانی کے نہ کریں گے اور نہ اپنی قوت سے معاوضہ یا بدلہ کسی دعویٰ یا مالکیت کریں گے۔ گے یا بیطرف گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہیں کہ وہ اپنے دوستوں اور ماتحتوں کو منع کریں گے کہ انہوں نے راجہ تیسرے کو کوئی امر زیادتی کا نہ کریں اور اگر کوئی دعویٰ ان کا نسبت راجہ تیسرے کی ہو گا تو اسکا فیصلہ از روئے انصاف کامل کریں گے اور راجہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ تعمیل اس فیصلہ کی کریں گے۔

### شرط ششم

راجہ تیسرے اقرار کرتے ہیں کہ وہ جہد بلیغ بیخ حفاظت دوستوں کے کریں گے اپنے ملک میں تاکہ کوئی دشمن یا گروہ قزاقان ان کے ملک سے گذر کر مالک سرکار انگریزی میں بجائے پائے۔

### شرط ہفتم

جب کسی سرکار انگریزی کو ضرورت سمجھے تو ہم کی ملک راجہ تیسرے میں ہوگی یا قیام فوج راجہ کے ملک میں ضروری خصوصیت ہو گا تو سرکار انگریزی مجاز سمجھے یا قائم کرنے فوج کے ہوں گے اور راجہ تیسرے

## ریاست ہای بندہ ملکینڈ جو از روی اسناد کی قبضہ ریاستداران میں ہیں

وہ رئیسان بندہ ملکینڈ جو اپنی ریاست از روی اسناد کے رکھتے ہیں اور جنہوں نے اقرار نامہ حیات داخل کیے ہیں تبیل میں منجملہ اولیٰ آئمہ ریاستدار اولاد چتر سال سے ہیں جو بانی ریاست بندہ ملکینڈ تھا چتر سال کے بائیس بیٹے اصلی اور تیس غیر منکوحہ سے تھے مگر ان میں کے صرف چار صاحب اولاد ہوئے یعنی پدم سنگہ ہر دی ساہ جگت راج بہرتی چند چتر سال نے اپنے ملک کو درمیان باجی را پیشوا اور اپنے دو فرزندوں ہر دی ساہ اور جگت راج کے حسب تفصیل ذیل تقسیم کیا تھا یعنی حصہ پیشوا میں اضلاع کالی و ہتا و ساگر و جہانسی و سروج و گونا و گرا کوت و ہر دی مگر تھے اور حصہ ہر دی ساہ میں بنام نہاد راج پنا کے اضلاع پنا کا لنجر امبا و ساہ گڈہ وغیرہ تھے اور حصہ جگت راج میں بنام نہاد راج جیت پور کے اضلاع بھونا گڈہ و باندا اور اراجی گڈہ و جیت پور و چرکاری وغیرہ تھے نزاع خانہ مذکور میں پیدا ہوئی اور دونوں فرزند ان کے حصص بہت سی ریاستہائے خرد میں تقسیم ہو گئے اور آئندہ فتوحات علی بہادر کو دیا یعنی علی بہادر نے انکو یکا یکا فتح کیا ہنگام وفات علی بہادر کے چونکہ اس وقت میں بنیاد اقرار نامہ حیات فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان بندہ ملکینڈ اور قبضہ کرتی ریاستہائے ذیل اولاد چتر سال کے پاس موجود تھیں یعنی پاس اولاد ہر دی ساہ کے ریاست پنا و لوکاسی و اولاد جگت راج کی ریاست چرکاری و بجاد راجی گڈہ و سریل اور ریاست جگنی پاس پوتے پدم سنگہ کے تھی اور ریاست جتو پاس ریپوتے بہرتی چند کے اور ریاست بہری قبضہ اولاد جنگ راج نسل دختر میں تھی اور اسی ان ریاستوں کی جو اولاد چتر سال کے پاس تھیں ریاستہائے ذیل اوسے ملک سے قائم ہوئیں تھیں جو اس کے زیر حکم تھے یعنی حصہ ہر دی ساہ سے ریاستہائے چتر پور بروندا و جاگیر چو بے کالنج و بہیت و علی پورا و گوتی و ناگود معروف و اچیرا و سوہاول اور حصہ جگت راج سے ریاست ہاسے گور ہار و نیا گانومرہی و جرولی قائم ہوئیں اصل قاعدہ انتظام جو گورنمنٹ انگریزی نے ملک بندہ ملکینڈ میں کیا تھا یہ تھا کہ جو پسر اوس ملک کا جستہ علاقہ سمرونی اپنے پر عہد علی بہادر میں قابض اور قائم تھا وہ اوسکو دیا جاوے اس شرط پر کہ دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کی پیشینہ در کئے اور اپنے علاقے کو ایذا نہ کرے

دستخط اور مہر ہو کر دونوں نقول بہ مقام تریٹ تباریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۶۱ء مطابق ۸ ماہ کانگ  
سمت ۱۸۶۱ء دوم ماہ محرم ۱۲۸۳ھ ہائے تقسیم ہوئیں۔  
اس عہد نامہ کو تصدیق کیا ہوا انگلینڈ سے گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو متصل نل گانوتیاریخ  
۱۳ ماہ نومبر ۱۸۶۱ء

نمبر ۷۴

نقل سند چوراجہ ہندو پت راجہ سپتہر کو عطا ہوئی۔  
جناب ملکہ مغظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر اہلجان و رئیسان ہندوستان کی جو آپ  
اپنے اپنے ملک میں حکمران ہیں ہمیشہ سے اور یہ کہ شان و شوکت ان کے خاندان کی قائم اور جاری  
ہے یہ سند مکو دیجاتی ہے اور اس امر کا اطمینان دیا جاتا ہے کہ در صورتیکہ کوئی وارث اصلی ہوگا  
تو سرکار انگریزی اس شخص کو منظور اور مقبول کرینگے جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی اور راجہ تمہاری  
ملک کا حسبِ جازت دہرم شاستر اور رواج خاندان کے اپنا متبنی اور وارث قرار دینگے بشرطیکہ  
چہارم آمدنی سالیانہ ملک ہنگام گدی نشینی وارث اصلی اور نصف در صورت وارث متبنی کے بطور  
رعایت دیجاتی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر محل اس شرط کا نہ ہوگا جو اب تم سے کیجاتی ہے جبکہ تمہارا  
خاندان نمک حلال تاج شاہی وقائم شرائط عہد نامہ حیات و عطا نامہ حیات و اقرار نامہ حیات پر جنگی رعایت  
لوئمنٹ انگریزی مقدم تصور کرتے ہیں رہیگا۔  
دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

اسی قسم کی سند راجہ اجی گڈہ و راجہ تپو و راجہ سرپا کو عطا ہوئی۔

رئیسان ریاست ہامی ذیل نے محصول راہداری تین شائع عام پر موقوف کیا ہے یعنی  
لوکاسی و چرکاری نے اور جگنی اور علی پورہ نے اوپر راستہ جہانسی اور نیا گانہ کے موقوف کیا ہے  
اور چو بنے جاگیر یلہ و دہرا نے اور شہت بیجا جاگیر ہمازی و دہوروی نے ایتھا گانہ و بلی اور کیناٹا  
اور اجی گڈہ نے اوپر شارع عام ساگر اور راستہ باندہ اور سیر پر موقوف کیا ہے اور جاگیر علیہ  
نیا گانہ و رحمت نے سچ چتر پور کے معاف کیا ہے اور محصول راہداری جنس پنپہ تمام بند ملکینڈ میں  
معاف ہو گیا ہے۔

۱۸۳۸ء عیسوی میں رسم سستی ہونے کی علالت جات بند ملکینڈ میں از روی شہادت مجریہ  
رئیسان کے موقوف ہو گئی

کوئی رئیس بند ملکینڈ خراج گذار بابت اپنی تمام عداقہ کے نہیں ہے مگر چار رئیس یعنی  
رئیس چرکاری و پنہا، واجی گڈہ اور مہٹ بابت بعض دیہات کو خراج دیتے ہیں کل رقم سالیانہ آٹھ  
خراج کی جو یہ چار رئیس دیتے ہیں مبلغ ۵۷۵ روپے ہے۔

## پنہا

جب انگریز داخل بند ملکینڈ ہوئے راجہ کشور سنگہ پنہا پر قابض تھے اور پنہا میں نہایت  
بلایتظامی تھی ایک سند نمبر ۸۴۸ اوٹلو عطا ہوئی جب اوٹلو ایک اقرار نامہ دوستی داخل کیا اس  
سند سے اونکے نام لاءل موضع اور ایک نصف موضع اور تین پرگنہ ہوئے اکثر دیہات  
مندرجہ سند مذکور ایسے تھے جو بعض اشخاص کے پاس تھے جنہوں نے راجہ سے وہ موضع  
علحدہ کر لیے تھے اور جنہوں نے انکا دینے سے کیا مگر بعد و سرکار انگریزی راجہ نے صرف اوٹلو  
مواضع کا قبضہ نہیں پایا بلکہ اور موضع بھی پائے جو درج سند تھو لعدا ایک سند جدید نمبر ۹۸۱  
میں راجہ کو عنایت ہوئی جسکے رو سے اوٹلو واسطے دوام کے واسطے نصف موضع  
حاصل کیے

بسبب طریق سخت راجہ کشور سنگہ کی گورنمنٹ انگریزی کو مجبوری اکثر موقع پر غلبت  
کرنی پڑی ۱۸۳۸ء ع میں اوٹلو انتظام علاقہ سپرد کنور پٹاب سنگہ خیر پور والہ کے واسطے



خیال کو آئندہ اپنے دل سے دور کرے اور جو علاقہ اونہوں نے بعد وفات علی بہادر کے پہرے اپنے قبضہ میں کر لیا ہے اسکو چھوڑ دین یہی تجویز ہوئی تھی کہ چند سرغنہ گروہ غارتگران کے ساتھ بھی بندوبست کیا جائے جو گورنمنٹ میں موروثی نہیں تھے مگر انکی غرض اصلی غارتگری اٹھارے سے ستر تھی اور انکو کچھ علاقہ دیا جائے تاکہ ملک میں امن ہے اول یہ تدبیر گورنمنٹ کی تھی کہ حفاظت ریاستہائے ریسیان اونکے ہی اختیار میں چھوڑ دی جائے اور اونسے کچھ خرچہ خرچ کیا جائے چنانچہ اکثر اقرار نامجات میں جو شہ ۱۷۷۱ء میں ہوئے تھے یہ صاف مشروط تھا کہ رئیس لوگ دعویٰ مدد حفاظت گورنمنٹ انگریزی سے قطع نظر کریں مگر تجربہ سے عرصہ قلیل میں دریافت ہوا کہ اس طریق کا ترک کرنا لا بدی ہے اور یہ قرار دینا چاہیے کہ ریسیان بند ملکین کا یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے متصور ہوں مگر یہ سرگزارا وہ گورنمنٹ کا نہ تھا کہ اپنے آئین اور قانون اور رئیسوں کی علاقجات میں جاری کریں اور اس شہ کے رفع کرنے کے واسطے یہ ریاست ہائی از روے ریگولیشن ۲۲ شہ ۱۷۷۱ء کے مستثنائے کارروائی عام قوانین و حکومت عدالتہائے دیوانی و مال و فوجداری سے قرار دی گئی خاص قطعات اقرار نامجات جو ان رئیسوں کے ساتھ ہوئی ہیں اور جسکے رو سے حقوق تصفیہ نسبت گورنمنٹ کے قائم ہوئے ہیں وہ محض متعلق فیصلہ جات پولیٹیکل سے ہیں یعنی گورنمنٹ کا حق مداخلت کا بیچ تصفیہ دعویٰ و تکرار و نزاع کسی قسم کی بذریعہ عدالتہائے مامورہ کے نہیں بلکہ معرفت صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی کے تقسیم بند ملکینڈ کی ہے۔ ایک نذرانہ مبلغ ۱۷۷۱ء ریاست جسوسی لیا جاتا ہے جب کوئی وارث اصلی یا بی گدی نشین ہوتا ہے اور علی پورہ اور جگتی سے چارم نکاسی سالیانہ علاقہ جب کوئی متبنی گدی نشین ہوتا ہے اور ریاست باونی سے نصف جمع زنگاسی جب کوئی سوائے وارث اصلی کو گدی نشین ہوتا ہے اور ریاستہائے ذیل سے چارم زنگاسی سالیانہ جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا ہے و نصف جب کوئی متبنی گدی نشین ہوتا ہے یعنی ریاست اجمی گڈہ سرپلا بہری پترو پوچوٹی باگیر بہٹ کوئی جرولی بنا گاؤں رنی کینا دہانا و جاگیر بہت ہیہا تخمیناً آمدنی ملک مذکورہ کا کرنا باعث اسکے بہت مشکل ہے کہ وہاں رسمینے علاقجات کی بالعوض خدمت کے بے تحصیل کرنے آمدنی کے اور زمین نقد بابت یا کری کے جاری ہے۔



متابعت قبول نہیں کی یہ امر گورنمنٹ نے اس شرط پر منظور کیا کہ یہ دم سنگہ اپنی جاگیر علیحدہ شدہ ہو  
ہمیشہ قائم رہے تاکہ وہ عسرت خرچ سے تنگ نہ کر کوئی امر وقت طلبین پر پیش کرنے سے پہلے دعویٰ  
ریاست کو نہ کرے اور سردار سنگہ کو سند جدید دینی ضروری تصور ہوئی۔

دیسرج سنگہ نے امین فوت ہوا درمیان بلوہ سنگہ کے قریب نصف دیوتا  
لوگاسی کے مفسدین نے سخت و تاراج کر ڈالے اسوجہ سے کہ سردار سنگہ وفادار سرکار انگریزی  
سے ہاتھ پائے جس فیصلہ سے سردار سنگہ کو اسکو خطاب رٹا ہوا رکھا اور جاگیر و ہزار روپیہ سیانی  
کی اور خلعت و شل ہزار روپیہ کا اور اختیار متبہی کہ شیکا عظام ہوا اور اس اختیار کی تصدیق بعد ازاں  
از رو سند نمبر ۵۲ کے ہوئی۔

سردار سنگہ نے پانچ ماہ پہلے شیکا امین فوت ہوا اور اسکا بیامورت سنگہ  
قبل اس کے فوت ہو چکا تھا مگر اسکا بیامورت سنگہ نامی رئیس حال گدی نشین ہے۔  
ہم سنگہ نے از رو سند نمبر ۵۲ کے فیصلہ سے اسکو دیگا کہ وہ تمام شیکا چکل سے چاوسکی دوا کو دے گا اور اسکا  
قبو لوگاسی کا قریب تیس میل مربع کرے گا اور آبادی قریب پچاس ہزار پانچ سو نفری اور آمدنی مبلغ نو سو روپیہ سالانہ  
چترکاری

درمیان اوس فساد کو جو مدت تھا اور اوچے پڑا ہوا بین جباری تھا کچھ ہمارے قبضہ سے علاقہ چترکاری  
تھلکا تھا مگر جیسے علی بہادر نے ایک دفعہ قبضہ کیا اس وقت بہادر اوس کے ہمراہ تھا تمام علاقہ چترکاری کو غلطی سے  
فوج کیا اور قبضہ چترکاری روپیہ کا تھا اور دیا جیسے بہادر نے وعدہ فرمایا تھا وہی واپس دے گا واپس لے لیا

۱۰ اقرا نامہ راجہ نے دیا ہے کہ بہادر نے اسکا قبضہ سے لے لیا

نواب علی بہادر نے بہادر جیسے بہادر کو تمام اوسکا علاقہ موروثی دلوادیا لہذا راجہ اب تھرا اور تھرا کرتا ہے  
اسکا پانیان دیوانہ ہے کہ اسکا قبضہ چترکاری نواب نے لے لیا ہے۔ کہ جسے گاہ لے لیا ہے اسکا پانیان دیوانہ پورن مل چترکاری  
اور کسی جگہ شاعل سرکشان و مفسدان نوگا اور خصوصاً پٹنہ و علاقہ سومیر پور و سودا و بلال پور و راتھ و پنواری میں نہیں لے لیا  
اور اگر کوئی شخص علاقہ مذکورہ بالا میں فساد پکڑے تو بہادر پر اسکا دغ کرے اور سرکشان کو سزا دی فرما ہوگی  
اور بہادر جیسے بہادر اس تحریر کے وعدہ کرتے ہیں کہ ان اضلاع میں امن و امان قائم رکھیں گے اور اس سند  
سے بہادر جیسے بہادر انہیں نہیں کرینگے خدا کو گواہ الیہ کا کرتے ہیں فقط

چار سال کے کیا اور اس انتظام کو گورنمنٹ انگریزی نے ہی منظور کیا مگر قبل از منقضی ہونے اس معاہدہ کے اس کے طریق کے سبب ہی اس کو خارج کرنا پڑا اور بجائے اس کی اس کا فرزند بہنوخس راو بطور کارپرداز مقرر ہوا کشور سنگہ ۱۸۳۷ء میں جلائے وطنی میں فوت ہوا اور بہنوخس راو کا لڑکا تھا ۱۸۳۹ء میں اس کا پر اور نریت سنگہ راجہ حال کدی نشین ہوا مگر گدی نشینی نریت سنگہ کی اس وقت تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہیں ہوئی جب تک اس نے اشتہارِ رعایت سنی ہویکا ملک بنامین جاری نہیں کیا

بابت خدمات کے جو راجہ نے ۱۸۳۷ء بلوچین کی تین نریت سنگہ کو حسب نمبر ۵ کے اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا اور ایک خلعت بیس ہزار روپیہ کا عطا ہوا اور حکم سلطانی گیارہ توپ کا صادر ہوا مگر ۱۸۳۷ء میں بیعت اور اس کے ماتے ایک تصفیہ تکرار مرحہ کے راجہ کو اور شرائط دوستی کی اطلاع دی گئی جس کے بموجب وہ علاقہ پر قابض تھا اور بشرط سرانجام کرڈ اور شرائط کے اس کو اختیار متبنی کر دیا گیا ہے۔

رقبہ علاقہ پنا کا تخمیناً ۳۰ میل مربع ہے آبادی ۱۰۰۰۰ نفوس اور ۱۸۳۹ء میں آمدنی اس کی تخمیناً چار لاکھ روپیہ کی تھی راجہ پنا مبلغ ۱۰۰۰۰ بطور خراج بابت اضلاع سورج پور اور اکتوا کے دیتا ہے۔

### لوگاسی

دیوان دہیرج سنگہ پوتا ہر دی باہ کاج عہد حکومت راجگان بندھلا اور عہد حکومت علی بہادر میں سات موضع پر قابض تھا بعد قائم ہونے حکومت سرکار انگریزی کے وہ اپنے موضع میں بحال رہا اور تیارچ ۹ ماہ و ستمبر ۱۸۳۷ء اس کو ایک سند نمبر ۱۵ بعد اس کے داخل کرنے ایک عہد نامہ دوستی کے اس کو عطا ہوئی۔

بیعت ضعف قوی کبری کے دہیرج سنگہ ۱۸۳۷ء میں درخواست کی کہ وہ اپنے پسر ثانی سردار سنگہ کے نام علاقہ کیا جانتا ہے اور پسر اول کو اس واسطے خارج کرتا ہے کہ انہی جس کا نام پدم سنگہ تھا چار برس قبل اس کے اس سے سرکش ہو گیا تھا اور جب تک تروپ انگریزی اس کے مقابلہ پر نہیں گیا اور جب تک علاقہ علیحدہ اس کے نام نہیں ہو گیا اس نے

اپنی وفات کے باسٹراک اوسکے مقرر کیے متھے اور انی اس شرط پر ہارپر دازہ ہزار چوٹی تھ کر  
اوسوقت تک کارپر داز ہے جب تک وہ اور دونوں اہلکار مامورہ راجہ بالعلق اور مشورہ تھ  
سرا انجام دین اور کسی طرح کا فرق یا ٹکرا فیما بین اوسکے پیدا نہو مگر انی نے چاہا اکل اختیار اپنا حکومت میں  
پیدا کرے لہذا مجبور مئی اوسکو کارپر دازی سی معزول کیا۔

رقبہ چکاری کا قریب لاکھ میل مربع ہے اور آبادی قریب ایک تفریق آمدنی قریب  
پانچ لاکھ روپیہ کے ہے اور یہ ریاست مبلغ <sup>۱۰</sup>/<sub>۹</sub> پانی سے باتہ اضلاع بہتیار چند لاکھ خرچ ہوئی ہے  
ساور

باقی خاندان بجاور برسنگ دیوناؤ سپر غیر شکوہ جلّت راج تہا جب علی بہادر نے حملہ بند کیا  
پر کیا برسنگ دیونا نے انکاراوسکی متابعت سے کیا اونچ لڑائی کے جو متصل پہ کاری کے ہوئی  
قتل ہوا راجہ بہت بہادر نے سفارش علی بہادر سے کیسری سنگ دیونا کے دیونا کی اور اس کے والد  
کا علاقہ اوسکو اون ہی شرائط پر دلوایا جن پر راجہ چر کاری نے اپنے علاقہ کا قبضہ پایا تھا۔  
کیسری سنگ اوسوقت میں قابض بجاور پر تہا جب سرکار انگریزی کی حکومت ہندوستان پر  
ہوئی باعث پیچیدہ منازعات کی جو راجہ بکے بہادر چر کاری والے سے درباب پر گنہ راہی گڑھ کے  
تھی اور جو کورسونی ساہ چر پور والے سے درباب دیہات دھرم پور و بوجھی و سیتی و کروہی کے ہی  
کوئی سند کیسری سنگ نے عطا نہیں ہوئی یہ بیس باہ و ستمبر ۱۸۵۷ء فوت ہوا اور اس کا فرزند تین سنگ  
جانشین ہوا بروقت جانشینی (چونکہ منازعات جو ریاستہاں قرب و جوار سے قی طے ہو چکے تھے)  
اوسکو سند نمبر ۷ عطا ہوئی اور حکم داخل کرنے اور نامہ اتفاق کا ہوا دفعہ ۱۸۵۸ء فرار نامہ اتفاق  
مذکور کا خاص منشا یہ تھا کہ دعاوی قدیم کی تجدید نسبت کسی راجہ قرب و جوار کے نہ کرے اور نہ  
کوئی کوئی دعویٰ جدید پیدا کرے۔

رتن سنگہ نے بتایا کہ ۱۱ ماہ و ۲۳ شہ ۸۰ وفات پائی اور کوئی اولاد اوسکا نہ تھا پس  
بدرخواست بیوہ رتن سنگہ کا راجہ اودھ پچھن سنگہ نامی پسر کہت سنگہ جسے اپنا دعویٰ ظاہر نہیں کیا  
جانشین مقرر ہوا پچھن سنگہ کو بعد ۲۴ شہ ۸۰ میں کاشی پور تاج سنگہ جو اب قریب اکیس سال کی عمر کا ہی  
اوسکا جانشین ہوا بالعوض خدمات بیوہ کے اوسکو ایک خلعت ملا اور حکم گیارہ توپ کی سلامی کا



مہیت سنگھ نے تباریخ ۲۲- ماہ جن ۱۵۳۳ء وفات پائی اور اسکے عوض اوسکا بیٹا بچو سنگھ گیارہ سال کی عمر کا جانشین ہوا اور اپنی صغر سنی میں بیچ ۱۵۳۷ء کے ۱۲- ستمبر میں فوت ہوا اب سرکار انگریزی نے تجویز کی کہ علاقہ اجمی گڈہ بالضرور بوجہ ضبط سرکار ہونا چاہیے اور اسی سبب سے درخواست والدہ راجہ کی جو اس درخواست سے تھی کہ رنجور سنگھ اوسکا بہائی جو غیر منکوحہ سے ہے وہ جانشین ہو منظور نہیں ہوئی اور یہ حکم ہوا کہ اس بارہ میں رپورٹ ولایت کو کیا جائے گی تاخیر ۱۵۳۷ء کورٹ ان ڈائریکٹر نے قبل اس معاملہ کے طے کرنے کے کہ کوئی وارث اصلی اس ریاست کا نہیں بلکہ تحقیقات اس امر کی کرنی ضروری کہ اصل حقوق خاندان بخت سنگھ کے قبل عطا ہوئے سنہ کے کیا تھے ایسے امور کی تحقیقات ختم ہونے نہیں پائی کہ باوجود ہو گیا اور فرزند علی منسند نے مشہور کیا کہ لکھپال سنہ ۱۵۳۷ء غیر منکوحہ مہیت سنگھ رئیس اجمی گڈہ تھا اور منیت ضلع میں خلل ڈالا مگر چونکہ رانی مہیت سنگھ اپنی دوستی سرکار انگریزی میں قائم اور مضبوط رہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ دعوے سرکار بابت ضبطی علاقہ کے ملتوی ہے اور از رو سند نمبر ۱۶۱ رنجور سنگھ اور ان ہی شرائط پر رئیس علاقہ کیا جاوے بن شرائط پر راجہ سابق قابض تھے اور جانشینی اولاد جلدی تک رہی اور چند حقوق خاص شہر باند میں جو از رو قوانین انگریزی کے سرکار کو پہنچتے تھے وہ بھی مشنایا کی جائے رنجور سنگھ اب قریب سولہ برس کی عمر کا ہے اوسکو اختیار بتبنی کرنے کا بھی موافق نمبر ۴۷-۱۵۳۷ء کے حاصل ہے۔

رقبہ اجمی گڈہ کا قریب ساقتیل مربع ہے اور آبادی قریب ۱۵۰۰ نفری کے ہے اور آمدنی تخمیناً ایک لاکھ پچتر ہزار روپیہ کی ہے راجہ بابت ضلع بچو کے مبلغ نمبر ۱۵۳۷ء بطور خراج دیتا ہے مگر ۱۵۳۷ء عیسوی میں جب علاقہ جسو اوسکے قبضہ سے نکل گیا تو مبلغ اسی سال کی کمی دی گئی۔

### سر ملہا

راجہ تیج سنگھ پر ونا جگت راج کو علی بہادر نے خراج کر دیا تھا آخر کار اوسنے بذریعہ راجہ مت بہادر کے ایک جزو اپنے علاقہ کا پایا تھا جب انگریزی تسلط ہندوستان میں ہوا تب اوسکی پادشاہی بچو نامہ سا قلعہ اور موضع سر ملہا واقع ضلع جلال پور جمعی قریب ۱۵۳۷ء سال کے تھا بنظر اوسکا

اور سکے واسطے سامروہ اور آجہ کو اختیار متبنی کر لیا بھی (موجب سند نمبر ۲۶- کی) عطا ہوا۔  
رقبہ بجاور کا نو سو بیس میل مربع مشہور ہے اور آبادی مس در نفری اور آمدنی قریب  
ساترہی تین لاکھ روپیہ کے ہے۔

### اجی گڈہ

راجہ اس مقام کا دراصل بنام راجہ باندہ مشہور تھا راجہ نخت سنگہ معروف نخت بلی پوتا  
جگت راج کو علی بہادر نے بیدخل کر کے اس درجہ افلاس کو پہونچایا کہ اوسنی علی بہادر نے بھجوری  
دور و پیہ روڑ ہی قبول کیے تھے ۱۶ میں جب انگریزی تسلط بند ملکند میں ہوا تو اوسکو تین ہزار روپے  
گوہر شاہی ماہوار می مقرر ہوئے اوسوقت تک کہ جب تک کوئی علاقہ اوسکے واسطے تجویز ہو شہ  
میں ایک سند نمبر ۵ عطا ہوئی جسکے روسی ایک جزو اوسکے علاقہ کا اوسکو دوبارہ ۱۰ یا گیا اور نشین  
مذکورہ بالا شہ ۱۶ میں موقوف ہوئی اوسوقت میں قلعہ اجی گڈہ اور بہت سا علاقہ جو سابق جگت  
کا تھا ایک سرغنہ فوج چھین دیو نامی کے قبضہ میں تھا اور بنظر اسکے کہ ملک میں امن ہے یہ تجویز ہوئی  
کہ وہ علاقہ اوسی کے پاس ہے بشرط اوسکے قبول کرنے اطاعت اور دوتی سرکار حسب عہدہ  
نمبر ۵۹ کے از روی اس عہد نامہ کی چھین دیو کو مبلغ چار ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دینا پڑا اور یہ وعدہ  
ہوا کہ دو برس کے عرصہ میں قلعہ اجی گڈہ خالی کر دی مگر اس شرط کی تعمیل نہیں ہوئی اور چھین دیو  
بیدخل ہو کر ایک جزو کلان اوسکے علاقہ کا راجہ اجی گڈہ کو عطا ہوا ۱۶ میں راجہ فی درخواست  
ایک سند کی کی جبین دیات اوسکے علاقہ کی تفصیل درج ہوئے سند نمبر ۶۷ اوسکو عطا ہوئی اور  
اسی اثنا میں حسب درخواست راجہ مذکور شرط پنجم و ششم عہد نامہ جو اوسنے شہ ۱۶ میں منعقد کیا  
منسوخ ہوئیں۔

نخت سنگہ فی تاریخ ۲۱۔ ماہ جون شہ ۱۶ وفات پائی اور اوسکا پسر کلان مادہ سنگہ  
جانشین اوسکا ہوا یہ ہی شہ ۱۶ میں لاوہ مر گیا اور اوسکا بھائی مہیت سنگہ اوسکی جگہ مقرر ہوا  
اوسوقت میں ایک شہ پیدا ہوا کہ جو عہد نامہ نخت سنگہ کو ساتھ ہوا ہے اوسین شرط جانشینی کی  
نسبت وارث اصلی کے ہے یا نہیں اور سرکار کو اب علاقہ ضبط کرنا چاہیے یا نہیں مگر آخر کار تجویز  
ہوئی کہ مہیت سنگہ جانشین ہو۔

## جسٹو

بیچ اون حصص کے جو چتر سال نے اپنے علاقہ کے کیے تھے پر گنجیات کو تری اور جسٹو حصہ جگت راج میں آئے تھے اس سر دار نے ۱۷۷۷ء میں اپنے علاقہ کو فیما بین گمان سنگہ مورث اعلیٰ راج اجی گڈہ اور کھومان سنگہ بزرگ خاندان چرکاری اور پہار سنگہ بانی راج جیت پور کے منقسم کیا یہ راج جیت پور کا اب معدوم ہو گیا ہے اس تقسیم میں اضلاع کو تری و جسٹو درمیان گومان سنگہ اور کھومان سنگہ کے تقسیم ہوئے بہت چند سپر چارمی چتر سال کا ضلع کو ماتحت اپنی براہ کھان کے رکھتا تھا بعد اپنے دو حصہ کر کے اپنے دونوں سپران ہری سنگہ اور دو جڑ کے پاس چوڑ گیا ان دونوں نے اپنی اپنی حصہ کو علاقہ کو باعث تنازع خانگی جو خاندان چتر سال میں واقع تھا بلا مداخلت احرے اپنے قبضہ میں رکھا دو جڑ سنگہ لاؤد فوت ہوا اور اپنے حصہ کو قبضہ چیت سنگہ سپر ہری سنگہ میں چوڑا اوسکے بعد مورت سنگہ صغرنی میں جانشین اپنے والد چیت سنگہ کا ہوا اور تمام ملک جسٹو اوسکے قبضہ میں رہا جسٹو بھی مثل دیگر علاقجات بند لیکن گڈہ قبضہ علی بہادر میں آیا اور علی بہادر نے اپنے ملازم سرکش چیت سنگہ حسب نام کو پال سنگہ تھا بشرط اطاعت و فرمانبرداری اس علاقہ پر سرفراز کیا اور کو پال سنگہ نے مورت سنگہ کو اپنی حفاظت میں رکھا۔

بیچ اوس انتظام کے جو نجبت سنگہ اجی گڈہ والہ کے ساتھ ۱۷۷۷ء میں ہوا تھا پر گڈہ کو تری جیسز علاقہ مورت سنگہ کا واقع تھا شامل ملک اجی گڈہ کیا گیا تھا مگر مورت سنگہ نے متابعت نجبت سنگہ کی منظور کی لہذا انکار فیما بین ہوئی اور نہایت ملک میں خلل پیدا ہوا ۱۷۸۳ء میں سرکار انگریزی نے فیصلہ اس تکرار کا مفید اجی گڈہ کے کیا اور صاحب جہت بنیدل کمنڈ کو ہدایت ہوئی کہ وہ مورت سنگہ کو فہمائش کر کے اوس سے متابعت راجہ کی منظور کر آئیں اور خراج مبلغ اعلیٰ بزرگ کاراجہ کو معرفت سرکار انگریزی کے دیا کریں اگر وہ خود دینے پر راضی نہ ہو مگر مورت سنگہ نے کوئی ایسا امر نہ سنا جس سے متابعت نجبت سنگہ ترشح تہی باعث اسکے کہ راجہ نجبت مورت سنگہ کو راضی نہ کر سکا لہذا زیادہ تحقیقات دعویٰ مورت سنگہ کی ضروری تصور ہوئی تحقیقات سے یہ امر صاف ظاہر ہوا کہ اگرچہ جاگیر جسٹو کبھی درحقیقت علیحدہ ملک جگت راج سے نمونی تھی تاہم حکومت خاندان اجی گڈہ کی صرف برائے نام جسٹو میں تھی اور اکثر ریشیان بنیدل کمنڈ کا ملو دعویٰ مورت سنگہ کے سے ہوا



رہائی بیچ غلام کے اور متابعت سرکار انگریزی کے ایک ہزار و پینسٹین اوسکا مقرر ہوا اوسوقت تک  
 نہ جنگ کوئی علاقہ اوسکے پہلے تجویز ہو جن دیہات کا اوسنے دعویٰ کیا وہ مبلغ عیسائی  
 کے تھے یہ دیہات ازروی سند نمبر ۶۲ کے اوسکو شہ عیسوی میں عطا ہوئی اور پینسٹین موقوف  
 بیچ سکے کے بعد اوسکا بیٹا ازود سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا پسر ہندویت نامے  
 راجہ حال جانشین ہوا اوسکو اختیار تہنیتی کرنے بجای ازروی سند نمبر ۶۴ کے حاصل ہوا۔  
 رقبہ سر ہلا کا صرف ۵۵ میل مربع مشہور ہے اور آبادی چار ہزار پانچ سو نفری آمدنی اوسکی  
 اوسیر قدر اب ہی ہے جسقدر ہنگام عطا ہونے کے تھی۔

جگنی

پر تھی سنگہ پوتا پدم سنگہ کا چوہ موضع پر قابض تھا جب انگریزی تسلط ہوا اوسکی اضرار  
 اور سند سے علاقہ ضبط ہو گیا تھا مگر بعد دو سال کے پرچہ موضع اوسکو ازروی سند نمبر ۶۳ کے  
 شہ ۶ میں عطا ہوئی جب وہ شہ ۶ میں بغیر اولاد صلیبی کے فوت ہوا تو تجویز ہوئی کہ علاقہ  
 ضبط سرکار ہو مگر بعد اوسکے مرنے کے راؤ ہوپال سنگہ پیدا ہوا اور رئیس بنایا گیا اور انتظام  
 باختیار بیوہ رہا شہ ۶ میں تکرار فیما بین رانی اور اوسکے مشیران معبر کے پیدا ہوئی اس سبب  
 سے کہ رانی نے بہت سا اختیار اپنے بھائی کو جو ماتحت تھری کے تھا دیا تھا لاچار گورنمنٹ  
 انگریزی نے مداخلت کر کے مہمان لیتیک مقرر کیے جو واسطے نفع جاگیر دار کے کارروائی کریں  
 اور حساب جمع و خرچ کا صاحب خٹ بندیل کنڈ کی خدمت میں گذارین بعد ازین شہ ۶  
 میں انتظام سپرد راؤ ہوپال سنگہ کی ہوا۔

یہ رئیس کم عقل ہے اور باعث اوسکی بد نظمی کے جسکی باعث تکرار فیما بین ملازمان  
 اوسکے اور رانی کی ہوئی اور اوس میں اتلاف جان بھی ہوا گورنمنٹ انگریزی نے  
 شہ ۶ انتظام اوسکا اپنے سپرد کر لیا اس رئیس کو بموجب سند نمبر ۶۴ کے اختیار تہنیتی لڑیکا  
 بھی حاصل ہے۔

رقبہ اسکا ۵۵ میل مربع ہے اور آبادی ۱۵۰۰ نفری اور آمدنی قریب بارہ ہزار

پانچ سو روپے سالانہ ہے۔



بندوبست کے یہ وعدہ ہوا تھا کہ حقوق خاندان جسکو بحال اور قائم رکھے جائیں اور وارثانہ حاکم  
مورت سنگھ کے ماتحت سرکار انگریزی کے رہ کر جانشین ریاست ہوں لہذا تشریف لگے جو اس وقت  
کی فرع دوراہ سے اور برادرزادہ مورت سنگھ کا تھا اوسکا دعویٰ جانشینی کا منظور ہوا اور چونکہ  
اوسنے چاہا کہ وہ خود بجائے اپنی پھر درجیت سنگھ کے جانشین ہوا تو بھی تختیت سنگھ متبہنی کرنے کا  
ارادہ پیوگان راجہ تھا لہذا وہ لغجوائے نمبر ۶۶ کے جانشین ریاست جسکو منظور ہوا اس شرط پر کہ  
مبلغ اٹھارہ روپیہ نذرانہ دیا کرے اس جاگیر دار نے اختیار متبہنی کرنے کا بھی حاصل کیا ہے  
لغجوائے سند نمبر ۶۷ کے۔

رقبہ اس ریاست کا تخمیناً ۱۵ میل مربع ہے اور آبادی لاکھ ۵۰ ہزار نفری اور آمدنی  
اب قریب دو چاند کے سال ۱۸۶۷ سے ہے۔

### بہری

دیوان جو گل پرشاد جسکو سرکار انگریزی نے سند نمبر ۶۸۱۷۱۷ ع میں دی تھی اولاد  
جگت راج میں سے نسل دختر میں سے تھا اوسکے جد یعنی دادا نے جگت راج کی دختر سے شادی  
کی تھی اس سبب سے اوسکو جاگیر میں موضع اومری و چلی و دوری ملے تھے یہ موضع عہد راجگان  
بند ہیلان میں اس خاندان کے پاس رہے اور علی بہادر نے بھی پاس جو گل پرشاد کے بحال  
تھے جب انگریزی تسلط تبدیل کنند میں ہوا تو دیہات چلی و دوری ضبط ہوئے اور دیوان کے  
پاس صرف اومری رہا اور دیہ دوری نانا گوبند راؤ کو بالعوض چھ دیہات ضلع کاپلی کے دیا گیا  
آخر کار حق جو گل پرشاد کا نسبت اون دیہات کی ثابت ہوا لہذا موضع چلی اوسکو واپس ملا اور  
بالعوض دوری کے چند دیہات مساوی الجمع ضلع جلال پور سے دیوان کو عطا ہوئے اور جو پور  
شروع ضبطی سے بابتہ ان دونوں دیہات کی تحصیل ہوا تھا وہ سرکار نے دیوان کو واپس دیا  
مگر چونکہ یہ دیہات محصور ایسے موضع سے تھے جن میں قوانین انگریزی جاری تھے اس صورت میں  
ان موضع کو قانون سے بری رکھنے میں دقت ہوتی تھی لہذا دیگر دیہات بالعوض اوسکے  
۱۸۷۱ ع میں از رو سند نمبر ۶۹ اؤنکو دی گئی۔

اگر موجودگی اور دعویٰ مورت سنگہ کی شہادت میں دریافت ہوتے تو اس کے خاندان اور حقوز کے سبب اس کو ٹشیک اس کے موروثی علاقہ پر بحال رکھا جاتا کیونکہ بموجب انگریزی قاعدہ کے وہ قبضہ بحال رہتا تھا جو ہنگام وفات علی بہادر کے قابض کے پاس تھا۔ شہادت میں ایک جگہ سند نمبر ۶۵ مورت سنگہ کو عطا ہوئی جس کے روسے اس کو علاقہ حبسو میں بلا مداخلت و متابعت نجبت سنگہ کے قائم کیا گیا مگر یہ بھی خیال میں گذرنا کہ بنظر راست کرداری معاملہ کے یہ امر خلاف انصاف ہوتا اگر نجبت سنگہ سے کوئی علاقہ بلا معاوضہ کے لیا جاتا جو سرکار انگریزی نے شہادت میں اس کا حق منظور کر کے اس کو دیا تھا پس مبلغ اعلیٰ روپیہ حجاجی مدہ کو حبسو سے ملے تہو راجہ کے خراج میں مجرا دیے گئے اور بنظر اس کے کہ اس قدر عرصہ دراز تک مورت سنگہ کا حق اس کو نہیں ملا تھا سرکار انگریزی نے مناسب تصور کیا کہ خراج اوس سے نہ لینا چاہیے اور سرکار اپنا نقصان اس رقم کا گوارا کرے۔

مورت سنگہ کے دو بیٹے تھے پسر کلان اس کا لاولد فوت ہوا تھا مگر پسر ثانی ایشری سنگہ بعد اس کے جانشین جاگیر ہوا یہ ایشری سنگہ مدت تک مناقشہ ساتھ اپنے دو قریب رشتہ داران کے یعنی ساتھ رگھوناتھ سنگہ شیز زاوہ اور سترجیت سنگہ برادر زاوہ اپنے کے رکھتا تھا اور سبب اون کی کشمی کے اوسنے اون کو اون کی جاگیر چولی اور دو راہ سے خارج کر دیا تھا شہادت میں سے چند مراتب یہ تکرار واسطے تصفیہ کے صاحب اجنٹ بہادر بنڈیل کمند کی خدمت میں پیش کی گئی مگر چونکہ یہ قاعدہ سرکار نہا کنج امور خانگی رئیسان کے سرکار مداخلت کنزگی لہذا کچھ تصفیہ اس کا سرکار نے نہیں کیا لاکن سبب اندیشہ ہوا کہ باعث جاری رہنے اوس کے مناقشہ کے نیت ملک میں خلل واقع ہوگا تو سرکار نے شہادت میں مداخلت کی اور یہ تصفیہ قرار پایا کہ رگھوناتھ سنگہ اپنی جاگیر چولی یا نے اور مبلغ ایک ہزار روپیہ بطور خراج جاگیر وار سب کو دیا کرے اور سترجیت سنگہ کے ناقابل انتظام جاگیر تھا لہذا اس کو جاگیر دو راہ نندی گئی مگر یہ قرار پایا کہ اس کو ایک ہزار روپیہ دیا جائے۔

ایشری سنگہ نے شہادت میں وفات پائی اس کا فرزند رام سنگہ خود سال تھا اور بعد وفات اپنے والد کے عرصہ قلیل میں فوت ہوا اور اس طرح ایشری سنگہ کی اولاد معدوم ہوئی راجہ اجی گڈو نے دعویٰ اس علاقہ کا کیا مگر اس کا دعویٰ نہایت بے سند تھا کیونکہ اس کے اوس



جو گل پر شاہ بہاؤ پر ایل ۱۸۷۴ء میں فوت ہوا اوسکا جانشین فورن سنگہ ہوتا  
اوسکے برادر حقیقی گندروپ سنگہ کا ہوا کیونکہ فورن سنگہ کے والد راؤ صاحب نے اپنی خوشی سے  
دعویٰ جانشینی ترک کیا تھا ۱۸۷۴ء میں فورن سنگہ کا جانشین اوسکا فرزند شیوناتہ سنگہ  
ہوا ہنگام وفات شیوناتہ سنگہ باہ ۱۸۷۴ء بیوہ نے چاہا کہ بلہدر سنگہ کو جو رشتہ دار  
بعید تھا متبنی کرے اور بچہ سنگہ سپریم شیرہ زادہ جاگیر دار مرحوم خارج ہے مگر سرکار انگریزی  
نے بچہ سنگہ کو جانشین کیا اس نظر سے کہ وہ قریب تر رشتہ دار متوفی کا بہ نسبت بلہدر سنگہ  
کے تھا اور یہ شخص جاگیر دار متوفی کے گھر میں رہتا تھا جب اوسنے وفات پائی اور اوسکا  
لڑیا کرم اوسنے کیا تھا اور اسی شخص کو ٹھا کر ان کھان نے وارث تجویز کیا تھا اور نیز افسران  
پولیس محل مقام مذکور کے جانب داری سنگہ کے باعث اوسکے استحقاق اور منظر مصلحت وقت  
کے تھے منظر خدمات لائقہ جاگیر دار مرحوم بیچ پوٹہ ۱۸۷۴ء کے جو نذرانہ معمولی ہنگام جانشینی  
کے ہوتا ہے وہ بھی سرکار نے معاف کیا۔

جاگیر دار بہری نے اختیار تہنی کرنے کا بھی از روی سند نمبر ۷ کے حاصل کیا ہے۔

رقبہ اس ریاست کا تیس میل مربع مشہور ہے اور آبادی قریب دو ہزار پانچ سو نفری اور

مدنی مسابہ ہزار روپیہ سالیانہ۔

### چتر پور

گورنر نے ساہ جسکو گورنمنٹ انگریزی نے راج چتر پور پر قائم کیا تھا ایک ملازم منہد وپت  
و تارا جہ کشور سنگہ پیا والہ کا تھا درمیان بد نظمی کے جو ہنگام تسلط ہونے مرٹھا کے واقع ہوئی  
رہو نے ساہ نے بہت سا ملک اپنے قبضہ میں کر لیا تھا اور جب انگریزی تسلط ہوا تو اسکی معذور  
یسی تھی کہ اوسکو اوسکے ملک مقبوضہ کو دیکر اسکی متابعت حاصل کرنی مصلحت وقت متصور ہوئی  
روی سند نمبر ۱۷ کے جوٹ ۱۸۷۴ء گینج سو فی ساہ کو دی گئی تھی شہر چتر پور اور چار چوکیان جو بحین حیات  
بہادر کے اوسکے قبضہ میں تھیں اور شہر موٹا اور سالت جو اوسنے بعد وفات علی بہادر کے اپنے  
خندہ میں کر لیے تھے سرکار انگریزی نے اپنے قبضہ میں کے اور اوسکے معاوضہ میں سو فی ساہ  
گورنمنٹ نے مبلغ سو ہزار روپیہ نذرانہ جو وہ علی بہادر کو دیتا تھا اوسکے پسر بیاب سنگہ

اوسکا استحقاق جانشینی ضبط ہو گیا ورنہ وہ تہی اسکا تھا۔

مشورہ رئیسان تہری و چرکاری و بجا ورنہ پادا جمگڈہ و ڈیا و ساہ گڈہ و رباب سینگہ کے متبنی کرنے جگت راج کے کیا گیا اونہون نے اپنی یہ رائی دی کہ حسب رواج رئیسان سینگہ پرتاب سینگہ جگت راج کو پسند اور کنجن ساہ کو خارج کر سکتا ہے مگر ایسے متبلات میں مشورہ رئیسان بندیل کھنڈ سے کرنا کورٹ آف ڈائرکٹر نے نامنطور فرمایا۔

قیل از فیصلہ ہونے اس مقدمہ کے کہ آیا جگت راج کو پرتاب سینگہ متبنی کر سکتا ہے یا بلجہ فات اسکی ریاست ضبط ہونے قابل ہے راجہ تبارخ ۱۹-۱۰ ماہ مئی ۱۹۱۷ء فوت ہوا اور کورٹ آف ڈائرکٹر نے حکم دیا کہ کنجن ساہ باعث سو فی ساہ کے سپر مونی کے استحقاق جانشینی نہیں رہتا کیونکہ سند ۱۸۷۷ء کی صرف حیات کے واسطے تھی اور چونکہ ۱۸۷۷ء میں جانشینی صرف اولاد اصلی پرتاب سینگہ پر منحصر تھی اور پرتاب سینگہ لا ولد مر گیا لہذا ریاست چتر پور قابل ضبطی کے ہے اور کورٹ مدوح نے کچھ استحقاق جگت راج کا باعث اوسکے متبنی ہونے پرتاب سینگہ کے منظور نہیں کیا مگر بلحاظ وفاداری خاندان مذکور کے اور خوش انتظامی راجہ مرحوم کے گورنمنٹ نے اپنی اترضا ظاہر کی کہ وہ ازراہ مہربانی و پرورش کے جگت راج کو ریاست حسب منشاء سند جدید نمبر ۳۷ عطا کرتے ہیں کہ وہ راج اوسکو اور اوسکی اولاد اصلی و اصلی کو ملے گا بیوہ پرتاب بطور کارپرداز تا حین صغر سنی جگت راج مقرر ہوئی سند ۱۸۷۶ء میں رانی کارپردازی سے باعث اوسکی بد انتظامی کے خصوصاً واسطے اسکے پناہ دینے مفسدین کو علاقہ چتر پور میں موقوف ہوئی ایک افسر مگر دیو اسٹریٹگری نگرانی انتظام و ترتیب رئیس خور و سال چتر پور میں مامور ہوا ہے راجہ آپ قریب سترہ سال کی عمر کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا ازروے سند نمبر ۳۷ کے حاصل ہوا ہے۔ رقبہ چتر پور کا تخمیناً ۱۵۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ بیس ہزار نفری اور آمدنی تین لاکھ روپیہ کی ہے۔

یروندا

یہ خاندان نہایت قدیم ہے اور راجپوتان راجنشی کا ہے ہنگام حکومت بندہ پلا معلوم ہوتا ہے کہ یہ ریاست بذریعہ سند ہر دی ساہ کے قابضان کے پاس تھی مومہن سینگہ کو

تھراقان اس قلعہ سے کرگیا اور اوزکو علاقہ میں گئے نزدیک پس اخلاص دیوراو کھریانی پرتاب سنگہ کو دیے گئے اور اوزکے عوض راجگڑھ اور تلوا بخت سنگہ کو دیے گئے پرتھی سنگہ کے حصہ میں جو علاقہ آیا تھا اوسمیں کوئی شہر ایسا نہ تھا جس میں کوئی مکان قابل بود و باش کے ہو لہذا حسب درخواست پرتھی سنگہ بخت سنگہ نے راج گڑھ اوسکو دیا اور چند مواضع مساوی الجمع کے اوسکے عوض اوس سے لیے۔

جو سند پرتاب سنگہ کو ملی اوسمیں سو سو ایسو شامل ہو گئے تھے جو سند سونے ساہ میں درج تھے اور اکثر اوزن میں کے دریافت ہوا کہ صرف داخلی موضع اوزن دیہات کے ہیں جو سند ۱۷۴۷ء میں درج ہیں منجملہ اوسکے کہ سو سو کا دعویٰ راجہ کشور سنگہ پناوالہ نے کیا مگر دریافت ہوا کہ تمام یہ مواضع قبضہ سونے ساہ میں ہنگام و فوات علی بہادر کے تھے اسلئے اوسکا قبضہ بحال رکھا گیا کیونکہ واسطی تصفیہ ایسے دعاوی کے یہ قاعدہ مقرر ہوا تھا کہ جو دیہات جسکے پاس ہنگام و فوات علی بہادر کے تھے وہ اوسکے پاس بحال رہیں گے۔

بعد وفات ہمت سنگہ پرتھی سنگہ و ہندو پت کراونکی جاگیر علاقہ چتر پور میں شامل ہو گئی اور بخت سنگہ اپنے علاقہ کا بند و بست نہ کر سکا لہذا اوسنے اپنا علاقہ پرتاب سنگہ کے سپرد کر دیا اور پرتاب سنگہ نے اوسکو بالعوض علاقہ کے مبلغ ۵۵۰۰ روپے ماہواری دینا قبول کیا اس جاگیر میں تین مواضع خاندان و کت نوگوانگ کو ہندو پت کی معاف دیے تھے پرتاب سنگہ نے بارہا چاہا کہ اوزکو ضبط کرے مگر سرکار انگریزی نے اوسکو منع کیا کہ خاندان مذکور مستحق اوس معافی کا بجا عظیمہ قدیمہ ہندو پت کے ہی مگر گواختی رضبطی اونکا نہ رہا مگر خاندان و کت کو ہدایت ہوئی کہ وہ سپاہ سہی راجہ چتر پور کی مدد کیا کرے اور بلور سواران جاگیر داری چتر پور میں۔

تاریخ ۱۸۔ ماہ جنوری ۱۷۴۷ء پرتاب سنگہ کو خطاب راجگی عطا ہوا ۱۷۴۷ء میں راجہ چاہا کہ جگت راج پوتا اپنے برادر خور و بخت سنگہ کو اپنا بیٹی اور وارث قرار دی اور کنج ساہ ولد برادر کلان پرتھی سنگہ کو خارج کرے کہ اوسنے ہنگام و فوات اپنی والد کے اپنے دو بیٹوں کے ساتھ سازش کر کے اپنی والد کی جاگیر کی ضبطی کا مقابلہ کیا تھا اور جب سرکار انگریزی نے وعدہ کیا تو اوسنے پرتاب سنگہ سے نقد روپیہ لینا اور چتر پور سے باہر رہنے کو منظور کیا اس شرط پر



اس خاندان کا قلعہ گانہ پر قابض رہنا بہت بلند خلاف مصلحت معلوم ہوا اس کا قلعہ ترک ہوتا  
ایسی ترغیب دیا و سنگہ کو ہوئی کہ وہ ہمیشہ حکومت انگریزی کا مقابلہ کرتا رہا سرغنہ قراخان کو  
ولہی کرتا رہا کہ وہ باکے میں جا کر خلل انداز نیست دین میں لہذا یہ تجویز ہوئی کہ اس کو سید نل کر  
باہ جو ری شہ ۱۱ ایک حملہ فاعہ پر اس نیت سے کیا گیا مگر مطلب براری نہیں ہوئی مگر دریا و سنگہ  
اس شرط پر حاضر ہونے کو مستعد ہوا کہ اس کے خاندان کو اور علاقہ بالعوض اس کے علاقہ مقبوضہ  
کے دیا جائے تکرار باہمی خاندان اس درجہ غایت کو پہنچی تھی کہ ہر ایک شخص کو ایک سلعہ  
سند نمبر ۷۷ دینی ضرورت تصور ہوئی جس کے روسے اس کے حصہ کی تخصیص ہو جائے اور ایک سند  
علقہ گویا لعل وکیل خاندان کو دی گئی تاکہ کوئی حصہ دار دوسری بیاد قوت یا حمایت حاصل  
نہ کرے بروقت تقسیم ان حصص کے دو بہائی گونبد اس اور گنگا دہر فوت ہو گئے تھے مگر اور  
متبنی پوکریشا دو گیا پرشا و ان کے عوض زندہ اور موجود تھے اور وہ حصہ عورات کے قبضہ  
میں سے ایک تو والدہ چچرال کے پاس اور دوسرا بیوہ بہت جو کے پاس حصہ اول بدست  
ورضا مندی والدہ کے شامل سند تہ سال چو پے کیا گیا اور دوسرا حصہ شامل سند لکھنچو پے  
کیا گیا عرصہ قلیل کے بعد جب یہ انتظام ہو گیا تو نزاع فیما بین نو کشور اور بیوہ بہت جو پیدا ہوئی  
پس شہ عیسوی میں ضروری تصور ہوا کہ ان کے حصص سلعہ کر دیے جائیں اور ان کی علقہ  
علقہ سند نمبر ۷۷ دیکھا۔

اس خاندان میں یہ طریق جانشینی کا ہے کہ جب کوئی وارث کسی حصہ کا موجود نہ ہو تو  
حصہ لاوارث رہا بقائد حصہ ان میں منقسم ہو جاتا ہے اس طریق پر وہ حصص منقسم ہو گئے ہیں  
یعنی ایک حصہ بیوہ بہت جو کا جو شہ ۱۱ میں فوت ہوا اور دوسرا والدہ چچر سال کا بقائد  
سات حصص میں سے پورا جو حصہ پوکریشا دین تہا شہ ۱۱ میں اجلت اس کے متبنی اور جائز  
بشن پرشا کے شرکت کی بیچ ایک مقدمہ قتل کے ضبط سرکار ہو گیا اب جو حصص باقی رہے منجملہ  
اون کے پانچ حصص تو قبضہ اولاد رام کشن چو پے میں ہیں اور ایک خاندان گویا لعل وکیل کے  
قبضہ میں ہے ان سب کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۷۷ کے حاصل ہے۔

بالدیو بعد دریا و سنگہ کے اس کے متبنی ناتھورام کے پاس رہا اور بعد وفات اس کے

سرکار انگریزی نے اس علاقہ پر کمال رکھا جو اس کے پاس عہد بندھیلا علی بہادر میں تھا اور سندھ نمبر ۷۷۱ اور کو تباہ ۲۴ - ماہ جون ۱۸۵۷ء دی گئی یہ رئیس تباریخ ۲۴ - ماہ جنوری ۱۸۵۷ء لاؤ لہر گیا اور ایک وصیت نامہ کر گیا جس کے رو سے تمام جائیداد اس کی اور اسکے برادر زادہ تیرچیت سنگھ کو عطا ہوئی اگرچہ تیرچیت سنگھ حسب قاعدہ متبہنی نہیں ہوا تھا مگر گورنمنٹ نے اس کو موجودگی اور اسکے دو برادر کلان کے منظور کیا اندونون نے اپنا دعویٰ ترک کیا تیرچیت سنگھ راجہ حال کو اختیار متبہنی کر گیا حسب سند نمبر ۲۶ کے حاصل ہوا ہے۔

مشہور ہے کہ اس ریاست کا رقبہ ۱۵۰ میل مربع ہے اور آبادی ۱۵۰۰۰ ہزار نفری اور آمدنی تخمیناً ۱۵۰۰ ہزار روپیہ سالانہ کی ہے۔

### کالنجور چوہہ

ضلع کالنجور ایک جزو ملک چتر سال تھا جو حصہ ہرے سادھن آیا تھا چوہہ رام کشن حاکم قلعہ تھا بیچ افراط و تفریط کے جو بعد حملہ علی بہادر کے پیدا ہوا خاندان چوہہ نے قلعہ اپنے قبضہ میں کر لیا اور دس سال تک مقابلہ فوج محاصرین زیر حکم علی بہادر کے کیا اور سر نہو۔ اسی عرصہ محاصرہ میں علی بہادر نے فوت کیا ہنگام تسلط انگریزی قلعہ قبضہ سپہان رام کشن مذکور میں تھا اسکے ساتھ بیٹے مسیان بلدیو و بہرت جو و کو تباداس و گنگا دہر و نوگشور و سالک رام و چتر سال بلدیو سپر کلان نے فوت کیا تھا اور اس کا سپر دریا و سنگھ حاکم قلعہ تھا اگرچہ یہ خاندان باعث اس کے طرف لازم سرکش خاندان چتر سال کے بنے تھے کہ دعویٰ بندوبست کا اون شرائط پر نہیں رکھتا تھا جو اولاد راجگان بندھیلا کے ساتھ ہوئی تھیں مگر تاہم اس مصلحت سے کہ سرکار انگریزی یہ چاہتی تھی کہ جو ملک آنرو کی کھاٹ ہے وہ وہاں کے رئیسان خورد کے سپرد رہے کہ وہ خود اس کی حفاظت کریں اور نیز اس غرض سے کہ ملک امن میں ہے دریا و سنگھ اپنے ملک متبوضہ پر منجانب اپنے کل خاندان کے قائم اور بحال رکھا گیا اس شرط پر کہ وہ دوستی اور اتفاق سرکار سے بموجب اقرار نامہ نمبر ۷۷ کے رکھی اکثر ایسے دیہات کا دعویٰ دریا و سنگھ نے پیش کیا جو قبضہ قلعہ و راجہ گڈہ میں تھے اس سبب سے اس وقت سند دریا و سنگھ کو دینی غیر ممکن تھی۔



کل رقبہ جاگیر چوبونگا تھینا نوے میل مربع ہے اور آبادی لاکھ ہزار نفری اور آمدنی  
حصہ سالانہ۔

### بہت

یہ خاندان تہری سے مستخرج ہوا ہے بزرگان خاندان ہذا کو عطایات جاگیر اولاد ہر دیو سا  
سے ملی تھی اور یہ جاگیرین عہد علی بہادر مین بجال رہن دیوان اپر بل سنگہ اور اسکا رشتہ دار  
اور دیوان چوتھاری اوسوقت مین قابض تھے جب تسلط سرکار انگریزی کا ہوا اور اسناد  
معمولی نمبر ۷۸۷ اوکو دی گئیں۔

اپر بل کے بعد اوسکا فرزند راونجت سنگہ جانشین ہوا اور اس کے بعد ۱۸۲۷ء عیسوی مین  
اوسکا فرزند کمودہ سنگہ قابض ہوا کمودہ سنگہ کے بعد ۱۸۴۷ء مین اوسکا پسر ہر دیو ساہ بھرتین  
سال کے جانشین ہوا یہ ۱۸۵۹ء مین فوت ہوا اور بجائے اوسکے اوسکا عموئی گونہدو آہر  
برادر اوکو وہ سنگہ جاگیر دار ہوا اس رئیس کو اختیار متبئی کرنے کا ازروے سند نمبر ۷۸۷ کے  
حاصل ہوا۔

جاگیر دار بہت مبلغ الاٹ سبابت لوہارگانو کے خراج دیتا ہے۔

رقبہ اسکا قریب پندرہ میل مربع ہے اور آبادی لاکھ ہزار نفری اور آمدنی مبلغ

### علی پورہ

اس علاقہ کی زمین ہندو پت پوتا ہر دیو ساہ نے اپل سنگہ کو دی تھی اور علی بہادر  
نے اُسکے فرزند دیوان پرتاب سنگہ کو بحال رکھا تھا بروقت تسلط گورنمنٹ انگریزی پرتاب سنگہ  
قابض تھا لہذا اوسکو یہ علاقہ ازروے سند نمبر ۷۸۷ مین دیا گیا۔

رئیس حال براؤ ہندو پت نامی پڑپوتا پرتاب سنگہ کا ہے اور ۱۸۷۲ء مین جانشین ہوا  
اسکو اختیار متبئی کرنے کا ازروے سند نمبر ۷۸۷ کے حاصل ہوا ہے۔

رقبہ علی پورہ کا تھینا پچاسی میل مربع ہے اور آبادی نو ہزار نفری اور آمدنی مبلغ

پچاس ہزار روپیہ کی ہے۔

۱۸۴۵ء میں اوسکا فرزند رام قابض اوسپر ہوا اور باہا اکتوبر ۱۸۴۵ء راجا رام لال وند  
اوسکا جانشین اوسکا عمومی شیو پرشا و جاگیر دار حال ہوا۔

گیا پرشا و کے حصہ میں جو تراون تہا اوسکے بیٹے کا متا پرشا و کے قبضہ ۱۸۴۵ء  
میں آیا اور بعد اوسکے ۱۸۴۵ء میں اوسکا فرزند راجند جانشین اوسکا ہوا۔

بیسوند حصہ نو کشوراب اوسکے بہائی تیرت پرشا و کے پاس ہے جو بعد اچل جو لپ  
نو کشور کے جانشین ہوا تھا۔

ساگر رام نے چاہا کہ اپنا حصہ پلیرا کا اپنے عین حیات درمیان اپنے تین فرزندوں  
تقسیم کر دے مگر اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور نہیں کیا ساگر رام ۱۸۴۳ء عیسوی میں  
فوت ہوا اور اوسکا فرزند رام پرشا و اوسکی جگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۵ء عیسوی  
میں اوسکا بڑا بیٹا رام پرشا و جانشین ہوا جب مقتودن پرشا و جانشین ہوا تو  
حکم صادر ہوا کہ اوسکو اختیار دیا کرے کسی آمدنی کا سواے اوسکے اپنی حیات تک  
کے حاصل نہیں ہے۔

چتر سال جاگیر دارینا گانوس کے بعد اوسکا پسر جگر ناتہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد  
۱۸۵۵ء عیسوی میں اوسکا بیٹا دلالی جانشین ہوئی ازرو سند کے جو اوسکو عطا ہوئی تھی جسے  
روستہ و تھانہ اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا تھائی دلالی نے چاہا کہ وہ نہیں گوپال کو متبنی کرے  
مگر اوسکے خاندان کے لوگوں نے اوسکو منظور کیا اسوجہ سے کہ نہیں گوپال رام کشن موڑ  
اعلیٰ و بانی خاندان ہا اکیلا لاوسے نہیں ہے بلکہ رام کشن مذکور کے بزرگوں کی اولاد میں سے  
ہے گورنمنٹ نے بغیر مقرر کرنے کسی عام قاعدہ کے جس میں شرط متبنی کرنے کی محدود ہو جا  
گورنمنٹ نے خیال کیا کہ متبنی کرنا مطابق دہرم شاستر کے ہے اور حسبِ وجہ و طریق خاندان کے  
کے جاگیر دار کو لازم ہے کہ سیکو خاندان رام کشن میں سے پسند کرے قطع نظر اسکو گورنمنٹ اختیار  
متبنی کرنے کا اس عورت میں ستر و نہیں کرتے۔

کامتا راجو لا قبضہ گوپال لعل وکیل میں تہا یہ شخص خاندان چوبے سے نہیں تھا مگر قوم کا  
کاتہ تھا اب تک اپنی جاگیر پر قابض ہے۔

رقبہ اسکا قریب چار سو پچاس میل مربع ہے اور آبادی تشر ہزار نفی اور آمدنی مبلغ

تین لاکھ سا لیا نہ ہے۔

### سوهاول

یہ علاقہ ہی پچھلے سندر اجمہ کشور سنگہ کو بطور جاگیر رنقا ورج تھا مگر اوسى وجہ سے جس سے  
علحدہ اسناد غنیان کوئی و اوپیر اکو عطا ہوئیں جب تسلط سرکار انگریزی کا ہوا سند نمبر ۲۰۰  
لعل امان سنگہ کو جو ہتقم رئیس سوہاول تھا عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اپنے علاقہ مقبوضہ  
بحال رکھا گیا بشرطیکہ اطاعت گو منت منظور کرے لعل امان سنگہ نے ترک ریاست کر کے  
اپنے پسر کلان رگوناتہ سنگہ کو جانشین اپنا کیا شہ ۱۷۷۷ء میں سرکار انگریزی نے سوہاول کا  
اپنے طور پر بندوبست واسطے اوسے قرض ایک مہاجن کی جسکا مال غارت ہو گیا تھا کر لیا شہ ۱۷۷۷ء  
میں پھر علاقہ لعل امان سنگہ کو ملا کیونکہ اس عرصہ میں اوسکا بیٹا رگوناتہ سنگہ فوت ہو گیا تھا  
شہ ۱۷۷۷ء میں امان سنگہ نے علاقہ اپنے پسر ثانی شیو سنگہ کو جو ابپس ہو جو وہ پسر کہا ان کی اور علاقہ  
اور بد نظمی سے علاقہ مقروض ہو گیا شہ ۱۷۷۷ء میں پھر حسب درخواست رئیس علاقہ کا بندوبست  
سرکار انگریزی نے اپنے طور پر کیا اس رئیس کو اختیار مہنی کرنے کا حسب سند نمبر ۲۰۰ کی حامل  
ہے شیو سنگہ کا پسر کلان اندجیت سنگہ شہ ۱۷۷۷ء میں فوت ہوا اوسوقت میں اوسکا فرزند شیو  
صرف دو سال کی عمر کا تھا مگر شیو سنگہ کے تین فرزند زندہ ہیں۔

رقبہ سوہاول کا قریب تین سو میل مربع ہے اور آبادی پچاس ہزار نفی اور آمدنی

مبلغ منت سا روپیہ کی ہے۔

### گور اہمر

راجا رام حاکم قلعہ بورا گڈہ کا ملازم گمان سنگہ بزرگ راجہ اجمی گڈہ کا تدار میان بد نظمی  
ملک کو اسنے سرکشی بخلاف اپنے آقا کے کرنی شروع کی اور عرصہ قلیل تک بمقابلہ علی بہادر کے  
پیش آیا جب تسلط سرکار انگریزی کا ملک بندیل کنڈ میں ہوا تو وہ سرعہ ایک گروہ غارتگران کا  
تھا اور اسنے مدت تک ملک میں قور رکھا از روی شرط پنجم عندنا کہ راجہ اجمی گڈہ پر فرض تھا  
کہ وہ اوسکو مطیع کر کے اوسکی پرورش کرے مگر یہ امر اوس سے زور و ترغیب سے نہوا اور اجا رام

## کوئی

جوسندھ چہ تپاکوٹ میں عطا ہوئی اوسمین کوئی بطور جاگیر تیناویج ہے خاندان  
نکا بھیس۔ اور مدت سے یہ جاگیر اس خاندان میں ہے اور جو بنیدل کھنڈ کو فتح کرتا ہے  
وسکی متابعت یہ کرتے ہیں یہ کہی راجگان بندہیل یا علی بہادر میں بیدخل نہیں ہوئے اسوا  
شاہ میں سندھ نمبر ۷۷ لعل دنیا پت کو جو اوسوقت میں جاگیر دار تھا عطا ہوئی جسکے روسے  
دیناویج فرمان گورنمنٹ انگریزی مثل دیگر میسان بندہ لیکھنوا۔  
جاگیر دار حل ایہ پت سنگہ پرنس دنیا پت ہے اوسکو اختیار متبئی کرنے کا اورو  
سندھ نمبر ۷۷ لعل جو ہے۔

آمدنی اسکی مبلغ چالیس ہزار روپیہ اور رقبہ تسو میل مربع اور آبادی تیس ہزار نفری ہے

## اوپیر اوناگود

شل کوئی اسکے ریاست اوچیرا ہی بطور جاگیر رفقاسندھ راجہ کشور سنگہ بنادالہ میں شامل  
ہی گرچہ کہ اوچیرا میں ہر قائم ہونے حکومت چتر سال کے ملک بندہ لیکھن میں ہر چہ قبضہ نرگان  
حل شیوراج سنگہ کو تھی اور اوسکا خاندان کہی عہد راجگان بندہیل یا علی بہادر میں بیدخل نہیں  
ہوا تھا لہذا سندھ نمبر ۷۷ لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوئی جسکے روسے وہ اپنے  
للاقہ مقبوضہ پہ بحال رہا بعد وفات اوسکے لعل شیوراج سنگہ کو لعل شیوراج سنگہ کو عطا  
ہوا اور اوسکے عطا ہوا اور اوسوقت میں کہ بندہ لیکھن میں ہر چہ قبضہ نرگان  
ماہذا سندھ راجہ انگریزی کے علاقہ زیر نظام لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوئی جسکے روسے وہ اپنے  
وہ گدی نشین کیا گیا اور سندھ جدید نمبر ۷۷ اوسکو دی گئی اور مبلغ آٹھ ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا  
صہ قلیل میں یہ مقروض ہو گیا اور حسب درخواست اوسکی سرکار نے پرنسنگہ میں اپنا بندوبست  
باس اس راہہ نے بلوہ میں خدمات لائقہ کین اور اوسکو انعام میں حسب سندھ نمبر ۷۷ کے ایک  
بیر علاقہ منضبطہ سبجے راگو گڈہ میں سے عطا ہوئی اور اختیار متبئی کرنے کا یہی اوسکو اورو  
سندھ نمبر ۷۷ کے عطا ہوا راجہ کا ایک لڑکا صلیبی شہسودا میں نامی موجود ہے۔

حسب درخواست پتر بخت اوسکا سپر رند ہر سنگہ ۱۸۶۱ء مین اوسکا وارث اور جانشین  
بعد وفات کے منظور ہوا طریقہ اس جاگیر دار کا ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء مین اچھا تھا۔ اس میں  
اختیار مبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۷ کو حاصل کیا ہے۔

رقبہ اس ریاست کا تخمینا پچاس میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور آمدنی برص  
۷۰۰ ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

### نیا گانورہی

لچمن سنگہ سر غنہ ایک گروہ غارتگران بندلیکند کو ترغیب دی گئی کہ اگر وہ حاضر ہوگا تو  
اوسکے قصور معاف کیے جائیں گے اوسکو ۱۸۵۷ء مین ایک سند نمبر ۸۷ بابت پانچ موضع کے  
عطا ہوئی ۱۸۵۷ء مین وہ مر گیا اور اوسکا جانشین بگت سنگہ سپر اوسکا جو جاگیر دار حال سے  
ہوا ۱۸۵۷ء مین یہ فیصلہ ہوا کہ یہ جاگیر تاجین حیات ہونی چاہیے تھی اور ہنگام وفات لچمن سنگہ  
قابل ضبطی کے تھی مگر تاجات بگت سنگہ کے جو اس قدر عرصہ دراز سے قابض تھا یہ جاگیر بحال ہی  
اس نظر سے کہ بعد وفات اوسکے یہ ضرور ضبط سرکار ہوگی مگر اسی اثنا مین جاگیر دار نے اختیار مبنی  
کرنیکا بھی حسب سند نمبر ۷ کو حاصل کیا

### میہر

یہ ریاست دراصل ماتحت ریوان کے تھی ہنگام تسلط ملک بندیل کھنڈ تھا کہ درجن سنگہ  
نے ایک اقرار نامہ متابعت داخل کیا اور وہ اپنے علاقہ مقبوضہ پر حسب سند نمبر ۸۷ کو بحال  
رکھا گیا ۱۸۵۷ء مین ایک سند جدید نمبر ۸۹ اوسکو عطا ہوئی ہنگام وفات درجن سنگہ ۱۸۶۲ء  
مین یہ ریاست حسب نشاء سند نمبر ۹۰ درمیان اوسکے دو فرزند ان بشن سنگہ و پراگ داس  
کے منقسم ہوئی سپر اول کو ضلع میہر اور سپر ثانی کو بجے راگو گڈہ ملا علاقہ بجے راگو گڈہ ۱۸۵۹ء مین  
بلعت سرکشی جاگیر دار سر جو پر شا و سپر پراگ داس ضبط سرکار ہوئی۔

بشن سنگہ مقروض بہت ہو گیا لہذا حسب درخواست اوسکے ۱۸۵۷ء مین اوسکے علاقہ کا  
بند و بست سرکار انگریزی نے اپنے طور پر کیا اوسوقت ایک اقرار نامہ نمبر ۱۹۱ اوس سے لیا گیا  
بشن سنگہ ۱۸۵۷ء مین فوت ہوا اوسکا فرزند موہن پر شاہ اوسکا جانشین ہوا ۱۸۵۷ء مین یہ بھی

حرکات اس درجہ کو پہنچیں کہ گورنمنٹ فی انعام تیس ہزار روپیہ کا واسطے اسکی گرفتاری کے منظور کیا مگر قبل از جاری ہونے اس اشتہار کے وہ اس شرط پر حاضر ہوا کہ اسکو علاقہ اون شرائط پر ملگا جو شرائط دیگر ریشیان تبدیل کنند کے ساتھ ہونے ہیں اسکو یہ سند نمبر ۸۵ تاریخ ۲۹- ماہ نومبر ۱۸۷۶ء میں عطا ہوئی۔

راجہ رام تاریخ ۱۳- ماہ جنوری ۱۸۷۶ء میں فوت ہوا اور اس کے عوض اسکا پسر راج دھرو دسنگہ جانشین ہوا اسے بلوہ ۱۸۷۶ء میں خدمات لائقہ کین جسکے جلدوسی میں خطاب راجہ باد کا اور خلعت دس ہزار روپیہ کا اور اختیار متنبی کرنے کا عطا ہوا اسکی تصدیق اور منظوری از دوسری سند نمبر ۵۲ کے ہوئی۔

کہتے ہیں کہ یہ ریاست محکمہ میل مربع کی ہے اور اس میں آبادی سات ہزار پانچ سو نفری کی ہے اور آمدنی مبلغ ۷۰ ہزار روپیہ سالیانہ ہے۔

### گرو لی

گوپال سنگھ ایک نہایت چالاک اور دلیر سپاہی پیشہ اپنے مقابلہ گورنمنٹ انگریزی نیچ اس کے اہل ہونے بند بیکند میں کیا یہ شخص بیچ ملازم درجن سنگھ اور ہر ہی سنگھ کے تہا جو پوتے تیر سال کے تھے اور بیچ حملہ علی بہادر کے اوسے پر گتہ کوڑا اپنے تصرف میں کر لیا مدت تک اسے متابعت ضرور و ترغیب دہی سے قبول نہیں کی مگر آخر کار مقابلہ فوج انگریزی سے مایوس ہو کر متابعت اس شرط پر منظور کیا کہ اس کے قصور و عاف ہون اور علاقہ اسکو ملے ایک سند نمبر ۸۶ اسکو ۱۸۷۶ء میں عطا ہوئی۔

بنظر ترغیب دہی گوپال سنگھ واسطے متابعت کو راجہ پٹا نے جسکو اس نے عالم تکلیف میں دوست بنایا تھا اپنی وہ مواضع اپنے پاس سے دیے راجہ پٹا نے بیان کیا کہ یہ مواضع اسکو خدہ شکنجاری کے واسطے دیے گئے تھے مگر ۱۸۷۶ء میں بعد تحقیقات کامل یہ فیصلہ ہوا کہ سند میں کوئی شرط خدہ شکنجاری کی درج نہیں ہے لہذا یہ دیہات قبضہ گوپال سنگھ میں تاحیات اسکو ۱۸۷۶ء میں دی گئی تھیں بعد وفات کو یہ مواضع راجہ پٹا نے ضبط کر لیے کیونکہ اصل سند میں تاحیات گوپال سنگھ درج تھا

نہوگا لہذا جائز ہونا سند کا ایک تحریر میں منظور ہوا جو گورنر جنرل بہادر نے بنام نواب تبارک  
۲۴- ماہ دسمبر ۱۸۵۶ء میں صادر کی تھی آئندہ کوئی دعویٰ آزادی کا اگر سرکار انگریزی کی  
حکومت سے نواب مذکور اس فیصلہ پر بنیاد کرتا تو وہ بھی ۱۸۵۶ء میں معدوم ہو گیا کیونکہ پیشوائے  
کل حکومت و اختیار شاہانہ سرکار انگریزی کو دیدیامتا۔

نصیر الدولہ بمقام کالپی تبارک ۱۱- ماہ مئی ۱۸۵۶ء فوت ہوا اور اسکا پسر امیر المنک مانو  
اسکا جانشین ہوا اور اس کے بعد ۱۸۵۸ء میں اسکا فرزند محمد حسین خان نامے اسکا جانشین  
ہوا۔ ۱۸۵۹ء میں نواب نے درخواست کی کہ اسکو اجازت مکہ معظمہ جانے کی عطا ہو اور اسکا  
پسر کلان مانو حسین خان اسکا جانشین قرار دیا جائے اور منظر اس کے کہ آئندہ فرما دیا جائے  
مبلغ نو ہزار روپیہ اور وابستگان خاندان کے نام مقرر کیا یہ درخواست اسکی منظور ہوئی گارانت  
بلوہ رو دیگر وجوہ کے نواب مکہ کو گئے مگر تاہم محمدی حبیب کو خطاب نوابی کا دیا گیا گل اختیار نظم و  
کا اس کے ہاتھ چین حیات اس کے والد محمد حسین خان کے ہاں محمد حسین خان ۱۸۵۹ء میں فوت ہوا  
بعد وفات اس کے ایک بیٹا اسکا عبداللہ حسین نامے نے جد کر کے صلیت محمدی حسین خان میں  
ڈالما اور چاہا کہ خود جانشین ریاست ہو مگر بعد تحقیقات گورنمنٹ نے محمدی حسین خان کو اصل وارث  
بحال رکھا اسکو بعد ازین بموجب سند نمبر ۹ کے اطمینان بخشی کہ جو کوئی اصل وارث اسکا  
بوجب شرع محمدی کے ہوگا اسکی منظوری سرکار سے ہوگی اور جب کوئی وارث صلی ہوگا  
جانشینی اور رشتہ دار کے نام ہوگی تو اسوقت نصف آمدنی ملک بطور نذرانہ دینی ہوگی ۱۸۵۳ء  
میں بالعوض اکثر امور فیاضی جو نواب نے اختیار کیے تھے اور خاص کر بالعوض موقوفاتی تحصیل راہری  
اندر حدود علاقہ نواب کو سرکار انگریزی نے نواب کو خطاب میں ترقی دی۔

کہتے ہیں کہ اس ریاست کا رقبہ مائیس میل مربع ہے اور آبادی ۱۵۰۰۰ ہزار نفوس  
ورآمدنی اسکی ایک لاکھ روپیہ ہے۔

### جاگیر شہت بیہا

یہ جاگیرین اصل میں جزو علاقہ سرہی تھیں بانی اس خاندان کا دیوان لے سنگھ  
ہونے کا پوتا میر سنگھ دیوراجہ تھری کا تھا اور جس کے پاس بڑا گانہ جاگیر میں تھا نام اس جاگیر کا



مرگیا اوسکا فرزند گوبیر سنگھ اوسوقت سات برس کی عمر کا تھا رئیس میہ کو ازروی سند نمبر ۲۶ کے اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا ہے رئیس غور و سال سے یہ وعدہ ہوا ہے کہ اگر وہ دو برس کے عرصہ میں اپنے تین لائق انتظام کرنے کے ظاہر کریگا تو علاقہ اوسکو دیا جائیگا اور ایک افسر انگریزی واسطے تعلیم اور تربیت رئیس مذکور کے مقام میہ میں مامور ہوا ہے۔

رقبہ میہ کا قریب چار سو میل مربع ہے اور آبادی شتر ہزار نفری کی اور آمدنی مبلغ لاکھ تین ہزار روپیہ سالانہ ہے۔

### باونی

یہی صرف ریاست اہل اسلام کی ملک بند لیکنڈ میں ہے نواب غازی الدین خان پوتا آصف جاہ نظام الملک حیدر آباد نے باون دیہات متصل کاپی کے پیشوا سے پانی تھے ہنگام تسلط انگریزی ملک بند لیکنڈ میں اسکا پسر نصیر الدولہ قابض اونچاس مواضع پر تھا باقی دیہات مختار ان ریاست پیشوانے بلا حکم و بار پونا کے چین لیے تھے نواب نے ایک واجب العرف نمبر ۹۲ پیش کی جس میں اوسنے درخواست کی کہ یہ دیہات اُسکے پاس بحال رہیں اور اگرچہ قبضہ بروقت واسطے ثبوت دعوے تین باقی ماندہ دیہات کے تھا مگر ازراہ دریا ولی ونیز بہ لحاظ عالی مرتبت ہونے نواب کے اور نیز بسبب نواب کی نیک رویگی وقت تسلط سرکار کے یہ جویر ہوئی کہ کل دیہات جس قدر پیشوا کی سند میں جو اوسکے والد کو ملی تھی وہیں سب اوسکے قبضہ میں بحال رہیں مگر سنا کا دینا ملتومی رہا اوسوقت تک جب تک دعویٰ نانا صاحب کا بھی تصفیہ نہ ہو جائے کیونکہ خاص قسم اور حد حکومت و استحقاق نواب اس جاگیر میں منحصر اور بند و بست نانا صاحب کاپی کے تھا اثناء تحقیقات مقدمہ نانا صاحب کاپی کے یہ دریافت ہوا کہ نانا خراج گذار پیشوا کا تھا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ضلع کاپی جس میں نواب کی جاگیر تھی خبر و علاقہ اصلی پیشوا کا تھا اور نہ وہ ازروی عہد نامہ پسین کے دیا گیا تھا لہذا یہ ظاہر ہوا کہ سرکار انگریزی کو اختیار یا منصب عطا کرنے شد کا بابت ان دیہات کو حاصل نہیں جو جاگیر نواب میں ہیں اور نہ سرکار محمد اپنی حکومت اور نواب اور اوسکے علاقہ کے کر سکتے ہیں اور نہ تصدیق اوس کا غد کی کر سکتے ہیں جو نواب نے پیش کیا تھا مگر گورنمنٹ نے خیال کیا کہ منظوری جائز ہونے سند پیشوا کی باعث حد کیسکو



چرگانو ۱۸۸۷ء میں بعلت سرکشی نخت سنگ جاگیر دار کے ضبط سرکار ہو گئی پس اب اون آٹھ حصے میں سے جنہیں جاگیر بزرگانو منقسم ہوئی تھی صرف چار باقی ہیں۔

بودہ سنگہ دورونی ۱۸۸۷ء کے بعد جسکو ۱۸۸۷ء میں عطا ہوئی تھی اوسکا پسر ناسر سنگہ نامے جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۸۷ء میں اوسکا بیٹا رنجو سنگہ نامے جاگیر دار حال جانشین ہوا اور رنجو سنگہ بچا والے کے بعد ۱۸۸۷ء میں اوسکا پسر کمندی راو نامے جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۸۷ء میں اوسکا بیٹا مکند سنگہ جاگیر دار قوی فقیہ ہر پشاد نامے نے اپنے حیات میں تاریخ ۱۹- ماہ نومبر ۱۸۸۷ء پر تھی سنگہ کو جو خاندان بچا میں سے تھا متبنی کیا اور جانشینی اوسکی گورنمنٹ کی منظور کی اس شرط پر کہ تابان ہونے اسکے بیوہ ہر پشاد کا پر داز ہے الیشیری سنگہ پیارمی والے کا جانشین ۱۸۸۷ء میں اوسکا پسر کلان بے بہادر نامے ہوا تمام ان جاگیر داروں کو اختیار متبنی کر دیا جو جب سندھ میں آکر حاصل ہے۔

رقبہ ان چاروں جاگیر داروں کا تخمیناً پچاسی میل مربع ہے اور آبادی قریب اٹھارہ ہزار نفری کے اور آمدنی مبلغ ۱۰۰ روپیہ ہے۔

### کینا دہانا

اگرچہ یہ بھی مطیع گورنمنٹ انگریزی اسوقت سے جب پشوا نے حکومت شامانہ بن دیا کمند کی ۱۸۸۷ء میں سرکار کو دی تھی مگر اس میں نے ۱۸۹۲ء تک کوئی اقرار نامہ تحریر داخل نہیں کیا تھا اسوقت میں ضروری متصور ہوا شرائط دوستی و فرمانبرداری تحریر نمبر ۹۵ میں آئی قبل اوس سے کہ اختیار متبنی کرنے کا حسب نمبر ۲۶ کے اوسکو عطا ہو جاگیر کینا دہانا دراصل جزو ریاست تھری تھی اور ادوت سنگہ نے اپنی برادر خور داماں سنگہ کو ۱۸۸۷ء میں دی تھی بعد منقسم ہو جانے ریاست تھری کے عہد مرہٹا میں پشوا نے ایک سند جاگیر کی امیر سنگہ ہرولی کو ۱۸۸۷ء میں دی تھی بعد ازیں حکومت کینا دہانا کی باعث تکرار فیما بین مرہٹا ریاست جہانی و تھری کے رہی اور جب جہانی گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ میں آگئی تو تکرار بھی اوسکے ساتھ کو یا منتقل ہوئی جاگیر دار نے دعویٰ آزادی دونوں سرکاروں سے یعنی گورنمنٹ انگریزی اور سرکار تھری سے کیا مگر ۱۸۹۲ء میں فیصلہ ہوا کہ مثل جاگیر ہشت بیجا جاگیر کینا دہانا ماتحت گورنمنٹ

جوشست یہی مشہور ہوا وجہ اسکی یہ ہے کہ دیوان سے سنگھ نے اپنی جاگیر بڑاگانو کی آمد حصہ  
میں منقسم کر دی تھی یعنی ترولی۔ وکری۔ وچکانو۔ وودوئی۔ بھنا۔ وٹوری۔ فچپور۔ وپسرائی۔  
وہارسی۔ کیونکہ اس کے آٹھ بیٹے تھے جاگیر کری معروف دو دپور و جاگیر سپرائی مدت سے شمال  
باقی حصہ کے ہو گئی اور ترولی شامل تھری ہو گئی (یہ بیان ایک رپورٹ پولیٹیکل ایجنٹ بنگلہ  
میں مرقومہ ۱۰ جنوری ۱۸۷۶ء میں وجہ ہے مگر گوانڈہ مقدمات متبنی وجانشین کے یہ بیان کیا گیا ہے  
کہ یہ دونوں جاگیر پٹنئی کری اور سپرائی کی شامل علاقہ جہانسی ہو گئی تھیں اور اب قبضہ سرکار انگریزی  
میں شمول ممالک دیگر میں) علاحدگی ریاست تھری جو مرہٹوں نے کر کے ریاست جہانسی قائم  
کی تھی اس کے سبب تکرار قیامین جہانسی اور تھری وریاب حکومت باقی ماندہ پانچ جاگیر وں کے  
پیدا ہوئی ۱۸۷۶ء میں تحقیقات قرار واقعی عمل میں آئی اور یہ تصفیہ ہوا کہ وہ جاگیر وں ماتحت  
گورنمنٹ انگریزی کی تصور کی جائیں اور جو خراج جہانسی والا لیتا ہے وہ معرفت اس کے وصول  
ہو گا مگر جاگیر داران مذکور کو تصور کرنا چاہیے کہ راجہ تھری اونکار رئیس خاندان ہے مگر جہانسی نے  
کئی دیہات ان جاگیر وں کے قبضہ میں کر لیے اور ان کو اجازت ہوئی کہ اون دیہات کو بالخصوص  
خراج کے اپنے قبضہ میں رکھیں ورنہ بصورت دیگر اسے خراج لیا جاتا ہے انتظام سند نمبر ۹  
میں ترتیب پا کر ۱۸۷۲ء میں جاگیر داران کو سند دی گئی بابت جاگیر ترولی کے جو شامل تھری  
ہو گئی تھی راجہ تھری کو کہا گیا کہ مبلغ نمائش بطور خراج بالعوض اس کے جہانسی کو دیا کرے  
یہ خراج واجب الادا سرکار انگریزی کو ہو جبکہ علاقہ جہانسی ضبط سرکار ہو گیا مگر ۱۸۷۴ء عیسوی  
میں یہ خراج راجہ کو بالعوض خدمات لائقہ جواؤ سننے بڑے بین کین سرکار سے معاف ہو گیا  
تفصیل دیہات و خراج۔

دوروی وانی نے چارویہات اپنے بالعوض خراج مبلغ مصاعم کے دیے۔

یہ نجا۔ وائے نے وہ بیات ۔۔۔۔۔ مبلغ المصا

تقریبی فیتھورولس نے ایک — — — مبلغ اسی

پہاڑی ولسنے چار۔۔۔۔۔ مبلغ الٹھ

کل مبلغ جمعہ ساڑھے

گورنمنٹ انگریزی کہے گئے تھے مجھ کو عنایت ہوئے اس واسطے یہ ثبوت فرمانبرداری و اتحاد گورنمنٹ انگریزی مینے یہ اقرار نامہ حسین شراٹھ ذیل درج مین تیار کر کے بہرہ و دستخط اپنے اور اپنے وزیر راج دہر گھسنگہ کے داخل کرتا ہوں اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ہرگز نہ شراٹھ سے اخراجات نہ کروں گا۔

### شرط اول

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ہرگز نہ دیا اعانت کسی غارتگر کی اس ملک بند ملک میں یا باہر حدود ملک ہذا کے نہ کروں گا اور نہ اون کو اپنے ملک میں پناہ دوں گا اور نہ اون کی خاندان کو اس ملک میں جو میرے تحت و قبض میں ہے ہننے دوں گا اور ان کے ساتھ تحریر کتابت سے بھی اجتناب کروں گا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی دوست یا رفیق گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی نہ کروں گا بلکہ ہمیشہ فرمانبردار و کار ہوں گا۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس طرح حفاظت ادن راستوں گھاٹ کی کروں گا جو میرے علاقہ میں ہیں کہ غارتگران و قزاقان گھاٹ کی راہ سے آمد رفت کر کے ان راستوں میں نہ آسکیں اور ملک سرکار انگریزی اون کی غارتگری و قزاقی سے براہ ان راستوں کے محفوظ رہیں۔

### شرط سوم

جب کبھی ضرورت جانے کی فوج انگریزی کو کسی راستہ واقع علاقہ مقبوضہ میرے سے گھاٹوں پر پہنچی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف سدا راہ اون کا نمونہ بلکہ اہلکاران ہوشیار و ذلیلہ اون کے ہمراہ دوں گا کہ وہ اون کو ٹپے اور بہتر راستہ سو لیجائیے۔

### شرط چہارم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ نصفت پروری و عدالت گسٹری مجھ کو ایک سند بابت ایک جزو علاقہ بالاسے گھاٹ عطا کی ہے اور چونکہ اکثر دیہات علاقہ مذکور کے سابق باگداری میں اکثر اشخاص فرمانبردار و وفادار کو میرے بزرگوں نے مارے ہیں اور اکثر اون میں کے سرکشان و مفسد لوگوں نے جنہوں نے میری حکومت کے خلاف سرکشی اختیار کی تھی چھین دیے ہیں

کے ہے اس وجہ سے کہ جاگیر شیک جزو علاقہ مقبوضہ مرہٹا واقع بمیدل کمنڈتھی اور پیشوا نے امیر سنگھ کو عطا کی تھی اور اس امیر سنگھ کے حقوق سب گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئے اور نیز یہ بھی وجہ تھی کہ قریب پچاس سال سے تہری کی کچھ حکومت یا استحقاق کینا دہانا میں نہیں رہا تھا آبادی کینا دہانا کی قریب چھ ہزار نفی ہے اور آمدنی تخمیناً مبلغ ۷۰ روپیہ سالانہ ہے۔ گمان سنگھ جاگیر دار حال ماہ جون ۱۸۶۳ء میں اپنے والد کا جانشین ہوا ہے۔

### نمبر ۴۸

افکار نامہ مہاراجہ کشور سنگھ دستخطی و مہری اس کے وزیر راج دھرج سنگھ کا المرقوم مقام مودھاتانچ ۴۔ ماہ فروری ۱۸۶۴ء۔

چونکہ از روی عہد نامہ بسین کے ملک ڈرسا و نور و عدلیہ راجہ دراصل قبضہ سرمنیت پٹنڈک سواسے باجی راؤ پیشوا بہادر کے تھا اور پٹنڈک ہیسٹ انڈیا کمپنی کو سابق میں دیا گیا تھا اور چونکہ از روی عہد نامہ ثانی و بعد ازان فیما بین سرکارین منعقد ہوا تھا یہ ملک دوبارہ پیشوا کو دیا گیا تھا اور بالعوض اسکے اور بدلہ چند دیگر کھانچکا ذکر عہد نامہ مذکورہ میں درج ہے ضلع بندلیکنڈ جمعی چھتیس لاکھ سولہ ہزار روپیہ کا مہاراجہ پیشوا نے آئریل ہیسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے حکومت شاہانہ دوام کے دیا اور ان کے مالک مقبوضہ میں شامل کر دیا اور چونکہ ایک فوج انگریزی اس ملک میں واسطے بندوبست کرنے ملک کے اور سربراہی سرکشان آئی تمام راجگان اس ملک نے اور علاقہ قرب و جوار نے شہرت نصفت وہی و عطا و دایا مذاری سرکار جو گورنمنٹ کو ہر امر سے ظاہر تھی گوش زد کر کے حمایت سرکار کی درخواست کی اور داخل محفوظ ہو کر مورد عنایات و بخشاشر ہوئے لہذا وہ اپنے اپنے علاقہ میں بحال اور برقرار رکھے گئے اور وہ اب تک باسایش و آرام بسر کرتے ہیں اور چونکہ مین مہاراجہ کشور سنگھ بہادر اولاد مہاراجہ ہر دی ساہ مرحوم اور شہل دیگر راجگان حقدار اس ملک کا ہو کر بنیت صدق اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنے وزیر راج دھرج سنگھ کو بھیجا ہوں کہ وہ درخواست عنایات و تفضلات گورنمنٹ کریگا اور بنظر از و یادرفاہ باشندگان ملک ہذا ایک سند بعض محال و دیہات واقع بالائی گھاٹ جو از روی عہد نامہ بسین کے ماتحت

جمع چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مالگذاران و تعلقداران اوس جزو نہ کیئت  
بالا گھاٹ کو جو سابق قبضہ ہر دی سادہ میں تمام معلوم کریز۔

کہ چونکہ اصل مطلب گورنمنٹ انگریزی کا بہبودی حالات رعایا و عوامی حقوق بقدر ان ذیقت  
سے اور چونکہ تجریک اس غرض کے بہرہیل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ازراہ دریا دلی یہ مناسب تصور  
نہیں کیا کہ خود متمتع اپنے حق قبضہ تمام ملک بنڈیل کمٹڈ سے ہون جواز روی عہد نامہ سرکارین جمعی  
۱۸۵۷ء روپیہ کا اونکو مہاراجہ شیوا سے ملا ہے مگر صرف اوستدر پر راضی ہوئے جواب اونکے  
قبضہ میں سے اور باقی اونہوں نے اون ریسان ملک کو عطا کیا جو ذیقت تھے اور اونکو جو قبل ذیل  
ہونے سرکار انگریزی کے اس ملک میں قابض تھے اور اونکو جنہوں نے بعد قائم ہونے کے  
اپنی وفاداری اور اتحاد ظاہر کیا ہے یہ صرف اس غرض سے کیا کہ تمام ساکنان ملک امیر و غریب  
زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی آبسایش و آرام بسر کریں اور چونکہ مہاراجہ کشور سنگ پوتا مہاراجہ دت  
مرحوم نے جو شل دیگر راجگان ملک دعوی رکھتا تھا اور جسے اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنی حرکات و  
ظاہر کی ہے اور فرمانبردار رہے اور اپنے وزیر راج و سرگج سنگ کو باستد حامی عنایات و تفصیلات  
گورنمنٹ بھیجا ہے لہذا محالات و دیہات و کان الماس مفصلہ ذیل واقع بالا گھاٹ بذریعہ اس تحری  
کے مہاراجہ مدو گج گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئی۔

لازم ہے کہ مہاراجہ شکر گزاری اس عنایات بنیایات کی شرائط اقرار نامہ کا سرانجام پانچ  
کرے جس حالت میں اوس سے ہرگز مرامت یا ممانعت گورنمنٹ انگریزی نہیں کریں گے بلکہ اپنے  
علاقہ متقبوضہ حال میں وہ بلا دقت خوش رہیگا

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۷ مارچ ۱۸۵۷ء  
تفصیل دیات تتمہ نمبر امین درج ہے۔

نمبر ۴۹

واجب العرض جو منجانب راجہ کشور سنگ بہادر راجہ پنا پیش ہوئی۔

جواب

درخواست اول

لہذا میں بذریعہ اس تحریر کی قراصل کرتا ہوں کہ میں ذمہ دار ہوں گا کہ وہ ممالک انگریزی میں کوئی فساد نہ کر سکیں۔

### شرط پنجم

اگر کوئی رعایا سے سرکاری مفرد جو کسی علاقہ کی کسی گانوں میں اگر نیا گیر ہو گا میں اقرار کرتا ہوں کہ ہر وقت طلب میں فوراً اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسر انگریزی کروں گا۔

### شرط ششم

میں کسی فرد یا چور کو اپنے علاقہ کے کسی موضع میں نہ ہونے نہ دوں گا اور اگر سبب کسی تجارت یا سود اگر کامیرے علاقہ کے کسی دیہہ میں چوری ہو گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوس موضع کے زمیندار کو ذمہ دار گردانوں اوس سے معاوضہ اسباب سر وقتہ کا کروں گا اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا بد معاش یا کوئی اور شخص جو از رو قوانین انگریزی کے سزا یاب ہو سکتا ہے کوئی جرم ملک انگریزی میں کر کے پناہ گیر میرے علاقہ کے کسی گانوں میں ہو گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو حوالہ افسر گورنمنٹ انگریزی کروں گا۔

### شرط ہفتم

ایک بڑا اہلکار معتبر ہمیشہ حاضر باش نجدست صاحب افسر کلان مقیم ملک ہذا کے رہا کرے گا کہ جو کچھ حکم ہو اوسکی تعمیل کیا کرے۔

میں راجہ ہرن گس سنگھ وزیر ہمارا جہ کشور سنگھ بہادر بطور معتبر ہمارا جہ مدد و مدد دہن اور دستخط اس اقرار نامہ پر کر کے اور گورنمنٹ انگریزی کے دفتر میں داخل کر کے اقرار کرتا ہوں کہ ہمیشہ کانا کافی ان شرائط کا رہیگا اور کسی شرط مندرجہ کے سرانجام میں تغافل اور تساہل نہ ہو گا اور بعد حاضر ہونے نجدست ہمارا جہ میں اقرار کرتا ہوں کہ ایک اقرار نامہ مندرجہ اوپر شرائط مذکورہ کے تحتی و ہماری ہمارا وزیر میری مہر اور دستخط سے حاصل کر کے داخل دفتر سرکار کروں گا بعد ازاں میرا یہ اقرار نامہ اپنی گانوں المقوم ۱۸- ماہ ذیقعد ۱۲۸۵ھ بمطابق ۲۸- ماہ جنوری ۱۸۷۶ء موافق پنجم ماہ ماگہ

بدی ملت۔

ترجمہ سندھ ہمارا جہ کشور سنگھ کو شہدہ ۶ میں دی گئی تھی

اگر کوئی میرے علاقہ کا زمیندار یا میرا ملازم یا  
کارپرداز مفروز ہو کہ علاقہ انگریزی میں نیاہ گیر  
ہو گا مجھے امید ہے کہ ایسا شخص مفروز نہ  
والیں ملیگا۔

حفاظت رعایا و برائیاں ہر قسم کی زیادتی و ظلم  
سے اصل غرض گورنمنٹ انگریزی کی ہے  
جہاں اونکی عکداروں جاری ہے لہذا یہ ضرور  
ہے کہ تم بھی اسی قاعدہ پر کارروائی کرو تاکہ  
رعایا و برائیاں تم سے خوشنود اور راضی رہیں اور  
کوئی ناشی نہ ہو اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم  
مالک گورنمنٹ انگریزی میں نیاہ گیر ہو گا تو  
اونکی وجہ استغاثہ کی تحقیقات ہوگی اگر جرم کنکی  
نسبت عائد ہوہ تو اونکو سزا دی جائیگی۔

جواب

مراتب اور مدارج موروثی قدیم خاندانوں کو  
ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی نے بحال رکھے  
ہیں اور انکے ملازم اونکی رعایت کرتے  
ہیں لہذا ہر طرح کا لحاظ اونکی نسبت مرعی ہوگا

جواب

یہ تمکو مناسب ہے کہ تم بجز نیاہ ضروری واسطے  
تحصیل مال کے اور جب قدر اپنے ہمراہ تمہاری  
بزرگ بطور تجل کے کہتے تھے اوس سے  
زیادہ تم ملازم نہ کہو اگر سرکار انگریزی کو  
کسی وقت ضرورت تمہاری فوج کی سولے  
اُسکے ہوگی تو جب قدر فوج جدید ملازم مہیگی  
اوسکا خرچہ سرکار سے ملیگا۔

جواب

درخواست پنجم

ہنگام ملاقات اون سب مراتب کا لحاظ میری  
نسبت بھی ہے جو میرے بزرگوں کے ساتھ  
مرسی تھے۔

درخواست ششم

اگر مجھے حکم ہو گا کہ میں فوج سے مدد گورنمنٹ  
انگریزی کی کروں تو امید ہے کہ جتنبک میری  
فوج ایسی خدمت میں مصروف ہے اوسکی  
خوراک عنایت ہو اکرے۔

درخواست ہفتم



الزام دہی غرضکویان میری نسبت با تحقیقات  
یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہیں کہ بلا  
تحقیقات مطابق الزام دہی کسی شخص کے  
کار بند ہوں۔

جواب

جب تک تم فرمانبردار اور وفادار رہو گی ہر طرح  
مراعات و مہربانی نسبت تمہاری بندہ دل سے

درخواست دوم

بطور فرمانبردار و وفادار ملازم گورنمنٹ انگریزی  
کے مجھے امید ہے کہ میں ہمیشہ مورد مہربانی و  
عنایات سرکار رہوں گا۔

جواب

چونکہ تمام نزاع اور فساد جو آپک فیما بین رہا  
ورنیاں اس ملک کو جاری تھے اور ان کا  
گورنمنٹ انگریزی نے کر دیا ہے پس اس  
میں یہ یقین ہے کہ آئندہ کوئی تکرار فیما بین  
رنیاں مطیع گورنمنٹ پیدا نہو گی اگر اتفاقاً  
کسی وجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیما بین تمہاری  
اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو تم اسکی کیفیت  
واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے بھیج دینا  
اور گورنمنٹ حسب رویداد مقدمہ فیصلہ کر دے گی  
اور چونکہ تمہاری علاقہ مقبوضہ ملک بندہ ملکینڈ  
میں واقع ہے لہذا یہ غیر ممکن ہے کہ غیر کوئی  
شخص اس پر حملہ آور ہو لیکن درجہ ہو کہ یہ امر  
غیر ممکن ہی وقوع میں آئے تو گورنمنٹ انگریزی  
تمہارے علاقہ مقبوضہ کی حفاظت کرے گی۔

درخواست سوم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا  
یا ملک غیر کا میرے علاقہ میں فساد برپا کرے گا  
مجھے امید اور اعتبار ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری  
اعانتیج اسکی سرادہی کے کریں گے

جواب

درخواست چہارم



جو ان کو پتہ راستہ سے پہنچائیں گے اور شیا ضروری اس کے واسطے ہم کر دینگے جب تک وہ میرے علاقہ میں یا قریب میرے علاقہ کے رہیں گے۔

### شرط نہم

چونکہ گویاں سنگہ وراؤہمت سنگہ مریاواہ والہ وظاکم سنگہ برواہو والہ ویدم سنگہ تنگہ والہ وگوئی جمدار ومانک جی ماہت گویا والہ نے سرکشی بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم خائن گویا فراتی مالک گورنمنٹ مدوح میں ہوئے ہیں میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ہرگز خط کتابت اس کے ساتھ نہ کر سکتا بلکہ بخلاف اسکے جب کہی جیسے معلوم ہو گا کہ کوئی اون میں کا واحد یا با اتفاق کسی علاقہ گورنمنٹ انگریزی میں یا کسی علاقہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی سرکشی کرتے ہیں تو میں اوپر حملہ آور ہوں گا اور جہاں تک ممکن ہو گا ان کی سرادہی میں کوشش کروں گا اور اگر کوئی اون میں کا گرفتار ہو گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کروں گا۔

### شرط دہم

چونکہ فیما بین میر اور جگان ریشیاں ہندیل کند کے اکثر تنازعات بابت دیہات کے تہہ اور آب وہ حسب فیصلہ گورنمنٹ انگریزی طے ہو چکے اور چونکہ اب کوئی دعویٰ یا تنازع باقی نہیں ہے لہذا میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ بعد ازین میں کسی راجہ یا رئیس سے تکرار بابت و عوسے کسی موضع یا قطعہ زمین کے نہیں کروں گا اگر کوئی راجہ یا رئیس مجھے تکرار بابت کسی موضع یا زمین کے عوسے کریگا تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کروں گا اور جو فیصلہ گورنمنٹ کر دینگے اس کو منظور کروں گا میں خود تکرار یا فساد اوس میں نہ کروں گا۔

### شرط یازدہم

میں اقرار کرتا ہوں کہ ایک ملازم مقبر میرا بطور وکیل ہمیشہ ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ملک اس واسطے تعمیل احکام کے رہیگا اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر صرف میرے وکیل کو نامنطور کر دینگے تو میں دوسرا وکیل فوراً بجای اس کے مقرر کروں گا۔

المرقوم ۲۲-۵ مارچ ۱۸۷۱ء -

باشندگان موضع مذکور کو فومہ دار معاوضہ یا اولیٰ مال مسروقہ کا کرونگا یا اونکو فومہ دار گرفتاری و دزدانوں کا اور ہمیشہ تمام مجرایان قتل و دیگر مجرایان کو جو سزایاب از روی قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی ہو سکتے ہیں اور جو مرکب جرم علاقہ انگریزی مین ہو کر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوئی ہوئے ہوئے قوانین اونکو گرفتار کر کے حکام گورنمنٹ یقیناً تبدیل کنندہ کے حوالہ کرونگا۔

### شرط پنجم

اگر کوئی رئیس گرد و پیش بخلاف حکومت انگریزی کسرشی کریگا گو وہ میرا قرا تدار قریب ہو مین اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے رئیس سے تحریرات دوستانہ کرنے سے احتیاط کرونگا اور مین اونکو یا اونکے رشتہ داروں کو اپنے علاقہ مین پناہ نہ دوں گا اور نہ اونکا محافظ ہوں گا۔

### شرط ششم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی رئیس سے جو دوست یا مطیع گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا تکرار نہ کر دوں گا اور اگر کسی وقت کچھ فساد یا تکرار یا مین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہو تو دونوں صورتوں مین میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مقدمہ کو واسطے تصفیہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کروں گا۔

### شرط ہفتم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں محافظت تمام راستوں کی جو گمانوں مین میرے علاقہ مین ہیں کروں گا تاکہ تمام عارضی گمان و قزاقان و بدو ضحان گمانوں پر چڑھنے اور اترنے پائین اور نہ ان راستوں سے علاقہ سرکار انگریزی مین جانے پائین اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار تجویز کرے کہ میرے علاقہ سے گزر کر ملک انگریزی مین تاخت لائے یا کسی علاقہ دوست سرکار پر حملہ آور ہو مین اقرار کرتا ہوں کہ میں افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از ایسے مفسد کے میرے علاقہ کے نزدیک آنے سے اطلاع دوں گا اور جہاں تک ممکن ہوگا اوسکی پیش قدمی مین سدا رہوں گا۔

### شرط ہشتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت کسی گمشدہ چڑھنے کی میرے علاقہ مین سے ہوگی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اونکی سدا رہوں گا بلکہ اشخاص معتبر و ہوشیار اونکے ہمراہ دوں گا۔

مالک و حاکم دیہات مذکورہ بالا کا قصور کو دھاراجہ مذکور کو یہ کرنا مناسب ہے کہ وہ کوشش حتی المقدور دیہات مذکور کی ترقی و بہبود میں کمرے اور فائدہ بہتری رعایا میں نظر رکھے اور جو محال ہو اس کو وصول ہو اس کو ساتھ فرمانبرداری و ملک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی میں صرف کرے بعد وصول ہونے منظور می رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل دوسری سند اسی مضمون کی تھی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل سند حال کے عوض جو صاحب جنٹ گورنر جنرل نے دی ہے دیکھا گیا۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۳۰ مارچ ۱۸۶۷ء۔  
فہرست دیہات تہہ نمبر ۲ میں درج ہے۔

نمبر ۵

سند جس کے رو سے اختیار متبہی کرنے کا راجہ نرپت سنگھ راجہ پتا کو عطا ہوا ۱۱ مرقوم ۱۱۔  
ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عیسوی۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جواب اپنے اپنے علاقہ میں حکمران ہیں واسطے دوام کے رہی اور شان اور شوکت اونکی خاندان کی جاری ہے اس خواہش کے سرانجام کرنے کو یہ سند لکھ دی جاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیا جاتا ہو جو لکھو بہام دربار سیرتہ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دیا گیا تھا کہ در صورت عدم موجودگی وارث کے گورنمنٹ انگریزی اوس متبہی کو منظور کرینگے جو تم یا تمہارے بعد تمہارے ملک کو کوئی اور راجہ واسطے اپنی جانشینی کے حسب دلچ قدیم خاندان اپنے کے کریگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی شخص اس شرط کا نوکا جو تمہارے ساتھ کی جاتی ہے جب تک تمہارا خاندان ملک حلال تحت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک سرانجام شرائط عہد نامہ حیات و عطا نامہ حیات اقرار نامہ حیات کا جو نسبت سرکار انگریزی کے تحریر ہوئے ہیں ہوتا رہیگا  
دستخط کینگ

نمبر ۵

ترجمہ سندھو راجہ کشور سنگ بہادر راجہ پنہا کو ۱۸۰۷ء میں دی گئی۔

تمام چودھریاں و قانوگویان وغیرہ پر گنہ گتہ گنہ پوئی وغیرہ واقع ضلع بنڈیل کنڈ معلوم کرو کہ چونکہ مہاراجہ کشور سنگ بہادر نے جو ایک قدیم اور موروثی رئیس بنڈیل کنڈ کے اور وارث اور مالک حصہ ہر دی ساہ کے ہیں (جو راجہ ہر دی ساہ راجگان بنڈیل کنڈ میں سردار تھے) جب سے ملک بنڈیل کنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہیں ہمیشہ طریق دوستی و فرمانبرداری برقی رکھا ہے اور کسی نوع سے جادہ ٹک حلالی و اتحاد گورنمنٹ انگریزی سے انحراف نہیں کیا ہے مگر جب کپتان جان بی صاحب جنٹ تھو تو وہ بچہ وجوہ صاحب موصوف کی خدمت میں خود حاضر نہیں ہوا تھا لیکن راجہ دہر گج سنگ بہادر کو اپنی طرف سے بھیجا تھا اور ایک فہرست اکثر دیہات کی رو بروی صاحب موصوف کے پیش کر کے سند بابت اونکے حاصل کی تھی مگر قبضہ اوکو اور قوت دیہات مرقومہ سند پر نہیں ملا تھا اور سوائے انکے اور اکثر دیہات اور قطعات زمین جو علاقہ راجہ کو زمین بیچ حصہ ہر دی ساہ کے تھے اور قبضہ میں اون لوگوں کے تھے جنکا کچھ حق تھا اور جنہوں نے زیر دستی چین سے تھے مگر شامل سند نہ کر نہیں ہوئے تھے بعد ازاں عہد جنسی ستر جان رچاروسر صاحب میں راجہ کشور سنگ نہ کو خود صاحب موصوف کی خدمت میں گئے اور حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی قبضہ اونکا تمام دیہات مندرجہ سند نہ کو پر اوئیر اون دیہات پر جو زیر دستی اور ون کے قبضہ میں ہو گئے تھے کرا دیا گیا اور جو تنازعات فیما بین اونکے اور دیگر راجگان اور رئیسان کے تھے وہ سب فیصلہ کر دیے گئے اب کہ راجہ مذکور نے ایک اقرارنامہ میں گیارہ شرائط درج ہیں اور جن سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی ظاہر ہوتی ہے داخل کیا اور درخواست سند کی جسکے روسے یہ تمام دیہات جواب اسکے قبضہ میں ہیں گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے اوکو عطا لہذا باعث مذکورہ بالا دیہات اور قطعات زمین مندرجہ فہرست مذکور مع جمیع حقوق و رسوم و مالگزارمی و زمین و سائر مع قلعہ جات و مقامات مضبوط مثل گدھی وغیرہ بذریعہ اس تحریر کو راجہ کو ورائے و رٹا کو مرفوع الحج واسطے دوام کے دیے جاتے ہیں جبکہ کہ راجہ کشور سنگ مذکور اور اونکے رٹا بشرائط اقرارنامہ کے جوئے گورنمنٹ انگریزی میں داخل کیا ہے سرانجام دیتے رہیں گے و سوقت تک کسی طرح کی مزاحمت یا ضبطی منجانب گورنمنٹ انگریزی نہوگی لہذا انکو لازم ہے کہ تم راجہ کو

اجازت حاصل کریں اور در صورتیکہ دشمنی فیما بین  
کسی رقتاوی گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو اور پھر  
جانب تکو طلب کریں اور تمہاری شرکت چاہیں  
تو ایسی صورت میں بھی تمکو حسب ہدایت فہرست  
انگریزی کار بند ہونا ہوگا۔

### اقرار نامہ

میں دیوان دیورچہ سنگھ بیان کرتا ہوں کہ میں بذات خود مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوں اور  
بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے میں یہ اقرار نامہ مسطورہ پیش کرتا ہوں۔  
ذیل کے پیش کرتا ہوں۔

### شرط اول

چونکہ جیسی کہ فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سرکاری سرکشان ملک ہندوستان کے  
آئی تھی اس وقت سے میں نے بخشی و رعیت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کیا  
اور ان کے ماتحتان میں شمار کیا گیا اور چونکہ جان و چار و سن صاحب فی جنگی سپہ عام مکرانی و جلوس  
ملک بنیل کسٹ کی رایت ہنور بل گورنر جنرل بہادری نے کی ہے جس کو کہ اقرار نامہ اطاعت  
داخل کرو۔ لہذا بنظر اس کے کہ گورنمنٹ انگریزی نے بخشی و رعیت خودی گذارہ کافی میرے واسطے  
تجویز کیا ہے میں نے تیار کر کے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرار نامہ حسین شرائط ذیل مندرج  
ہیں میری دستخط اپنے داخل کیا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ اس اقرار نامہ کی شرائط سے ہر گز انحراف  
نہیں کروں گا اور ہر گز کوئی امر خلاف شرائط ذیل کے عمل میں نہیں لاؤں گا۔

### شرط دوم

میں بذریعہ اس تحریر کو اقرار کرتا ہوں کہ میں کتابت یا سروکار و تحریر کسی عازتگر یا شخص بہت  
سے علاقہ بنیل کسٹ میں یا ہر علاقہ مذکور کے نیکو دنگا اور نہ ایسے شخص کو اپنے دیہات میں پناہ  
نہیں دوں گا اور نہ رہنے کی اجازت دوں گا اور جب کسی مجھے اطلاع ان کے مقام مخفی سے ہوگی تو میں

واجب عرض پیش کر دیا وہ دیوانہ یورچہ سنگہ مرقومہ ۹۔ ماہ دسمبر ۱۹۴۷ء عیسوی مطابق ۷  
ماہ اپریل ۱۹۴۸ء۔

## درخواست اول

## جواب

سب سے پہلے یہ عرض کرنا چاہیے کہ گورنمنٹ انگریزی کا نہیں کہ بغیر وجہ  
او اس کے ماتحتوں میں شمار کیا گیا تو میں چاہتا  
کہ بیان بدگمانی نسبت میرے بغیر وجہ کافی  
کے سماعت نہ ہو۔

## درخواست دوم

## جواب

اگر کوئی میرا بھائی یا متوسل جواب یا تحت میرے  
ہے اور گذارہ نقد یا علاقہ سے پاتا ہے کسی بدھشی  
کے سبب سے تو نہ ناست کیا جائے اگر کسی  
انسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو نالشی واسطے  
۱۰ بارہ پاسے گزارے ہو تو ایسی نالشات  
سماعت نہ جائیں۔

## درخواست سوم

## جواب

مالک انگریز میں تھا نجات پولس قائم ہیں میں  
چاہتا ہوں کہ وہ میری علاقہ کے کسی دیہ میں  
قائم نہ ہوں۔

## درخواست چہارم

## جواب

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ملازم ارادہ کیسٹرون  
جائیکا بہ تلاش روزگار کرے اور کوئی شخص بدگمان  
اس کے ارادہ کو دیگر گون ظاہر کرے تو ایسی بیان  
خلاف واقعہ کی سماعت بلا وجہ قوی سماعت نہ ہو۔

کوئی عذر اس کی نوکری بجز کرنے میں نہیں  
بستنی ہوئے جو دشمن اور سرکش گورنمنٹ سی ہیں  
مگر یہ ضرور ہوگا کہ اول وہ اپنے ارادہ کو کسی دفتر  
گورنمنٹ انگریزی کے روبرو ظاہر کریں اور اپنی

اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے دیہات بلا تکرار اور عذر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا اور اس کے سپرد کرنے میں کچھ حیلہ اور عذ بیان نہ لاؤں گا کہ یہ دیہات شامل سندھین جو گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے۔

المرقوم ۹۔ ماہ دسمبر ۱۸۷۷ء مطابق ۷۔ ماہ پوس ۱۲۸۵ھ

سندھ دیوان دیوت پچھ سنگھ کو شہ عیسوی میں عطا ہوئی  
 بنام قانوگویان وچو دہریان ورمیداران و مقدمان پرگنہ نیواری واقع ملک بنیدل کمنڈ  
 واضح ہو کہ جو دیوان دیوت پچھ سنگھ قوم بندھیلہ جو ایک رئیس ذیرتبہ ملک بنیدل کمنڈ ہے بیوت  
 اطاعت و فرمانبرداری خود بخودست افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوا اور شروع سے جیسی  
 ملک بنیدل کمنڈ شامل مالک انگریزی ہوا ہے تمام دقیقہ اطاعت و فرمانبرداری کے ملحوظ  
 رکھے ہیں اور سوائے اسکے ایک اقرار نامہ جس میں پانچ شرائط درج ہیں اور جس سے اسکی خدمت گزار  
 و فرمانبرداری و اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہیں بہرہ و دستخط اپنے داخل  
 سرکار کیا ہے اس واسطے اور نیز ازراہ مہربانی و ایمان داری کے دیہات مفصلہ ذیل جو مدت سے  
 قبضہ دیوان دیوت پچھ سنگھ مذکور میں تھے اسکو معاف گورنمنٹ انگریزی سے دیے جاتی ہیں  
 اور جب تک دیوان دیوت پچھ سنگھ مذکور اور اسکی اولاد مطابق شہر الٹا اقرار نامہ کے کار بند  
 رہیں گے اور جب تک وہ لحاظ و قائل فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ کار کہیں گے اسوقت تک  
 دیہات مذکورہ ذیل انکے قبضہ میں معاف واسطے دوام کے رہیں گے۔

پس یہ فرض ہے کہ چو دہریان و قانوگویان ورمیداران وغیرہ مطیع الحکم دیوان  
 دیوت پچھ سنگھ مذکور کے رہیں اور اسکو آمدنی مقررہ مع ابواب دیہات مذکور دیا کریں جس طرح  
 وہ اب یہاں دیتے ہیں اور دیوان دیوت پچھ سنگھ یہ فرض ہوگا کہ وہ کاشت کاران و باشندگان  
 کو شکر گزار اور راضی اپنی خوش انتظامی سے کہیں اور ہمہ تن مصروف بیچ ترقی آبادی و بہبودی رعیت  
 اپنے دیہات کے ہے۔

یہ سند بعد منظوری رائٹ ہنور بل گورنر جنرل ان کو نسل کے جائز تصور کی جاگی

اقرار کرتا ہوں میں کو شش حتی الوسع کے اوکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ہرگز تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نہ کرونگا اور کسی رئیس گورنمنٹ انگریزی کو ایسی نزع سین جو فیما بین اوسکے پیدا ہوگی بغیر حکم افسران انگریزی کے نہیں دوں گا اور ہر موقع پر دراصل فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ کرونگا

### شرط سوم

اگر کوئی رعایا گورنمنٹ انگریزی مفروضہ ہو کر میرے جاگیر کے دیہات میں پناہ گیر ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو گرفتار کر کے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی ایسے مفروضہ کے گرفتاری کے واسطے مامور ہوگا تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ نہیں کرونگا بلکہ اوسکے ساتھ گرفتاری شخص مفروضہ کو شہرت کرونگا اور اقرار کرتا ہوں کہ میں ہر موقع پر تعمیل احکام عدالتا سے دیونی و فوجداری وغیرہ کرونگا۔

### شرط چارم

میں اقرار کرتا ہوں کہ دزدان و سارقان کو اپنے علاقہ کے کسی گانوں میں نہ ہنہ نہیں دوں گا اور اگر مال و اسباب کسی باشندہ یا مسافر کامیرے علاقہ کے کسی دیہہ میں چوری جاں گنا یا غارت ہوگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمینداران موضع مذکور کو جوابدہ بابتہ مال مسروقہ یا واسطے پکارت اور گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرنے کے ذمہ دار سمجھوں گا اور اگر کوئی شخص جو بموجب قوانین انگریزی کے سزایاب بابت کسی جرم قتل یا دیگر جرائم متعلقہ ممالک انگریزی ہو سکتا ہو اور وہ اگر میرے دیہات میں پناہ گیر ہو تو میں یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ میں ایسے مجرم گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

### شرط پنجم

چونکہ یہ سند جو میں نے گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے مطابق میری اسناد سابقہ کے جو میں نے پیش کی تھیں لکھی گئی ہے لہذا یہ امر اگر بعد ازین واضح ہوگا کہ کچھ دیہات جو سند مذکور میں درج ہیں بیچ عمدہ حکومت نواب علی بہادر مرحوم میرے قبضہ میں نہ تھے تو میں بذریعہ



اسی مضمون کی ایک سند جاگیر دار گورہار کو عطا ہوئی ہے۔

### نمبر ۵۳

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راؤ ہیر سنگہ بہادر جاگیر دار لوگاسی

المرقوم ۲۵۔ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء

چونکہ ہیرا کیسل لسنی گورنر جنرل بہادر نے ازراہ خوشنودی مزاج مجھ کو جاگیر میں مواضع۔  
جینجن ونیم کمار و چونکہ پرگنہ پواری و موضع کمرور پرگنہ جیت پور۔ ان شرائط پر عطا کیے کہ  
جو جنگل کاٹا گیا ہے وہ صاف ہے اور زمین روکیل جو موضع چونکہ میں واسطے سرکاری کمونڈر  
جو متعلق چاونی نوگانوہین لی گئی ہے اور جسکے معاوضہ میں مبلغ نصف سرکار سے مجرا ہوا ہے  
حفاظت میں ہے اور صفائی جنگل کی ڈوسو گز جنگل عرض میں ہے اور ایک راستہ نیل فیٹ چور  
درمیان اسکے تیار ہوتا کہ دو چکرہ پر بار بار کسی روک کے اوسمین سے گذر سکین بعد زمین  
بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ شرائط ذیل مجھے منظور ہیں۔  
کہ مقامات مفصلہ ذیل میں ڈوسو گز جنگل عرض میں صاف رکھوں گا اور اوسمین جنگل  
نہ بڑھنے دوں گا۔

اور زمین صاف شدہ میں میں راستہ بطور مرقومہ بالاتیار کروں گا۔  
اور میں نگہبانی زمین روکیل کی موضع چونکہ میں کروں گا اور کسی طرح کا نقصان اوسمین  
موضع جینجن سے تباہ سرحد جو ناؤ۔  
موضع جینجن سے براہ کوری ایک راستہ جدید تباہ سرحد نوگانوہ۔  
اور ایک راستہ جینجن سے تباہ سانا و اندھیرا۔  
موضع دوئی علاقہ چتر پور سے ایک راستہ ماجہ گانون تک۔

### نمبر ۵۴

واجب لعرض مدخلہ منجانب راجہ بھجی بہادر چرکاری والہ تباریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۶۲ء

اور سندھانی بعد ازین بہرہ دستخط رایٹ ہنور بل گورنر خبرل عطا ہوگی۔  
تفصیل دیات

موضع لوگاسی	موضع برہات
موضع گورساری	موضع سریری
موضع بہداسور	موضع پنپورہ
موضع مندرکا	موضع تیگر
موضع تونا	موضع دھندھیر
موضع دوتا	

تصدیق کیا گورنر خبرل ان کو نسل نے بتایا ۲۰۔ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

### نمبر ۵۲

سر جسکے روسے اختیار متبنی کرنیکا ہیرا سنگہ لوگاسی والہ کو عطا ہوا المرقوم ۱۱۔  
ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عیسوی۔

بہاب ملکہ مغظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر اچکان و ریسان و ہندوستان کی جو  
اب اپنی اپنی ملک میں حکمران ہیں دوامی ہو اور شان و شوکت اونکی خاندان کی جاری ہے  
پس واسطے انصرام اس خواہش کے یہ سندھ کو دیجاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیا جانا  
جو تھکو دربار کانپور میں ماہ دسمبر ۱۸۶۲ء دیا گیا تھا کہ در صورت عدم موجودگی وارث کے  
گورنمنٹ انگریزی کسی متبنی کو جو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا حسب رواج قدیم  
لپہ نادان کے کریگا وہ منظور اور جائز تصور کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر محل اس شرط کا نہ ہوگا جو تمہارے ساتھ کی جاتی ہے جب تک تمہارا  
خاندان ملک حلال تحت و تاج شاہی کا رہیگا اور سرانجام شرائط عذرات و عطا نامہ جات و  
اقرار نامہ جات کا جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہیں کرتے رہیں گے۔

دستخط کینگ

کہ گورنمنٹ انگریزی راجہ کی مدد پر سزا دی ہوگی۔  
کوئی نہ۔

وسط ملک میں واقع ہے تو وہ ہر انہ خطت  
د حکومت گورنمنٹ انگریزی میں تبدیل کست  
میں رہے گا۔

### جواب

حفاظت رعایا و کاشتکاران ہر قسم کی اصل  
مطلب گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہاں ان کی  
حکومت پہنچی ہے لہذا راجہ کو یہ واجب ہو  
کہ وہ اس طرح کارروائی نسبت کاشتکاران  
کے کرے کہ وہ لوگ راضی رہیں اور کوئی ہائر  
نسبت اس کے نہ ہو اگر کوئی اس کا زمیندار ملازم  
حکومت گورنمنٹ انگریزی میں جا کر نیا و گیر ہوگا  
تو اس کی تحقیقات استعانت کی کی جائے گی اور  
اگر اس کے نسبت جرم ثابت ہوگا تو اس کو سزا  
دی جائے گی۔

### جواب

مراسم اور مداح خاندانہ کے قدیم کے ہمیشہ  
ایسے موقع پر ملخو خواطر گورنمنٹ انگریزی  
اور اس کے ملازمین کے ہے ہیں اور ہر طرح  
کا لحاظ نسبت راجہ بے بہادر کے مرعی ہوگا

### جواب

راجہ کو لازم ہے کہ وہ اپنی ملازمی میں زیادہ  
فوج بہ نسبت اس کے رکھے جو ضروری واسطے  
تحصیل ملک کے ہو اور جو واسطے ظاہری

### درخواست پنجم

اگر کوئی زمیندار علاقہ راجہ کا یا اس کے ملازم یا محکم  
مفرو ہو کر ملک انگریزی میں پناہ گیر ہوگا تو اس کو  
امید ہے کہ ایسا شخص حوالہ اس کے کیا جاویگا۔

### درخواست ششم

ہنگام ملاقات وی مراسم نسبت راجہ کے ملحوظ  
رہیں جو اس کے بزرگون کے ساتھ مرعی رہتو

### درخواست ہفتم

اگر راجہ کو حکم مدد ہی اپنی فوج کا سرکار انگریزی  
سے ہو تو اس کو امید ہے کہ خوراک ضروری اس کو  
فوج کی اس کو عنایت ہوگی جب تک وہ لوگ جنگجو

## درخواست اول

ایک سند سرکار انگریزی سے بابت ملک چار لاکھ  
کے مع قلع چرکاری و دیگر قلعجات خور و جواب  
قبضہ راجہ مین پین حسب تفصیل فہرست منسلکہ  
دیجائے اور ایک اقرار نامہ کپتان بلی صاحب  
لکھ دین کہ آئندہ کوئی مزاحم راجہ سے بچ قبضہ  
قلعہ و ملک کر نہوگا۔

## جواب

چونکہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہیں ہے  
کہ کسی خاندان یا علاقہ مقبوضہ راجگان قدم  
و ذیقت ملک ہذا کے حملہ آور یا مزاحم ہوں جب تک  
کہ وہ فرمانبرداری و تابعداری و ایمانداری ظاہر  
کر سکیں اور اس مطابق کار بند ہوں گے اور قلعہ  
چرکاری اور تمام مقبوضات موروثی جو ظاہر  
راجہ بکے بہادر کے قبضہ مین ہنگام معدوم ہو کر  
حکومت نواب علی بہادر مرحوم کے ثانی ہو کر  
وہ راجہ بکے بہادر کے قبضہ مین رہیں گے  
بشرطیکہ شرائط فرمانبرداری و تابعداری بلا  
تفاوت بچ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی  
عمل میں آئیگی۔

## جواب

کوئی الزام بلا تحقیقات و ثبوت کا مل نسبت راجہ  
کے کارگر نہوگا۔

## درخواست دوم

الزام دہی غرض کو یاں بلا تحقیقات نسبت راجہ  
کے سماعت نہو۔

## جواب

جب تک راجہ وفادار و تابعدار رہیگا او سوقت تک  
ہر طرح کی مراعات نسبت او کو سرعی رہیگی

## درخواست سوم

بطور وفادار و تابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی  
کے راجہ کو امید ہے کہ وہ ہمیشہ مور و غلیات  
و حفاظت سرکار رہیگا۔

## جواب

فوج انگریزی اب مصروف سزا دہی سرکشان  
ملک ہذا ہے اور چونکہ علاقہ راجہ بکے بہادر کا

## درخواست چہارم

اگر کوئی رشتہ دار راجہ یا باشندہ اس ملک کا  
راجہ کے علاقہ مین فساد برپا کرے گا تو او کو اسکا

وانسطے دوام کے عطا ہوتے ہیں کہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی رہ کر شرائط مندرجہ کی تعمیل کرتے رہیں اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار ہوتا ہے کہ جب تک ہمارا جہت بھاو تعمیل شرائط اقرار نامہ کرتے رہیں گے اور فرمانبردار اور مطیع ماضی گورنمنٹ انگریزی رہیں گے اس وقت تک انوس کوئی مزاحم دربارہ قبضہ تعلقات و قلعجات مفصلہ ذیل نہوگا۔

المرقوم ۲ ستمبر ۱۸۵۷ء  
فہرست تعلقہ جات وغیرہ تمہ نمبر ۳ میں درج ہے۔

### نمبر ۵۵

واجب العرض مدخلہ ہمارا جہ بکرماجیت سبک بھاو در راجہ چرکاری

جواب

درخواست اول

الزام وہی غرض گویا نسبت میرے بغیر یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہیں کہ تحقیقات کو سماعت نہو۔

الزام وہی کسی شخص پر بلا تحقیقات کار بند ہون

جواب

درخواست دوم

جب تک تم وفادار اور فرمانبردار رہو گے اس وقت ہر طرح کی مراعات نسبت تمہاری مرعی ہوگی

بطور وفادار و فرمانبردار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ میں ہمیشہ سورد عنایات ہوتا

جواب

درخواست سوم

چونکہ تمام تنازعات جو فیما بین ریسان ملک ہذا تھے اس وقت انصاف منجانب گورنمنٹ انگریزی فیصلہ ہو چکے ہیں اس صورت میں یہ امید ہے کہ کوئی تکرار جدید فیما بین ریسان مطیع گورنمنٹ مدوح پیدا نہوگی اگر اتفاقاً کسی وجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیما بین تمہارے اوسلی اور میں کے پیدا ہو تو ہم اس مقدمہ نزاع کو

اگر کوئی رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا یا کوئی اور شخص میرے علاقہ میں فساد کریگا تو مجھ یقین ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری مدد دینے اوسکی سزا وہی کے کریگی۔

اگر کوئی رئیس قرب وجوار خجلاٹ انگریزی حکومت سرکشی کریگا گو وہ رشتہ دار قریب بچہ بہادر کا ہو مگر مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ رئیس مذکور سے ہر ایک امر دوستی میں اجتناب کریں یا اپنے ملک میں کسی اور کے شہتہ دار یا ملازم کی حفاظت نہ کریں۔

### شرط ششم

مہاراجہ اقرار کرتے ہیں کہ کسی رئیس سے جو فرمانبردار یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی کا ہو ہاں اگر یہ نزع نہیں آئیگی اور اگر کسی وقت ٹکراؤ پیدا ہوئے اور اسے رئیس تابعدار گورنمنٹ انگریزی کے واقع ہو تو وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ مقدمہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرے گا۔

### شرط ہفتم

مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ وہ کبھی زیادہ نفری سپاہ سوار و پیادہ کی نسبت اس کے جس قدر ضروری واسطے تحصیل علاقہ کے ہوگی یا واسطے ہمراہی ذات خاص مہاراجہ کے ہوگی بغیر اجازت اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہ کہیں گے اور نہ اپنے پاس موجود رکھیں گے۔

سند عطیہ دیہات مفصلہ ذیل منجانب مہنور بل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام مہاراجہ بکرماجیت بچہ بہادر چونکہ ملک بنیدل کمنڈ عرصہ قلیل سے شامل ممالک مقبوضہ گورنمنٹ انگریزی واقع ہندوستان ہوا ہے اور فوج انگریزی اب مصروف سترادی و استیصال بدخواہان و مفسدان ملک ہوا و چونکہ مہاراجہ بکرماجیت بچہ بہادر نے جو ایک قدیم اور دقیق مالک ایک جزو ملک بنیدل کمنڈ کا ہے بصدق دل فرمانبردارمی و متابعت گورنمنٹ مہنور بل کمپنی منظور کی ہے اور ایک اقرار نامہ منظور کر کے گورنمنٹ انگریزی کے روبرو مہر و دستخط اپنے داخل کیا ہے جس میں سات شرائط درج ہیں اور اسکی تعمیل کرنے کا انہوں نے اقرار کر لیا ہے لہذا انیر نیط حفاظت و قیام حقوق و قبضہ رعایان قدیم ملک کے جو قاعدہ درست اور طریق مراعات گورنمنٹ انگریزی کا یکساں ملک ہندوستان میں واسطے حفاظت و پرداخت کے ہے تعلقہ جات مفصلہ ذیل مع دیہات و قلعہ جات ملحقہ جمعی نکاسی مبلغ لاکھ ۱۰۰ کی جو سابق بزرگان مہاراجہ بکرماجیت بچہ بہادر کے پاس تھے اور اب مہاراجہ کے قبضہ میں ہیں بذریعہ اس سند کے مہاراجہ اور انکی ورثا و جانشینوں کو

گورنمنٹ انگریزی کے کروں تو مجھے یقین ہے  
کہ خوراک ضروری میری فوج کی بتک وہ ضرور  
خدا متکداری رہیں غایت ہوگی۔

اوسقدر سپاہ سے نہ کہ جو نہایت ضروری  
واسطے تحصیل علاقہ کے اور واسطے ہمارے  
تمہارے کے جسقدر سابق تمہارے بزرگ  
کہتے تھے ہو اگر کسی وقت پرہر کار انگریزی  
تمہاری خدا متکداری زیادہ فوج سے طلب  
کریں گے تو وہ فوج ایراد کا خرچہ ایام ضروری  
تک دین گے۔

جواب

ایسی نالشات کی سماعت پیشکاہ گورنمنٹ انگریزی  
سے نہ ہوگی۔

درخواست ہفتم

چونکہ اکثر حسابات غیر منفصلہ و بقایا ذمہ علاقہ  
میرے کے عہد سابق کے باقی میں اگر کوئی  
مہاجن یا ملازم گورنمنٹ انگریزی میں نالشی ہو  
تو میری درخواست یہ ہے کہ اس کی سماعت نہ ہو۔

جواب

قوانین و ضوابط انگریزی تمہارا بالائین  
جاری ہونگے۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ جو علاقہ مجھے اب غایت ہوا  
سے وہ قوانین و ضوابط انگریزی سب سے بہتر

المرقوم ۲۵۔ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجہ بکرماجیت بھادور راجہ چرکاری المرقوم ۲۵۔ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء  
چونکہ شروع اشتغال ملک بنیدل کمدساتہ مالک گورنمنٹ انگریزی کے مین مقرر ہمارا راجہ  
بکرماجیت بھادور تمام رُسیان بنیدل کمدساتہ میں جنہوں نے اطاعت حکومت گورنمنٹ انگریزی  
اختیار کی اول بیچ فرمانبرداری کے تھا اور ہنگام حبس کپتان بلی صاحب کی مین نے ایک قرار نامہ  
بہرہ و دستخط اپنے جسمین شرائط و تہین داخل کیا اور ایک سند حاصل کی مگر قبضہ ٹپہ عیساکر کا جو  
شامل سند مذکور تھا مباحثہ و دعویٰ کرنے راجہ بھادور کے نہیں پایا تھا اور نہ قبضہ نصف حصہ

واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے پیش کرو  
اور مقدمہ مذکور از روی رویدا و فیصلہ ہوگا اور  
چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک بنیل کنند ہے  
یہ ممکن نہیں کہ کوئی فوج غیر حملہ آور ہو لیکن اگر  
ایسا نا کسی وجہ نامعلوم سے یہ واقعہ ہو تو تمہارا  
علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کریگے۔

### جواب

حفاظت کاشتکاران و رعایا سے ہر قسم کی ظلم  
سے مطلب کلی گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہاں  
اوپر کی حکومت جاری ہے لہذا یہ ملک واجب ہے  
کہ تم بھی اوسے قاعدہ پر نسبت کاشتکاران کے  
چلو تاکہ وہ راضی رہیں اور کوئی نا لاش پیش نہو  
اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم حکومت سرکار انگریزی  
میں نپاہ گیر ہوگا اوسکی وجہ امتناع کی تحقیقات  
ہوگی اور اگر وہ مجرم قرار دیا جائیگا تو اوسکو  
سزا دی جائیگی۔

### جواب

مراتب و مراسم موروثی خاندانہ سے قدیم  
کا لحاظ ہر وقت گورنمنٹ انگریزی اور اسکے  
ملازمین کے مد نظر رہتا ہے لہذا ہر طرح کا  
لحاظ تمہاری نسبت بھی مرعی رہیگا۔

### جواب

یہ مناسب ہے کہ تمہارے ملازم زمینداروں سے

### درخواست چہارم

اگر کوئی زمیندار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم  
یا اہلکار مفروضہ ہو کر علاقہ انگریزی میں نپاہ گیر ہو  
تو مجھے امید ہے کہ ایسا شخص میرے حوالہ کیا جائیگا

### درخواست پنجم

ہنگام ملاقات کے وہی مراسم نسبت میری  
مرعی رہیں جو میرے بزرگان کے ساتھ ایسے  
موقع پر ہوتے تھے۔

### درخواست ششم

اگر مجھ کو حکم ہوگا کہ کوئی خدمت سیاہ واسطے



## شرط سوم

اگر کوئی رعایا گورنمنٹ انگریزی مفروضہ ہو کر میرے علاقہ میں پناہ گیر ہوگا تو بروقت طلب افسران گورنمنٹ انگریزی میں اسکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

## شرط چہارم

میں یہ اقرار کرتا ہوں کہ میں ہرگز اپنے علاقہ میں کسی شخص مجرم جرم دزدی یا غارتگری کو پناہ نہ دینگا اگر کوئی چوری واقع ہوگی یا مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گانوں سے چوری جاگا تو میں باشندگان وضع مذکور کو جوابدہ ہایت معاوضہ قیمت مال سروقہ کا کرونگا یا نوٹ واسطہ گرفتار کر کے حوالہ کر دینے چور کے گردانوں کا اور عموماً اگر مجرم قتل یا دیگر جرائم جو سزا یا سبب قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی باہر جرائم موقوفہ علاقہ انگریزی کے ہو سکتے ہیں اور وہ اگر میرے علاقہ میں پناہ گیر ہوں تو میں فوراً انکو گرفتار کر کے حوالہ حکام انگریزی مقیم بند بلیکسٹ کے کرونگا۔

## شرط پنجم

اگر کوئی زمیندار گردونواح میں سے بخلاف حکام انگریزی سرکشی کریگا گو وہ میرا رشتہ دار قریب ہو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس سے ہر طرح کی کتابت و ستانہ سے اجتناب کرونگا اور اپنے ملک میں اونکو یا اس کے رشتہ داروں کو پناہ نہ دینگا۔

## شرط ششم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی رئیس سے جو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی ہونے کی سیطرہ کی نگرار پیش نہ کرونگا اور کسی وقت کوئی تکرار فیما بین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگا تو ہر حالت میں میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مقدمہ متنازع کو واسطہ فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

## شرط ہفتم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں محافظت تمام گھاٹوں کی جواب میرے علاقہ میں ہونے کرونگا لکہ غارتگری و تفریق و بد چوارہ لوگ ان گھاٹوں سے جڑہ کر یا وتر کر کسی راستہ سے جو میرے

تعلقہ کر لیا کا جو شامل سند مذکور تھا مگر بوجہ ضبط سرکار ہونے کے نہیں ملا تھا اور نیز قبضہ جا پید اور اراضی راجہ بہت بھادرا اور اکثر دیہات میرے علاقہ کے جو قبضہ غیر دیتھان مین اس وقت سے اور داخل سند نہیں ہوئے تھے نہیں ملا تھا بعد ازاں ہنگام رونق افروزی مستر جان رچارڈز صاحب جنٹ گورنر جنرل مین نے ایک درخواست بابت دلیہاٹے قبضہ دیہات و علاقجات مذکورہ بالا کا پیش کیا اور بوجہ فیصلہ اور حکم ایٹ تھویرل گورنر جنرل ان کو نسل کے تحت قبضہ پے عیسائیکر کا مع قبضہ دیگر دیہات و مقامات جو قبضہ غیر دیتھان مین سے دلیا گیا اور مجھے پے جنٹل مین بائین حصہ کر لیا کے مجرا دلیا پس اب تمام دعاوی جو قیام مین میرے اور دیگر عیسائی انڈیل کنند کے تھے فیصل ہو گئے اس سبب سبب بنظر ثبوت فرمانبرداری و متابعت و اتحاد کو نمٹ اٹھری کے مین بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرار نامہ بہرہ و دستخط اپنے حسین گیا رہ شرط نمبتہ مین روبروی مستر جان رچارڈسن صاحب جنٹ گورنر جنرل پیش کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ ایک سند ترمیم اور صحیح شدہ حسین تمام علاقجات و دیہات جواب میری قبضہ مین مین شامل ہونے عتابت کیجاسی لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مین مطابق ہ ایک شرط اقرار نامہ کے بایان داری کار بند رہونگا اور کسی موقع کسی شرط بنجلہ شرط مذکورہ سے انحراف نہ کرو

### شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ کسی موقع پر مین شرکت ساتھ دشمنان اندونی و بیرونی آٹو ریل کمپنی کے تبدیل کنندین نہیں کرونگا اور ہمیشہ فرمانبرداری اور تابعدار مرضی و احکام گورنمنٹ انگریزی ہر امر مین رہونگا۔

### شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد مین سے یا برادریار شتہ دار مالک انگریزی مین یا علاقجات رعیسان مطیع گورنمنٹ انگریزی فساد یا بلوہ کرے تو مین اقرار کرتا ہوں کہ مین ہر امر جو میرے اختیار اور اقتدار مین ہوگا درباب انسداد او سکے عمل مین لاؤنگا اور اسپر ہی اگر وہ اپنی ضد قائم رہیں گے تو مین وعدہ کرتا ہوں کہ اپنی فوج شریک فوج انگریزی کر کے اونکی سرحدی اور اتصال مین دقیقہ فرد گذشت نہ کرونگا۔

میں تکرار یا نزاع کسی راجہ یا رئیس سے بابت دیہات کی یا قطعات زمین کے نہیں کرونگا اور اگر کوئی راجہ یا رئیس میرے ساتھ تکرار بابت کسی موضع کے کریگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مقدمہ کو سپرد کر دوں گا انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اسکو منظور کرونگا اور میں خود تکرار کسی مقدمہ میں نہیں

### شرط یا زود ہم

میں اقرار کرتا ہوں کہ ایک سیرا مقبرہ ملازم ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک میں رہا کریگا تاکہ جو احکام جاری ہوں انکی تعمیل کرے اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہوں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں فوراً دوسرے شخص بجائے اس کے مامور کرونگا۔

ترجمہ سند جو راجہ بھوجی بہادر راجہ چرکاری کو عطا ہوئی

المرقوم ۲۵ - ماہ مارچ ۱۸۶۸ء

چوہدریان وقانہ نگویان وغیرہ پر گئے راتہ و سوندہ و کتولہ وغیرہ واقع ملک پبلکمنڈ معلوم کریں۔

کہ چونکہ راجہ بکرماجیت بھوجی بہادر جو منجھ راجگان بنڈیل کنڈ ایک قدیم اور موثری راجہ ہے ہنگام شامل ہونے ملک بنڈیل کنڈ کے ساتھ مالک گورنمنٹ انگریزی اور راجگان بندہیلین سے تہا جسے فرمانبرداری اختیار کی اور حکومت گورنمنٹ کی اطاعت منظور کی اور ہنگام اجنبی کپتان جان ہیلی صاحب سابق جنٹ گورنر جنرل کے ایک اقرار نامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا اور ایک سند بابت دیہات اور اراضیات اپنی قبضہ کے حاصل کی اور اس وقت سے ثابت اور وفادار ہر ایک شرط اقرار نامہ پر رہا ہے اور کسی امر میں اس سے انحراف نہیں کیا اور نہ فرمانبرداری اور نیک حلالی اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی سے پہلو تھی کی ہے اکثر دیہات راجہ مذکور جو اس وقت میں قبضہ اشخاص غیر ذی حق میں تھے اور اس وقت میں تحقیقات تھوڑی نہیں ہوئی تھی اس لیے ان ہی غیر ذی حق کے قبضہ میں ہے تھو اور شامل سند مذکور نہیں ہوئے گور بابت ان دیہات جو برطبق مذکورہ سابق سند میں مذکور تھیں سوئے تھو نزاع اور تکرار باقی

علاقہ میں ہوگا گذر کر کے مالک انگریزی میں داخل ہوں اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار خیال  
تاخت لاسنے اور مالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کر گھسیا اور ان کے علاقہ میں حملہ کرے  
خیال کریگا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہیں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں افسران گورنمنٹ  
انگریزی کو اسکی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میری علاقہ کے قریب آنے سے دوں گا اور کوشش بلین  
کر کے سدا راہ اوں کا ہوگا۔

شرط پنجم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے راستہ سے گذر کر گھسیوں پر  
چڑھیں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اذکار سدا راہ ہوگا بلکہ معتبر اور مویشیاں لوگ اوسے  
بہمراہ دوں گا جو ان کو راستہ آسان سے پہنچائیں گے اور مدد ضروری جب تک وہ میری علاقہ میں  
یا قریب میرے علاقہ کے رہیں گے ہم کر دینگے۔

شرط ششم

چونکہ گویاں سنگہ وراوہت سنگہ مریداواہ والد اور ظالم سنگہ برودو مو ویدم سنگہ بھلیا  
و کوئی جھدار و ہلک جی ماست گواہ والد نے سرکشی بجاوے گورنمنٹ انگریزی کی سے اور مجرم  
غارتگری و قزاقی کے مالک گورنمنٹ مدوح میں ہوئے ہیں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں  
کہ میں سرگرمی سے سرکشان مذکورین کے نہیں رہوں گا بلکہ خلاف اسکی جب کبھی میرے  
کوش زد ہوگا کہ وہ بالائے حق یا بالافراہج مالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ  
مذکور کے غارتگری کرتے ہیں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں جا کر اوں پر حملہ کر دوں گا اور حتیٰ ملحقہ و  
اونکی سزا ہی میں کوشش بلین کروں گا اور در صورتیکہ کوئی اونہیں کا گرفتار ہوگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں  
سدا راہ گورنمنٹ انگریزی کے کروں گا۔

شرط ہفتم

چونکہ نہا میں میرے اور راجکان درمیان بنڈل کسٹ کے اکثر نزاعات و دعاوی بابۃ  
دیہات کی باقی سے جو اندھی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب فیصل اور ملے ہونگے اور چونکہ اب  
کوئی تکرار یا دعاوی باقی نہ رہا لہذا میں بذریعہ اس تحریر کی میان کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ بعد از  
اس

علاقہ میں حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان و شوکت اور کے خاندان کی جاکر رہے بیچ تعمیل کرنے اس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تھوڑے کی جاتی ہے اور وہ اطمینان کا وہ کی جاتی ہے جو میں نے تھوڑے بار کا پور میں باہر دسمبر ۱۹۵۹ء دی تھی یعنی بصورت نہونے وارث کے گورنمنٹ انگریزی اس شخص کو منظور کرینگے جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی سردار تمہارے علاقہ کا حسب واج قدیم تمہارے خاندان کے متبنی کر گیا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امرغل اس شرط کا جو تمہارے ساتھ کی جاتی ہے اس وقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نہک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک ایفائے شرائط عذرنا مجاہد و عطا نامہ مجاہد و اقرار نامہ مجاہد جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوئے ہین ہوتا رہیگا۔  
دستخط کینگ

### نمبر ۵۵

واجب العرض مدخلہ منجانب راجہ رتن سنگھ بجاور

جواب

درخواست اول

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہیں ہے  
کہ الزام دہی کسی شخص پر بلا تحقیقات  
کارروائی کیا کریں۔

الزام دہی غرض گویان نسبت میرے  
بلا تحقیقات سماعت نہو۔

جواب

درخواست دوم

جب تک تم وفادار و تابعدار ہو گے ہر ایک وجہ  
مراعات کا تمہاری نسبت مرعی رہیگا۔

مثل وفادار و تابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی  
کے مجھے امید ہے کہ میں ہمیشہ مورد الطاف  
و مہربانی رہونگا۔

جواب

درخواست سوم

چونکہ تمام تکرار اور نزاع جو اب تک فیما بین اہل  
درمیان اس ملک کی جاری تھیں فیصلہ گورنمنٹ

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا  
میرے علاقہ میں فساد برپا کریگا تو مجھے یقین ہے

بصفت تعلقہ کر لیا جو مندرجہ اوس سند کے تھا جو راجہ نے کپتان جان بیلی صاحب سی حاصل کی  
نہی حیثیت ضبط سرکار انگریزی میں مع جایدا اور راجہ بہت بہا و زہا تھا بیچ عہد اجنبی مستر جان چارٹر  
صاحب اجنٹ گورنر جنرل بعد تحقیقات کامل راجہ مذکور اوپر اون دیہات کے جو غیر ذوق  
کے پاس تھے قابض کیا گیا اور اوسنی مالگنداری پٹہ چند بلا سے باہر نصف تعلقہ کر لیا کے  
مجرائی پائی اور چونکہ اور دعاوی فیما بین راجہ مذکور و دیگر زمینان بنیدل کھنڈ باقی تھے  
سب فیصل ہو گئے اس صورت میں ایک صحیح سند اور اقرار نامہ ضروری تصور ہو کر راجہ مذکور  
برطبق اوسکے ایک اقرار نامہ جدید حسین گیارہ شرائط درج تھیں داخل کیا اور درخواست  
جدید کی باہر اون دیہات اور علاقجات کے طلب کی جو اوس وقت اوسکے حصہ میں تھو  
لہذا دیہات اور تعلقہ جات مندرجہ فہرست منسلک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کو مع تمام حقوق  
وجوب ذیل و سائر قطعات و گڈہی وغیرہ بصیغہ معافی گورنمنٹ انگریزی سے واسطے دوام  
کے عطا ہوئے جب تک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشین شرائط اقرار نامہ منسلک اوسکے  
لحاظ رکھیں گے اور سرانجام اوسکا کرتے رہیں گے مزاحمت یا ضبطی اون علاقجات اور دیہات کی  
جواب اوسکو دیئے جاتے ہیں سرکار انگریزی سے مندرگی نہ ہو واجب اور لازم ہے کہ تم سب راجہ  
مذکور کو اپنا مالک اور رئیس علاقجات عطیہ کا تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ کوشش بلیغ  
بیچ ترقی زراعت اور بہبودی علاقجات بذریعہ رفاہ و آسائش باشندگان کرینگے اور نتیجہ انتظام  
نیک کا ثمرہ ساۃ فرمانبرداری و نیک حلالی گورنمنٹ انگریزی حاصل کرینگے۔

تصدیق کیا آنرہیل واپس پریسڈنٹ کونسل ہند نے تباریخ ۱۹ مارچ اپریل ۱۸۵۶ء  
نہرست دیہات تتمہ نمبر ۴ میں درج ہو۔

نمبر ۵۶

سند جسکی رو سے اختیار تہنہ کرنے کا مہاراجہ چورنگہ دیو چور کاری والہ کو عطا ہوا۔

المرقوم ۱۱ مارچ ۱۸۵۶ء

جناب ملکہ منظمہ کی خواہش ہے کہ حکومت اکثر اچکان و زمینان ہند جواب اپنے اپنے

ہنگام ملاقات ہی مراہم مقررہ میری نسبت ملحوظ رہیں جگلے مستحق میرے بزرگ تصور کیے گئے تھے۔

مراہم اور مراہب موروثی خاندان قدیم کے ہمیشہ ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی اور اونسکے ملازمین نے ملحوظ رکھے ہیں ہر طرح کا لحاظ نسبت تمہاری مرعی رہیگا۔

جواب

مکو مناسب ہو کہ تم اپنی ملازمی میں اوس سے زیادہ فوج نہ رکھو جو واسطے تحصیل علاقہ کے نہایت ضروری ہو اور نیز واسطے ہر راہی تمہارے اوستغہ ہو جو تمہارے بزرگ ہمیشہ ہمراہ رکھتے تھے اگر گورنمنٹ انگریزی کسی وقت تمہاری مدد زیادہ فوج سے طلب کریں گے تو جس قدر زیادہ فوج ہوگی اوسکا خرچہ دیا جائیگا

جواب

ایسی ناشات کی ہاعت گورنمنٹ انگریزی نہیں کریں گے۔

جواب

جس طرح دیگر رئیسان بنڈیل کنڈ کا علاقہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری ہے اوس طرح تمہارا علاقہ بھی بری رہیگا اور اوس میں قوانین اور ضوابط انگریزی جاری نہوں گے۔

درخواست ششم

اگر مجھ کو حکم ہوگا کہ کچھ مدد سپاہ سے گورنمنٹ انگریزی کی کروں تو مجھے یقین ہے کہ خوراک ضروری میری فوج کی مجھ کو عنایت ہوگی جبکہ وہ خدنگداز حاضر رہے گی

درخواست ہفتم

چونکہ یہاں اکثر حسابات غیر منضبط و قرضہ غیر ادا شدہ حکومت سابقہ کا باقی ہے اگر کوئی صاحبان یا ملازم رو بروی گورنمنٹ انگریزی کو ناشی ہو تو زمین چاہتا ہوں کہ اونیکی ناش سماعت نہ ہو۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ وہ علاقہ جو مجھے اب سرکار انگریزی سے عنایت ہوا ہے وہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری ہے۔

کہ گورنمنٹ انگریزی میں نہ راضی ہو چکی ہو نہ راضی ہو  
کے کریں گے۔

میں نے یہ سب کچھ کہہ دیا ہے اس صورت میں امید  
ہے کہ کوئی اور تکرار نہ ہو گا اور یہ فیصلہ بین زمین  
بانت کہ گورنمنٹ انگریزی میں نہ راضی ہو چکی ہو نہ راضی ہو  
کے سبب نامعلوم ہو کوئی تکرار نہ ہو گا بین زمین  
اور سی اور زمین کے پیدا ہو تو اس مقدمہ  
نزاع کو واسطے ملاحظہ کے سپرد گورنمنٹ  
انگریزی کے کرو گے جو اس کا فیصلہ حسب روایت  
کریں گے اور چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک بنڈیکٹ  
کے ہے یہ گمان نہیں ہوتا کہ کوئی فوج غیر  
حملہ آور ہو گا اور جیسا کہ یہ امر غیر ممکن ہی ہے  
آئے گا تو تمہارے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ  
انگریزی کریں گے۔

جواب

حفاظت کا شکار ان کی اور عیال سے ہر قسم کی  
مطلب صریح گورنمنٹ انگریزی کا ہے جان  
ان کی عملداری جاری ہے لہذا یہ ضرور ہے  
کہ تم ایسا ہی طریق نسبت اپنی زمینداران کے  
جاری رکھو تاکہ وہ راضی رہیں اور کوئی نا اہل  
دار نہ ہو اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم حکومت  
گورنمنٹ انگریزی میں پناہ گیر ہو گا تو وجہ تہمت  
کی دریافت کی جائے گی اور اگر انہوں نے کوئی  
جرم کیا ہو گا تو ان کو سزا دی جائے گی۔

جواب

درخواست چارم

اگر کوئی زمیندار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم یا  
اہلکار مفروضہ ہو کر علاقہ انگریزی میں نہ راضی ہو چکی ہو نہ راضی ہو  
تو مجھے امید ہے کہ وہ حوالہ میری کر دیا جائے

درخواست پنجم



اگر کوئی راجہ یا رئیس میرے ساتھ تکرار بابت کسی موضع کی کریگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اسکو منظور کرونگا اور میں خود کراہی سے مستعد ہوں

### شرط یازدہم

میں اقرار کرتا ہوں کہ ایک میرا معتبر ملازم ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک میں رہا کریگا کہ جو احکام جاری ہوں انکی تعمیل کرے اور کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہوں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں فوراً دوسرا شخص بجائے اسکے مامور کرونگا۔

المرقوم ۲۶-۱۸۵۷ء مارچ ۱۱ء

ترجمہ سند جو راجہ تن سنگہ راجہ بجا اور کو عطا ہوئی۔

چودھریان وقانونگویان وغیرہ پر گئے کہٹھولہ وپرگٹھوئی وانی ملک بندیاکھنڈ وخیج ہو کہ چونکہ راجہ کیسری سنگہ راجہ سابق بجا ورنے جو ایک ذمی عزت سورتھی زمینان بندیل کھنڈیز سے اور اولاد راجہ جگت راج ہے جسوقت سے ملک بندلیکھنڈ شامل حاکم گورنمنٹ انگریزی بنا ہے بلاتفاوت طریقہ اپنا فرمانبرداری و متابعت اور اتحاد کا کہ اسے اور رفاقت میں ثابت رہا ہے اور کسیوقت طریق نمک حلالی و فرمانبرداری سے جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اونسے واجب تھی انحراف نہیں کیا ہے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا تھا کہ ایک سند جسکی رو سے دیہات و علاقجات اونکے قدیم اونکے پاس بحال رہیں گے اسوقت دیے جائینگے جب تنازعات و عارضی جو نسبت حقوق ٹیپہ جیسا گورنمنٹ کے دائرہ فیصلہ ہو جائینگے اور وہ امر اب انرو سے فیصلہ گورنمنٹ انگریزی سے طے ہو چکا گدا اب راجہ مذکور فوت ہو چکا ہے اور اسکا پسر کلان راجہ رتن سنگہ وارث و جانشین متوفی از روی منظوری گورنمنٹ انگریزی جانشین علاقہ مقبوضہ والد اپنی کا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی میں ایک اقرارنامہ بہر دستخط اپنی داخل کیا جسین گیارہ شرائط مندرج ہیں اور درخواست سند کی گورنمنٹ انگریزی سے کی لہذا دیہات متذکرہ فہرست منسلکہ جو قدیم سے قبضہ راجہ مرحوم میں تھے اور نیز وہ دیہات

خیال تاخت لانے اور پر مالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کر گیا یا اس کے علاقہ میں حملہ کرنے کا خیال کر گیا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہیں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ہسبران گورنمنٹ انگریزی کو اس کی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میرے علاقے کو قریب آنے سے دوں گا اور کوشش بلیغ کر کے سدا راہ اوسکا ہونگا۔

### شرط ہشتم

جب کسی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے رہتے سے گذر کر گماٹوں پر چڑھیں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اوسکا سدا راہ ہوں گا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکو ہمراہ دوں گا جو اوسکو راستہ آسان سے لیجائینگے اور سد ضروری جب تک وہ میرے علاقہ میں یا قریب میرے علاقہ کے رہیں گے ہم کر دیں گے۔

### شرط نہم

چونکہ گویاں سنگہ اور اوہمت سنگہ میرا داد والہ اور ظالم سنگہ برودا ہوا اور پدم سنگہ تمبکوالہ و گوتی جمعدار و مانک جی ماہت گواد والہ نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری و قزاقی کے ممالک گورنمنٹ محدود میں ہونے میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ہرگز خط کتابت ساتھ سرکشان مذکورین کے نہیں رکھوں گا بلکہ بخلاف اسکے جب کسی میرے گوش زد ہو گا کہ وہ بالاتفاق یا بالافراہنج ممالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ مذکور کے غارتگری کرتے ہیں تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں جا کر اوپر حملہ آور ہوں گا اور حتی المقدور انکی سزا دہی میں کوشش بلیغ کروں گا اور در صورتیکہ کوئی اونمیں کا گرفتار ہو تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو جوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دوں گا۔

### شرط دہم

چونکہ فیما بین میرے اور راجا جی مٹیاہن بلیکینڈ کے اکثر نزاعات دعاوی بابت دیہات کے باقی تھے جو از روی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب فیصلہ ہو چکے اور چونکہ اب کوئی تکرار یا دعوے باقی نہ رہا لہذا میں بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ میں نے زمین تکرار یا نزاع کسی راجہ یا رئیس سے یا دیہات کی یا قطعات زمین کے نہیں کروں گا اور

## درخواست دوم

میں چاہتا ہوں کہ جو روپیہ اب میری صرف  
کے واسطے مقرر کیا گیا ہے وہ ایک سال بعد  
بندوبست لگنے کو ٹراؤپوٹی وغیرہ تک جاری رہے

## درخواست سوم

دروغ گوئی اور کینہ وری طبیعت میری رشتہ داروں  
کی آپکو خوب معلوم ہے لہذا اگر کوئی کینہ وری  
سے میری نسبت کوئی الزام و دروغ لگائے  
اوسکا یقین بلا تحقیقات نہ کیا جائے۔

## درخواست چہارم

اگر کوئی میرے برادران میں سے یا ہمراہیان  
یا ملازمین یا ماتحان میں سے کوئی دعویٰ  
میری نسبت پیش کرے اور اسکی سماعت نہ ہو

## درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا برادر یا ماتحت یا  
ہمراہ کبھی مجھے سرکشی کر کے میری طریقہ کی نسبت  
خلاف الزام دیا تو میں چاہتا ہوں کہ انکی سماعت نہ ہو

## درخواست ششم

اگر کوئی شخص جواب حکومت کو ٹرائین

## جواب

حسب فحوائس شرط منقہم اقرار نامہ جو تینوں داخل  
کیا ہے تمہارا روپیہ مدخرج کا اوسوقت تک  
قائم رہیگا جب تک تمہاری حکومت پر گنہ جاتا  
میں قائم نہ ہوگی

## جواب

افسران گورنمنٹ انگریزی ہرگز بلا تحقیقات  
الزام دہی کسی شخص کی یقین نہیں کرتے اور  
تمہارے باب میں بھی زیادہ تر ہوشیاری  
ملاحظہ فرمائیگی۔

## جواب

بنظر اس کے کہ تمہارا مرتبہ اور رعب قائم ہے  
گورنمنٹ انگریزی مدخلت بیج تصفیہ و دعاوی  
کے جو بخلاف تمہارے تمہارے بہانی یا  
ہمراہ یا ملازم یا ماتحت پیش کر نیگے سماعت  
نہوگی مگر ایسے دعاوی کا فیصلہ تمہارے  
تعلق سمجھا جائیگا۔

## جواب

یہ طریقہ گورنمنٹ انگریزی کو خلاف ہے کہ سماعت  
الزام دہی دروغ کی نسبت کسی شخص کو کیجا جائے لہذا  
تمہاری مقدمہ میں کسی طرح کا بیان لغو سموع نہ ہوگا

## جواب

یہ امر کم ضرور ہے کہ یہ قائم کرنے اپنی حکومت

جو گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ دریا دلی راجہ مذکور کو واسطے اسکے ثابت قدم رہنے کے عطا کی تھیں۔ مع جملہ حقوق و مال و سائر قلعہ جات و دیگر مقامات مضبوط اب راجہ ترن سنگھ اور اسکے ورثا کے نام معاف بجا اسکے جیسے بہن اور ایک سند اس بارہ میں عطا ہوتی ہے جب تک راجہ اور اسکے ورثا اور جانشین اپنے اقرار پر قائم رہیں گے اور بصدق دل لحاظ جمیع شرائط اقرار نامہ کار کہیں گے مزاحمت یا مضبوطی علاقہ جات مذکور میں منجانب گورنمنٹ انگریزی عمل میں نہیں آئیگی۔ تم سب کو واجب ہو کہ راجہ بھو صوف کو اپنا حاکم اور مالک علاقہ مذکورہ کا تصور کرو اور راجہ پرا اور اسکے ورثا پر فرض ہو گا کہ وہ کوشش بلیغ کر کے آبادی اور بہبودی دیہات علاقہ جات مذکور کرے اور رفاہ باشندگان میں مصروف ہے اور آمدنی علاقہ جات مذکور کو ساتھ فرمانبرداری و منابعت و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کے تحت و تصرف میں لائے۔ بعد منظوری میٹنگ انجیریل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند اسی مضمون کی پہلی رائٹ بکٹر بل گورنر جنرل بجای سند ہذا کے جو صاحب جنٹ گورنر جنرل نے تاریخ ۲۲۔ ماہ مارچ ۱۸۸۱ عیسوی دی ہے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا وائس پریسیڈنٹ ان کونسل نے تاریخ ۱۹۔ ماہ اپریل ۱۸۸۱ء  
فہرست دیہات تہتمہ نمبر ۵ میں درج ہے۔

### نمبر ۵۸

واجب العرض مدخلہ راجہ نجات سنگھ

جواب

درخواست اول

بہت کم شبہ اس امر میں ہے کہ تم خود ملاقات گورنمنٹ انگریزی اپنی حکومت قائم کر سکتے ہو اور بند و بست پر گنہ کر سکتے ہو تاہم ہر طرح کی مدد مناسبہ جو تم طلب کرو گی دیا جائے گی۔

احوال حال علاقہ کوٹرا دیوٹی اور نہایت جو میری حکومت کو قائم کرنے میں پیدا ہوگی اوں کو خوب معلوم ہی میں ہو واسطے امید رکھنا کہ پوریش اور اعانت گورنمنٹ کی ہمیشہ میری نسبت مبذول ہے۔

## درخواستِ نعم

در باب راجہ رام کے مینے اول ہی اپنے  
اقرارنامہ میں وعدہ کیا ہے کہ اگر تاجداری  
منطور کر کے انکی خدمت میں حاضر ہو کر عفو  
جرائم ماضیہ چاہے گا تو میں اس سے  
ایک اقرارنامہ متباعت داخل کروں گا اور  
اگر وہ ضد کر کے انکار اس امر سے کریگا تو  
اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو سزاوی اعمال دوں گا  
مگر در صورتیکہ راجہ رام بلا واسطہ میرے  
انکی خدمت میں حاضر ہو کر تصفیہ شرائط تاجداری  
کر لے تو میں چاہتا ہوں کہ درخواست انکی  
منطور نہ ہو۔

المرقوم مقام بانڈا پنج - ۱۰ - ۱۱ جون ۱۸۵۷ء مطابق ۱۰ جمادی الثانی ۱۲۷۵ھ  
رجع الثانی ۱۲۷۵ھ روز دوشنبہ۔

## اقرارنامہ راجہ بخت سنگ

چونکہ جب فوج انگریزی تبدیل کنندین واسطے تسلط ملک کو آئی کپتان جان بیلی صاحب  
کو گورنر خیرا بھاؤ واسطے نگرانی و تصفیہ امور اس ملک کو مامور کیا اور چونکہ محکوم علی بہادر نے  
اپنے راج اور علاقہ سے خارج کر دیا تھا کپتان جان بیلی صاحب اور صوفی ازراہ دادہ دی و  
نصفت پر و بھگوا دی طریق افسران گورنمنٹ انگریزی سے بھگوا اپنے مکانات پر جو باندہ میں  
تھے قابض کر دیا اور میرے واسطے تین شرارہ روپیہ گوہر شاہی ماہواری مقرر کیا اور یہ روپیہ  
مجھے آٹھ روز تک ملا ہے اور چونکہ بنظر رعایت و خوشنودی باشندگان اور باعث رفع  
فساد و سازغات کو اکثر محالات اس ملک کی مستحان زمین کے تفویض ہوئے اور میں نے

## جواب

یہ تمپر فرض ہے کہ بموجب شرائط اپنی اقرارنامہ  
کے ہر طرح کی کوشش عمل میں لا کر راجہ رام کو عفو  
کہ متباعت گورنمنٹ اختیار کرے ورنہ تم اسکو  
اس طرح کا زیر کر دو کہ وہ قابل غارتگری کرنے کے  
نہے کوئی تدبیر جو باعث خلعی گورنمنٹ  
اس شخص سے غارتگری ہو ہوگا وہ منظور کیا جا

مقیم ہے نالش کرے کہ میری حکومت کے قائم ہونے سے اوسکو ایذا پہونچی ہے اور اسکی نالش اوسکے پاس جا کر کرے تو میں چاہتا ہوں کہ ایسی نالش بھی سماعت نہو

کے تم طریقہ ملائم و معتدل اختیار کرولیکن اگر کوئی شخص فساد تمہارے پرگنہ میں پیدا کرے یا ارادہ تبہا لا کر نے تمہاری حکومت کا کرے تو تمکو اختیار حاصل ہے کہ تم ایسے شخص کو اپنے ملک میں منراد و اور گورنمنٹ انگریزی اوسکو مدونہ دینگے۔

جواب

وہ لوگ جس حال میں اب ہیں اوسیز بحال رہیں گے۔

درخواست ہشتم

سیرامکان جو اس جانب نالہ نمی کے وقوع اور جسکے متعلق وٹس بارہ باغات ہیں جنہیں سیر آدمی اور ملازمین ماتھان میرے رہتے ہیں اور جسہیں وہ لوگ اوسوقت سے ہیں جب سے وہ میری ملازمین میں آئے ہیں اور جو ہنگام مداخلت گورنمنٹ انگریزی سے کلیہ میرے زیر حکومت ہیں اور کسی طرح کی مزاحمت یا مداخلت اوسہیں کسی کی نہیں ہے لہذا میں چاہتا ہوں کہ میری مراعات اُنکے نسبت جاری اور قائم رہے۔

جواب

چونکہ یہ بھی ایک قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے کہ تبرقدیم راجگان ورعیان کا بحال ہے اور مراسم جو اُنکے ساتھ ہیں مرعی رہیں لہذا تمہارے نسبت کوئی امر تہنہ کافر و گذاشت نہوگا۔

درخواست ہشتم

میں چاہتا ہوں کہ جو لحاظ اور مراسم میری مرتبہ کے ہیں وہ ہمیشہ افسران گورنمنٹ انگریزی سے مرعی اور ملحوظ رہیں۔

قبل ازاں ایسے شخص کے میرے علاقہ کے متصل آنے کے اطلاع دوں گا اور کوشش تبلیغ بیچ روکنے اور سکے کے کرونگا۔

### شرط سوم

جب کہی فوج انگریزی کو موقع گماٹوں پر چڑھنے کا میرے علاقہ کے کسی راستہ سے ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف سدرہ اوٹکا نہ ہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اس کے ساتھ دوں گا جو اونکو آسان راستوں سے پہونچائیں گے اور سد ضروری جب تک وہ میرے علاقہ میں یا نزدیک میرے علاقہ کے رہیں گے ہم پہونچائیں گے۔

### شرط چہارم

گو رمنٹ انگریزی نے جو مجھ کو پرگنہ کوٹرا وغیرہ دیے ہیں جو دیوان گویاں سنگہ نے چھین لیے تھے اور اب تک اس کے قبضہ غیر واجب میں ہیں میں بذریعہ اس تحریر کے بایماندار ہی اقرار کرتا ہوں کہ میں اسد او گویاں سنگہ اور اس کے زمینداران کا کرونگا تاکہ وہ مالک انگریزی میں اگر فساد برپا کریں اور میں ذمہ دار اس نقصان کا ہوں گا جو کسی رعایا کو رمنٹ انگریزی کا ہوگا اگر یہ امر وقوع میں آیا یعنی گویاں سنگہ وغیرہ نے غارتگری کی۔

### شرط پنجم

چونکہ راجارام پنڈاسا جو سابق میرے ماتحت تھا اور اب مشہور غارتگر اور ڈاکو ہے اور ہر ایک قابو واسطے دق کرنے اور لوٹن رعایا اور زمینداران کو رمنٹ انگریزی ڈھونڈتا ہے میں بذریعہ اس کے اقرار کرتا ہوں کہ میں راجارام مذکور کو مجبور کر کے شل سابق طبع و قریب قرار کرونگا اور بعد حاصل کرنے عفو جرائم سابقہ اس کے اس سے ایک اقرار نامہ فرمانبرداری گو رمنٹ انگریزی اور ترک عادات غارتگری داخل کرونگا اور جو پرگنہ بھکواب ملی ہیں اونکی آمدنی میں سے اسکی پرورش ستھول کرونگا لیکن اگر راجارام مذکور فرمانبرداری گو رمنٹ انگریزی سے انکار کریگا تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ذمہ دار اس نقصانی رعایا کے مالک گو رمنٹ انگریزی ہوں گا جو اس کے نسبت بعد قائم ہونے میری حکومت کو بیچ پرگنہ جات مذکورہ بالا کے واقع ہوگا۔



جو شمل دیگر ریسان کے دعویدار ذبحی تصور ہوا درخواست بخدمت کپتان جان بلی صاحب  
موصوف گزرائی کہ ایک سند مجھ کو بھی بابت پرگنہ کوٹراو دیگر محالات کی غایت ہو کیونکہ وہ شریک  
علاقہ موروثی تھے اور اب قبضہ گویا اس سنگہ غیر ذبحی میں میں یہ درخواست میری منظور ہوئی  
اور وعدہ ہوا کہ آئندہ مجھ کو سند ملیگی اور چونکہ مستحضر چارڈسن صاحب نے اس کے نگران امور بنڈیلکنڈ  
کے امور نمونے میں نے ان کو درخواست دیکر عطیہ محالات مذکورہ بالا کا حاصل کیا لہذا اور منظر  
ثبوت تابع داری اور وفاداری اپنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے میں نے یہ اقرار نامہ تیار کیا  
اور اب داخل کرتا ہوں اس میں شرط اٹا فیل وجہ ہیں اور میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ان سے  
سرمو انخواف نہ کرونگا۔

### شرط اول

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں واسطہ کسی غارتگریا قراق سے درمیان  
حدود ملک بنڈیل کنڈ یا باہر حدود مذکور کے نہ کرونگا اور نہ اون کو یا نہ دونگا اور نہ اون کو اور نہ ان کو  
خاندان کے آدمیوں کو اپنے علاقہ میں رہنے دونگا اور ہر طرح کی تحریر سے ساتھ ان کے اجنباب  
کرونگا میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں کوئی تکرار یا نزاع ساتھ ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی کے  
نہیں کرونگا اور اگر کوئی تکرار یا نزاع میں میرے اور کسی راجہ یا رئیس بنڈیل کنڈ ماتحت گورنمنٹ انگریزی  
کے پیدا ہوگی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ ایسی تکرار کو میں سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی واسطے  
تحقیقات کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دیں گے اس کو بلاتامل منظور کرونگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں  
عوض کسی تکلیف دہی کا کسی سے خود نہ لوں گا اور نہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے خود جا کر بدام کسی  
زیادتی کا خود لوں گا جو حکم گورنمنٹ کا ہو گا اس کی اطاعت اور تعمیل ہمیشہ کیا کرونگا۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں حفاظت راستہ ہائی گھاٹوں کی جو میرے علاقہ میں ہو گئے کرونگا  
تاکہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان گھاٹوں پر چڑھ کر یا اس سے اوتر کر مالک انگریزی  
میں کسی میرے علاقہ کے راستہ سے گزر نہ کریں اور اگر کوئی رئیس یا سرغنہ گزروں کا خیال کرے یا کہ  
میرے علاقہ سے گزر کر مالک انگریزی میں تاخت لائے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں افسران گورنمنٹ



## شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ ایک میرا برادر یا معتبر ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک میں رہے گا تاکہ جو حکم ہو اس کی تعمیل کرے اور در صورتیکہ صاحب افسر موصوف کسبوجہ وکیل مذکور سے ناراض ہو تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں فوراً دوسرے شخص بجای اس کے مامور کروں گا

## شرط یا سوم

اگر کوئی میرا رفیق یا اہلکار یا اجابچہ کسی بدچلنی کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہو گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے شخص کو بروقت اطلاع فوراً موقوف کروں گا اور اس کی مخالفت صریحاً یا باطناً نہ کروں گا اور اگر گورنمنٹ انگریزی اس کو طلب کرے تو میں اس کو حوالہ دے کر دے گا۔ یہ اقرار نامہ گیارہ شرائط کا ممبر و دستخط اپنے داخل سرکار انگریزی کرے۔ میں پڑا یہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ تمام شرائط مندرجہ اقرار نامہ مذکور کی تعمیل کیا کروں گا ہرگز کوئی شرط فرو گذار نہ ہوگی۔

المقوم مقام بانڈا تاج ۸۔ ماہ جون سنہ ۱۸۰۸۔ ماہ جیوہ ۱۸۔ ہا نصا موافق حکم  
بیچ اثانی سنگھ ۱۸۰۸۔ روز دوشنبہ۔

(دستخط ہندی میں ہیں  
راجہ بخت سنگھ سوانی

سند جو راجہ بخت سنگھ کو عطا ہوئی تاریخ ۸۔ ماہ جون سنہ ۱۸۰۸۔  
چو دھریان و قانونگویان و زمینداران و قلعہ داران پر گنہ جات کو ترا دو سی  
واقع ملک تبدیل کنند واضح ہو کہ چونکہ بعد شامل ہونے ملک تبدیل کنند کے ساتھ ممالک انڈیا  
ایسٹ انڈیا کمپنی کے جب فوج انگریزی مصروف ملک گیری کے اور سزاوی سرکشان کے  
تھی راجہ بخت سنگھ کو تاحدا راجہ بخت سنگھ اصل مالکان ملک ہذا ازراہ فرمانبرداری تالیفی  
بخدمت صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوئے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے تحریک دیڑولی  
اور خواہش قائم رکھنے مرتبہ خاندانہ کے مشورہ کو جو شامل طریق گورنمنٹ مذکور ہے اچھے سمجھ کر

## شرط ہفتم

در صورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کیس وقت مجھے حکم دینگے کہ کسی راجہ ملک ہذا کو کسی قدر مواضع پر گنہ جات مذکورہ بالا جنکی آمدنی بالا جمال لاکھ روپیہ سالیانہ کی ہوگی ویدو میں اقرار کرتا ہوں کہ وہ مواضع میں بلاتامل ویدو لگاؤ کو بھی کسی طرح عذر نسبت مواضع مذکور کے بنظر اونکے شامل سند ہونے کے یا قبضہ کو پال سنگہ میں ہونے کے پیش نہ کرونگا۔

## شرط ہفتم

میں بذریعہ اس تحریر کے تمام دعویٰ زبردستی چھتیس ہزار روپیہ کا جو مجھ کو اب تک سرکار گورنمنٹ سے ملتا ہے ترک کرتا ہوں اور اقرار یہ ہے کہ جب میری حکومت و قبضہ پر گنہ جات مذکورہ بالا میں قائم ہوگا اس وقت یہ وجہ کفایت موقوف ہو جائیگا۔

## شرط ہشتم

اگر کوئی رعایا گورنمنٹ انگریزی مفروضہ کر میرے مواضع میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حسب طلب حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی رعیت یا زمیندار میرے ملک کا مفروضہ کر ملاقمہ انگریزی میں پناہ گیر ہوگا تو بندہ داخل کرنی تفصیل دعویٰ نسبت اسکی میں اقرار کرتا ہوں کہ جو فیصلہ حسب قاعدہ انگریزی اوس نالیش کا ہوگا اسکو میں منظور کرونگا اور جو اسکی گرفتاری میں کوشش یا تدبیر میں کرونگا۔

## شرط نہم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں دزدان یا سارقان کو اپنے ملک یا دیہات میں پناہ نہ دوں گا اور اگر مال کسی مہاجن یا سائر کامیروں کے علاقہ کے کسی موضع میں چوری جا گیا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار گردانوں گا کہ وہ یا تو مال مسروقہ پیدا کریں یا دزدان وغیرہ کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دیں اگر کوئی مجرم یا مجرم جرم قتل یا کوئی اور شخص جو سزا یا بوجوب قوانین انگریزی کے واسطے جرائم موقوفہ حاکم انگریزی کے ہو سکتا ہے اگر میرے دیہات میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور اسکی مفروضہ اپنے علاقہ سے نہ ہونے دوں گا۔

محالات منسلک ذیل کا جو میرے قبضہ میں ہیں  
سے اس وقت تک کہ جب تک حکومت گورنمنٹ  
علاقہ چرکاری و دیگر نکات پر مہسوط نہ ہو اور  
جب علاقہ چرکاری وہاں چھ سو فی ساہ علاقہ  
بجاورد علاقہ کا بخر گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ  
و تصرف میں آجائیں گے میں بذریعہ اس تجربہ  
کے اقرار کرتا ہوں کہ میں بھی حوالہ گورنمنٹ  
محالات ذیل کردہ یعنی شہر اتوا و پنا و امان  
و جو دپور و شیوراج پور مع تمام اہلی علاقہ مقبوضہ  
خاندان ہردو ساہ —

### تفصیل محالات

قلعہ اجی گڑھ مع دیگر دیہات متعلقہ

اول اتوا

دوم پنا

سوم امان گنج

چہارم جو دپور

پنجم شیوراج پور

بجاورد والہ و چوہنے دریاؤں سنگہ قلعہ دار کا بخر نے  
فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور  
اقرار نامہات میرے پاس داخل کیے بلحاظ  
جسکے محالات و دیہات و قلعہ جات جو در حقیقت  
اس کے قبضہ میں تھے سرکار انگریزی نے انکو  
عطا فرمائے اور اس سے مزارعت بابت  
ہذا قجبات مقبوضہ اس کے اس وقت تک نہوگی  
جب تک وہ اپنے اپنے اقرار نامہ کی شرائط کی تعمیل  
کرتے رہیں گے مگر تمہارا مقدمہ اس کے مقدمہ  
سے بالکل علیحدہ اور مختلف ہے یہاں تک کہ  
قبضہ اجی گڑھ و دیگر محالات جو کا تم دعویٰ کرتے ہو  
وہ تمکو بعد قائم ہونے حکومت انگریزی کے  
ملک تبدیل کنند میں تمہارے قبضہ میں  
آئے ہیں باوجود اس حالت کی بلحاظ تمہاری  
دلی اتحاد و نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اور  
بشرط تمہاری دوامی فرمانبرداری و تابعداری  
و تعمیل شرائط اقرار نامہ جو تم سے طلب ہے  
تم ہی اپنے علاقہ مقبوضہ حال پر بحال رہو جاؤ  
باستثناء شہر پنا و حصہ کان الماس ہردو ساہ  
(اؤنکا قبضہ مہاراجہ کشور سنگہ کو ملنا چاہیے)  
اور نیز باستثناء قلعہ اجی گڑھ جو بموجب  
تمہارے اقرار کے بعد دو سال کے گورنمنٹ  
انگریزی کو واپس دیا جائیگا —

بطور مدد خرچ دوامی چیتیس ہزار روپیہ سالیانہ دیا اور چونکہ ایک اقرارنامہ بعد ازین راجہ سے کیا گیا کہ شہر دیگر راجگان موروثی اس ملک کی اوسکو بھی علاقہ بالعوض مدد خرچ نقد مذکورہ بالا کے دیا جائیگا اور راجہ مذکور نے چند مرتبہ درخواست ایفاس وعدہ مذکور کی کی اور ایک اقرارنامہ حسین گیرہ شرائط طرح تہین مہر و دستخط اپنے داخل کیا لہذا پرگنہ جات منصفہ ذیل واقع ملک تبدیل کنند جو بالفعل غیر فوجی آدمیوں کے پاس ہیں جبکہ کچھ حق نسبت اونکی از روی وراثت یا بخشش کے نہیں ہے اب راجہ بخت سنگ کو جس کے حقوق نسبت اونکے متعلق سرکار انگریزی ہو چکے ہیں عطا کرتے ہیں اور جبکہ راجہ اور اسکے رفقا فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہیں گے اور شرائط اقرارنامہ کو ہلاتا مل سرانجام دینگے اوسوقت تک راجہ مذکور اور اسکے ورثا و جانشین بلا مزاحمت قبضہ پرگنہ جات منصفہ ذیل کارکین گے پس یہ لازم ہے کہ باشندگان پرگنہ جات مذکور مطیع راجہ مذکور کے اور جسکو راجہ یہ پرگنہ جات سپرد کریں اسکے تابع دار رہیں اور خیال کریں کہ جو ابواب یا حقوق متعلق پرگنہ جات کریں وہ سب راجہ کے ہیں اور کسی دوسرے کو اپنا مالک سمجھیں اور راجہ کو یہ لازم ہے کہ وہ باشندگان وزمیداران و تعلقداران کو اپنی خوش انتظامی سے خوش و راضی رکھے اور ہستی مصروف بہتری ضائق و بہبودی ملک میں مصروف رہے اور وفادار اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہے۔

یہ سند بعد منظوری آریئل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور کی جائیگی اور پھر دوسری سند مہری و دستخطی گورنر جنرل بہادر بالعوض اسکے دی جائیگی۔

المرقوم مقام بانڈا تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۷۶ء مطابق ۱۸۔ ماہ جیٹھ ۱۲۴۴ء موافق یکم ربیع الثانی ۱۲۴۴ء روز دوشنبہ۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کو فیصل نے تاریخ ۱۹۔ ماہ جون ۱۸۷۶ء

نمبر ۵۹

واجب العرض مدخلہ لکھن سنگ

درخواست اول

جواب

ہیں چاہتا ہوں کہ میری پاس بلا مزاحمت قبضہ ہمارا بھتی بہادر و گورنمنٹ ساہ و راجہ کیسری سنگ

مقرر ہو کہ وہ اپنے مرتبہ کے موافق اپنی بسر  
تاحیات کرتے رہیں۔

یہاں کیا ہے پس اسکا تصفیہ حسب ہدایات  
میرے سٹے ہو جائیگا مگر یہ تمپر اور قلعہ دار کا تجویز  
فرض ہے کہ تم دونوں وفادار اور خیر خواہ اپنے  
قدیم مالک کے رہو۔

جواب

شن پور کبھی راجارام کے واسطے تجویز نہیں  
ہوا تھا اور نہ وہ اسکو کبھی دیا جائیگا جو محلات  
مختلفہ اب تک ملے ہیں وہ کافی واسطے تعمیل  
ہدایات مندرجہ جواب درخواست و موتمن  
ہو سکتے ہیں آئندہ اگر راجارام درخواست  
عفو جرائم ماضیہ کریگا اسوقت مدد و حفاظت  
گورنمنٹ کریگا اسوقت مدد معاش مقبول  
اوسکے واسطے تجویز ہوگی۔

درخواست پنجم

میں چاہتا ہوں کہ قلعہ کشن پور اور جو دیہات  
آپ فی راجارام کے واسطے تجویز کیے ہیں  
مجھکو دیے جائیں اس صورت میں وہ آپکے  
ہمراہ بطور ماتحت راجہ نجات ملی سگے رہیگا  
المرقوم ۱۲۔ ماہ اگست بدی سمٹ مطابق ۷۔  
ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء موافق ۲۵۔ ماہ رمضان ۱۲۷۵ھ

ترجمہ واجب العرض ہندی منجانب لکھن سنگھ جو خود لکھن سنگھ کی لکھی ہوئی تھی اور  
معرفت لکھن لال کے داخل ہوئی۔

جواب

در صورت تمہارے واپس دینے قلعہ کے  
بموجب وعدہ کے جو تم نے گورنمنٹ انگریزی  
سے کیا ہے وہ علاقہ جو تم کو از روئے سند  
ملا ہے وہ واسطے دوام کے تمہارے حوالہ  
کیا جائیگا سوائے اسکے کہ کو قیامت غلہ و دیگر  
اسباب قلعہ خزانہ سے ملیگا اور ہر طرح کام آئے

درخواست اول

جب میں قلعہ واپس دوں گا تو مجھے امید ہے  
کہ کافی معاوضہ علاقہ میں میرے تین گور  
انگریزی سے مرحمت ہوگا۔

## درخواست دوم

جسٹس ملک بنڈیل کنڈین سرکار گورنمنٹ  
کا ارادہ ملک گیرمی کاہو مین چاہتا ہوں کہ میری  
خدمت کے ارادے ہی اوسمیں سے تاکہ لپٹوڑا اور  
وگرم جوشی خدمت کے ارادے کے گورنمنٹ سے  
خوشنود اور راضی رہیں۔

## جواب

خوشنودی گورنمنٹ انگریزی کی صرف سادہ  
تیارہ کرنے رفاه و خوشنودی رعایا کے  
متصور ہے اور انکی محافظت غارتگران سے  
کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے صرف اس  
غرض اور نیت سے یہ بڑا علاقہ جو بے شکایت  
گورنمنٹ ہے اب تک دنیا منظور کیا گیا ہے  
لہذا یہ تمہیں فرض ہے کہ تم محافظت رعایا  
گورنمنٹ انگریزی کی غارتگری راجا رام و دیگر  
غارتگران سے کرو اس طریقہ سے تم خوشنودی  
گورنمنٹ حاصل کر کے اور ثبوت اپنے  
لیاقت کا ظاہر کرو گے۔

## جواب

تو بیہنگری تمہارے وکیل کی ضرورت کی  
مگر کچھ ضرورت نہیں کہ تم سپاہ ہمراہ او سکے  
یہاں بھیجو۔

## درخواست سوم

میری خواہش یہ ہے کہ مین ایک اپنا  
قریب ہمیشہ ہمراہ حاکم اعلیٰ انگریزی ملک بنڈیل  
رکھوں لہذا مین چاہتا ہوں کہ بیہنگری کسی  
جے دیجاے اور جو سپاہ او سکے ہمراہ بھیجی  
مجھے امید ہے کہ او سکے مصارف گورنمنٹ  
عنایت کریں گے۔

## جواب

تصفیہ مدوخرج راجہ کشور سنگہ کے بواسطت  
چوبے دریا و سنگہ قاعدہ راجا لکھن کے درپیش ہے  
اور راج دھروا وسط بندوبست کرنے اس امر

## درخواست چہارم

چونکہ مین ملازم ہمارا کشور سنگہ کاہوں جو  
قابل اصلی حق پیر دمی ساہ کے ہیں مین  
چاہتا ہوں کہ ہمارا جب کے واسطے ایسا مدحیم

مجھے ایک اقرارنامہ اطاعت گورنمنٹ انگریزی بمضمون ذیل طلب کیا لہذا بنظر دریا دلی و تخت گورنمنٹ جو سابق میری نسبت منبذول ہوئی تھی میں نے تیار کر کے ایک اقرارنامہ حسین فوج شرائط ہیں حسب قاعدہ پاس کپتان بلی صاحب کی بھر و دستخط اپنے داخل کیا میں بذریعہ اس تحریر نوکرتا ہوں اور بیان کرتا ہوں کہ میں ہرگز کسی شرط کے خلاف نہ کروں گا اور حسب شرائط اوس میں درج ہیں سبکا لحاظ بالتحقیق رکھوں گا۔

### شرط اول

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ہرگز کسی غارتگری مدد اندر یا باہر حدود علاقہ مقبوضہ انگریزی ملک بنڈیل کنڈ کے نہ کروں گا اور نہ کچھ قسم اوس کے ساتھ رکھوں گا اور نہ غارت گروں کا قلعہ اچی گدہ میں یا اوس کے متصل آنے دوں گا اور نہ کسی موضع زیر حکومت اپنی زمین اوکو پناہ دوں گا میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں خاندان غارتگران و قزاقان کو اپنے علاقہ کے کسی موضع میں رہنے نہ دوں گا اور اوس قسم کے لوگوں کے ساتھ رسم خط کتابت نہ کروں گا اور ملازمان و ماتحان گورنمنٹ انگریزی سے کبھی تکرار یا فساد نہ کروں گا اور ہمیشہ بے تامل و قائل رفاقت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی سرعی رکھوں گا۔

### شرط دوم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں محافظت تمام رستوں کی جو میرے علاقہ کے گھاٹوں میں واقع ہیں اسطور پر کروں گا کہ تمام غارتگران اون پر نہ چڑھ سکیں گے اور نہ اوتر کر قلعہ پہنچیں گے اور میں ذمہ دار ہوتا ہوں کہ میں علاقہ انگریزی کی حفاظت کروں گا تاکہ غارت گروں کے رستوں سے تاخت اوس پر نہ کر سکیں۔

### شرط سوم

اگر کبھی فوج انگریزی کو حکم ہوگا کہ کسی گھاٹ پر میرے علاقہ کے رستوں سے چھین تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اوسکا سہراہ نہ ہوں گا بلکہ بخلاف اسکی میں فوجیہت اور ہوشیار آدمی ہمراہ دوں گا کہ وہ آسان راستہ سے اوکو پیو چالیں گے۔

### شرط چہارم



فیض بخشی جسکے تم مستحق متصور ہو گے گورنمنٹ  
انگریزی کی طرف سے مرعی رہیں گے۔

جواب

جس قدر دیہات و علاقہ جات اب تمہارے  
قبضہ میں ہیں انہیں سے کوئی نہیں کسی اور  
کو دیا جائیگا باستثناء شہر پنا و حصہ ہر دی سہ  
جو کان الماس میں آسکا ہے یہ دونوں  
موجوب درخواست چہارم تمہارے اقرارنامہ  
کے ہمارا جہ کشورنگہ کو دیے جائیں گے

جواب

چونکہ تمہنے اپنا اقرارنامہ بلا وساطت کسی  
رئیس کے داخل گورنمنٹ کیا ہے اسوجہ  
سے تم کسی اور دوسری کے ماتحت متصور  
نہیں ہو سکتے مگر تھو لازم ہے کہ تم تکرار یا  
فساد کسی دوست یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی  
سے نہ کرو۔

درخواست دوم

جس قدر علاقہ اب میرے پاس ہے وہ میرے  
قبضہ میں حسب اقرارنامہ ہے اور اسکا  
کوئی جزو کسی باشندہ ملک ہذا کو نکلے میں  
اقرار کرتا ہوں کہ میں وہ آپ کو جب آپ  
طلب کریں گے دید و نگاہ صرف پنا میں بخشی  
راجہ کو دوں گا اور اسے اسکے میں اور علاقہ  
دینے سے انکار کرتا ہوں۔

درخواست سوم

میں صرف ماتحت گورنمنٹ انگریزی شمار  
کیا جاؤں اور کسی اور کا ماتحت نہ ہوں۔

اقرارنامہ مجین سنگہ اچھ گڈہ والہ

المرقوم ۹۔ ماہ دسمبر ۱۸۷۶ء

چونکہ مجھ مجین سنگہ نے بصدق دل فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ آجریل ایسٹ  
انڈیا کمپنی کی اختیار کی ہے اور اپنے تئیں درمیان ماتحتان و فادار و زقا شمار کیا ہے اور چونکہ  
کپتان جان بیلی صاحب اجٹ منجانب آجریل گورنر جنرل بابت انتظام امور بنیدل کنڈ



## شرط ہشتم

ایک میرا رشتہ دار قریب ہمیشہ ہمراہ صاحب کھان گورنمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیل احکام کے رہا کریگا۔

## شرط نہم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں دسمہ دار تمام نقصان کا ہونگا جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کا باعث خارتگری راجارام و کوتی جمدار و بیہم دیو و دیگر خارتگران کے ہوگا جو بہ ارادہ خارتگری کرنے بیچ ملک انگریزی کے عوض قلیل گڈا گھانوں سے اوترے ہوں اور جہاں تک میری قدرت اور اختیار میں ہوگا میں کوشش بیچ استیصال و خرابی اون خارتگران کے کروں گا۔

## نمبر ۴۰

ترجمہ سند جو راجہ بخت سنگ کو مہر و دستخط رائٹ انریبل گورنر جنرل ان کونسل کے عطا ہوئی۔

المرقوم ۲۵۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء۔

بنام چو دہریان و قانونگویان و زمینداران و تعلقداران پر گنہ گوارا پوئی و اہی گڈہ واقع ملک بنڈیل کنڈ معلوم کرو۔

چونکہ بعد حاصل ہونے اور شامل ہونے ملک بنڈیل کنڈ کے ساتھ مالک انگریزی کو راجہ بخت سنگ پر پوتا راجہ جگت راج اور ایک رئیسان سوروئی بنڈیل کنڈ میں کاروبار و حکام گورنمنٹ انگریزی اس غرض سے حاضر ہوا کہ تا بعد ازیں اور نام حلالی گورنمنٹ انگریزی کی اسے اور حکام انگریزی نے بنظر پرورش و پر دخت خاندان قدیم و مردمان ذمی تہ کے جو ایک قاعدہ ستمہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے تین ہزار روپیہ ماہوار کی پیشین راجہ مذکور کو غنائیت اور چونکہ اسی وقت یہ بھی اقرار راجہ کو ساتھ ہوا تھا کہ شل دیگر راجگان اصلی ملک کو اسکو بھی لاقہ بالعوض اس پیشین کے عینکامند حسب درخواست راجہ سطور و بنظر انعام وعدہ مذکورہ بالا

چونکہ چند دیہات گھاٹوں میں جو جھکوٹے گئے ہیں بعض کان الماس کے ہیں لہذا  
میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں دست اندازوں کا نہاے الماس پر نہونگا  
جو دراصل حصہ جلالت راج اور پیشوا میں تھے اور صرف اوسقدر پر کفایت کرونگا جو حصہ خاندان  
ہرے ساہ میں ہوگا اور جو جھکوٹے عطا ہوئے ہیں اور میں اقرار کرتا ہوں کہ باقی ماندہ کا نہاے الماس  
میں اوس شخص کو دوں گا جسکو گورنمنٹ انگریزی کی خوشی دینے کی ہوگی اور اونکی مدد بیچ اجرا  
حقوق اونکے کرونگا۔

### شرط پنجم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ بعد انقضاے دو سال تاریخ تحریر اقرار نامہ  
سے میں بلاتامل و بلا توقف قلعہ اجی گڈہ حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اوس  
میں اقرار کرتا ہوں کہ میں چار ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج خزانہ میں داخل کرتا ہوں گا اور  
مالگذاری بیچاند جو جھکوٹے بطور استمرار دیا گیا ہے۔

### شرط ششم

اگر کوئی رعایا گورنمنٹ انگریزی مفروض ہو کر میرے کسی موضع میں پناہ گیر ہوگی میں  
اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی  
منجانب گورنمنٹ اونکی گرفتاری کے واسطے آئیگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکا مقابلہ نہ کروں  
بلکہ اوسکی مدد بیچ گرفتاری اوس باقیدار کرونگا۔

### شرط ہفتم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی دزد یا سارق کو کسی اپنے موضع میں پناہ نہ دوں گا اور نہ  
اونکی حفاظت کروں گا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع علاقہ میرے میں چوری جاگیا  
تو میں اقرار کرتا ہوں کہ زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار کر کے یا تو مال مسروقہ واپس دلواؤں گا اور  
یا چور کو گرفتار کرواؤں گا اور تمام غارتگران و دیگر مجرمان جو قانون انگریزی کے بموجب سزا یاب  
و اسے سزا جرم موقوفہ علاقہ انگریزی کے ہو سکتے ہوں اگر مفروض ہو کر میرے علاقہ کے کسی گانو  
میں پناہ گیر ہوں گے وہ فوراً گرفتار ہو کر حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کیے جائیں گے۔

اور خیر خواہی گورنمنٹ انگریزی کی کمی جو مین اسواسطے علاقہ اجمی کڈو مجھڑا پانڈشاہ ٹنوں  
اندرونی شہر بانڈا راجہ ریچور سنگہ بہادر کو جو بہائی دوسری والدہ سے راجہ بھج سنگہ کا ہے  
اور اوسکے ورثا سے ذکور اصلی و صلبی کو جس خطاب راجہ بہادر کے اس تہذیب پر دیا ہوا  
کہ جتنگ راجہ ریچور سنگہ بہادر اور اوسکے تھکان تا بعد اسی گورنمنٹ مین ثابت قدم رہیں  
اوس سے اور اوسکے ورثا کو اصلی و صلبی سے مندرجستہ قبضہ علاقہ مذکور کے نہوئی۔

## نمبر ۶۲

ترجمہ سند جو راجہ تیج سنگہ راجہ سر ملا کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۷۰۱-۱۷۰۲ ماہ جنوری سن ۱۷۰۱

واضح ہو صاحبان حجم و فکر حال و استقبال و مقصدیان ملازم گورنمنٹ و جاگیر داران  
و کووریان و چودہریان و قانون گوینان برگنہ جلال پور متعلق صوبہ آلہ آباد پر گنہ راتہ متعلق صوبہ  
مذکور کہ چونکہ ہمارا راجہ تیج سنگہ بہادر نے یو اولاد ہمارا راجہ بھکت راج مین سے ہیں و منجملہ بیسیان  
ذقیقہ مین اپنی خواہش شروع حکومت گورنمنٹ ملک ہذا سے بدخواست خاطر ازادہ مہربانی  
و دریا ولی افسران آئندہ میل کپنی ظاہر کی ہے لہذا اب لحاظ تا بعد اسی ہمارا راجہ مذکورہ بالا کے ختم  
سر ملا بطور بد و خرچ اور قلعہ واسطے کمونت خاندان ہمارا راجہ کے عطا ہوا اس شرط پر  
کہ اگر اونکی اطاعت و فرمانبرداری نسبت افسران گورنمنٹ کے جاری رہے گی تو اس بد و خرچ  
مین ایذا دی و بجا کی۔

چونکہ ہمارا راجہ تیج فرما برداری باحسن و جود جاری رکھا اور غیر مکتفی ہونی آمدنی  
مقررہ کا بیان کیا لہذا پورس و پرداخت ہمارا راجہ و ایفائے وعدہ سابقہ دیہات  
منفصلہ ذیل باشندہ پر رک و معافی و لاخراج زمین ہمارا راجہ کو شروع فصل خرین ۱۷۰۱  
سب الحکم عالی ہر آنکسل سی گورنر جنرل بہادر بطور جاگیر موروثی و تمنعہ عطا ہوئی۔

لازم ہے کہ ہمارا راجہ طریق فرمانبرداری و ملک حلالی گورنمنٹ مین ثابت قدم رہ کر  
آمدنی جاگیر سے بسر انہی کریں اور متوجہ بہبودی دیہات جاگیر ہو کو کوئی دقیقہ و قاتیق ہتھیاری

یہاں چونکہ ختم ہو گیا ہے اس لیے اقرار نامہ ڈائری و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی داخل کیا تو حکام  
انگریزی نے پرگنہ ٹوٹرا پونی اور سکوا گیرین دی اور بعد واپس بیٹ جاگیر جی گدہ کے راجہ  
بخت سنگ جو دیات پر گنہ اپنی گدہ میں ستمیہ جاگیر میں سے (بہ مواضع مقام قیام اسکے بزرگوں  
کے تھے) جو اسکی موروثی ملکیت میں تھے بالعوض بعض دیہات پر گنہ پوئی کے اور چونکہ  
سندھ میں و قبل ازین راجہ مذکور کو نیچے گئے تھے نام دیہات جو اسکو ملے مذکور تھے اور چونکہ  
مذکور نے اب درخواست کی کہ ایک سند اسکو مع تفصیل دیات جواب اسکی تفسیر  
پر گنہ جات مذکورہ میں عین غایت ہو اس سبب سی ایک سند جسکے روسے اسکو دیہات  
منفصلہ ذیل مع مال و سائر محصول راہداری و آبجاری و دیگر حقوق و جوب متعلقہ بصفہ معاف  
و بعد مذکور کو انرا و دریا دلی غایت ہوئے جب تک راجہ اور اس کے رفقا تعمیل شرائط اقرار نامہ  
بلا تفاوت کرنیگے راجہ اور اس کے وراثت و جائیدادیں بافرجات احمدی قبضہ پر گنہ جات مفصلہ  
کار کھین کے گنہ انکو لازم ہے کہ تم راجہ کو اپنا مالک اور مالک بالذات دیہات مندرجہ مندر کا  
تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ آبادی اور بہتری دیہات مذکور کی کرے اور کاشتکاران  
اور باشندگان کو خوش اور راضی رکھے اور ہر طرح سے جو اس کے امکان میں ہو اس کے رفقاء  
کو ترقی دے اور پیداوار علاقہ جات بہ نمک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی اپنے قصور میں  
تعمیق کیا گورنر جنرل ان کو فسل نے بتایا ۲۵۔ ماہ ستمبر ۱۸۵۷ء  
فہرست دیات تہہ نمبر ۶ میں درج ہو۔

## نمبر ۶۱

ترجمہ سند عیلہ گورنر جنرل بہادر جسکے روسے علاقہ اچی گدہ مع خطاب راجہ بہادر بخت سنگ کو  
جو دوسری والدہ سے بہائی راجہ بخت سنگ مرحوم کا تہا دیا گیا۔

المرقوم ۹۔ ماہ ستمبر ۱۸۵۷ء

چونکہ اندوی رپورٹ جنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا دریافت ہوا کہ راجہ بخت سنگ اچی گدہ  
لا ولد فوت ہوا اور یہ کہ رائی والدہ راجہ مرحوم نے ابتدا سے انتہا تک بلوہ گذشتہ میں نمک حلالی

مندرجہ ذیل دستخط ہوں۔

اول ایک سند بابت دیہات جاگیر کو حسب تفصیل مع آمدنی مال و سائر و آبکاری سرکاری سے جھکو واسطے دوام کے مرحمت ہوتا کہ کوئی شخص کسی معاملہ میں کہی مداخلت نہ کرے۔ دوم موضع و کوامع دیگر مواضع کل دس موضع جنگی آمدنی استمراری دو ہزار روپیہ ہے عمدہ مسترجان بلی صاحب تک ہمیشہ میرے نام ہے ہیں امیدوار ہوں کہ استمراری وہیہ بابت اون مواضع کے سرکاری مجھے عنایت ہو۔

درخواست دہندہ کو سند ملیگی اور وہ ہمیشہ اس وقت تک ملحوظ رہیگی جب تک تا بعداری حسب شرائط مندرجہ اقرار نامہ جاری رہیگی

دیہات مالگذاری پاس درخواست دہندہ کو ہیں جب حکومت گورنمنٹ قائم ہوگی تو حسب قاعدہ گورنمنٹ بند و بسبب ہاتہ زمیندار مواضع مذکور کو کیا جایگا اگر درخواست دہندہ کو دعوی مالکانہ ہوگا تو اسکو نالاش عدالت دیوانی میں پیش کرنی ہوگی بعد ازاں جسکا حق تحقیقات سب ثابت ہوگا اسکو ملین گے۔

سوم بیان غرضگویان کا بلا تحقیقات منظور ہو

یہ قاعدہ افسران گورنمنٹ انگریزی کا نہیں کہ بیان غرضگویان بلا تحقیقات منظور کریں۔ درخواست دہندہ فی ازراہ مہربانی دیہات جاگیر اپنے گورنمنٹ سے پائے ہیں اور جب تک سب اقرار نامہ کو عمل میں آئیگا اس وقت تک مراعات اور مہربانی منجانب گورنمنٹ نسبت اس کے مرعی رہیگی۔

چہاں چہاں کہ درخواست دہندہ فرمانبردار تحت گورنمنٹ کا ہے اور چونکہ باسید مہربانی و مراعات نسبت اپنی حسب قاعدہ صحیحہ گورنمنٹ جس کے بموجب مہربانی افسران گورنمنٹ نسبت ماتحتان کے فرماتے ہیں اسنے متابعت گورنمنٹ اختیار کی اور ماتحتان گورنمنٹ میں اپنے تئیں شمار کیا لہذا اسید کہتا ہے کہ مراعات و مہربانی ہمیشہ نسبت اس کے مرعی رہیگی۔

جب درخواست دہندہ گورنمنٹ میں نالاش کریگا

پہنچے اگر کوئی زمیندار یا اہلکار میرے علاقہ کا

و مصروفیت فرو گذاشت نگرین اور اپنی رعایا و باشندگان کو خوش انتظامی سے راضی اور شکر گزار رکھیں اور اپنی کوشش بلخ سے پرورش اور رضا جوئی باشندگان میں ترقی دین اور ان پر دیات میں فزوان و سارقان کو پناہ یا جگہ ندین بلکہ نسران انگریزی کی مدد وچ اونکی گرفتاری کرکین اور اعانت سچ تعمیل احکام و قوانین مجریہ گورنمنٹ برٹیش کی کرنی کرتے رہیں۔

اور رعیت اور باشندگان دیگر کو مناسب ہی کہ مہاراجہ کو جاگیر دار دیات مذکورہ کا تصور کر کے جانیں کہ تمام امور و کاروبار ضروری دیات جاگیر مذکورہ معوض اونکے ہیں اور اونکے ساتھ بمقابلہ پیش نہ آئیں اور ہر سال سند جدید طلب کرین اور علوم کرین کہ حکم حکم اس بارہ میں نفاذ کیا اور مطابق تحریر بالا کام کار بند ہوں۔

المرقوم ۱۱۔ ماہ جنوری ۱۸۶۷ء مطابق کیم ذیقعد ۱۲۸۷ھ

دستخط جے بیلی

جسٹ گورنر جنرل

تفصیل دیات

علاقہ جلالپور

۱	سرلا	۷	گاچورا
۲	داندول	۸	چہ بانہی
۳	شکیری	۹	پرچا
۴	چکپورہ	۱۰	رگوارا بزرگ
۵	جریار سوپور		علاقہ رات
۶	برگودا	۱۱	کور یاری

نمبر ۴۳

ترجمہ واجب العرض رائے پرتی سنگ جاگیر دار جگنی

جواب

درخواست

رائے پرتی سنگ جاگیر دار کہتا ہے کہ دیات اسکا تفصیل درج شدہ ہے۔

جرہارون کو اور ملازمین کو دی جاتی تھی اگر  
کوئی مہاجن یا ملازم یا پیدارک وائے کسی مقدمہ  
ماضیہ یا حال میں گورنمنٹ سوناٹس کرے  
اسیہی کہ اسکی سماعت نہو۔

المرقوم السامہ وسمیر السامہ مطابق کیم پوسٹ لکھت

اقرارنامہ راؤ پرتی سنگھ جاگیر دار جینی  
میں راؤ پرتی سنگھ بیان کرتا ہوں کہ میں نے تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی  
اور بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے میں اس اقرارنامہ کو جس میں  
شرائط ذیل درج ہیں داخل کرتا ہوں۔

### شرط اول

چونکہ جسو کہ فوج انگریزی واسطے زیر کرنے اور سرادہی سرکشان کے ملک تبدیل میں  
آئی میں نے بخوشی و رعیت فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور دسیان  
اوسکے ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان بچار دوسن صاحب نے جبکو عرصہ قلیل سے ریٹ  
ہنور بل گورنر جنرل نے واسطے نگرانی و حکومت امور تبدیل کنند کے درباب مالکداری وغیرہ کی  
مامور کیا ہے جسو ایک اقرارنامہ مضبوطی طلب کیا لہذا بلحاظ پرورش کافی جو گورنمنٹ انگریزی کی  
ازراہ خوشنودی مزاج میری فرمائی ہے میں نے یہ اقرارنامہ جس میں شرائط ذیل درج ہیں بہرہ  
و تحفظ اپنے تیار کر کے داخل کیا اور اقرار کرتا ہوں کہ ان شرائط سے میں ہرگز منحرف نہونگا اور  
کوئی امر خلاف انکی مجھے وقوع میں نہیں آئیگا۔

### شرط دوم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں گفتگو یا سروکار یا خط کتابت کسی غارتگر یا  
بدخواہ شخص سے اندر حدود باہر حدود ملک تبدیل کنند کے نہیں رکھونگا اور کسی ایسی شخص کو اپنی  
ملک میں پناہ نہونگا اور نہ ہندی دھونگا اور جب مجھ اطلاع ایسے شخصوں کے مقام قیام سے ہوگی

مفروض ہو کر علاقہ گورنمنٹ میں آباد ہو تو امید یہ ہے کہ افسران گورنمنٹ اسکو حوالہ میری کر دیں گے۔

اوسوقت جواز روی انصاف مناسب ہو گا کیا جائیگا مگر یہ مناسب اور ضرور ہے کہ وہ کسی مفروضہ سے علاقہ انگریزی میں باز پرس خود فکر سے مگر اوسکی کیفیت گورنمنٹ میں ارسال کرے اور مطابق حکم مناسب فیصلہ گورنمنٹ کا رہند ہو جب تک تابعداری قائم رہیگی کسی طرح کی کمی در بنا مراسم وغیرہ کے نہوگی۔

ششم وہ توقیر اور مراسم جو اوسکی بزرگوں کو تہی اور جس سے سب بنیدل کمنٹ واقف ہے نسبت درخواست دہندہ کے مرعی رہو ہتھم قواعد کارروائی بابتہ رئیسان بنیدل کمنٹ کے اس مضمون سے منعقد ہوئے ہیں کہ مقتدا راجگان و رئیسان بنیدل کمنٹ احکام عدالتہائے انگریزی سے بری ہیں لہذا مجھے امید ہے کہ احکام عدالتہائے گورنمنٹ میرے علاقہ میں موثر نہ ہوں۔

در باب دیہات تمہاری جاگیر کے جو سرحد علاقہ گورنمنٹ پر واقع ہیں وہی قواعد مرعی رہیں گے جو دربارہ دیگر علاقہ داران کے ملحوظ ہیں۔

ہتھم اگر کوئی میرے بہائی یا رشتہ دار کوڈ پاس آئیے نالاش کریں میں امیدوار ہوں کہ گورنمنٹ اوسکی سماعت نہ کرے۔

نالاش کسی کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہے کہ حسب و لاج قدیم ہر ایک کی پرورش ہو اگر کوئی تمہارا رشتہ دار یا توسل بد وضعی کریگا تگو اوسکا ذمہ دار ہونا ہوگا۔

سہم چونکہ سابق میرے بزرگ علاقہ جمعی بائیلرک روپیہ کارکتے تھے مقدمات داد و ستد مبلغان اکثر اگروں کے ساتھ۔ اب تک پور زمین معاف رہدارک اکثر لوگوں کو دی گئی ہے اور زمین بابت تخرابہ کے دی گئی ہے اور نقدی اکثر

نالاشات نسبت مقدمات سابقہ کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہو کہ تم معافی و پدارک وغیرہ جو قدیم کے ہیں قائم رکھو اور در باب زمین جو واسطے خدمت کے دی گئی ہے اوسکا اختیار ٹکوس ہے چاہو قائم رکھو چاہو انکو برخاست کر دو۔



کر دوں گا اور کوئی دعوے اس سبب سے پیش نہ کرے گا نسبت اس کے کہ وہ شامل سند علیہ  
گورنمنٹ انگریزی تھا۔

المرقوم ۱۰ سہ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء مطابق ۳۰ اگست ۱۸۵۷ء

ترجمہ سند جو راوپرتی سنگہ جاگیر دار جگنی کو عطا ہوئی  
چوہدریان وقانوں گویان وزیداران و مقدمان پر گنہ پوری واقع ملک بنیل کنڈر علم  
چونکہ راوپرتی سنگہ قوم بندیل اور ایک منجہ ریسان جی تہہ ملک بنیل کنڈر برہ گزر فرمانبرداری  
و اطاعت کے افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس حاضر ہوا اور شروع شامل ہونے ملک  
بنیل کنڈر سے ساتھ مالک انگریزی کے کلیرک خانہ فرمانبرداری و اطاعت کار کہا ہے اور سو  
اس کے ایک اقرار نامہ بھر و دستخط اپنے جن سے فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ متشعہ ہے داخل  
کیا اس واسطے اور نیز ازراہ مہربانی و عنایات کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے راوپرتی سنگہ  
مذکور کے پاس تھے اور اب بھی اس کے قبضہ میں ہیں بذریعہ اس تحریر کے معاف اور واکزار گورنمنٹ  
انگریزی نے اس کو دیے اور جب تک کہ راو صاحب موصوف اور انکی اولاد حسب شرائط اقرار نامہ  
کار بند رہیں گے اور وقائق فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھیں گے دیہات مذکور  
واسطے دوام کے ان کے پاس معاف رہیں گے۔

پس چوہدریان وقانوں گویان وزیداران وغیرہ کو لازم ہے کہ راوپرتی سنگہ کی اہمیت  
کرین اور آمدنی اور دیگر رسوم دیہات مذکور کی مثل سابق ان کو دیتے رہیں اور راوپرتی سنگہ کو  
مناسب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران و باشندگان کو شکر گزار اور ارضی رکمین اور  
ہمہ تن مصروف تیج ترقی بہبود آبادی دیہات مذکور میں رہیں اور آمدنی انکی ساتھ فرمانبرداری اور  
اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے اپنے صرف میں لائین یہ سند بعد مطلوب ہونے فریٹ ہنور بل  
گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور ہوگی۔

فہرست دیہات

۲ بنیل گاون

جگنی

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کوشش اونکی گرفتاری میں کر کے اور گرفتار کر کے اونکو حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نہ کروں گا اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد سے تکرار باہمی کے بغیر حکم افسران انگریزی کے نہ دوں گا نیز اپنے مکان میں رہوں گا اور ہر موقع پر لحاظ کلی بابت فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کروں گا

### شرط سوم

اگر کوئی رعایا گورنمنٹ انگریزی مفروضہ ہو کر کسی میری جاگیر کے موضع میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حوالہ ملازمان گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے شخص کے مامور ہوگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ نہ صرف سدرہ اوکا نہ ہوگا بلکہ اسکے ساتھ شریک ہو کر گرفتاری مفروضہ میں کوشش کروں گا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ میں متابعت احکام عدالتی سول و فوجداری ہر امر میں کروں گا۔

### شرط چہارم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی دزد یا غارتگر کو اپنے علاقہ کے موضع میں رہنے نہ دوں گا اور اگر مال کسی باشندہ یا سوداگر کا کسی میرے موضع میں چوری جا لگایا غارت ہو جائیگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمیندار موضع مذکور کو جو ابدہ مال مسروقہ کا گردانوں گا اور ذمہ دار بابت گرفتاری ایسے شخص دزد یا غارتگر کے اور سپردگی اسکی پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے کر دوں گا اور اگر کوئی شخص قابل سزا یا بی از روی قوانین انگریزی کے واسطے جرم قتل و دیگر جرائم کے موقوفہ محاکم انگریزی کے ہو سکتا ہوگا اور میرے کسی علاقہ کے گانویں آ کر پناہ گیر ہوگا تو میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ مجرم مذکور کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دوں گا۔

### شرط پنجم

چونکہ سند جو مجھ کو گورنمنٹ انگریزی سے حاصل ہوئی ہے مطابق فہرست دیات کو جو میری قبضہ میں تھے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازیں یہ امر دریافت ہو کہ کوئی ان مواضع کا بیع عمدتاً علی بہادر مرحوم کے میرے قبضہ میں تھا اور اسکو میں نے بعد وفات حاصل کیا ہے تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں موضع مذکور کو بلا وقت و مامل سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کروں گا

چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بحال میری نسل اور حقوق سابقہ کے اور میری بدل اور بہتین فرمانبرداری کے اندازہ دریا دلی میرے تین اپنے ماتحتان میں شمار کیا اور علاقہ جسو میں جو میری قبضہ میں تھا بحال رکھا اور چونکہ مستر و شوپ ٹیرن ٹنڈٹ امور بندیل کمنڈنجانمب رایت آئرل گورنر جنرل ان کو نسل نے مجھ سے اقرار نامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش سید جو گورنمنٹ فی ازراہ خوشنودی مزاج نسبت میرے سبذول فرمائی ہے میں یہ اقرار نامہ حسین دنل شرائط درج ہیں تیار کر کے مہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ کوئی امر خلاف شرائط ذیل نہیں کرونگا اور کسی اون شرائط سے انحراف نہیں کرونگا۔

### شرط اول

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مراکم کسی غارتگر سے اندر یا باہر حدود ملک بندیل کمنڈنرکونگا اور اپنی جاگیر میں اوسکو اور اوسکے خاندان کو پناہ نہ دوں گا اور ہر طرح کی کتابت سوائے کے ساتھ احتیاط رکھوں گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تکرار یا نزاع کسی رفیق یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نہ کروں گا دھوکہ کوئی راجہ یا رئیس دوست گورنمنٹ میرے ساتھ نہ کر اور درباب حدود محالات دیہات میرے کے یا کسی اور باب میں کریگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کیفیت تمام اوس مقدمہ نزاع کی گورنمنٹ انگریزی کی خدمت میں متوقع فیصلہ نزاع ارسال کروں گا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکو منظور کروں گا اور کوئی تہہ اپنی طرف سے واسطے لینے معاوضہ کے بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے عمل میں نہیں لاؤں گا اور جو حکم گورنمنٹ کا ہو گا اوسکی تعمیل کلیہ کروں گا۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں پچھلے علاقہ کے تمام رہتوں کی نگرانی اور حفاظت رکھوں گا تاکہ غارتگریا قزاق یا کوئی دشمن گورنمنٹ انگریزی کا غارتگری یا زیادتی نہ کرے اور کوشش کرے اور ہنگامہ نہ ہوں گا تاکہ وہ میرے علاقہ میں سے گذر کر کے مالک انگریزی میں نہاسکے اور اگر کوئی رئیس یا حاکم فوج علاقہ قرب و جوار ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ سے گذر کر مالک انگریزی میں جامی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ اوسکے اس ارادہ سے افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل اوسکی اطلاع دیکھا کہ وہ میری جاگیر کی حدود پر آئیں اور کوشش لینے کر کے ہاشک میری قدرت میں ہو گا اور ہنگامہ

۳ اولیا گندہر  
۴ امر لویا بنگرا  
المرقوم ۱۱-۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء مطابق یکم ماہ پوس ۱۲۸۱ھ

نمبر ۶۴

سند جسکی رو سے اختیار متنبی کرنیکا بہو بال سنگہ جاگیر دار گجینی کو حاصل ہوا۔

المرقوم ۱۱-۱۲ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ مغطہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جواب اینو پڑی علاقہ میں حکمران ہیں استمرار ہے اور شان و شوکت اوسکے خاندان کی جاری ہے بنظر تعمیل خواہش شاہنشاہی کے یہ سند ملکہ دیجاتی ہے اور تمکو اطمینان دیا جاتا ہے کہ در صورت نمونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اجازت دیکر اوس متنبی وارث کو متفقہ کرنیکا جو تم یا پورہ تمہارے کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا حسب نشار دہرم شاستر و رواج قدیم خاندان کے متنبی کرنیکا اس شرط پر کہ جب وراثت کسی غیر کو سوائے وارث اصلی کے پہونچے گی تو چارم آمدنی ایک سال کی بطور نذرانہ داخل کرنی ہوگی۔

کہ جب تک تمہارا اطمینان رکھو کہ کوئی امر فعل اس شرط کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے نہوگا اور قریب کہ جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تحت و تاج شاہی کارہیگا اور جب تک شرائط عمدنا محبات و عطائا محبات و اقرارنا محبات کے جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوئے ہیں قلیل صحیح ہوتی ہیںگی دستخط کیننگ

ایک اسی قسم کی سند جاگیر دہر علی پورہ کو عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۶۵

ترجمہ اقرارنامہ بدخلہ دیوان مورت سنگہ

## شرط ششم

اگر کسی یہ امر نزدیک رائٹ بنوریل گورنر جنرل ان کونسل کے ثابت ہو کہ کوئی موضع گوئری سندھ میں ہے میرا متنا یا میرا کچھ استحقاق نسبت اس کے نہیں ہے تو میں بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہوں کہ میں موضع مذکور بلا وقت تامل حالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرد ونگا اور کچھ عذر اسکا پڑھونگا کہ موضع مذکور شامل میری سند کی ہے۔

## شرط ہفتم

قلعہ جسو سابق حسب الحکم سٹریٹ پارڈن صاحب سابق جنٹ گورنر جنرل مقیم ملک ہند کے ویران ہو گیا ہے میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکی مرمت نہ کرونگا اور اسکو اولیٰ میں اپنے قبضہ میں رکھوں گا جس حالت میں وہ قبل سالہ ۱۸۷۴ء مطابق سمت (نامعلوم) تھا۔

## شرط ہشتم

چونکہ علاقجات و دیہات مندرجہ سند اب میری قبضہ میں ہیں میں بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اپنے بابت اعانت گورنمنٹ انگریزی کے خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کی اوپر علاقجات و دیہات مذکور کے اور خواہ با بابت دوبارہ حاصل کرنے قبضہ کے و صورتیکہ کسی میں بیدخل او نئے ہو جاؤں ترک کرتا ہوں۔

## شرط نہم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں اور نہ کوئی میرا ہمراہی کسی رئیس غیر ملازمی گو وہ رئیس دوست گورنمنٹ انگریزی کا ہو یا نہو بغیر منظوری ریج گورنمنٹ انڈیا ہی سے اختیار نہ کرونگا۔

## شرط دہم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ایک شخص معتبر بطور وکیل ہمراہ صاحب سپرینٹنڈنٹ امور پولیس ملک بنڈیل کھنڈ کے مامور کرد ونگا جو آمادہ تعمیل احکام رہیگا اور اگر کسی وجہ سے صاحب سپرینٹنڈنٹ امور پولیس ملک ممدوح ابوس وکیل سے ناراض ہونگے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو طلب کر کے دوسرا بجای او اسکے مامور کرونگا۔

سردار ہونگا۔

### شرط سوم

جب کسی فوج انگریزی کو ضرورت میری جاگیر میں گذر کرنے کی ہوگی خواہ واسطے چٹنوں کمانوں کے خواہ واسطے جانے کسی اور طرف کے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف انکا مقابلہ کروں گا اور نہ سردار ہوں گا بلکہ ویلنٹ اور ہوشیار آدمی اونسکے ساتھ دوں گا کہ وہ انکو ضبط فوج جانیوالی ہوگی اور طرف آسان رہتہ سے لیجائیں گے اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ بچا لالکی و چاکی تمام احکام صاحب فسر کمانڈنگ فوج مذکور کی تعمیل خواہ وہ بطلب انسداد دیگر ضروریات ہوں اور خواہ بطلب فوج واسطے انصرام کارمد وغیرہ کے ہونگے بدل کروں گا۔

### شرط چارم

اگر کوئی باشندہ مالک انگریزی مفور ہو کر میرے کسی جاگیر کے موضع میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو گرفتار کر کے حوالہ صاحب فسر گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور اگر کوئی شخص ہنجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفور کے مامور ہو کر آئیگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ کروں گا بلکہ اوس کے ساتھ شریک کاریج گرفتار کرنے مفور کے ہوں گا۔

### شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی چور یا ڈاکو اپنی جاگیر کے کسی گانو میں پناہ نہ دوں گا اور اگر کوئی کسی باشندہ یا مسکلیسیر علاقہ کے کسی موضع میں چوری جاکیا غارت ہوگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمیندار وضع مذکور کو ذمہ دار واسطے واپسی مال مسروقہ کے اور یا واسطے گرفتاری سارے مذکور کے اور اسکے سپرد کرنے پاس فسر ان انگریزی کے شمار کروں گا اور اگر کوئی شخص ملوث سزائی حسب قوانین انگریزی بابت جرم قتل و دیگر جرائم موقعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی ہوگا اوس سیرے کسی موضع میں اگر پناہ گیر ہوگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ اوسکو گرفتار کر کے ایسے مفور کو حوالہ گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ میں اوسکو ہر طرح کی مدد و دغا و خباثت گورنمنٹ انگریزی سے چھوڑا قیام الیہ مجرم کے مامور ہو کر آئیگا۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کو نسل نے تبارخ ۳۱ جولائی ۱۸۸۷ء  
فہرست دیات تتمہ نمبر ۱۷ میں درج ہو۔

نمبر ۶۶

ترجمہ سند جو تہریت سنگہ کو عطا ہوئی ہے۔

المرقوم ۲۰۔ ماہ جنوری ۱۸۸۷ء

چونکہ از روی رپورٹ صاحب جنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا یہ دریافت ہوا کہ اصلی نسل  
دیوان مورت سنگہ مرحوم کی منقطع ہو گئی اور تمہارا استحقاق جانشینی نسبت دیگر ورثائی مجدی  
اوسکے فائق تر ہے لہذا یہ جیسو بذریعہ اس تحریر کے تمہارے ورثائی اصل و صلبی کو وراثت  
دوام کے باوجود نذرانہ مبلغ اسی کے دیا جاتا ہے تم اور تمہارے ورثائی نام جانشینی یہ نذرانہ  
اداکرین اور واضح ہو کہ جب تک تم اور تمہارے ورثائی بعد ارگو نمٹ انگریزی ہین کے اوپر  
شرائط اقرارنامہ کی چودہ ان مورت سنگہ مرحوم نے داخل کیا ہے کہ تے رہیں گے اور سوت  
نام جیسو تمہاری اور تمہارے اصلی صلبی کے پاس واسطے وہ نام کے رہیگا۔

نمبر ۶۷

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنے کا رام سنگہ جیسو نے کو خطا ہوا۔

المرقوم ۱۱۔ ماہ مارچ ۱۸۸۷ء

جناب ملکہ مغلیہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر اراکان و رئیسان ہندوستان کی جواب  
دہی لیتے علاقہ میں حکمران ہین و دوا می سے اور شان و شوکت اوسکے خاندان کی جاری ہے  
بالیاسے اوس خواہش کے یہ سند کو دیجاتی ہے اور اخیان دیا جاتا ہے کہ در صورت نمود  
وارث اصلی گورنٹ انگریزی تم کو اجازت دینگے اور جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی اور رئیس تمہارے  
علاقہ کا از روی دہرم شاستر و رواج قدیم خاندان متبنی کریگا اوسکو وہ با دوا می باغ اصالت نذرانہ  
منظور کرنیگی زمین کچھ فرق وارث اصلی و غیر اصلی یعنی متبنی کرنیکا نہیں رہیگا۔



مین بذریعہ اس گھریلو ظاہر کرتا ہوں کہ مین کسی سبب سے کوئی دقیقہ انصرام شرائط مذکورہ بالا پر  
جو دس مین اور اس اقرارنامہ مین مرج مین فرو گذاشت نہیں کرونگا۔  
المرقوم مقام باند اتاریخ ۱۴-۱۵ ماہ جون ۱۹۷۶ء

ترجمہ سند جو دیوان مورت سنگہ کو عطا ہوئی۔

واضح ہو چوہ و ہریان و قانون گویان و زمینداران ملک بنیل کنڈ کہ چونکہ دیوان مورت سنگہ نے  
خود اتحاد اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور چونکہ رایت ہنوبل گورنر جنرل نے  
بعد ملائطہ نسل و حالات دیوان مورت سنگہ کے اور یہ خیال فرمایا کہ باعث نسل و خاندان سابقہ  
کے وہ مستحق اپنے قبضہ جسو کا جواب اس کے قبضہ میں ہے مگر شامل سند راجہ نخت سنگہ ہو چکا ہے  
بلا واسطہ راجہ نخت سنگہ مذکور ہے لہذا رایت ہنوبل گورنر جنرل ان کو نسل نے بھریک عقائد  
انصاف و بلا طرفہ اسی احمدی جو گورنمنٹ انگریزی کا قاعدہ کلیہ ہے یہ تجویز فرمائی کہ دیوان مورت سنگہ  
اپنے قبضہ علاقہ و قعدہ سے چھاپ اپ اس کے قبضہ میں ہے بحال رکھا جائے اور دیوان مورت سنگہ  
نے ایک اقرارنامہ پھر دستخط اپنے جیمین و نسل شرائط مرج مین اور جس سے فرمانبرداری اور نفاذ  
گورنمنٹ انگریزی متشخص ہے داخل سرکار گورنمنٹ انگریزی کیا لہذا اور نیز از راہ مہربانی و دریا دلی  
قلعہ حبس و دیات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان مورت سنگہ مین مین بذریعہ اس تحریر  
اوسکو اور اس کے ورثا کو واسطے و اکٹہ معاف دیا جاتا ہے اور جب تک دیوان مورت سنگہ اور اس کے  
ورثا فرمانبردار اور تابعدار گورنمنٹ انگریزی کہ مین گے اور انصرام شرائط اقرارنامہ کرتے ہیں تو  
اوسوقت تک دیات مذکورہ بالا اوس کے قبضہ میں واسطے دوام کے رہیں گے لہذا اوسکو  
لازم ہے کہ تم دیوان مورت سنگہ جاگیر و دیات مذکورہ بالا کا تصور کر کے اوسکی فرمانبرداری  
کیا کرو اور اپنی تین اوسکا جواہرہ پابستہ بیج حقوق و ابواب دیات مذکورہ سمجھو۔

دیوان مورت سنگہ یہ فرض ہوگا کہ وہ زمینداران و باشندگان کو اپنی خوش انتظامی و  
راہنمی اور شکر گذار رکھی اور کوشش کر کے آبادی اور بہبودی جاگیر کرے اور محاصل اوسکا بیج شکر  
گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف میں لائے۔



## درخواست چہارم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت بتلاش روزگار کسی اجانب جای اور کوئی غرض گواہ سکے ارادہ نوعد گیر بیان کری تو ایسی غرضگوئی اسکی ہلاکت کافی سماعت نہو۔

## جواب

کچھ عذر ایسے لوگوں کی ملازمتی میں نہیں ہے مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی نوکری نہ کریں اور یہ بھی ضروری ہے کہ اول اپنا ارادہ و عہد و عہد ان گورنمنٹ انگریزی ظاہر کر کے منظور سی حاصل کریں اور در صورتیکہ رفیقان و نااتحاد گورنمنٹ انگریزی میں کسی طرح کا فساد یا مکرار باہمی پیدا ہوا اور دونوں فریق ہمارے شریک ہوئے ہوں گے اور مدد کرنے کے طلب کریں تو ایسے حال میں ہی تکوینیت استیفاء انگریزی کار بند ہونا ہوگا۔

## اقرارنامہ مدخلہ دیوان جوگل پشاو

میں دیوان جوگل پشاو بیان کرتا ہوں کہ میں نے بذات خود تابداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور بنظر ثابہت کرنے اپنی فرمانبرداری اور تابداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کو میں بذریعہ اس تحریر کی یہ اقرارنامہ حسین شرائط ذیل درج ہیں پیش کرتا ہوں۔

## شرط اول

چونکہ جو وقت سے فوج انگریزی اول واسطے تادیب اور سزا دہی سرکشان ملک بندیل کنڈ کے آئی تھی میں نے بخوشی و رغبت اپنی فرمانبرداری و تابداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور اسکی ماتحتوں میں شمار کیا گیا اور چونکہ جے رچارڈسن صاحب ذہنگور ایٹ ہنوربل گورنر خیل بہادر نے واسطے نگرانی اور حکومت ملک بندیل کنڈ کے مامور کیا مجھے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بلحاظ پرورش سید جو گورنمنٹ انگریزی میری نسبت سبذول کی ہے میں یہ اقرارنامہ حسین شرائط ذیل درج ہیں بہرودستخط اپنے تیار کر کے داخل کرتا ہوں اس اقرارنامہ کی شرائط سے

اطمینان رکھو کہ کوئی امر غل اس شرط کا نہ ہوگا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے جب تک کہ تمہارا خاندان ملک حلال تحت و تاج شاہی کا رہیگا اور جب تک کہ شرائط عدنان مجاہد و اقرار نامہ مجاہد و عطا نامہ مجاہد جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوئے ہیں تعمیل ہوتے رہیں گے۔  
دستخط کینگ

نمبر ۶۸

واجب العرض مدخلہ دیوان پبل پرشاد مرقومہ ۲۵۔ ماہ اگست ۱۸۹۶ء مع جوابات  
منجانب صاحب جنٹ گورنر خیرل۔

درخواست اول

چونکہ میں بذات خود حاضر گورنمنٹ انگریزی کا ہوں اور ماتحتوں میں شمار کیا گیا میں چاہتا ہوں کہ عرض غرضگو یاں نسبت میری بلا تحقیقات سماعت ہوں۔

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہیں ہے کہ بغیر ثبوت کے غرض کسی غرضگو اور تمام کی سماعت اور منظور کیا جائے۔

درخواست دوم

اگر کوئی میرا برادر یا رفیق جواب میری ماتحتی پر اور مجھ سے پرورش نقد یا علاقہ میں پاتے ہیں باعث بد وضعی کے خدمت سے برخاست کیا جائے اور نالاش افسران گورنمنٹ انگریزی کی روبرو بابتہ اپنے گذارہ کے کری ایسی نالاش سماعت

جواب

برخواستگی اپنی ملازمین کی یا بھالی او کی کلیہ تمہارے اختیار میں ہے اس بارہ میں کسی نالاش کی سماعت نہ ہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا جرم کسی بد وضعی یا بد کرداری کا علاقہ انگریزی میں ہوگا تو اس کی جوابدہی تمہاری تعلق ہو۔

درخواست سوم

حاکم انگریزی میں تمہانہ جات پولس مقرر ہوں چاہتا ہوں کہ میری علاقہ جاگیر میں تمہانہ جات مقرر کیو جائیں

جواب

حکومت پولس کی او سقندر تمہارے علاقہ میں موثر ہوگی جسقدر علاقہ جات دیگر راجگان درمیان ملک تبدیل کنند میں تاثر پذیر ہے۔



ترجمہ سند جو دیوان جگل پرشاو کو تاریخ ۲۵۔ ماہ اگست ۱۹۴۷ء عطا ہوئی۔

بنام قائد نگریان وچو دہریان پرگنہ جلال پور واقع ضلع تبدیل کمنڈ۔ واضح ہو کہ چونکہ دیوان جگل پرشاو جو ایک ارلا و خانہ انز و یحزت و قدیم رئیس از ضلع ہذا کا ہے اور جسے ہنگام تسلط انگریزی ملک بنیے کمنڈ میں سے آج تک کبر خلاف کمنڈ میں انگریزی کے کام نہیں کیا ہے اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی و نافرمانی واری کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اس کے پاس موضع ایری ساٹ ہے اور چونکہ اسے یعنی جو گل پرشاو ذاب ایک عرضی حضورین گذرانی کہ اسکو عظم چلی واقع پرگنہ جلاپور اور موضع دوری واقع پرگنہ لڑکا بہ جہ اس کے کہ وہ قدیم سے اس کے یا سٹ اور واکڈا رہتے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ فی ضبط کر لیے ہیں اسکو واپس ملین اور چونکہ کو اٹھ تحقیقات اس دعوے کی رایت ہنوبل گورنر جنرل ان کونسل کی خدمت میں پیش ہوئی تھی اور تحقیقات دیوان مذکور کا نسبت ان مواضع کے پائیدار کہ پہونچا کر چونکہ قبل از اس تحقیقات کے موضع دوری مذکور ناما صاحب کا پنی کومح دیگر دیہات کے واسطے ایک خاص بندوبست کے حسب الحکم گورنمنٹ دیا گیا ہے اور اس سبب سے اب وہ ناما صاحب موصوف سے واپس نہیں لیا جاتا بلکہ جو ہات بالا گورنمنٹ کا یہ حکم ہوا کہ دیوان مذکور کو کوئی اور موضع بالعوض دوری کے دیا جائے لہذا حسب تحقیقات و تجویز پور ڈاؤن کشر و صاحب کلکٹر تبدیل کمنڈ انتقال موضع باندی بزرگ مع گربا و موضع بریتی واقع پرگنہ جلاپور بالعوض دوری کے گورنمنٹ نے تاریخ ۲۲ ماہ جولائی ۱۹۴۷ء معاوضہ کافی تصور کر کے منظور کیا کہ یہ دیوان مذکور کو دیے جائیں انداز حسب رویداد بالا مواضع آسیر می و چلی علاقہ متعلق و موضع باندی بزرگ و گربا و موضع بریتی بالعوض دوری کے مع تمام ملکیات دیوان جگل پرشاو کو معاف اور واکڈا واسطے دوام کے نیلے تبدیل عطا ہوئے جب تک کہ دیوان اور اس کے ورثا تعمیل شرائط اقرار نامہ و عہد نامہ جو اسے داخل گورنمنٹ کیے ہیں رہیں اس سے کسی طرح کی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی معام ضبط ہوگا۔

میں اقرار کرتا ہوں کہ کبھی انحراف نہیں کروں گا اور نہ کوئی امر خلاف ادائے عمل میں لاؤں گا۔

### شرط دوم

میں بذریعہ اس تحریر کو اقرار کرتا ہوں کہ میں مراسم و سروکار و کتابت کسی خارجہ گریباں خواہ سے اندر یا باہر حدود ملک تبدیل کنندہ کے نہیں کروں گا اور نہ کسی شخص کو کسی اپنے علاقہ کے گانولین پناہ دوں گا یا رہنے دوں گا اور جب کبھی جبکہ اطلاع ایسے شخصوں کے مقام قیام سے ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں گرفتار کر کے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں ہرگز کسی ملازم یا تحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کروں گا اور نہ کسی رئیس یا تحت گورنمنٹ انگریزی کی بیچ تکرار باہمی کے بغیر احکام افسران گورنمنٹ انگریزی کے مدد کروں گا اور ہمیشہ ہلاتا مل دقاتق فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھوں گا۔

### شرط سوم

اگر کوئی رعایا گورنمنٹ انگریزی مفروض ہو کر میری جاگیر کسی دیہہ میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ اس کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری ایسی شخص کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اس کا مقابلہ نہیں کروں گا بلکہ اس کا شریک ہو کر چم گرفتاری ایسے شخص کے کوشش کروں گا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ہر موقع پر اطاعت احکام عدالتی و دیوانی و فوجداری وغیرہ کروں گا۔

### شرط چہارم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں دزدان و سارقان کو اپنے دیہات میں رہنے نہ دوں گا اور اگر مال کسی سوداگر یا باشندہ کا کسی میرے موضع میں چوری جاگیا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمیندار موضع مذکور کو فوری وار کروں گا کہ وہ مال سروقہ پیدا کرے یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص جو بموجب قوانین انگریزی کے سرایاب جرم قتل و دیگر جرائم متوقعہ علاقہ انگریزی کا ہو سکتا ہے اور مفروض ہو کر میرے علاقہ میں پناہ گیر ہوگا تو میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کروں گا۔

المرقوم ۲۳-۱۰ اگست ۱۸۵۷ء

نیے گئے اور نقل اقرارنامہ و واجب العرض و سند رایت ہنوریل گورنر جنرل ان کونسل کی تصدیق  
واسطے حاصل کرنے ایک سند جدید بہرہ و دستخط رایت ہنوریل گورنر جنرل بہادر ارسال  
کی گئی مگر چونکہ شرط سوم واجب العرض دیوان میں یہ درج ہے کہ اسکے علاقہ مقبوضہ احکام  
عدالتہ انگریزی سے بری رہیں اور چونکہ اقرار مذکور باعث اسکے کہ موضع آمیری و چیلی و بانڈی  
مع گربا و موضع برتی علاقہ انگریزی سے شامل ہیں گورنمنٹ انگریزی سے نامنطور ہوا تھا مگر دیوان  
اختیار دیا گیا کہ وہ چاہے تو بدلہ ان دیہات کا دیگر موضع سرحدی علاقہ انگریزی سے کرے  
جو شامل علاقہ انگریزی نہوں اور یا اس درخواست سوم کو مع جواب کی اپنی واجب العرض میں سے  
دور کر دے برطبق اسکے دیوان نے قرار دیا کہ اسکو بدلہ اون موضع کا اون موضع سے جو سرحدی علاقہ  
انگریزی ہوں منظور ہے لہذا حسب احکم گورنمنٹ انگریزی موقوفہ ۲۵۔ ماہ اگست سنہ ۱۹ اور بموجب  
منظوری بلا واسطہ احدی اور تعمیل حکم گورنمنٹ انگریزی موضع آمیری وغیرہ تصرف گورنمنٹ میز  
ورائی اور بالعوض اسکے موضع میری کرسیا پور اور موضع بزیل پور اسلام پور اور موضع بوجی پور  
اور موضع لکیر اور موضع پیر تیار واقع پرگنہ جلا پور اور موضع پارہ واقع پرگنہ ہمیر موضع جیس پیر  
باغ واقع موضع آمیری جیس سما و یعنی قبر والد دیوان مذکور کی ہے مع جملہ حقوق و ملقات انکی  
واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل دیوان مذکور کو دیے گئے جب تک کہ دیوان مذکور اسکے ورثا  
تعمیل شرط اقرارنامہ و عہدنامہ جو انہوں نے گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیے ہیں رہینگے  
اوس سے کسی طرح کی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی مقام ضبط ہوگا تکو یہ لازم ہے کہ تم دیوان مذکور کو  
مالک اصلی مقامات مذکورہ کا تصور کرو اور دیوان کو یہ واجب ہوگا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہو کر  
آبادی دیہات کری اور رعایا اور کاشتکاران کو ساتھ مہربانی اور انصاف اور دلہی کے رکھے  
اور محاصل اسکا ساتھ فرمانبرداری اور خیر خواہی گورنمنٹ انگریزی تصرف میں لائے جب دوسری سند  
گورنر جنرل دیکر پاس ہوئی تو سند اوکی ساتھ جو زمین بتخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہو کر سینہ نسخہ منظور ہوگا

تفصیل دیہات

لکیر  
پیر تیارمیری کرسیا پور  
بزیل پور اسلام پور

ہذا تھو یہ لازم ہے کہ دیوان مذکور کو مالک اصلی مقامات مذکور کا تصور کرو اور دیوان کو یہ واضح ہے کہ ہمہ تن صرف ہو کر آبادی دیہات کرسے اور رعایا و کاشتکار کو ساتھ ساتھ معرانی اور انصاف اور دل ہی کے رکھیں اور محاصل اسکا ساتھ فرمانبرداری اور گورنمنٹ انگریزی کے تصرف میں لائیں جب دوسری ستر گورنر جنرل بہادر کے پاس سے آئیگی تو یہ سب اس کے ساتھ جرنیلین بدستخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہو کر یہ سب نسخہ متصور ہوگی۔

فہرست دیہات

جیلی۔

باندی بزرگ مع گریا و بریتی۔

## نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو دیوان گل پرشاد کو تیار ہے۔ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء عطا ہوئی۔

بنام قانوں گویان و چودہرین پرگنہ جلاپور و ہیر پور واقع ضلع تبدیل کنندہ واضح ہو کہ چونکہ دیوان گل پرشاد جو ایک اولاد خاندان فیضرت اور قدیم رحسان ضلع ہذا کا ہے اور اپنی شہقام تسلط انگریزی ملک بنیدل کنندہ سے آج تک کہی خلاف گورنمنٹ انگریزی کے کام نہیں کیا اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی و نافرمانی کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اس کے پاس موضع آمیری میں ہے اور چونکہ اس نے یعنی گل پرشاد و فی ایک عرضی حضور میں گذرانی کہ اس کو موضع جیلی واقع پر جلاپور اور موضع دوری واقع پرگنہ کر کا بوجہ اس کے کہ وہ قدیم سے اس کی پاس و گذارتے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ نے ضبط کر لے ہیں اس کو واپس ملین اور چونکہ کو اند تحقیقات اس دعویٰ کے رائے ہنور بل گورنر جنرل ان کونسل کی ختمین تیار ہے ۳ ماہ اپریل ۱۸۵۷ء پیش ہوئی تھی اور استحقاق دیوان مذکور کا نسبت ان موضع کے پانہ ثبوت کو پہونچا کر چونکہ قبل از تحقیقات کو موضع دوری مذکور مانا صاحب کالپی کو مع دیگر دیہات کے واسطے ایک خاص بندہ کے حسب الحکم گورنمنٹ دیا گیا ہے اور اس سبب سے اب وہ مانا صاحب موضع دوری واپس نہیں لیا جائے گا بلکہ موضع دوری کے موضع باندی بزرگ مع گریا و موضع بریتی واقع پرگنہ جلاپور دیوان مذکور کو

بابہ اولن مواضع کے مجکو عنایت ہو شکے  
قبضہ کی مجکو اجازت ہوئی ہے۔

نواب علی بہادر مرحوم تھے اور جو قبل اوسکے  
تمہارے پاس تھے وہ سب تمہارے پاس  
بحال رہیں گے اور جب تک تم وفادار اور مطیع  
انگریز ہو گے اوسوقت تک درباب  
اونکی تمسیر مزاحمت نہوگی۔

جواب

چونکہ دیہات مذکورہ بالا تمہاری قبضہ میں  
حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی بحال رکھے گئے  
ہیں یہ ناممکن ہے کہ کوئی رئیس اس ملک کا  
کسی موضع منجملہ مواضع مذکور کا دعویٰ پیش کریں  
اگر ایسا کوئی ایسا دعویٰ پیش ہی ہوگا تو اوسکی  
سماعت بلا تحقیقات نہوگی درباب تمہارے  
ملازمین اور ماتحتوں کے کچھ مداخلت کیسٹری

جواب

اگر گورنمنٹ انگریزی کسی وقت تمہاری فوج  
سے کوئی خاص مہنگی تو جب تک وہ مصروف  
اوس کام میں رہیں گے اوسوقت تک اونکو  
خرچہ ملے گا تاکہ اس امر کا خیال ہے کہ تم متصل اپنی  
دیہات کی شخص مفسد یا بدخواہ کو رہنہ نہ دے بلکہ  
بغلاف اسکے اگر کوئی ایسا شخص تھل بیج ملک  
انگریزی کے متصل تمہارے علاقہ کے قتلے  
تو تلو لازم ہوگا کہ تم اوسکو کالہ دوا اور سزا دو  
یہ امر تمہارے واسطے باعث خوشنودی ہو رہا

درخواست دوم

اگر کوئی رئیس یا رانی اس ملک کی ازراہ دشمنی  
یا کوئی ملازم یا میرا ماتحت ناراض ہو کر میری  
نسبت سے آپکو بدگمان کیا چاہی تو اوسکی عرض  
قبول نہو۔

درخواست سوم

اگر میری فوج واسطے خدمتگداری گورنمنٹ  
انگریزی کے مطلوب ہو تو مجھے امید ہے کہ  
کہ خرچہ ضروری مجھے دیا جائے گا۔

یو جی پور  
پارہ نو  
مع بیس بیگہ زمین باغ و قلع موضع آمیری۔  
منبت

سند جس کے تحت اختیار متبنی کرنے کا بشن سنگد بیری والہ کو عطا ہوا۔

المرقوم ارسلہ مارچ ۱۹۶۲ء۔

جناب ملکہ منظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر اچکان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ میں حکمران ہیں واسطے دوام کے ہے اور شان و شوکت اور کون خاندان کی جاری ہے بانصرام اس خواہش کے یہ سند ملکہ دیجاتی ہے اور ملکہ اطمینان دیا جاتا ہے کہ درجہ نو فی وارث اسکی گورنمنٹ انگریزی ملکہ اختیار متبنی کریگا دیگی او اسکو منظور کریگی جسکو تمہارا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہاری علاقہ کا حسب قواعد ہر مہم شاستر و رواج خاندان متبنی کریگا بشرط اس کے کہ جب وارث اصلی جانشین ہو تو چارم آمدنی سال او چپ کوئی متبنی جانشین ہو تو نصف آمدنی سالانہ علاقہ بطور نذرانہ دیجاے۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر محل اس شرط کا جو تمہاری ساتھ کیجاتی ہے جب تک کہ تمہارا خاندان ہمک صلاح تحت و تلج شاہی رہیگا اور جب تک شرائط عذامات و عطا نامات و اقرار نامات جو گور انگریزی کے ساتھ ہوئے ہیں پورے رہیں گی۔  
دستخط کیننگ

اسی قسم کی اسناد چوبہائی کا لکھو جاگیرداران بہت و کوئی و جبرولی و نیاکانوہی و جاگیرداران بہشت بہیا کو عطا ہوئی ہیں۔

نمبر ۱۷

واجب العرض جو منجانب گورنمنٹ ساء گدزی

جواب

و رجوعت اول

میں چاہتا ہوں کہ ایک سند دوامی بہر و دستخط پاکی وہ دیہات جو تمہاری پاس پہ کام ختم ہونے بعد



گورنمنٹ انگریزی سرکاری رہنما۔

جواب

کرنی و عوامی کتب سہولت نہوگا

درخواست ششم

اگر کوئی شخص دعوے روپیہ کا پیش کرے  
اوسکی سماعت نہو۔

جواب

تمہارے وکیل نے بیشک حال رست و صحیح  
ان دیہات کا بیان کیا ہے اگر کوئی اختلاف  
کبھی آئندہ پایا جائیگا اوسکے تم ذمہ دار ہوگی

درخواست ہفتم

چونکہ محالات جو گورنمنٹ انگریزی نے میرے  
بحال رکھے ہیں وہ مدت سے میرے قبضہ  
میں تھے لہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ جو حال  
اونکا میرے وکیل نے بیان کیا ہے میں  
اوسکی رستی اور صداقت کا ذمہ دار ہوں۔

جواب

حکومت عدالتی انگریزی کے مستثنیات  
جو دیگر ریاستوں و راجگان کے علاقہ میں جائز  
ہیں تمہارے علاقہ میں بھی جائز رہیگی مگر یہ  
ضرور ہے کہ تم نظام اور رستی دیہات میں  
اپنے میں قائم رکھو اور تم اپنے علاقہ میں کسی  
خارج یا راہزن کو نیاہ نہ دو اگر آئندہ کسی وقت  
رعایاے گورنمنٹ انگریزی مجرم و زوی یا  
راہزن یا قتل مفروہ ہو کر تمہارے دیہات  
میں نپاہ گیر ہو تو تم کو لازم ہے کہ تم اوسکو فوراً  
گرفتار کر کے حوالہ حکام انگریزی کرو دو اور اگر  
کوئی باشندہ تمہارے علاقہ کا کوئی جرم  
منجملہ جرائم مذکورہ بالا تمہارے علاقہ میں

درخواست ہشتم

میرا علاقہ بھی حکومت عدالتی انگریزی سے  
بری ہے جس طرح علاقہ چرکاری و علاقہ جیت  
و علاقہ بجا و دیگر علاقہ جات ضلع ہذا بری ہیں

گورنمنٹ انگریزی ہوگا۔

جواب

بمطابق دلائل تا بعد اری و فرمانبرداری جو  
گورنمنٹ اب سنگھ جو میرے خاندان کا نام نشان  
اور نظر اس کے کہ تہنہ شہر تیر پور و چوکیات  
مذکورہ ذیل بخوشی ہنوبل کینی دینے ہیں وہ  
مالگداری جو تم عہد نواب علی بہادر میں ادا  
کرتے تھے اور اہلکاران نواب سیوریات  
ہوتا ہے کہ تم بعض اوقات روپیہ سالانہ  
ادا کرتے تھے اس سے زیادہ کبھی نہیں  
دیتے تھے وہ تلو واسطے پرورش اور مدد و مختار  
گورنمنٹ اب سنگھ کے معاف ہوگی اب اسکو  
لازم ہے کہ ہمیشہ ہوشیاری اور چالاکی کو  
بیچ محافظت چھوڑے کہ مصروف رہے۔

تفصیل چوکیات

چوکی توری

چوکی کرنی

چوکی سپارنی

چوکی کنتی

جواب

جب تک کہ تمہارا طریق ایمانداری و فرمانبرداری  
گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ رہیگا اور سوتیک  
مراسم توقیر نسبت تمہارے منجانب ملازمین

درخواست چارم

گورنمنٹ اب سنگھ جو میرے خاندان کا نام نشان  
ہے کچھ پرورش و مدد و معاش چاہتا ہے۔

درخواست پنجم

جو مراسم اور دلچ مقررہ ہیں کوہ میری نسبت  
مرعی رہیں۔

## شرط سوم

میں ہرگز کسی چور راہزن کو اپنے علاقہ کے کسی موضع میں رہنے نہیں دوں گا اور اگر مال سودا کروں گا یا سا فر و نکا کسی میرے علاقہ کے موضع میں چوری جاگیا یا غارت کیا جاگیا میں اقرار کرتا ہوں کہ زیدار موضع مذکور کو ذمہ داروں کا کروں گا کہ وہ معاوضہ مال مسروقہ کا کریں یا گرفتار کر کے ایسے مجرمان کو حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دیں اور تمام مجرمان قتل و جرم قصیہ و دیگر مجرمان جو سزا یا ب از روی قوانین انگریزی کے ہو سکتے ہیں مفروہ ہو کر میرے دیہات میں پناہ گیر ہوں وہ فوراً گرفتار ہو کر حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کیے جائیں گے۔

## شرط چہارم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں تمام مراسم و کتابت سے سادہ سپاہی بندیل کنڈ کے جو متابعت حکومت انگریزی سے انکار کرتے ہیں اجتناب کروں گا اور آؤ ہمراہیوں کو اپنے علاقہ میں پناہ نہ دوں گا اور نہ حفاظت اونکی کروں گا۔

## شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ہرگز کسی رئیس یا دوست گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا ناخام نہین کروں گا اور اگر ایسا یا یہ مقدمہ کوئی درپیش ہو گا تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کو سپر گورنمنٹ انگریزی کے کروں گا اور وہ بعد تحقیقات و مہیات و سبب تکرار کے جیسا مناسب تصور کریں گے ویسا فیصلہ کریں گے۔

المرقوم ۱۴۔ ماہ محرم ۱۲۸۶ ہجری مطابق ۴۔ ماہ اپریل ۱۸۶۹ء بمطابق ۱۵۔ مئی ۱۸۶۸ء

ترجمہ سند گورسوں نے ساہ کو میر و دستخط ہنور بل گورنر جنرل ان کو نسل کے عطا ہوئی

المرقوم ۱۹۔ ماہ مارچ ۱۸۶۹ء

چونکہ ضلع بندیل کنڈ عرصہ قلیل سے شامل مالک ہنور بل کہنی ہوا ہے اور چونکہ گورسوں نے ساہ کو بہت سی محنت گورنمنٹ انگریزی نسبت اونکی رعایا کے اور حفاظت نسبت اس کے ماتحتان کے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کی اور بخوشی اور

یا علاقہ انگریزی مین کریگا وہ بھی اسطرح  
گر قرار ہو کہ حوالہ حکام انگریزی کیا جائیگا۔

المرقوم ۲۴۔ ماہ ذی الحجہ ۱۲۸۷ھ بمطابق ۱۶۔ ماہ مارچ ۱۸۷۵ء عیسوی موافق ۱۲۔ ماہ

حیت سترگٹ۔

اقرارنامہ پیش کردہ گورسوں ساہ۔

چونکہ اکثر اضلاع ملک بندیل کنڈ شامل علاقہ مقبوضہ ہنور بل ایٹ انڈیا کمپنی ہو گئی ہیں  
اور چونکہ مجھ گورسوں نے ساہ فیصدق دل فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ ہنور بل کمپنی کی اختیار  
کی واجب العرض حسین آٹھ شرائط درج ہیں رو بروی کپتان جان بیلی صاحب پولیس کل جنٹ  
منجانب ہنور بل سر جارج ہلارو بارلو صاحب پلارٹ گورنر جنرل بہادر کے پیش کی اور سب سے خوشتر  
اوسکی حسب قاعدہ نصف پروری و پرورش گورنمنٹ انگریزی واسطے میرے زیادہ حفاظت و طہنا  
کے منظور ہو ہیں اور چونکہ ایک اقرارنامہ مجھے طلب ہے لہذا میں نے ایک اقرارنامہ حسین شہر  
ذیل درج ہیں تیار کر کے داخل کیا اور اقرار کرتا ہوں کہ میں اونسے ذرہ بھی انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ہر کسی بیرونی یا اندرونی دشمن ہنور بل کمپنی  
سے ملک بندیل کنڈ میں اتفاق نہیں کرونگا اور بلا تفاوت تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ  
انگریزی کا لحاظ رکھونگا۔

شرط دوم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفور ہو کر میرے دیہات میں نہاہ گیر ہوگا میں بذریعہ  
اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسی مفور کو گرفتار کر کے حوالہ فسمہ ان گورنمنٹ انگریزی  
کرونگا اور در حالیکہ کچھ آدمی اوسکی گرفتار کیے واسطے مامور ہو کر میرے دیہات میں پہنچ  
جائیں گے میں نہ صرف اس امر کا اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکا مقابلہ نہیں کرونگا بلکہ بذریعہ  
اس تحریر کے وعدہ کرتا ہوں کہ میں اوسکی مدد جانتک ممکن ہوگا ہیچ گرفتاری ایسے  
مفورین کے کرونگا۔

نمبر ۷۲

ترجمہ واجب العرض گورپرتاب سنگھ مرقومہ ۲۸ ماہ جولائی سن ۱۲۸۷

درخواست اول

جواب

تکو ایک سند دوامی بعد شرط مستثنیات کو بہرہ و  
دستخط گورنر جنرل ان کو نسل عطا ہوگی

بابت اون دیہات کو جو آپ فی مجھ کوئیے ہیں  
ایک ہند بہرہ دستخط گورنمنٹ جسکے روسے وہ  
میرے ورثا کو بھی واسطے دوام کے بحال ہیں  
دی جائے۔

درخواست دوم

جواب

درباب راجگان ورائی ہاسے اس ملک  
کے تھاری شرط اول اقرار نامہ پھولی حاوی  
ہے درباب تھاری سے برادران کے یہ کہ  
کہ اونکے حقوق کی نسبت ہر شرط ہم اقرار نامہ  
میں تصریح ہو چکی ہے اور بارہ تھاری  
ملازمین اور ناچیمان کے یہ ہے کہ اونکے  
بارہ مین اوسوقت تک مدد اخذ نہ ہوگی جب تک  
تم اپنے عہد نامہ کے مطابق کار بند ہو کر

اگر کوئی راجہ یا رانی اس ملک کی ساتھ دعویٰ  
غلط کے یا کوئی میرے خاندان کا یا رشتہ  
ازراہ دشمنی کے آپکے روبرو خیالات نسبت  
میرے بیان کرے اونکے غلط کوئی کی غلط  
نہو۔

درخواست سوم

جواب

جواب ذیل جو تھاریے واند کی وجہ العرض  
کے جواب میں تحریر ہوا تھا تھاری اس  
درخواست سے بھی متعلق ہو سکتا ہے۔

اگر حکم واسطے مینے سواران و پیادگان کے  
بابہ خدمت سرکار کے صادر ہوگا تو اونکی تنخواہ  
سرکار سے ملے۔

اگر گورنمنٹ انگریزی کیس وقت تھاری فوج  
سے کوئی خاص کام لینا تو جب تک وہ مصروف  
اوس کام میں رہے گی اوسوقت تک اونکو خرچہ

اور رعیت تمام افسران گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ شہر پور اور چارچوکران چاوسکے قبضہ میں  
بیچ عہد نواب علی بہادر کے تہین مع شہر و وسالت و دیگر ملکیات اوسکے جہا قبضہ اوسنے  
بعد وفات نواب علی بہادر کے حاصل کیا تھا کرے اور چونکہ گورنمنٹ نے ساہنہ کو اپنے  
پسر کلان گورنمنٹ اب سنگھ کو روانہ کیا کہ حضور کپتان سیلی صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر حاضر  
ہو کر حضور عدم حاضری اپنے کا قبل اوسکے معاف کرا دی اور ایک اقرار نامہ اطاعت گورنمنٹ  
انگریزی جس میں بیچ شرائط ورج ہیں منظور کر کے دستخط اپنے داخل کیا لہذا اور نیز تنظر حفاظت  
حقوق اون لوگوں کے جنہوں نے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے چکی  
حفاظت ایک قاعدہ عام نصفت پروری و عطاوت گستری گورنمنٹ انگریزی کا ملک ہنرین  
ہے دیہات مفصلا ذیل مع قلعہ جو قدیم سے قبضہ گورنمنٹ نے ساہ میں تھے اور گاتر  
ملک رہی تھو اب بذریعہ اس تحریر کے اوسکے قبضہ میں بحال اور برقرار رکھے گئے کہ وہ زیر حکم  
گورنمنٹ انگریزی کے رہ کر اون پر قابض ہے اور چونکہ گورنمنٹ نے ساہ تعمیل شرائط فرمانبرداری  
و بابت اسی گورنمنٹ انگریزی کی کریگا اور شرائط مندرجہ واجب العرض کا جو اوسنے داخل کی ہے  
سراپا جو و تیار ہیکا اوس سے کسی امر میں دربارہ قبضہ و وامی دیہات و قلعہ مذکورہ پائین کو  
سراجمت نہو کی۔

### تفصیل دیہات و قلعہ جات

دیہات خالصہ ..... لکھ

نانکار ..... لکھ

پدارک ..... لکھ

و دمعاش ..... لکھ

کل نانکار و غیرہ مال لکھ

کل دیہات مال لکھ

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر ان کونسل نے بتایا ۱۵-۱۶ جون ۱۸۵۷ء

درخواست ہفتم

میں مصلح احکام عدالت سے درخواست کرتا ہوں کہ  
راجگان چہ گارہی و جیت پور و زباجہ و جیت پور  
احکام عدالت سے تصور کیے گئے ہیں  
بری تصور کیا جاؤں۔

درخواست ہشتم

اگر کوئی رشتہ دار یا واسطہ دار میرا ازروی  
کینہ جوئی کے یا بدخواہی کے کوئی نالش  
بخلاف میرے دائرہ کے وہ سماعت نہو

درخواست نهم

لیکن اگر میں رو برو کے آپ کے اپنا دعوی  
بابت دیہات کے جنگی نسبت میرا احترام  
بلا اشتباہ ہو اور جو میرے قبضہ سے کچھ  
عرصہ سے خارج ہوں تو میرا دعوی سماعت  
کیا جاوے۔

درخواست دہم

اگر کوئی راجہ یا رئیس ازراہ تکلیف دہی یا زیان  
کے میرے موضع پر جو شامل سند ہے اور  
مجھے سرکار سے غایت ہوا ہے دست انداز  
کرے تو آپ میری مدد اور رعایت فرمایا

درخواست یازدہم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا واسطہ دار کسی اور  
ملک میں تبلیغش روزگار بغیر میری مرضی

جواب

یہ درخواست منظور ہے۔

جواب

اسکا جواب درخواست دوم میں ہو چکا۔

جواب

اس درخواست کا جواب خود تمہاری شرط  
اول اور شرط ششم اقرار نامہ کے نیچے پندر

جواب

اس قسم کے تمام مقدمات کا فیصلہ گورنمنٹ  
انگریزی بمقتضائے نصف اوپر حیر کرینگ  
جس طرح تمہاری شرط اول اقرار نامہ میں درج  
ہے۔

جواب

اسکا جواب تبصرہ شرط ہشتم اقرار نامہ مذللہ  
تمہارے میں درج ہے۔

یا بیگانہ کو اس امر کا خیال ہے کہ تم متصل اپنے  
وہیات کے کسی شخص منصف یا بدخواہ کو رہنے  
نہ دے بلکہ خلاف اسکے اگر کوئی ایسا شخص تکل  
بیج ملک انگریزی کے متصل تمہارے علاقہ  
کے لئے تو تم کو لازم ہوگا کہ تم اس کو نکالو  
اور سزا دو اور یہ امر تمہارے واسطے باعث  
خوشنودی و مہربانی گورنمنٹ انگریزی ہوگا۔

جواب

جب تک تم ایمانداری اور فرمانبرداری سو رہو گے  
اور متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرتے رہو گے  
وہ سب مہم عزت و توقیر بلا تلافی و تمرغی  
رہیں گے۔

یہ مطابق جواب درخواست پنجم واجب العرض  
سوفے ساہ کے ہے)

جواب

جو جواب تمہارے والد کو اس بارہ میں دیا گیا  
تساوی سے ہی متعلق رہیگا یعنی کوئی دعویٰ  
کہ نہ نسبت تمہارے سماعت نہ ہوگا۔

جواب

اسکا جواب تبصریم تمام تمہاری شرط اول و  
شرط ششم اقرار نامہ میں درج ہے۔

درخواست چہارم

جو مراتب اب تک نسبت میرے رتبہ اور حال  
کے مرعی ہوتے ہیں وہی آئندہ بھی قائم رہیں

درخواست پنجم

اگر کوئی شخص کوئی دعویٰ قبضہ کا بابتہ قرضہ  
سابق کے یا بابتہ کسی اور دعویٰ کے پیش  
کئے اسکی تلاش سماعت نہ ہو۔

درخواست ششم

چونکہ وہیات جو بموجب فہرست اوپیش کرو  
تمہارے کے ہمارے قبضہ میں قدیم سے  
ہیں لہذا اگر کوئی دعویٰ اپنا کسی موضع کا کرے  
اسکا دعویٰ سماعت نہ ہو۔



گورنمنٹ انگریزی کے نوٹوں اور جو حکم دے دینگے اس کی تعمیل کا میں اقرار واثق کرتا ہوں۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے جاگیر کے تمام استون کی سطح محافظت کروں گا کہ عاریگی غارتگران و فزاقان کا اسناد ہو اور نیز تمام دشمنان گورنمنٹ انگریزی کی سدرہ ہوا اور اسکو رستہ میری علاقہ سے ملک انگریزی میں جانے کا نکلے اور اگر کوئی دشمن یا سرغنہ فوج علاقہ ہمایہ ارادہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک انگریزی میں جانے کا کرے گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کی اطلاع افسران انگریزی کو قبل اس کے آنے متصل میرے علاقہ کو دوں گا اور کوشش بلینے اس کے مقابلہ میں کروں گا۔

### شرط سوم

جب کہی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ میں سے گذر کرنے کی واسطی اوپر جائے گا تو میں اس کے خواہ واسطے کسی اور طرف جانے کے ہوگی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اسکو مقابلہ نہیں کروں گا بلکہ ذیغزت اور ہوشیار آدمی اس کے ہمراہ دوں گا کہ وہ اسکو جس رستہ اس کی مرضی ہوگی پہنچائیں گے اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں متابعت اور تعمیل احکام صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کی جو واسطے ہم کرنے رسد اور دیگر ضروریات کے ہوں گے اور خواہ واسطے شرکت میرے اور میری فوج کے واسطے انصرام کا مطلوبہ ہوں گے کروں گا۔

### شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ممالک انگریزی کا مفروہ ہو کر میری جاگیر کے کسی موضع میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری مفروہ مذکور کے مامور ہو کر آئیگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اسکا سدرہ نہ ہوں گا بلکہ شریک اس کے ہو کر گرفتاری مفروہ میں کوشش کروں گا۔

### شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی چور یا ڈاکو کو اپنی جاگیر کے کسی موضع میں پناہ نہ دوں گا اور اگر کسی مسافر یا باشندہ کا میرے کسی موضع میں چوری جاکا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ سدرہ

چلا جائیگا تو میں اسکی اطلاع آپکو دوں گا۔

### ترجمہ اقرارنامہ مدغہ گور پر تاب سنگ

چونکہ بیچ ۱۷۷۱ء مطابق سن ۱۱۸۱ھ میرے والد گورسونو ساہ نے فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کر کے بیثبوت اپنی اطاعت و فرمانبرداری کے گورنمنٹ انگریزی کو شہر وچ کی چتر پور شہر و شہر سالت دیے اور کونیل جان پیل صاحب و سوت میں جنٹ گورنر جنرل سے ایک سند ووامی بابت علاقہات و دیہات کے جو انکے قبضہ میں تھے پائی اور چونکہ بیچ ۱۷۷۱ء گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہو کر شہر واپس میرے والد کو دیا اور شہر وچ کو مجھ کو جاگیر میں دیا اور چونکہ باعث وفات میرے والد کے اور نظر پرورش میرے برادران کے ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی طلب ہوا کہ قبل میرے حاصل کرنے قبضہ علاقہات جاگیر میرے والد گورسونو ساہ کے میں اسکو داخل کروں لہذا اور نیز بیثبوت میری فرمانبرداری و وفاداری و اتحاد گورنمنٹ انگریزی کے یہ اقرارنامہ تیار کر کے رو بروی مستر جان و شوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیس ملک بندیل کھنڈامورہ منجانب رہیٹ ہنوبل گورنر جنرل داخل کرتا ہوں اس میں وٹس شرائط ہیں جنکے خلاف وزے میں باقر اصالح بیان کرتا ہوں کہ میں نہیں کروں گا اور ہرگز اون سے منحرف نہوں گا۔

### شرط اول

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مراسم کسی سرغنہ خاتمران سے خواہ اندر خواہ باہر حدود ملک بندیل کھنڈیکے نہیں رکھوں گا اور نہ کے خاندان کو اور انکو اپنی جاگیر میں پناہ نہ دوں گا اور اون سے کسی طرح کی خط کتابت نہیں کروں گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تکرار یا نزاع کسی دوست یا تحت گورنمنٹ انگریزی سے نہیں کروں گا اور در صورتیکہ کوئی راجہ یا رئیس ملک ہذا ماتحت گورنمنٹ انگریزی میری ساتھ کر اور باب سرحد کسی موضع یا محال کے کریگا یا کسی اور وجہ سے نزاع کرے گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تمام کیفیت اسکی گورنمنٹ انگریزی کو بھیجوں گا تاکہ وہ تصفیہ اسکا کر دین اور جو فیصلہ کر دے اسکی تعمیل بلا تفاوت مجھے منظور ہوگی اور میں خود اپنے اختیار سے معاوضہ اسکا بغیر حکم

وگوشت پختہ کر کے بچہ بہت سے کھایا اور میرا بہائی جو بیرونہ سے تھکا ہوا تھا کہ بہت شکر اظہار کیا  
 علاقہ پر سے۔ یہ سچ سند تھا بعض کیے جائیں اور میں قول صالح کر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں علاقہ  
 اون کے میں اون سے تاجین نیات اون کے مزاجم نہونگا چونکہ میں رئیس خاندان ہوں لہذا  
 میں سمجھتا ہوں کہ میرا کام اون کی بہبودی کی ترقی کرنے کا ہے اور مجھے چاہیے کہ میں اون سے اور  
 اون کے خاندان اور اولاد سے بھربانی و توجہ و فیاضی پیش آؤں اور اون کو بھی آپس میں  
 اسی طرح رہنا چاہیے در صورتیکہ کوئی تنازع فیما بین میرے اور میرے کسی بہائی کے کسی سبب  
 سے پیدا ہو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کی کیفیت واسطے ملاحظہ اور فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزی  
 میں بھیج دوں گا اور جو کچھ فیصلہ وہ کرے گا اور جو سزا سنیت زیادتی کرنے والے کے اور جسکی وجہ  
 سے وہ اس کے نصف پروری و تجویز لینے کے کردگی وہ منظور ہوگا میں یہ بھی اقرار  
 کرتا ہوں کہ میں جہاں تک میرے اختیار میں ہوگا فیما بین میرے اور میرے بہائیوں کو مصحت  
 اور یکجہتی پیدا کروں گا اور تمام دشمنی سابقہ فراموش کروں گا اور باتفاق اور محبت برادرانہ بسر کروں گا

### شرط و ہام

میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں ایک مقبر آدمی اپنی طرف سے بطور وکیل خدمت میں ضا  
 سپرنٹنڈنٹ امور پولیس ملک بنیل کنڈ حاضر کمونگا جو آمادہ تعمیل احکام جو اس کے نام جاری  
 ہونگے رہیگا اور اگر کسی سبب سے صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیس وکیل مذکور سے ناراض  
 ہونگے تو میں اس کے طلب کر کے دوسرے شخص کو اس کی عوض وہاں مامور کروں گا۔

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں کس طرح ان شرائط بالا میں جو وٹل  
 شرائط سدرجہ اقرار نامہ بالا میں پہلو نہیں کریں گا۔

المرقوم مقام بانڈا تاریخ ۱۵-۱۱-۱۸۷۱ء جولائی ۱۸۷۱ء عیسوی مطابق ۱۶-۱۱-۱۸۷۱ء

نمونہ سند جو کو پرتاب سنگھ بھرو دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۱-۱۱-۱۸۷۱ء جنوری ۱۸۷۱ء۔

واضح ہو جو دہریان و قانونگویان وزیداران ضلع بنید اکند کہ چونکہ ۱۸۷۱ء عیسوی

موضع کو رکھ دیا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرن یا پور و غیرہ کو گرفتار کر کے  
حوالہ انٹرنیٹ انگریزی کر دین اور اگر کوئی شخص قابل سزا یا بی ازرو سے قوانین انگریزی بابت  
جرم قتل یا دیگر جرائم موقعہ ممالک انگریزی کے ہوگا اور میرے علاقہ میں آکر نہا گئے ہوگا میں  
اقرار کرتا ہوں کہ اسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا اور یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ اگر کوئی  
شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی اس کے تعاقب میں مامور ہو کر آئیگا اسکی اعانت جہاں تک ممکن ہوگی

### شرط ہشتم

اور اگر کسی بعد ازین ایسا حسب اطمینان رائٹ ہنوریل گورنر جنرل ان کونسل ثابت ہو  
کہ کوئی موضع جو شامل اس سند کے ہے جو جبکہ گورنمنٹ انگریزی سے اب حاصل ہوئی  
ہے گورنر اسحق اسپر نہیں پہنچتا تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ضمیمہ  
مذکور کو بلا وقت اور تامل سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا اور کوئی عذر اس بات کا پیش نہ کروں گا  
کہ موضع مذکور شامل میری سند کے ہے۔

### شرط ہفتم

چونکہ علاقہ قجرات اور دیہات مندرجہ سند اب میرے قبضہ میں ہیں میں بذریعہ اس تحریر  
کے تمام حقوق مدویان گورنمنٹ انگریزی خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کو بیع ان علاقہ  
اور مواضع کے خواہ کسی موضع کے دوبارہ حاصل کرنے کے جو بعد ازین مجھ سے منسلک جائے  
ترک کرتا ہوں۔

### شرط ہشتم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مدد صریح یا باطنی کسی شخص یا رئیس دشمن گورنمنٹ انگریزی سے کسی  
نہیں کروں گا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں خود ملازمی کسی رئیس کی جو خواہ دوست گورنمنٹ  
انگریزی کا ہو یا نہ ہو نہ کروں گا اور نہ اپنے ہمراہیوں کو اجازت اس امر کی دوں گا بغیر منظوری صریح  
گورنمنٹ انگریزی کے۔

### شرط نہم

میں بذریعہ اس تحریر کے رضامندی اپنی ظاہر کرتا ہوں کہ میرے تین حقیقی بہائی گورنمنٹ

جوابدہ گور صاحب کو تم رہو گی اور گور پرتاب سنگھ کو یہ لازم ہو گا کہ وہ اپنی خوش اطمینانی سے  
کاشتکاران اور باشندگان کو راضی اور شکر گذار کیسا اور ہمہ تن مصروفیت آبادی اور بہبودی جاگیر پر  
رہیگا اور اسکی آمدنی سے بیچ خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کے متمتع رہیگا۔  
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۸ جنوری ۱۸۶۱ء۔  
فہرست نمبر ۸ مین درج ہے۔

اقرارنامہ دستخطی کو چک برادران پرتاب سنگھ المرقوم ۱۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ء  
گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ مہربانی بہ لحاظ و خواہش میری والد گورنر ساہی میرے بابت  
گزارہ کے تاجین حیات میرے علاقہ جات و دیہات مندرجہ فہرست جو مجھ کو جداگانہ صاحب  
سپرٹینڈنٹ پولیٹیکل سے حاصل ہوئی مین اور جو سند گور پرتاب سنگھ مین ہی تبصریح درج ہیز  
اس شرط پر عطا ہوئے کہ مین متابعت پرتاب سنگھ کی خیال اور سکے ٹیس خاندان ہونے کے  
کیا کروں مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مین ساتھ پرتاب سنگھ کے اوس لحاظ اور اطاعت  
سے پیش آؤنگا جو ٹیس خاندان کی نسبت ہونا چاہیے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہو کر  
مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ دست اندازی سچا گور پرتاب سنگھ سے مجھ کو محفوظ رکھیں گے مین ہی اقرار کرتا ہوں  
کہ مین احکام و نگرانی ضروری گور پرتاب سنگھ کی جو وہ نظر اپنی ذمہ داری مندرجہ اقرارنامہ جو اوسنے  
گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا ہے عمل مین لاؤنگا اور نیز جو واسطے بہبودی اور بہتری جاگیر کی  
ہونگی تعمیل کیا کرونگا۔

### شرط دوم

چونکہ مجھ کو ایک نقل مصدقہ اوس اقرارنامہ کی ملی تھی جو گور پرتاب سنگھ نے ساتھ گورنمنٹ  
انگریزی کے کیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ تمام شرائط اقرارنامہ مذکور کی  
جہاں تک میرے خاص علاقہ کی نسبت ہونگی مجھ پر ہی فرض ہونگی اور مین بقول صالح اقرار  
کرتا ہوں کہ مین تمام شرائط کی جو گور پرتاب سنگھ پر موجب اوس اقرارنامہ کے فرض مین تعمیل بلا تعاقب  
کیا کرونگا اور جو امر متعلق اوس شرائط کے ہو گا خواہ گورنمنٹ انگریزی مجھے ارشاد کریں خواہ گور پرتاب

مطابق سمٹ امین گورسوں نے ساہ نے اطاعت و فرمانبرداری منظور کر کے گورنمنٹ انگریزی کو شہر چیرپور و مٹو و سالت مع موضح متعلقہ دیے اور گورنمنٹ انگریزی نے ایک سند معافی بابت باقی ماندہ علاقہ کے جو اس کے قبضہ میں تھا اس کو عطا کی اور چونکہ سنہ ۱۸۶۷ء میں گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہو کر شہر مٹو و ساہ کو واپس دیا اور چیرپور اس کے سپر کلان گورپرتاب سنگھ کو عنایت ہوا اور چونکہ بسبب وفاق گورسوں نے ساہ کے جو تباہی ہم ساہ مئی سنہ ۱۸۶۷ء مطابق ۲۰ ماہ میاں سمٹ واقع ہوئی اور بیعت تقسیم غیر مساوی و غیر مناسب کر جو گورنڈ کور نے قبل از وفات کر اپنے علاقہ کی کمی تھی سب فرزند ان اس کے سر خود ہو گئے اور یہی موقع کی کو ضرورت تھی لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرور ہوا کہ اپنی مداخلت اندوہی اس اختیار کے جو اس کو درباب اپنے رفعا کے حاصل ہے کرے تاکہ تکلیف عام جسکا اندیشہ انقسام غیر مساوی سے پیدا ہونیکا تمارفع ہوا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اس اختیار کے لئے اور نیز تنظر آسایش و امانیت عام کے یہ تجویز مناسب منظور کی کہ گورپرتاب سنگھ اپنے والد گورسوں نے ساہ کی جاگیر میں جانشین کیا جائے بشرطیکہ وہ گزارہ مقول اپنے برادران اور اس کے خاندان کے واسطے تجویز کر دے اور چونکہ گورپرتاب سنگھ نے منظور کر کے ایک اقرار نامہ خرچ داخل کیا جس میں دس شرائط مندرج ہیں اور جس سے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی تشریح ہے اور اس میں وہ یہ بھی اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے چھوٹے بھائیوں سے اس کے علاقہ میں جو ذیل سند ہذا میں اس کے واسطے تجویز ہوئے ہیں تاحیات اس کے مزاحم نہ ہوگا لہذا اور نیز تنظر مراتب مصرعہ بالا دیہات و علاقہ جات مندرجہ فہرست منسلک باستثناء جاگیر حیات برادران جبکی تفصیل بھی بہت مذکور میں درج ہے بذریعہ اس تحریر کے گورپرتاب سنگھ اور اس کے ورثا کو واسطے دوام کی عنایت ہوتے ہیں جب تک گورپرتاب سنگھ اور اس کے ورثا تا بعد اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور شرائط اقرار نامہ کی بلا تفاوت تعمیل کرتے رہیں گے اس وقت تک اس کے علاقہ جات میں مزاحمت و مداخلت نہ ہوگی۔

لہذا تیسرے فرض ہے کہ تم گورپرتاب سنگھ کو جاگیر و اموال ضعیفہ گورکا سمجھاؤ اس کو اپنا مالک گردانوا ورتا بعد اسی اس کی کرو اور جو حقوق وغیرہ متعلق دیہات مذکور کے ہیں اس کے





اوسکے وفاقی کاربند ہو گا۔

### شرط سوم

چونکہ مجھے بدل یقین ہوا ہے کہ میری اور میرے خاندان کی بھری اور بیہوشی ہمارے باہمی اتفاق سے ہی بین بصدق دل اقرار کرتا ہوں کہ میں تمام دشمنی سابقہ جو فیما بین میرے اور میری بھائی گورپرتاب سنگھ کے تھی فراہم کر دوں گا اور آئندہ کے فساد سے پرہیز کروں گا اور اپنے بھائیوں کے ساتھ با اتحاد و ملی و محبت برادرانہ تسیر کروں گا۔

ترجمہ سند جو گورپرتاب سنگھ کے بھائیوں کو برتھا صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیسکل عطا ہوئی چونکہ گورپرتاب سنگھ بعد وفات گورسوں ساہ جانشین جاگیر راج گڈہ ذخیرہ ہوا ہے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بلحاظ خواہش گورسوں ساہ اور غنیمت پرورش گورپرتابی سنگھ سپرنٹنڈنٹ گورسوں ساہ و خاندان پر تہی سنگھ تجویز کی کہ گورپرتابی سنگھ مذکور سند تاجین حیات دیہات مفصلہ منجملہ جاگیر مذکور چند شرائط اطاعت گورنمنٹ انگریزی و فرمانبرداری گورپرتاب سنگھ پیش خاندان عطا کیے جائیں اور چونکہ گورپرتابی سنگھ فی مشورہ شوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیسکل کے پاس ایک اقرار نامہ حسین تین شرائط درج ہیں اور جس سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی و اطاعت گورپرتاب سنگھ مترشح ہے داخل کیا اور گورپرتابی سنگھ نے درخواست ایک سند کی بابت دیتا ہے جو اوسکے نام ہوئے ہیں کی لہذا جب درخواست گورپرتابی سنگھ یہ سند بعد منظوری راجستھان ہنوبل گورنر جنرل مرقومہ ۱۱- ماہ اپریل ۱۸۸۷ء بابت دیہات مفصلہ ذیل کے دیجاتی ہے اور دیہات اوسکے پاس تاجین حیات بشرط انصرام بلا تفاوت جمیع شرائط اقرار نامہ کی رہیں گے اور بعد ازاں بعد وفات اوسکے گورپرتاب سنگھ کے سپر ہوئے گئے۔

بیان فہرست دہیات جنہیں لکھنؤ مطابق فہرست مندرجہ سند گورپرتاب سنگھ درج ہے۔

اسی مضمون اور الفاظ سے سند باقی ماندہ تین برادران کو بھی عطا ہوئی حسب تفصیل

دیہات مندرجہ ذیل



## شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں حفاظت تمام رستوں کی جو اوپر گمانوں کے واقع ہیں اس طرح کرونگا کہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان اوں رستوں سے گھاٹوں پر چڑھنے اور گھاٹوں سے اوترنے پناہیں گے اور نہ واسطے برپا کرنے فساد کے ملک انگریزی میں جانے پائینگے اور اگر کوئی سردار یا افسر فوج خیال یا ارادہ کرے کہ میرے علاقہ کے رستوں سے گذر کر ملک انگریز حملہ آور ہو تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں موقع پر اسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو دوں گا اور گورنمنٹ ممکن انکی پیش قدمی کے لئے میں کرونگا۔

## شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ سے رستہ سے گھاٹوں پر چڑھنے کی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اذکار سداہ نمونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اسنے ہمراہ دوں گا جو اسکو لے جائے اور آسان رستہ سے پہنچائینگے اور اسکو مدد و غیر ضرورت جنگ و میرے علاقہ یا متصل میرے علاقہ کے رہنے کے لئے کرے گا۔

## شرط چہارم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی منہ رہے کہ میرے دیہات میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ کام طلب فرا لے شخص کو گرفتار کرے کہ حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی میری رعیت یا زبداران میں سے تفریق کرے کہ ملک انگریزی میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے شخص مغرور کی نسبت جو وجوہات ناش ہونے اور کو صاحب املاک بنیاد کہنے کے پاس ہیجہ دوں گا اور متابعت اوں احکام کی کرونگا جو از روی قوانین انگریزی مقدمہ میں صادر ہو اور اپنی طرف سے کوشش یا تدبیر بیچ گرفتاری اسے نہ کرونگا۔

## شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں دزدان و سارقان کو اپنے دیہات میں پناہ نہ دوں گا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے دیہہ میں چوری جائیگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زبیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کریں اور یا مجرم کو گرفتار کر کے

پنچھند سنگداری گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف میں لائے۔

### نمبر ۷۴

ترجمہ اقرارنامہ مدظلہ راجہ موہن سنگھ  
چونکہ راجہ موہن سنگھ نے بصدق دل تابعداری و فرمانبرداری سے گورنمنٹ انگریزی کی قبول  
کر کے بلا تفتاد اپنی فرمانبرداری افسران جو واسطی نظام ہیکلینڈ کے امور موہن کے او سو وقت سے  
جب سے یہ ملک شامل مالک انگریزی ہوا ظاہر کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ عرصہ قلیل سے  
مجھے مطلوب ہے لہذا دینے پر ثبوت اطاعت و فرمانبرداری اپنے اپنے یہ اقرارنامہ چھپے شرائط کا تیار  
کر کے پاس مسترجان رچارڈسن صاحب کے داخل کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند باتہ  
اون دیہات وغیرہ کے عطائی جو قدیم سے میری قبضہ میں تھے اور میں بذریعہ اس تحریر کے  
بیان کرتا ہوں کہ میں بلا تامل تمام شرائط اقرارنامہ کا لحاظ رکھوں گا اور ہر گز کسی شرط کی تعمیل میں  
پہلو تھی یا خلاف ورزی نہیں کروں گا۔

### شرط اول

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں شریکت کسی عاتکریا فراق کی ساتھ اندر  
اور باہر حدود ملک بندیل کنتھ کے نہیں کروں گا اور انکو اپنے علاقہ میں پناہ نہ دوں گا اور نہ اونسے  
خاندان یا اولاد کو اپنے دیہات میں رہنے دوں گا اور ہر طرح کے مراسم و کتابت سے افسے  
اجتناب کروں گا میں یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ میں کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے تکرار  
یا نزاع نہ کروں گا اور اگر کبھی کوئی تنازع بابت کسی مال یا مواضع یا کسی اور سبب کو غیا میں میرے  
اور کسی راجہ یا رئیس اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا پیدا ہوگا میں اقرار کرتا ہوں  
کہ میں ایسی تکرار یا نزاع کو فوراً واسطی فیصلہ کے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور جو  
وہ کرے گیے اوسکو بلا تامل منظور کروں گا میں یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ میں کسی سے معاوضہ  
بابت زیادتی کسی ایام گزشتہ کی نہ لوں گا اور نہ بزور کسی تکلیف کا بدلہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی  
کے لوں گا اور ہر مقدمہ میں اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ مد نظر رکھوں گا۔

نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور عرصہ قلیل گذرا کہ ایک اقرار نامہ اوسنے چھ سمر کا جسے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی تشریح ہے داخل کیا ہے لہذا اور نیز منظر اطمینان راجہ مذکور کے اور بحال رکھنے اوسکے و عرصے کی بطور رئیس موروثی ضلع تھروہیات ندرجہ فہرست منسلکہ جو قدیم سے راجہ مذکور کے قبضہ میں ہیں باریج اس تجویز کے راجہ کو ملنا ہوتے ہیں اور وہیات مذکورہ قبضہ و وادی راجہ اور اوسکے ورثا میں ہیں جسے جہنگ کہو اور اوسکے ورثا بلا تفاوت و شائبہ بل تعمیل شرائط اقرار نامہ کرتے ہیں اور مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہیں گے۔

چودھریان و قانونگویان و زمینداران و رعیت رمان پرگنہ جات مذکورہ اپنے اپنے زمین اپنا اپنا کام مثل سابق ماتحت راجہ کے کرتے رہیں اور راجہ کو یہ واجب ہو کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکر گزار رکھی اور ہمہ تن مصروف بہری اور بہودی علاقہ میں ہے اور اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی میں ثابت قدم ہو یہ سند بعد حاصل کرنے منظور ہو گورنمنٹ ان کونسل جائز تصور کیا گی اور از وقت ایک اور سند مہر و دستخط مہنڈیل گورنمنٹ بھارہ و بالخصوص اسکے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا گورنمنٹ ان کونسل نے بتاریخ ۱۹- ماہ جولائی ۱۸۷۸ء  
فہرست وہیات تہہ نمبر ۹ میں درج ہے۔

### نمبر ۷۷

واجب العرض شہجانب قلعہ ارچو بی دریا و سنگ

جواب

درخواست اول

باقی رہا تھا اے قول اور تا بعد اور فرمانبرداری  
گورنمنٹ انگریزی کے منظور ہو گورنمنٹ ان  
کونسل نے خوش ہو کر حکومت قلعہ کالج  
کی مع انتظام اندرونی و اختیار محافظت قلعہ مذکور کا

ایک علاقہ جمعی چار لاکھ روپیہ اور چودہ کان  
الماس کا مع قلعہ کالج نواب علی بہادر نے  
وعدہ چھ کوٹھنے کا کیا تھا تھوڑا سا علاقہ  
اس میں سے واقع گھاٹوں پر گنہ پٹی میں ہو

حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کریں اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم قصیہ یا کوئی مجرم جسکی سزا وہی بموجب قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوفہ علاقہ انگریزی ہو سکتی ہو اور وہ مفرد ہو کر میرے دیہات میں پناہ گیر ہو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور اپنے حلقہ سے او کو فرار ہونے نہ دوں گا۔

### شرط ششم

چونکہ سند بابتہ مواضع مقبوضہ میرے جو مجھ کو سرکار انگریزی سے عطا ہوئی ہے بموجب فہرست مدخلہ میرے روبرو صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر تیار ہوئی ہے۔ یہ سزا اگر بعد ازین یہ دریافت ہو کہ کوئی موضع منجملہ مواضع مذکورہ میرے قبضہ میں عند حکومت نواب علی بہادر مرحوم اور مجھے بعد وفات نواب مرحوم حاصل ہوا ہے میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں موضع مذکور بالا تامل حوالہ گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور عذر اس سبب سے پیش نہ کروں گا کہ وہ شامل میری سند کے ہے۔

یہ اقرار نامہ چٹہ شرائط کا داخل گورنمنٹ انگریزی کر کے میں بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہوں کہ میں شرائط اقرار نامہ مذکور بالا تفاوت سرانجام کرتا رہوں گا اور کسی شرط کی تعمیل سے پہلو تھی یا انحراف نہ کروں گا۔

### دستخط راجہ موہن سنگھ

جو اقرار نامہ بالا میں درج ہے میں سب کی تعمیل کروں گا۔

المرقوم ۲۱۔ ماہ جون ۱۸۶۷ء مطابق یکم ماہ اسارہ ۱۲۸۵ھ

مقام باندہ ۲۱۔ ماہ جون ۱۸۶۷ء

### ترجمہ سند جو راجہ موہن سنگھ کو عطا ہوئی۔

جميع چودھریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان پرگنہ برگڈہ ونانی واقع ضلع بنیدل کنتھ کو واضح ہو کہ چونکہ راجہ موہن سنگھ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بنیدل کنتھ کا ہے اوسوقت کہ جب سر ضلع مذکور شامل مالک ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے اپنی فرمانبرداری اور تابعداری

## درخواست سوم

میں چاہتا ہوں کہ کوئی دعویٰ یا نالش بابت  
خارجہ گیری کے جو میرے لوگوں نے قبل از  
تاریخ میری اطاعت کی ہو اس کی سماعت  
گورنمنٹ انگریزی میں نہ ہو

## جواب

کسی طرح کی سماعت اون جرائم کی نہ ہو گی جنہیں  
یا تمہارے ہمراہیوں نے قبل از تاریخ تمہارے  
فرمانبرداری اختیار کرنے کی کیے ہوئے مگر  
آئندہ کو ضرور ہے کہ تم اپنے ملازمین کو منع  
کرو کہ وہ حرکات زیادتی یا خارجہ گیری نہ کریں  
اور کوئی نالش بخلاف تمہارے بلا تحفظ  
سماعت نہ ہو گی۔

## درخواست چارم

میں چاہتا ہوں کہ وہی مراسم و مراتب توقیر  
جو میرے خاندان کے نسبت راجگان سابق  
ملک کرتے تھے گورنمنٹ انگریزی سے بھی  
مرعی رہیں۔

## جواب

بظن بحال ہے تمہارے رتبہ اور مرتبہ کے  
وہی مراسم توقیر تمہارے نسبت افسان  
گورنمنٹ انگریزی سے مرعی رہیں گے جو  
راجگان سابق اس ملک کے نسبت تمہارے  
مرعی کئے تھے۔

## درخواست پنجم

میں چاہتا ہوں کہ کوئی نالش جو بنام میرے  
کوئی میرے برادران یا برادرادگان یا کوئی  
اور میرے خاندان کا خواہ ملازم یا غیر ملازم  
کرے اس کی سماعت گورنمنٹ نہ کرے۔

## جواب

کوئی نالش جو تمہارے برادران یا برادرادگان  
دائرہ کریں گے اس کی سماعت نہ ہو گی۔

## درخواست ششم

جو شرائط میرے ساتھ قرار پائیں میں چاہتا ہوں  
کہ وہ دوامی اور واسطے ہمیشہ کے متصور کی جائیں  
اور میرے اطمینان کے واسطے میں چاہتا ہوں

## جواب

جب تک کہ تم ثابت قدم اور وفادارانہی شرط  
تأبعداری اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی  
رہو گے اس وقت تک تمہارے اصلی اقرار نامہ کی

اور ایک جزو ضلع عطرتی میں بلحاظ وعدہ مذکورہ  
بالاششیر بہاؤ نے جب وہ دکن سے آئی  
بھگو ایک سند بابتہ تمام علاقہ مذکورہ کے عطا  
کی اور وہ سند اب میرے پاس موجود ہے  
تفصیل علاقہ جو میرے پاس بلا تھات  
رہا ہے ذیل میں درج ہوتی ہے۔

قلعہ کالجیہ دیہات متعلقہ

پرگنہ جیو

موضع وزمین برنی بالائی گھاٹ  
موضع دتیا بالائی گھاٹ

آٹھ کانہاے الماس کی تفصیل یہ ہے  
اول سیہو دوم ساگیئون سوم چیرا  
چہارم رامنی پنجم جہرال پور ششم  
غازی پور ہفتم سندھی پور ہشتم گرل  
ان سب کی بابت میں گورنمنٹ سے  
سند چاہتا ہوں۔

درخواست دوم

بعد قبول اور منظور ہونے میری شرائط  
فرمانبرداری کے اگر کوئی باشندہ اس  
ملک کا خواہ وہ عازم ہو یا نہوائی عادت  
قدیم کو ترک کر کے فرمانبرداری گورنمنٹ کی  
اختیار کرنی چاہے تو میں چاہتا ہوں کہ اس  
معاملہ میری معرفت ہوا کرے۔

عطا ہوا اور واسطے اخراجات قلعہ داری کے  
اور بہاؤ پرورش تمہاری کے ہنور بل گورنمنٹ  
نے اور بھی از روئے خوشنودی مزاج اکثر  
دیہات پرگنہ کالجیہ اور جیو اور دیہات  
دتیا اور آٹھ کانہاے الماس جنکی تفصیل بہت  
نسکھ میں درج ہے عہد شراٹھ ضروری جنکی  
تفصیل تمہارے اقرار نامہ میں درج ہے خطا  
کیے جب تمہارا اقرار نامہ پہرہ دستخط تمہارے  
پونچے کا اوس وقت تکو ایک سند میری مہر  
دستخط سے بابتہ قلعہ داری قلعہ دیہات مذکورہ  
بالتفصیل یلگی اور بعد ازین عوض اس سند کے  
تکو ایک سند مبروہ دستخط گورنمنٹ بدل ان  
کو اسل عطا ہوگی۔

جواب

نبطر زیادہ کرنے تمہاری عزت اور وہ بہرہ  
اگر کوئی باشندہ اس ملک کا خواہ وہ بالائی  
گھاٹ یا پائین گھاٹ رہتا ہو گا درخواست فرمانبرداری  
انگریزی تمہارے توسط سے کریگا تو وہ منظور  
ہوگی۔

شمار کیا گیا اور چونکہ مینے عرصہ قلیل گذرا ایک واجب العرض بچہ شرائط و بیرونی کپتان جان پہلی صاحب پولیکل جنٹ منجانب ہنور بل گورنر جنرل بابتہ اجراء امور تبدیل کنند داخل کیا اور تمام واجب العرض کا جواب یا اسکی منظوری حسب طیمان میرے ہو چکی اور چونکہ ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کپتان جان پہلی صاحب موصوف فی طلب کیا ہے لہذا میں نے یہ اقرارنامہ مہر و دستخط اپنے جسین سات شرائط میں ترتیب دیکر داخل کیا جسکی ہر ایک شرط کی تعمیل میں اقرار و اٹھ کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ میں ہر گز کسی شرط سے انحراف نہ کروں گا۔

### شرط اول

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی دشمن اندرونی و بیرونی ہنور بل کمپنی کی ملک تبدیل کنند میں مدد یا اعانت نہ کروں گا اور کسی ایسے شخص کو نہ پناہ قلعہ کا بھجوں نہ دھونگا اور نہ کسی موضع اپنے علاقہ و حکومت میں رہنے دھونگا اور میں یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ میں ایسے شخصوں کے خاندان یا اولاد کو بھی اپنے علاقہ کے کسی گاوندین رہنے نہ دھونگا اور ہر طرح کی مراسم و کتابت سے ساتھ ایسے شخصوں کے اجتناب کروں گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی فوج یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا مزاح نہ کروں گا اور نہ خلاف ورزی عقائد فرمانبرداری و اطاعت کی کروں گا۔

### شرط دوم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں محافظت تمام راستہ ہاسی واقع گھاٹ کی جہاں میرے علاقہ میں ہونگے کروں گا اور تمام غارتگران و قزاقان کراون رہتوں سے گھاٹوں پر چڑھنے اور اترنے نہ دھونگا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں محافظت علاقہ انگریزی کی ان رہتوں سے غارتگری ہونے سے کروں گا۔

### شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت گھاٹ پر جانے کی میرے علاقہ کا بھجے کسی راستہ سے ہوگی تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں صرف مقابلہ اونکی پیش روئی کا نہ کروں گا اور نہ سدا راہ اونکا ہونگا بلکہ بخلاف اسکے اونکے ہمراہ معتبر اور ہوشیار آدمی روانہ کروں گا کہ اونکو

کہ اب اوسین مجھے اطمینان دین اور تصدیق کرو  
گو رمنٹ کلکتہ کریں۔

جواب

ہے مرزا جعفر کو کہہ دیا ہے کہ وہ اپنی ضمانت  
تمہارے پاس بھیج دے گا اور اسکو تمہارے پاس ضمانت  
گو رمنٹ انگریزی کے تصور کرنا اور اسپر تم اپنا  
اعتبار رکھ کر کہو امید ہے کہ تم یا خود یا ان کو  
اور یا اپنے فرزند کو مع اقرار نامہ مہری و دستخطی  
اپنے اور کلید قلعہ کا بنو یا تیرے کے بعد گئے  
اوسے تمکو سند یا تیرے حکومت قلعہ اور بابہ  
محالات کا نامہ اسے اس مذکورہ بالا کی دی جائیگی

جواب

در باب تمہاری درخواست و بارہ مطالبہ ہمارے  
کتوبر سنہ کے یہ ہے کہ جب ہمارا جہ بیان  
خود تشریف لائیں گے تو شہر نیا اور جاگیر موٹھا  
مرتبہ اور شان کے علاقہ پیر و ن گہاٹ سے  
دیجائیگی اور مصلحت اور تجویز شرائط عطیہ مذکور جو  
بنام صدارت ہوگی تمہارے پاس اوس وقت  
کیجائیگی۔

درخواست ہفتم

جب میں آپکی خدمت میں حاضر ہوں تو میں چاہتا ہوں  
کہ ضمانت مرزا جعفر و دو اور اشخاص معتبرین کی  
جکو و پسند کریں بابتہ میری حفظ جان کی دیجائیگی

درخواست ہشتم

چونکہ مطالبہ ہمارا ابہ کا ابھی تصفیہ نہیں پایا  
اور نہ مطالبہ مذکور ابھی قرار پایا ہے میں اس  
میں چاہتا ہوں کہ اوزکا تصفیہ اوس وقت ہو جو  
ہم آپ کے پاس آؤں اور ایک سند بھی راہ جو  
اوس وقت غنایت ہو۔

اقرار نامہ منجانب پونی دریا و سنگہ قلعہ اور قلعہ کا بنجر

چونکہ مجھے دریا و سنگہ چوہے نے برعزت و صدق دلی فرمانبرداری و اطاعت ہنور بل  
سہٹ اٹھائی کہ میں اختیار کی ہے اور درمیان ملازمین اور امتحان گو رمنٹ انگریزی واقع ہندیل کہند



طرف سے مامور ہوگا۔ اس کے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا۔  
منظور کیا گورنر جنرل ان کو نسل سے تاریخ ۲۵۔ ماہ ستمبر ۱۹۰۴ء  
فورسٹ دیہات میں عویہ تھہ نمبر ۱۰ میں درج ہے۔

نمبر ۷

ترجمہ واجب العرض چو بے دریا و سنگہ اور جوابات اس کے مرقومہ ۴۔ ماہ جولائی ۱۹۰۴ء

درخواست اول

جواب

عرض غرضگو بیان بلا تحقیقات سماعت نہو۔  
یہ قاعدہ حکام گورنمنٹ انگریزی کانہین کہ بلا  
دریافت و تحقیقات کے سماعت بیان کسی  
کالنسبت دوسری کی کریں۔

درخواست دوم

جواب

چونکہ میں فرمانبردار احکام گورنمنٹ انگریزی  
کا ہوں مجھے امید ہے کہ ہر وقت میری حالت  
اور حال پر لحاظ رہیگا۔  
چونکہ تم نمک حلال اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی  
کے ہوتھاری حالت پر ہر وقت ویسا ہی لحاظ  
رہیگا جیسا اوز نمک حلال یا تھان گورنمنٹ انگریزی  
کے حال کا رہتا ہے۔

درخواست سوم

جواب

میرا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر لیا  
ہے جیسا راجگان و رئیسان بنیدل کند کا  
گورنمنٹ انگریزی کہتے ہیں۔  
تمہارا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر تھیک  
تم نمک حلال اور فرمانبردار ہوگی ویسا ہی رہیگا  
جیسا اب تک رہا ہے۔

درخواست چہارم

جواب

اگر باعث نزاع سابقہ کوئی رئیس بنیدل کند  
میری نالش گورنمنٹ انگریزی میں پیش کرے  
اوسکی سماعت نہو۔  
دوبارہ غارتگری و دیگر زیادتی سابقہ کوئی نالش  
سماعت نہوگی مگر دوبارہ دیگر نالشات کی تحقیقات  
ہو کر حسب مناسب عمل میں آئیگا۔

است آسان سے لیجائیں۔

### شرط چارم

چند دیہات جو روبرو گھاٹ کے واقع ہیں اور ان میں کانہائے الماس ہیں اور  
جیسے بطور نمائندگی ہیں میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ کانہائے مذکور کو کندہ نہیں  
کراؤنگا (یہ مانعت بعد ازین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئی یعنی اسکو اختیار الماس  
نکالنے کا دیا گیا) صرف ان میں سے الماس کندہ کراؤنگا جو بچے عطا ہوئے ہیں اور اگر آئندہ  
کبھی افسران انگریزی واسطے کندہ کرانے کانہائے مذکور کے مامور ہونگے میں وعدہ کرتا ہوں  
کہ میں انکے سپرد کانہائے مذکور کرونگا اور انکے کارمفوضہ میں حتی الامکان مدد دہی کرونگا۔

### شرط پنجم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفروضہ ہو کر میرے علاقہ کے دیہات میں پناہ گیر  
ہونگے میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے سپرد  
افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری  
اون مندرجہ ان باقیدار کے مامور ہوگا تو میں یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اونکا مقابلہ  
نہیں کرونگا بلکہ اونکی مدد جہاں میرے اختیار میں ہوگی بیچ گرفتاری ایسے مفروضہ کے کرونگا

### شرط ششم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے دیہات میں روان و سارقان کو  
پناہ یا مدد نہ دنگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گانویں چوری جایگا تو  
میں زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ میں تو ذمہ دار مال مسروقہ کا ہو یا مجرم کو گرفتار کر  
حوالہ کر دے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم کا قابل سزا یا بی از روی قوانین انگریزی  
کے ہوگا اور میرے علاقہ میں مفروضہ ہو کر پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ جب اسکی طلبی ہوگی  
میں گرفتار کر کے حوالہ کرونگا۔

### شرط ہفتم

ایک میرا قریب رشتہ دار ہمیشہ بلور وکیل نجدست افسر کلان ضلع ہذا جو گورنمنٹ انگریزی کی

جو عدہ کرتا ہوں کہ میں اس علاقہ کا اضافہ کی بابت مذکورہ بالا یعنی حد وغیرہ منصفانہ کی درخواست نہ کروں گا۔

### درخواست ششم

چونکہ دیہات سیری جاگیر کے مع زمین اور مالگزاروں و سائر دیگر جو آبکاری وغیرہ گورنمنٹ انگریزی نے مجھ کو عطا فرمائے ہیں مجھے امید ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کچھ مداخلت یا مجھ کو ممانعت تحصیل کرنے میں حصول آبکاری و راہداری سے نہ کریں گے۔

### درخواست ہفتم

چونکہ اسناد جداگانہ ہر ایک حصہ دار سا بنز جاگیر کا لنجر کو عطا ہوئی ہیں پس جو کوئی مجرم کسی جرم بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا اسی شخص کو بعد تحقیقات سزا دی جائے اور کوئی شخص ذمہ دار بد وضعی دوسرے کا شمار کیا جائے

### درخواست دہم

میں کوشش بلینج جان تک ممکن ہو گا ہیضہ رہتوں کے جو میرے علاقہ میں واقع ہے کروں گا اگر کوئی غارتگری یا قزاق میرے علاقہ میں سے گزر کر علاقہ انگریزی میں جاسی اور وہاں غارتگری کرے اور مجھے اس کی اطلاع نہ ہوئی ہو یا میرے پاس جمعیت کافی اس کے سدا رہ ہوگی

### جواب

جس طرح در باب علالت دیگر زمینان نیکو کنڈ کے کارروائی ہوتی ہے اس طرح نسبت سیری علاقہ کے کارروائی ہوگی اور کچھ مداخلت یا مجھ کو گورنمنٹ انگریزی نہ ہوگی۔

### جواب

ہر ایک قابض سند ماتحت جداگانہ گورنمنٹ انگریزی کا تصور ہوتا ہے کوئی شخص ذمہ دار یا سزا یا بابت بد وضعی دوسرے کے نہ ہوگا بشرطیکہ وہ شریک کار یا تعیب و ہندہ ثابت نہ ہوگا۔

### جواب

در باب ایسی غارتگری کے جیسا تم بیان کرتی ہو جو کوئی غارتگری کرے اور دریافت ہو کہ تمہاری شرکت ایسے علاقہ کے ساتھ نہیں ہے اور نہ تمہاری طرف سے کمی کوشش اس کے روکنے میں نہیں ہوئی تو تمہاری ذمہ داری کچھ تصور نہ ہوگی اور نہ تمہاری نسبت ناراضہ سندوی گورنمنٹ انگریزی

## درخواست پنجم

اگر کوئی میرا برادر یا برادرزادہ یا رشتہ دار یا ملازم یا صاحب بیاعت و عاوی سابقہ کے نالش کرے اور کسی نالش کی سماعت گورنمنٹ انگریزی سے نہو۔

## جواب

نالش تمہاری رشتہ داران و برادران و برادرزادگان کی جسکے نام درج سند عطیہ نہیں ہیں اور قرار نامین بھی جو گورنمنٹ کے ساتھ ہوا ہے ثبت نہیں ہیں سماعت نہوگی اور نہ گورنمنٹ انگریزی سماعت نالشات ملازمین و مہاجان کی کریں گے

## درخواست ششم

اگر میں چاہوں کہ نوکری کسی رئیس یا راجہ علاقہ ملحقہ کی کروں اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی کی مرحمت ہو

## جواب

ملازمی اور ان رئیسان کی جو ماتحت یا رفیق گورنمنٹ انگریزی کے ہیں منع نہیں ہے مگر یہ ضرور ہے کہ قبل تمہارے اختیار کرنے نوکری کسی رئیس کے تم اول منظوری گورنمنٹ انگریزی طلب کرو اگر بعد اختیار کرنے ملازمی رئیس کے وہ رئیس سرکشی یا جنگ بخلاف گورنمنٹ انگریزی کرے تو تم فوراً اسکی ملازمی ترک کرو اور اس سے علیحدگی اختیار کرو اور مراسم اور کتابت اس سے موقوف کرو گے۔

## جواب

جس قدر زمین اب شامل حدود و بیات عطیہ کے ہوئی ہے وہ ہمیشہ تمہارے پاس رہیگی گورنمنٹ انگریزی اسکا ثبوت کچھ طلب نہیں کریں گے

## درخواست ہفتم

چونکہ علاقہ جو میں نے اب پایا ہے بالخصوص میرے حصہ جاگیر سابقہ کے ہے پس اس حالت میں مجھے امید ہے کہ بعد ازین کوئی جزو اسکا باعث تکرار حدود غیر منفصلہ کے مجھے نہ لیا جائیگا اور میں ان علاقہ جات کا قبضہ ہمیشہ رکھوں گا جو مجھ کو غایت موافق ہیں اور میں

ہو گئے ہیں باعث تقاوی و دیگر دعاوی کے  
قرضہ میرا رعیت و زمینداران و باشندگان پر  
چاہیے مجھے امید ہے کہ جو بعد ملا خطہ حسابات  
واجب معلوم ہو وہ مجھ کو نقد گورنمنٹ انگریزی  
سے برحمت ہو۔

## جواب

اگر تم فیما بین کوئی فیصلہ اسکا تجویز نہیں کرتے  
تو تم اسے مقدمہ کو دائر عدالت انگریزی کرو اور جو  
مذاہیر مناسب ہو گی وہ عمل میں آئیں گی مگر تم  
خود آپس میں تکرار یا نزاع نہ کرو۔

## جواب

بعد وفات عورات مذکورہ کے کیفیت یہ مقدمہ  
کی گورنمنٹ انگریزی میں ارسال کرو جو کچھ بدایہ  
مناسب ہو گی اسوقت عمل میں آئیگی۔

## درخواست پانزدہم

ایک الماس چٹسٹھ رتی وزن کا جو اس مشترکہ  
آٹھون بہائیوں کا جو شریک جاگیر کا بنجر تھی  
ہے اور اب وہ بطور امانت چتر سال کے  
پاس ہے اور چتر سال چوبیس سینہ زوری  
اور غیر منصفی سے حصہ داران میں و سکوتیم  
نہیں کرتا مجھے اس واسطے امید ہے کہ آپ  
ہر ایک کا اسکو دلوادینگے۔

## درخواست شانزدہم

حصہ والدہ چوبیس چتر سال شامل سند چوبی  
مذکور ہے اور حصہ پس ماندہ بھرت جیو شامل  
سند جل کشور ہے چونکہ بعد وفات والدہ تیس سال  
اور پس ماندہ بھرت جیو تمام بھائی حصہ دار وارث  
ہیں میں اس واسطے امید رکھتا ہوں کہ بعد  
وفات عورات مذکورہ کے یعنی والدہ  
چتر سال اور پس ماندہ بھرت جیو کے  
تمام حصہ دار اسے یکجا گیر اور جو اہرات دیگر  
جائداد میں حصہ پائیں۔

بلا تحقیقات جرم ہوگی۔

تو آپلی خدمت گزار کی نسبت ناراضا سندی  
نہو اور میں ذمہ دار اوسکا بلا تحقیقات یاد رفت  
کے تصور نہ کیا جاؤن۔

جواب

بیچ تمہارے علاقہ کے مثل علاقہ تھوٹ دیگر  
ریشمان وراجگان نبیل کنڈ احکام عدالتہامی  
انگریزی کے جاری نہونگے اور نہ قوانین اور  
آئین انگریزی اوسمین جاری کیے جائینگے

جواب

اس قسم کی رعیت یا زمیندار سے جو تمہارے  
علاقہ سے مفور ہو کر علاقہ انگریزی میں پناہ گیر  
ہو گا وہی نکودلایا جائیگا جواز روے فیصلہ  
عدالت انگریزی واجب ہو گا اور درباب مفور  
مجرم جرائم دیگر کے جو بعد تحقیقات مناسب ہوگا  
غل میں آئی گا۔

جواب

یہ قاعدہ فوج انگریزی کا نہیں کہ کوئی امر رعیت  
یا زیادتی کا کرین تمہارے علاقہ کی حفاظت اس  
موقع پر اوسید طرح ہوگی جس طرح علاقہ کپینی کی  
ہوتی ہے۔

جواب

جو قرضہ تمہارا اوپر رعیت زمینداران و باشندگان  
اوس جزو علاقہ جاگیر سابقہ تمہاری کے جواب

درخواست یا زود ہم

علاقہ میراجسکی بابت مجھے سند گورنمنٹ  
انگریزی سے عطا ہوئی ہے عدالتہامی  
انگریزی کی حکومت سے بری رہین اور  
قوانین اور آئین انگریزی اون میں موثر نہون

درخواست وازو ہم

اگر کوئی رعیت یا زمیندار میری جاگیر کا جسکی  
نسبت دعویٰ بابتہ تا بعد از رفتن تقاوی کی  
ہو اور وہ مفور ہو کر علاقہ انگریزی میں پناہ گیر  
ہو تو انکو گورنمنٹ انگریزی حوالہ میری کر دیز

درخواست سیرد ہم

جب کہی فوج انگریزی کو موقع میرے علاقہ  
میں گذر کر نیکا ہو تو سپاہی یا اونکے ہمراہی  
کوئی امر زیادتی یا بدعت کا کرین۔

درخواست چارو ہم

بیچ اون دیہات کے جو سابق متعلق کالنج  
تھے اور اب سپرد گورنمنٹ انگریزی کو

درخواست اول سے چار دہم درخواست تک بعینہ واقف و درخواستیں واجب العرض  
چوبے دریا و سنگیہ کے ہیں اور درخواست پانزدہم و شانزدہم مطابق درخواست ہفتدہم و  
ہیر دہم واجب العرض مذکورہ بالا کے ہیں۔

درخواست ہفتدہم

جواب

سابق جب تقسیم حصص جلد ہر اور ان حصہ داران  
کی توجہ جاگیر کا بنجر مین ہوئی تھی تو تقسیم مساوی  
مواضعات و نقد و جواہرات و جنس کی گئی  
تھی مگر اکثر ذریعہ زیورات طلائی و جواہرات  
کے جو ہر ایک بھائی حصہ دار کے گھر مین  
علحدہ علحدہ رکھے تھے وہ ان کے قبضہ مین  
ہے ان کا حساب کچھ نہیں ہوا اور نہ قیمت  
ہو کر برابر تقسیم اس کی ہوئی لہذا مجھے امید  
کہ جب مین ناشی بابت اون ڈولون کی  
کرون تو جیسا حساب مین گذرانوں ویسا ہی  
حساب اور سب بھائی حصہ داروں سے  
بوجہ قیمت ان کے حصہ برابر اون مین کا  
مجھے بھی ہے۔

درخواست ہیر دہم

جواب

مین چاہتا ہوں کہ جب مین دعویٰ تونہ  
ذکی اپنے بھائیوں کا دائر کرون اور وقت  
بعد واجب ہو مجھے دلایا جائے۔

درخواست نوزدہم

جواب

دیہات پر گنہ جیوز جائیداد مشترکہ جلد بھائی  
چونکہ سند بابت دیہات مشملہ جاگیر سابقہ کاغذ

## جواب

چونکہ بقایا ایسی حالت میں رعیت یا زمیندار وغیرہ  
نفسہ دینگے پس اس صورت میں جائیداد اور  
ذات خاص اور شخصوں کی ذمہ داری ہے  
کہ جو ابھی درباب اول شخصوں کے یا ان کی  
جائیداد کے ایسے مقدمات میں تھارے  
متعلق نہیں مگر جن مقدمات میں تھنے ہوشیاری  
لا تعجب قرق کرنے جائیداد ایسے باقیدار کے  
نہیں کی ہوگی اور نہیں تھاری ذمہ داری ہوگی۔

## جواب

وہی قاعدہ دربارہ اجرائی ڈگریات عدالتوں  
انگریزی مرعی رہیگا جسکا حوالہ شرط نہم اقرار نامہ  
میں دیا گیا ہے۔

## درخواست ہندو

شرط نہم اقرار نامہ میں میں نے لکھا ہے کہ اگر  
کچھ باقی بابت مالگداری یا ذرتقاوی کے اور  
دیہات میں رہی ہوگی جو گورنمنٹ انگریزی میں  
نئے رعایت ہوئے ہیں تو میں اسکو وصول  
کرنے کے داخل گورنمنٹ کرونگا پس اب میرا یہ  
یہ ہے کہ میں گورنمنٹ انگریزی میں جس قدر  
زمینداران سے یہاں دوسرے مال کے فروخت  
سے وصول ہوگا اس قدر داخل کرونگا زیادہ  
مطالبہ مجھے گورنمنٹ انگریزی نہ کریں اگر کچھ  
باقی رہیگا تو میں زمیندار کو حاضر کرونگا پس  
ایسے باقیدار کی بابت میری ذمہ داری نہ ہوگی۔

## درخواست ہندو

درباب شرط نہم اقرار نامہ کے جو دربارہ تحصیل  
ڈگریات مجریہ عدالتوں انگریزی کے ہر  
قاعدہ مذکورہ بالا حاوی تصور کیا جائے۔

واجب العرض اسی مضمون کی بہ تبدلات ضروریہ بابت اپنے اپنے حصہ کی جداگانہ

پوکر پشاد

کیا پشاد

وسالکرام نے داخل کی۔

ترجمہ واجب العرض چوٹی نو کشور مع جوابات اسکے مرقومہ ۴۔ ماہ جولائی ۱۸۶۱ء



ایک واجب العرض بعینہ اوسی شخصوں کی جو نوکشتور نے داخل کی چوہا پیر سال  
نے ہی داخل کی۔

### ترجمہ واجب العرض گویا حاصل

جواب

چونکہ دیہات مذکورہ بالا کمو بالعوض ہماری  
حصہ کے جو جاگیر سابق کالنجریں تھا اور جو  
منقل ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا دیے  
گئے اور چونکہ یہ وعدہ ہوا تھا کہ جو علاقہ مسماں  
بالعوض علاقہ جاگیر سابق جو منقل گورنمنٹ انگریزی  
کے ساتھ ہوئی ہے دیا جائے گا وہ حکومت عدالت  
انگریزی سے بری تصور کیا گیا پس جس طرح  
تمام علاقہ جاگیر سابق کے بری تھے اسی طرح  
تمہارے دو مواضع مذکورہ بالا بھی حکومت عدالت  
گورنمنٹ انگریزی بری رہیں گے۔

جواب

چونکہ سندباتہ دیہات معلومہ کے حسب  
درخواست چوبے دریاؤں شک و غیرہ حصہ داران  
حصہ داران عطا ہوئی ہے اس صورت میں  
حکومت کسی کی سوائے گورنمنٹ انگریزی کی  
مداخلت ساتھ تمہارے دربارہ دیہات مذکور  
کے نہیں کر سکتے۔

درخواست اول

چونکہ دیہات کو متبا اور رنگوالہ واقع پرگنہ  
بھٹری و کونس بالعوض میرے حصہ جاگیر سابق  
کالنجریں دے گئے اور جو جاگیر بنام چوبے  
دریاؤں شک عطا ہوئی اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی  
کو موافق شرائط کے بنکے روسے واپسی قلعہ کالنجریں  
کی ہوئی دے گئے مجھے امید ہے کہ دیہات  
مذکورہ بالا حکومت عدالت انگریزی سے  
بری رہیں۔

درخواست دوم

چونکہ چوبے دریاؤں شک و غیرہ حصہ داران  
نے ایک درخواست گورنمنٹ انگریزی میں  
داخل کی ہے اور مجھے وعدہ کیا تھا کہ ایک  
سندباتہ دیہات مذکورہ بالا کے مجھے  
گورنمنٹ مذکور سے دلوں گے لہذا میں امید  
ہوں کہ آئندہ رباب دیہات مذکورہ بالا کے  
چوبے مذکور کچھ واسطہ یا حکومت دیہات مذکور میں نہ

حصہ دارین سابق جاگیر دار کا بھرتی ہے چوڑی  
دریاؤ سنگہ نے وہ پرگنہ راجہ کشور سنگہ کو دیا  
ہے لہذا مجھے امید ہے کہ جب میں دعویٰ  
اپنا پیش کروں اس وقت مجھے چوڑے مذکور  
سے اپنا حصہ پرگنہ مذکور کا دلایا جائے۔

چوڑے دریاؤ سنگہ کو عطا ہوئی اور چوڑے  
اس وقت گورنمنٹ انگریزی کو یہ معلوم ہوتا  
کہ سواسے چوڑے مذکور کے کوئی اور بھی  
موجود ہے جس کا کچھ حق جاگیر مذکور میں ہے  
اور چونکہ دیہات پرگنہ جیسو پور و برہو شال سند  
چوڑے دریاؤ سنگہ ہونے کا قبضہ کچھن دیو  
میں تھے اور سند خارج اس کے دریاؤ سنگہ  
نے راجہ کشور سنگہ کو جو اصل اور حقدار مالک  
اوپکا بموجب منظوری گورنمنٹ انگریزی کے  
ہوا دعویٰ اور چونکہ انکو معاوضہ مساوی بجمع اپنی  
حصہ کے علاقہ واقع جاگیر کا بھرتی ملا از رو  
از روے شرائط و ایسی قسمہ کا اجر گورنمنٹ  
انگریزی کو انتقال ہو کر ملا پس ان وجوہات  
سے تمہارا دعویٰ اوپر چوڑے دریاؤ سنگہ  
کے بابت اپنے حصہ پرگنہ مذکور کا قابل التفت  
کے نہیں ہے۔

### جواب

جب تم دعویٰ اپنا مع فرد اخراجات مذکور دے  
کر و گے اس وقت جو مناسب تصور ہو گا عمل  
میں آئیگا۔

### درخواست بستم

درمیان فساد اور زیادتی کچھن دیو غور کے  
خرچ فوج و دیگر مصارف حفاظت دیہات جاگیر  
میں نے اور چوڑے چتر سال سے کیا ہے  
کسی اور بہائی نے شرکت اخراجات مذکور  
بالین نہیں کی لہذا میں امید ہوں کہ جب تم  
دعویٰ کروں تو جو مناسب ہے تمہاری یہ بات ملحوظ رکھی جائے۔

اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے رئیس کے ساتھ مراسم نہایت سکنے سے اجتناب کروں گا اور اپنی ملک میں اونکو یا اونکے رشتہ داران کو نپاہ نہ دوں گا۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تکرار یا نزاع کسی رئیس سے نہ کروں گا جو فرمانبردار یا مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور اگر اتفاقاً کسی وقت میں تکرار یا بین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو تو ہر حالت میں میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مدتہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزی سپرد کروں گا۔

### شرط سوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تمام رستہ گھاٹوں کے جو میری حکومت میں واقع ہوں گے حفاظت کروں گا تاکہ تمام عازگران وقت راقان و بدخواہان گھاٹوں پر چڑھنے اور اترنے پناہیں اور میرے علاقہ کے رہتوں سے مالک انگریزی میں جانے پناہیں اگر کوئی رئیس قرب و جوار یا حاکم فوج خیال تاخت لانے کا بیج مالک انگریزی کے یا کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ کے علاقہ کے میرے علاقہ کے کسی رستہ سے گذر کر نیچا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں انکو گورنمنٹ انگریزی کو اسکی اطلاع قبل رئیس مذکور کے میرے علاقہ کے نزدیک آنے سے کروں گا اور کوشش جہات تک ممکن ہوگی اسکی پیش قدمی کی سوکنی کی کروں گا۔

### شرط چارم

جب کسی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے کسی رستہ سے گھاٹوں پر چڑھے میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف سداہ او سکا نہوں گا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اسکی ساتھ دوں گا جو رستہ آسان سے اونکو پہونچائیں گے اور رسد و غیرہ ضروریات کا سامان اونکو تک کرینگے جب تک وہ میرے علاقہ میں یا میرے علاقہ کے متصل رہیں گے۔

### شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے جاگیر کے کسی موضع میں مع اپنے عیال و اطفال کے رہوں گا اگر میری مرضی ہوگی کہ میں کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے گانو میں رہوں یا

جواب

درخواست سوم

تم ذمہ دار بابت طریق اور وضع چوبون کے  
نہو گے۔

چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ داخل گورنٹ  
انگریزی کیا ہے اور اسکی شرائط کا انصرام  
کرونگا مجھے امید ہے کہ بابت طریق اور وضع  
چوبون کے (یعنی دریاؤں سنگہ و دیگر برادران  
حصہ داران کے) میری ذمہ داری متصور ہو

درخواستنامے چارم و پنجم بعینہ شل درخواستنامے ہتقدیم و ہیزدیم واجب العرض دریاؤں  
کے ہیں۔

ترجمہ اقرارنامہ چوبے دریاؤں سنگہ سابق قلعہ دار کا بنجر

المرقوم ۱۹-۱۰ جون ۱۸۸۶ء

مین چوبے دریاؤں سنگہ نے چونکہ حکام گورنٹ انگریزی ہنگام شامل ہوئے ضلع بنکینہ  
کے ساتھ علاقہ انگریزی کے اقرارنامہ متابعت اس نظر سے داخل کیا کہ تعمیل شرائط اقرارنامہ  
اور بھی استحکام ہو گورنٹ انگریزی نے جبکہ ایک سند واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل بابت جاگیر  
کا لجنہ قلعہ کے غنایت کی مگر میری طرف سے اور میری سرکار کی جانب سے چنانچہ باید تعمیل  
اور انصرام شرائط اقرارنامہ اطاعت کا نوا باوجود اسے حکام گورنٹ ہمارے جرم کو غلط فہمی پر  
لگان کر کے اسقدر پر راضی ہوئے کہ قلعہ کا بنجر جو باعث ہماری سرکشی کا تھا ضبط کریں اور حسب  
درخواست میرے دیہات پلا لو وغیرہ واقع پر گئے ہٹری و کولس وغیرہ بالعوض میرے حصہ  
سابقہ کے عطا کیے لہذا منہقر نے اپنی رعیت طبیعت اور خوشی خاطر سے یہ اقرارنامہ داخل کیا  
اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مین ثابت قدمی سے موافق شرائط کے کار بند ہو  
اور انصرام شرائط کرونگا۔

شرط اول

اگر کوئی رئیس گردنواح کا بخلاف حکومت گورنٹ سرکشی کرے گودہ رشتہ دار قریب ہو

گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کوئی اور جرم چھوڑتا ہو جو قانون انگریزی واسطے کسی جرم موقوفہ علاقہ انگریزی ہو سکتا ہے میسرے علاقہ میں اگر پناہ گیر ہو گا میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا یا رسید رو بروے افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر کرونگا۔

### شرط نہم

چونکہ دیہات بلدیو وغیرہ جو اب شامل میری جاگیر کے ہو گئے ہیں اور سابق مطیع قوا و ضوابط انگریزی تھے اگر کوئی ڈگری یا کوئی مقدمہ کسی رعیت یا زمیندار دیہات مذکور پر ہو گا اور حکمنامہ واسطے اجراے ڈگری مذکور کے محکمہ صاحب جنٹ گورنرل حال سے جاری ہو گا تو میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں تعمیل احکام کرونگا اور عذر اپنے علاقہ کے بری ہونے کا احکام عدالت سے ایسے مقدمات میں پیش نہ کرونگا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں ایک وکیل معتبر سمراہ صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی رکھوں گا۔

### شرط دہم

اگر بیج دیہات بلدیو وغیرہ کے جو مجھے جاگیر میں ملے ہیں کوئی رقم مالگداری یا تقاضی کی کسی زمیندار ذمہ گورنمنٹ انگریزی کی باقی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کو وصول کر کے بلا عذر و حیلہ داخل گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

اقرار نامہ حاجات بعینہ اسی مضمون کے بہ تبدلات ضروری اپنے اپنے حصہ کی بابت

پوکری پشاد

گیا پشاد

نولکشور و پس ماندہ بہرت جو

سالک رام

چتر سال مع والدہ

گوپال لعل

کوئی مکان کسی کے وہاں بناؤں تو میں پہلے اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کروں گا اور کسی اور جگہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نہ بنائوں گا۔

### شرط ششم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف کچھ واسطہ کسی آغاز نگریا رہن یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود بند ملکینڈ کے یا مالک گورنمنٹ انگریزی کے نہ کروں گا اور نہ صرف اونکو اپنے دیہات جاگیر میں پناہ گیر اور آباد ہونے دوں گا بلکہ میں ہر طرح کی اطلاع جو مجھ کو درباب مقامات اونکے ہوگی افسران گورنمنٹ انگریزی کو دوں گا اور اگر ممکن ہوگا تو اونکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کروں گا میں اقرار کرتا ہوں کہ سطح کے مراہم اور کتابت ایسے شخصوں کے ساتھ متوفی کروں گا، ورنہ اگر کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ نہ کروں گا اگر اتفقا کوئی تکرار نہ ہوگا ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہونے میں بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی کی مدد بغیر احکام گورنمنٹ انگریزی کے نہ کروں گا بلکہ اپنے علاقہ میں خاموش باطاعت گورنمنٹ انگریزی رہوں گا۔

### شرط ہفتم

اگر کوئی رعایا گورنمنٹ انگریزی مفروض ہو کر کسی میری جاگیر کے گائون میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری مفروض ہو کر کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہو کر آئیگا تو میں اقرار کرتا کہ میں نہ صرف اوسکا سہراہ نہوں گا بلکہ شریک اوسکا ہو کر کوشش بیچ گرفتاری مفروض کے کروں گا میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں متابعت احکام عدالتا سے دیوانی و فوجداری ہر امر میں جو بعد تاریخ اس اقرار نامہ کے واقع ہوگا اور جو احکام مجریہ صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر ہونے کے کروں گا اور کی طرح کا فساد یا کراہید نہ کروں گا۔

### شرط ہشتم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی چور یا راہزن کو اپنے علاقہ کے کسی موضع میں پناہ نہ دوں گا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کامیر کے کسی گائون میں چوری جاگیا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں فیصلہ موضع مذکور کو ذمہ دار اسکا کروں گا کہ وہ یا تو معاوضہ یا واپسی مال مسروقہ کی کرے اور یا مجرم کو

پلاٹو	یک	ویا	یک
ہنہ	یک	چندورا	یک
ہلگوئی	یک	ساہو مع کان الماس ایک حصہ ہشتم حصہ کا ایک	
روہتا	یک	درگا پرنس کان الماس	
ربوتا	یک	باشنہ اسندراج کشورنگہ	یک
سائر نوگو ہاشتم حصہ			
یہ شامل جاگیر چوبیس چتر سال اور اوکی والدہ کو			

۴۴ م

۴۵

## دیہات پرگنہ برگڈہ

سرادار	یک
لالہ پور	یک
دورواہ	یک
کھرا	یک
برہوئی	یک

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کو نسل نے تاریخ ۱۷ مارچ ۱۸۷۶ء

ایک سند اسی مضمون کی پوکر پر شاؤ کو بابتہ موضع ذیل کے عطا ہوئی	
دیہات پرگنہ بھری و کونس	دیہات جاگیر سابقہ خکی تبدیلی نہیں ہوئی
قصبہ پوروا	نگوا مع کان الماس
موضع اکبر پور	سید ہشتم حصہ مع کان الماس
چکن وندمی	یک
باغ قلعہ	یک
	دو موضع

نے ہاشٹنار شراٹین اور چار کے داخل کیے۔

ترجمہ سند چوچو بے دریاؤ سنگہ کو دی گئی

چو دہریان و قانونگویان و زمینداران حال و استقبال پر گنہ بھری و کونس وغیرہ و قلم  
ضلع تبدیل کنندہ واضح ہو کہ چونکہ ہنگام واپسی قطعہ کالنجرافسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار  
ساتھ چوچو بے دریاؤ سنگہ کے کیا گیا تھا کہ بالعوض اون دیہات جاگیر سابقہ اوسکی جو اوسکے  
ہوئی تھی اور ٹیکو و ہسپر و گورنمنٹ انگریزی کو لگیا اوسکا حصہ بالعوض اوسکی و اسکا حصہ نکوشو  
وغیرہ سات حصہ دارون کے ملگیا بر طبق اوسکے چوچو بے مذکور نے ایک دست دی ہے  
کہ دیہات پلاہو حسب تفصیل ذیل متعلق پر گنہ مذکور اوسکو دیے جائیں جس سبب سے دیہات مذکور  
مع مال و محصولات و تمام حقوق و ابواب ہاشٹنار اوس ناراضی کے جو جدا ہو گئی ہے اور جو  
بند و بست انگریزی زمین نہیں آتی ہے بالعوض اون دیہات کے جو اوسکی جاگیر زمین سے  
لیے گئے ہیں مع دیہات اوسکی جاگیر قدیم کے جو گورنمنٹ انگریزی کو زمین دیے گئے ہیں  
مطابق تفصیل ذیل کے بذریعہ اس سند کے چوچو بے دریاؤ سنگہ کو پہلو و وام کی نسلانہ عدل  
بہ طور ناتکار گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئے بہتک چوچو بے دریاؤ سنگہ مذکور اور اوسکے ورثا  
ثابت اور مطیع موافق شرائط اقرار نامہ کے جو اوسنے گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا ہے  
رہیں گے اور وقت تک دیہات مذکور چوچو بے دریاؤ سنگہ اور اوسکے ورثا کے قبضہ میں رہے  
وام کے سوا اور بلا مزاحمت احد سے رہیں گے لہذا انکو لازم ہے کہ تم چوچو بے دریاؤ سنگہ  
مذکور کو مالک معافدار اور حاکم دیہات مذکور تصور کر کے اوسکے پاس حاضر ہو اور ہر امر میں  
اوسکی پیروی کی ترقی کا خیال رکھو اور چوچو بے دریاؤ سنگہ پر یہ لازم متحکم ہو گا کہ کوشش  
بیچ رفاہ اور آسائش زمینداران و رعایا سے کرے اور تدابیر شایستہ بروئے کار  
لا کر اپنے دیہات کو آباد و سیر حاصل کرے اور اوسکی آمدنی بیچ و ہاگوئی و نمک حلالی گورنمنٹ  
انگریزی کے لئے تصرف میں لائے۔

دیہات پر گنہ بھری و کونس وغیرہ | دیہات جاگیر سابقہ خلی تبدیل نہیں ہوئی



پہرا	یک	سالک پور مع کان الماس — یک
تبنا	یک	نسبہ مع کان الماس ایک جزو ششم حصہ کا۔ یک
اروپور	یک	و مواضع
محکم گدہ	یک	
تیرا جو شامل سندھ چیر سال کو سی چار سو بیگمہ زمین		
مونی ورثت بنام کیشور رائے چوبے اور		
پنالعل کے پین جو شامل سندھ چوبے		
گیا پرشاد کے ہے۔	یک	
	ص م	

ایک سندھی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل کے چیر سال اور او سکی والدہ کو عطا ہوئی		
دیہات پر گنہ بھرمی دکنس		
بہرت پور	یک	برش نکر
نوگانو	یک	جکئی پدارک ٹھا کر جکل کشور بنام گوپی کنت
پہرا باشتنار اراضی چار سو بیگمہ شامل		جنا لعل پور مع کان الماس باشتنار سندھ
سندھ چوبے سالک رام	یک	نعل دنیا پت
بیرا	یک	سیو مع کان الماس چارم حصہ
گوبار یا خورو	یک	چوپرا مع کان الماس باشتنار سندھ
امی پور	یک	راجہ کشور سنکھ
بھائی	یک	
برئی	یک	
انگمری	یک	
بہرتوت	یک	
	ص م	

صم		ایک سندھی مضمون کی بابتہ دیہات مفصلہ ذیل گیا پرشاد کو عطا ہوئی۔
دیہات پرگنہ بھٹری و کونس	دیہات جاگیر سابقہ بنکی تبدیلی نہیں ہوئی	
تروٹ	یک	پتھالیہ مع کان الماس — یک
پتھروندی	یک	ساہو ایک حصہ ششم حصہ کا مع
کھروسیا	یک	کان الماس — یک
سوہیاپور	یک	دوموضع
موہی حصہ سوم	یک	
صم		

ایک سندھی مضمون کی بابتہ دیہات مفصلہ ذیل لکھنور اور پس ماندہ بہرت جیو کو عطا ہوئی۔		
دیہات پرگنہ بھٹری و کونس	دیہات جاگیر سابقہ بنکی تبدیلی نہیں ہوئی	
بہی منت	یک	کوہاری
بہگن پور	یک	خازمی پور مع کان الماس — یک
بروارا	یک	رامی بنی مع کان الماس — یک
بمبر	یک	سیو مع کان الماس چارم حصہ — یک
مکری	یک	لحم
برلیچ	یک	
تھانی	یک	
ء موضع		

ایک سندھی مضمون کی بابت دیہات ذیل کے ساکرام کو عطا ہوئی۔  
 دیہات پرگنہ بھٹری و کونس  
 دیہات جاگیر سابقہ بنکی تبدیلی نہیں ہوئی



حصہ

ایک سندھی مضمون کی بابت دیہات مفصلہ ذیل گیا پرشاد کو عطا ہوئی۔	
دیہات پرگنہ بھٹری و کونسل	دیہات جاگیر سابقہ خجکی تبدیلی نہیں ہوئی
تروٹ	یک
پتھروندی	یک
کھروہیا	یک
سوہاپور	یک
موسیٰ حصہ سوم	یک
	حصہ

ایک سندھی مضمون کی بابت دیہات ذیل لکھنؤ اور پس اندہ بہرت جیو کو عطا ہوئی۔	
دیہات پرگنہ بھٹری و کونسل	دیہات جاگیر سابقہ خجکی تبدیلی نہیں ہوئی
بہی سنت	یک
بہگن پور	یک
بروارا	یک
بھبر	یک
مکری	یک
برایچ	یک
تھانی	یک
	موضع

ایک سندھی مضمون کی بابت دیہات ذیل کے سالکرام کو عطا ہوئی۔	
دیہات پرگنہ بھٹری و کونسل	دیہات جاگیر سابقہ خجکی تبدیلی نہیں ہوئی

## نمبر ۷

سند جو چوبے نو لکھنور کو عطا ہوئی المرقوم ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء  
 بنام چو دھریان و قانونگویان و زمینداران پر گنہ بھری و کونس واقع ضلع بتکینڈہ پنجاب  
 کہ چونکہ یہ وقت واپسی قلعہ کالجرافسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار ہوا تھا جس میں یہ شرط  
 ہوئی تھی کہ چوبے نو لکھنور و بیوہ بہرت جیو چوبے کو جو مالک و حصہ منجمہ آٹھ حصہ جاگیر سات  
 کالجرا کے ہیں جسکی سند بنام چوبے دیا و سنگ قلعہ اسابق کالجرا کے دی گئی تھی سرکار انگریزی  
 سے معاوضہ بابتہ اس جزو انکے حصہ دیہات وغیرہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا  
 اور نو لکھنور و بیوہ بہرت جیو چوبے فی دیہات بیسوت وغیرہ چتہ موضع واقع پر گنہ بھری و کونس  
 ضلع ہذا بابتہ معاوضہ اپنے اون دیہات کے جو سرکار انگریزی کو دیے گئے پسند کیے اور یہی  
 اونہوں نے درخواست کی کہ انکے دو حصوں کی بابتہ ایک ہی سند عطا ہو لہذا ایک سند شترکہ  
 انکو تیار پنج ۴ ماہ جولائی ۱۸۵۷ء عطا ہوئی تھی جسکے کسے انکو اور انکے ورثا کو واسطے  
 دوام کے دیہات مفصلہ ذیل دیے گئے یعنی بیسوت بگن پور برادرا بھر کمری  
 بھراچ تھری سات موضع واقع پر گنہ بھری و کونس و کوہاری غازی پور مع کانہاے الماس  
 راے پنچ مع کان الماس و چارم حصہ سیو مع کان الماس چار موضع انکی جاگیر قدیم کے جو  
 انکے پاس ہے تھے اور چونکہ اب تقیض فیما بین نو لکھنور و بیوہ بہرت جیو چوبے کو پیدا ہوا  
 جس سبب سے بیوہ بہرت جیو چوبے نے چاہا کہ اسکا حصہ چوبے نو لکھنور کے حصہ سے  
 جدا ہو کر اسکو ملے اور چونکہ رائٹ مہنور بل گورنر جنرل ان کو نسل بخشی اوسکی درخواست منظور  
 کرتے ہیں اور حکم دیتے ہیں کہ دیہات مفصلہ ذیل آئندہ طلحہ جاگیر چوبے نو لکھنور میں رہیں  
 اور تقسیم دونوں حصہ کی از روے حقوق ہر دو حصہ دار کے اور نیز پسند دونوں کی موئی ہو  
 لہذا دیہات مفصلہ ذیل مع آمدنی و دیگر ابواب سائر وغیرہ و محاصل و حقوق بذریعہ اس سند  
 بطور نانگار چوبے نو لکھنور اور اس کے ورثا اور جانشینوں کو واسطے دوام کے دیے گئے  
 جب تک چوبے نو لکھنور کے ورثا ثابت قدم اور وفادار شرائط اقرار نامہ مرقومہ ۱۹ ماہ جولائی ۱۸۵۷ء

یک

لہ

ترجمہ سند جو گویال لعل کو عطا ہوئی المرقوم ۳۴ سالہ جولائی ۱۲۸۵ء  
 چودہریان وقانو گویان وزمیراران پرگنہ بھری وکونس واقع ضلع بنیدل کمنڈ کو  
 واضح ہو کہ چونکہ منگام واپسی قلعہ کالنجر گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار نامہ گورنمنٹ انگریزی نے  
 سایہ چوبے دریا و سنگہ ونو کشور وغیرہ شرکا کے کیا تھا کہ حسب قدر دیات جاگیر کالنجر و گور  
 انگریزی کو دینگے اونکا معاوضہ اونکو ملیگا بر طبق اسکے اشخاص مذکورہ نے اپنی اپنی درخواست  
 مع تفصیل دیات جو وہ معاوضہ دیات سپرد شدہ گورنمنٹ انگریزی چاہتے تھے پیش کی  
 اور چونکہ اشخاص مذکورہ نے بیان کیا ہے کہ درمیان دیات اونکی جاگیر کے قطعات بہتر  
 جمعی مامی گویال لعل عہد بر گون سے ملی ہے اب کہ اراضی مذکور شامل اون دیات کو  
 ہو گئی جو سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوئے ہیں اور سند بابتہ اون دیات کے معاوضہ کے  
 ہر ایک کو جدا گانہ دی گئی جو اوسکی جاگیر سابقہ میں سے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوئے  
 جے لال کو ایک سند جدا گانہ بابتہ اون قطعات اراضی کے معاوضہ کے عنایت ہونی چاہئے  
 لہذا دیات کو میتا و رگولہ واقع پرگنہ مذکور بالعرض قطعات اراضی مذکورہ و باغ و اراضی ملحقہ  
 واقع شہر ترمہتی جو مستثنائت ہوا دلہ سے ہوئے تھے اب بذریعہ اس تحریر کے گویال لعل مذکور  
 کو واسطے دوام کے نسلا بعد نسل واسطے ہمیشہ کے بطور مالکانہ گورنمنٹ انگریزی سے  
 عطا ہوتی ہے (باقی مضمون آئندہ موافق سند دریا و سنگہ کے ہے)

باغ و اراضی ملحقہ واقع شہر ترمہتی پرگنہ کالنجر شامل  
 جاگیر سابقہ جو اب تہا دلہ میں آئے۔

دیات پرگنہ بھری وکونس

لکھنؤ

اندرون باغ

یک

کو میتا

یک

ارضی مشہور بنام کچر اکوچی دیگر

یک

رگولہ

یک

دو مواعظ

## درخواست دوم

اگر کوئی ہمارا برابر یا رفیق جوابِ اِستِ تحت ہمارے  
ہین اور گزارہ نقدی علاقہ میں سے پستے ہین  
کسی بد وضعی کے سبب ہماری ملازمی سے  
برخواست کیے جائیں اور کسی افسر گورنمنٹ  
انگریزی کے حضور جا کر اپنے گزارہ کے بارے  
میں نالشی ہون تو ایسے دعاوی کی سماعت نہو

## درخواست سوم

چونکہ ہمارا علاقہ ملحق علاقہ جالشی کے ہی  
اگر کوئی تکرار باہمی بابہ سرحد کے پیدا ہو تو اسکا  
فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کریں اور جو فیصلہ وہ  
کردینگے وہ ہکو منظور ہوگا۔

## درخواست چہارم

بیچ علاقہ انگریزی کے پولس کے تہا تاجا  
مقرر ہین ہم چاہتے ہین کہ تہا نجات ہماری  
جاگیر کے کسی گاونہین مقرر نہون۔

## درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت بارادہ  
نوکر ہی کی طرف تلاش روزگار میں جائے  
اور کوئی بدگمان آدمی انکے اس ارادہ کو  
دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف  
واقعہ کی سماعت بغیر وجہ کافی کے نہو۔

## جواب

برخواست کر کے کسی ہشت کا نوکر ہی سے  
یا بجال رکنا اسکا نوکر ہی ہین ہماری مرضی پر  
منحصر ہے اس بارہ میں کسی نالشی کی سماعت  
نہوگی مگر در صورتیکہ کوئی ملازم تمہارا اخیر ہم پر گزارہ  
یا بد وضعی کا بیچ مالک انگریزی کے ہوگا تو  
اوسکی جوابدہی تمہارے ذمہ گردانی جائیگی۔

## جواب

ایسے مقدمات میں جو کچھ مناسب تصور ہوگا  
عمل میں آینگا۔

## جواب

حکومت پولس کی ہماری علاقہ میں بھی  
اوسیتدر رہے گی جسقدر علاقہ جات دیگر جگان  
ورئیان ضلع بنیل کنڈ میں ہے۔

## جواب

کچھ عذر اذکی نوکر ہی اختیار کرنے میں  
نہین ہے مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ  
انگریزی کی ملازمی نہ کریں اور یہ ضرور ہے کہ  
وہ اول اپنے ارادہ کی اطلاع گورنمنٹ انگریزی  
کے افسران کو دیں اور اذکی اجازت حاصل  
کریں اور در صورتیکہ دشمنی فیما بین ریضعتان

مطابق ۲۵۔ جیمس لائف کے رہن گے اور جو شرائط اس نے بیوہ بہرت جیو چو بے کے ساتھ کیے ہیں ان کا سرانجام کرینگے اوس سے فراغت بیچ دیات مذکورہ کے نہوگی تکو لازم ہے کہ تم نو لکشور مذکور کو محافیدار اور حاکم دیات مذکورہ کا سمجھو اور جب ضرورت ہو اوس کے پاس حاضر ہو اور ہر مہینہ اوس کی خیر خواہی مد نظر رکھو اور جو بے نو لکشور پر یہ فرض ہو گا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہو کر ترقی رفاه و تسلیش زمینداران و رعیت میں کوشش کری اور سہی موفورہ بیچ آبادی و بہبودی و بہتری دیات کے کرے اور آمدنی اوس کی خیر خواہی و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف میں لائے۔

بیسونٹ بگن پور بروارا تہری کوہاری غازی پور مع کانامی الماس  
وہشتم حصہ موضع سیومع کان الماس۔

ایکٹ اسی مضمون کی بعد تبدلات ضروری متابع ۱۱۔ ماہ جنوری ۱۸۷۱ عیسوی بیوہ بہرت جیو چو بے کو عطا ہوئی۔

تفصیل دیات جیو بیوہ بہرت جیو چو بے کو عطا ہوئی۔  
مکری پھرا ہراچ راسہ بی مع کان الماس وہشتم حصہ موضع سیومع کان  
الماس متعلقہ۔

نمبر ۷

واجب العرض مدخلہ دیوان ابریل و دیوان چوتھاری

جواب

درخواست اول

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کانہین کہ بلا ثبوت  
بیان کسی غرض کو یا نام کا سماعت کریں۔

چونکہ تم نے خود حاضر ہو کر متابعت گورنٹ  
انگریزی قبول کی ہے اور اوس کے  
ماحقان میں شمار ہوئے لہذا ہم یہ چاہتی ہیں  
کہ کوئی بیان خلاف ہمارے بلا تحقیقات  
کامل مسموع نہ ہو۔



کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حد و ضلع تبدیل کنڈ کے مرعی زمین رکبین گے اور نہ ایسی شخصوں کو اپنے علاقہ میں پناہ گیر ہونے دینگے اور جب کسی ہکو اطلاع اُنکے مقامات کی ہوگی تو ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم اُنکی گرفتاری میں اور حوالہ کرنے میں پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے جملہ بیچ کرینگے ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہیں کریں گے اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد بیچ نزاعات باہمی اُنکے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی نہ کریں گے اور ہر وقت لحاظ مطلق اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکبین گے۔

### شرط سوم

اگر کوئی رعایا سے علاقہ انگریزی مفرو ہو کر ہماری جاگیر کے کسی موضع میں پناہ گیر ہوگا ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم اُسکو گرفتار کر کے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کر دینگے اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرو کے مامور ہوگا تو ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم نہ صرف اُسکے سدراہ نہونگے بلکہ اُسکے شریک ہو کر کوشش مفرو مذکور کی گرفتاری میں کریں گے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم تعمیل احکام حد التماسی مالی و فوجداری وغیرہ ہر موقع پر کریں گے۔

### شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم کسی چور یا قزاق کو اپنے دیہات میں نہنے دینگے اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی ہمارے گانوں میں چوری جایا یا غارت ہوگا تو ہم زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اوسکا کریں گے کہ وہ جو ابدہ مال سروقہ کا ہے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے رو سے بابتہ جرم قتل یا دیگر جرائم موقعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سرایاب ہو سکتا ہو مفرو ہو کر کسی ہمارے موضع میں پناہ گیر یا متواری ہو تو ہم یہ بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم اُسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دینگے۔

### شرط پنجم

چونکہ سند جو ہکو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق ہماری سند قدیم کے تیار ہوئی ہو اگر بعد ازیں یہ ثابت اور متحقق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند میں شامل ہے وہ عہد نواب علی بہادر خاں

گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوا اور فریقین کو  
تحریر کریں کہ تم جا کر اونکی مدد کرو اور شریک  
اونکے ہو تو ایسی حالت میں تم کو حسب ہمت  
گورنمنٹ انگریزی کے کار بند ہونا ہوگا۔

المرقوم روزہ شنبہ تاریخ ۲۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۵۷ء مطابق ۷۔ ماہ اسون یعنی کوار ۱۵۱۸  
اور ۱۹۔ ماہ جب ۱۸۵۷ء ہجری۔

### اقرارنامہ

ہم دیوان اپرل سنگھ و دیوان چوہدری بیان کرتے ہیں کہ ہم نے تابع داری  
گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ  
انگریزی کے ہم بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ شتمل اوپر شرائط ذیل کے پیش کرتی ہیں  
شرط اول

چونکہ اسوقت میں جب فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان  
ضلع بندیل کینڈ کے آئی ہم نے اپنی رضا و رغبت سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ  
انگریزی کی اختیار کی اور اب اونکے ماتحان میں شمار ہوئے اور چونکہ جان رجا و دسن صاحب  
نے جنکو عرصہ قلیل سے رایت ہنوبل گورنر جنرل بہاؤرنے واسطے انگریزی و حکومت ضلع  
بندیل کینڈ کے مامور کیا ہے ہم نے واسطے داخل کرنے ایک اقرارنامہ کے کہا لہذا اوپر  
بنظر پرورش شایان جو گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہو کر ہماری کی ہے ہم نے تیار کر کے  
بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جس میں شرائط ذیل درج ہیں پیش کیا جو شرائط اس میں  
درج ہیں ان سے ہم اقرار کرتے ہیں کہ انحراف نہیں کریں گے اور کوئی امر خلاف اقرارنامہ  
کے شرائط کے نہ کریں گے۔

### شرط دوم

ہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم کسی طرح کے مرہم یا سروکار یا کٹ

یہ سند بعد منطوری رایت ہنور بل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور کیا گیا اور فروری  
سند بعد ازین بہرہ و دستخط رایت ہنور بل گورنر جنرل بہادر کی عطا ہوگی۔

### تفصیل دیہات

یک موضع	بیٹھ
یک	کوٹرا
یک	کونیاں
یک	سکریا
یک	نیو پورہ
یک	نی پورہ ثانی
یک	علی پورہ

مجموع

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۷۵ء مطابق ۷۔ ماہ اسون یعنی کوارٹہ ۱۵  
اور ۱۹۔ ماہ ربیع الثانی ہجری مقام باندہ۔

ایک سند اسی مضمون کی دیوان چٹھاری کو بابتہ موضع لوہارگانو کے عطا ہوئی۔

### نمبر ۷۹

واجب العرض مدخلہ دیوان پرتاب سنگہ المرقوم یکم ماہ فروری ۱۸۷۵ء عیسوی  
مطابق ۲۰۔ ماہ ماگہ ۱۵۷۵ھ۔

جواب

درخواست اول

چونکہ میں نے خود حاضر ہو کر متابعت گورنمنٹ  
انگریزی قبول کی ہے اور اس کے امتحان  
میں شمار ہوا لہذا میں یہ چاہتا ہوں کہ کوئی بیان  
یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کانہیں کہ بلاشبہ  
بیان کسی عوض کو یا نام کا سماعت کریں۔

ہمارے قبضہ میں تھا مگر ہم نے اسکا قبضہ بعد وفات نواب مرحوم کے کر لیا ہے تو ہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہیں کہ ہم موضع مذکور کو بلا وقت و مائل حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور کوئی عذر اس امر کا اس کے حوالہ کرینے میں نہ کریں گے کہ یہ موضع شامل سندھ عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے۔

المرقوم روزہ شنبہ تاریخ ۲۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۵۷ء مطابق ۷ سہ ماہ سن ۱۲۷۵ھ یعنی کواشہ ۱۲۷۵ھ اور ۱۹۔ ماہ جب ۱۲۷۵ھ مقام باندا۔

سندھ دیوان اپریل سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام چوہدریان و قانونگویان و زمینداران و متدیان پرگنہ نیواری واقع ضلع بلکینڈ واضح ہو کہ چونکہ دیوان اپریل سنگہ بندھیل جو ایک سردار باوقار ضلع بندیل کنڈ کا ہے بہ ثبوت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت کی حاضر خدمت افسران گورنمنٹ انگریزی ہوا اور شروع سے جب سب ضلع بندیل کنڈ شامل علاقہ انگریزی ہوا ہے تمام دقائغ اطاعت و فرمانبرداری کا لحاظ رکھا ہے اور سوئے اسکے گورنمنٹ انگریزی میں ایک اقرارنامہ مہر و دستخط اپنے جس میں پانچ شرائط درج ہیں اور جسے اطاعت و فرمانبرداری دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہے داخل کیا ہے لہذا اور نیز ازراہ عنایت و مہربانی کے دیہات منصفہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان اپریل سنگہ میں تھے بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ انگریزی سے معاف دیئے جتیک دیوان مذکور اور اسکی اولاد مطابق شدہ اقرارنامہ ہذا عمل رہیں گے اور دقائغ اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا لحاظ رکھیں گے اور سوقت تک دیہات مذکور اس کے قبضہ میں معاف و اسطے دوام کے رہیں گے۔

تم سب چوہدریان و زمینداران و قانونگویان وغیرہ پر فرض ہے کہ تم دیوان مذکور کی اطاعت کرو اور مالگنداری اور ابواب مقررہ جس طرح اتیک دیتے تھے اسی طرح اب دیوان مذکور کو وادار دیوان مذکور پر یہ واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا و باشندگان کو خوش اور راضی رکھے اور ہمہ تن مصروف بیچ آبادی و بہبودی زراعت میں ہے۔

سماعت بغیر وجہ کافی کے نہو۔

اور انکی ایذا ت عاتل کر لین اور وہ خود تکیہ  
دشمنی بنایا پڑ گورنٹ انگریزی کے سپرد  
اور فلقین کو تحریر کریں کہ تم جاؤ کی مدد  
کہ اور شریک لے چکے ہو تہ ایسی حالت ہر  
مکوجب ہدایت گورنٹ انگریزی کا رہید  
ہونا ہوگا۔

المرقوم روزہ شنبہ یکم فروری ۱۲۸۷ مطابق ۱۵ اسد ماہ ۱۲۸۷ء۔

### اقرارنامہ

میں دیوان پرتاب سنگہ بیان کرتا ہوں کہ میں نے خود اطاعت گورنٹ انگریزی کی  
قبول کی اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنٹ انگریزی کے میں بذریعہ اس  
تحریر کے یہ اقرارنامہ جس میں شرائط ذیل درج ہیں پیش کرتا ہوں۔

### شرط اول

چونکہ اس وقت سے جسے فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور ہمارے سپہ سالار  
ضلع تبدیل کنند کے آئی میں نے برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری اور اطاعت گورنٹ انگریزی  
کی منظور کی اور ان کے امتحان میں شمار کیا گیا اور چونکہ جان بچا رہا ہوں جو اس میں  
سے نہایت راسخ ہو رہا گورنٹ انگریزی بابت نگرانی اور حکومت میں تبدیل کنند کے اور ہر  
نئے اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور بنظر ثبوت پرورش نمایاں جو گورنٹ انگریزی نے خوش ہو کر  
میری نسبت مہذول فرمائی ہے میں نے تیار کر کے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ  
جس میں شرائط ذیل درج ہیں مہر و دستخط اپنے پیش کیا اور اقرار کرتا ہوں کہ میں شرائط اقرارنامہ  
مذکور سے انحراف نہیں کروں گا اور نہ کوئی امر خلاف اوں کی مجھے وقوع میں آئیگا۔

### شرط دوم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی طرح کے مراسم یا سروکار یا کتابت

خلافت میرے ہاتھ کی حالت کا احوال ہے

درخواست سوم

اگر کوئی برادر یا رفیق میرا جواب میرے  
ہاتھ سے اور گزراہ تقریباً علاقہ سے پاتا  
کسی بد وضعی کے سبب میری ملازمت سے  
برخواست کیا جائے اور کسی شہر کو منتقل  
انگریزی کے حضور جا کر رہے گزراہ کے  
بارہ مین ناشی ہو تو ایسے دعاوی کی عمت

جواب

برخواست کرنا کسی ماتحت کا نوکری سے  
یا بحال رکھنا ان کا نوکری میں تمہاری مرضی پر  
مختصر ہے۔ یہاں میں کسی ناشی کو عمت  
ازنی گزراہ جو تھیکہ میں ازمنہ دارا مجرم ہو کر واپس  
یا بد وضعی کا بیج مائل انگریزی کے ہوگا تو  
اوسکی جوابدہی تمہاری ذمہ گردانی جاگی۔

جواب

ایسی مقدمہ میں جو کچھ مناسب ہوگا عمل میں  
آیگا۔

درخواست سوم

چونکہ میرا علاقہ ملحق علاقہ عیا گدہ کے  
ہے اگر کوئی تکرار باہمی باتہ سرحد کے پیدا  
توین چاہتا ہوں کہ اوسکا فیصلہ گورنمنٹ  
انگریزی کریں اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی  
کر دینگے وہ مجھ کو منظور ہوگا۔

جواب

حکومت پولس کی تمہارے علاقہ میں ہی  
اوسقدر رہیگی جسقدر علاقہ تہات دیگر اہکان و  
رئیسان ضلع نیدل کمنڈ میں ہے۔

درخواست چارم

بیج علاقہ انگریزی کے پولس تہات  
مقررین میں چاہتا ہوں کہ تہات میری  
جاگیر کے کسی گانومین مقرر ہوں۔

جواب

کچھ عذر اوکی نوکری اختیار کرنے میں نہیں  
مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی  
ملازمی نہ کریں اور یہ ضرور ہی کہ وہ اول اپنے  
ارادہ کی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کریں

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار ماتحت بہ ارادہ  
نوکری کی سی طرف تلاش روزگار میں جائے  
اور کوئی بدگمان آدمی اوسکے اس ارادہ کو  
دگرگون ظاہر کرے تو ایسی بیان خلافت

مرحوم مین میر کے قبضہ مین تھا مگر مین نے اوسکا قبضہ بعد وفات نواب مرحوم کے کر لیا اور  
تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مین موضع مذکور کو بلا وقت و تامل کے حوالہ افسران  
گورنمنٹ انگریزی کے کر دوں گا اور کوئی عذر اس امر کا اوسکے حوالہ کرے نہیں مین نہ کر دوں گا کہ یہ عذر  
شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے۔

المرقوم روز شنبہ تاریخ ۲۲- ماہ ستمبر ۱۸۵۷ء مطابق ۷- ماہ جون یعنی کوارٹر اٹلٹ  
اور ۱۹- ماہ جب ۱۸۵۷ء مقام باندا۔

سند جو دیوان پرتاب سنگھ کو عطا ہوئی۔

بنام چودھریان وقانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ بنواری ضلع ہندیل کنٹ  
واضح ہو کہ چونکہ دیوان پرتاب سنگھ قوم پہاڑی کے ایک رئیسان و نشان ضلع ہندیل کنٹ کو  
بہ ثبوت اطاعت و فرمانبرداری خود پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے حاضر ہوئے اور چھپڑ  
کہ ضلع ہندیل کنٹ شامل ممالک انگریزی کے ہوا ہے تمام وقائق اطاعت و فرمانبرداری کا  
خایت درجہ رکھا ہے اور علاوہ برین ایک اقرار نامہ مہر و دستخط اپنے جس سے اطاعت و فرمانبرداری  
اوسکی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے واضح اور شائع ہے داخل سرکار گورنمنٹ کیا ہے لہذا اور  
نیز براہ مہربانی پرورش کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان پرتاب سنگھ مذکور  
ہین بذریعہ اس تحریر کے دیوان مذکور کو بطور لاجراج گورنمنٹ انگریزی نے عطا کیے جب تک  
دیوان پرتاب سنگھ مذکور اور اوسکے ورثا شرائط اقرار نامہ پر قائم رہیں گے اور وقائق فرمانبرداری  
و اطاعت گورنمنٹ ملحوظ رکھیں گے اوسوقت تک دیہات مذکور اوسکے پاس لاجراج  
واسطے دوام کے رہیں گے۔

پس چودھریان وقانونگویان و زمینداران وغیرہ کو لازم ہے کہ دیوان مذکور کی  
اطاعت مین رہیں اور مالگذاری و دیگر ابواب و رسوم دیہات مذکور کی حسب طرح وہ اتیک ادا کرتی ہوں  
اوس طرح آئندہ دیوان مذکور کو دیا کریں اور دیوان پرتاب سنگھ مذکور پر یہ واجب ہوگا کہ وہ اپنی  
خوش انتظامی سے زمینداران اور باشندگان کو راضی اور شکر گذار رکھیں اور ہمہ تن مصروف ہو کر



کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندریا یا ہر حدود شمع تبدیل کنند کے مرتعی نہیں رکھونگا اور نہ ایسی شخصوں کو اپنے علاقہ میں پناہ گیر ہونے دوںگا اور جب کہی جگہ اطلاع اوستے مقامات کی ہوگی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ان کی گرفتاری اور حوالہ کرنے میں پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے جدید بلچ کرونگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہیں کروں گا اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد سے تنازعات باہمی اوتکے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی نہیں کروں گا اور ہر وقت بحاط مطلق اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکھونگا

### شرط سوم

اگر کوئی رعایاے علاقہ انگریزی مفرو ہو کر میرے علاقہ کے کسی موضع میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو گرفتار کر کے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرو کے مامور ہوگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ اوسکے شریک ہو کر مفرو و مذکور کی گرفتاری میں کوشش کرونگا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں ہمیتل احکام عدالتا سے مافی و فوجداری وغیرہ ہر موقع پر کرونگا۔

### شرط چہارم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی چور یا فراق کو اپنے دینات میں رہنے نہ دوںگا اور اگر ال کسی باشندہ یا سا فر کا کسی میرے گانوں میں چوری جالیا یا غارت ہوگا تو میں زمیندار موضع کو نو ذمہ دار اسکا کرونگا کہ وہ جوابدہ مال مسروقہ کا ہے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ کے کرے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے رو سے بابتہ جرم قتل یا دیگر جرائم موقوفہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سرایاب ہو سکتا ہو مفرو ہو کر کسی میرے موضع میں پناہ گیر یا متواری ہو تو میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

### شرط پنجم

چونکہ سند جو مجھ کو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق میری سند قدیم کے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازیں یہ ثابت اور تحقیق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند میں شامل ہے وہ عہد نوابی میں



میری جاہد امور و تنی کے جکا ذکر میں نے  
تم سے کیا ہے مع تمام منافع وغیرہ مجھے  
غنایت ہو۔

### درخواست پنجم

اگر کوئی صاحب یا ملازم بابتہ کسی قرضہ  
کے جو اسکا ہو آپ سے نالشی ہو مجھے  
امید ہے کہ اسکی سماعت نہوگی۔

### درخواست ششم

اگر کوئی سردار بندھیلا یا کوئی آدمی آپکے  
گورنمنٹ کا حملہ آور ہو کر میرے علاقہ کو لوٹیکا  
تو امید یہ ہے کہ آپ اسکا علاج کجھینگا۔

### جواب

کوئی نالشی بابتہ قرضہ یا مالگذاری کے  
گورنمنٹ انگریزی سماعت نہ کریگے۔

### جواب

مالک کو لازم ہے کہ وہ اپنے علاقہ کی  
آپ خبر داری کرے اور ہماری گورنمنٹ  
کے کسی آدمی کا یہ اختیار نہیں کہ تمہاری  
علاقہ پر دست انداز ہو اور اگر کوئی انہیں کا  
تمہارے علاقہ میں کچھ نقصان کریگا تو برو  
استغاثہ اسکا فیصلہ کیا جائیگا۔

### جواب

یہ طریق ہماری فوج کے سپاہیوں کا نہیں  
کہ وہ کسی سے کوئی چیز لین جس چیز کی ضرورت  
اؤ کو ہوگی اسکی قیمت واجب دیکر وہ خریدیں گے

### درخواست ہفتم

جب تمہاری فوج گھاٹو پیر جانے والی  
ہو تو مجھ کو ایک مینا پیشتر اطلاع دیجائے او  
حکم حکم افسران فوج کو دیا جائے کہ وہ  
اپنے سپاہی اور ہر کاروں کو ممانعت کہیں  
کہ وہ میری رعایا سے کوئی چیز نہ لیں اور مجھ کو  
اطلاع دیجائے جو چیز ضروری درکار ہو  
تا کہ میں کوشش کر کے وہ سب میا اور  
موجود رکھوں۔

ترقی آبادی و زراعت اپنے علاقہ کی کریگا۔

یہ سند بعد منظوری رایت ہنور بل گورنر جنرل بہادر کے جائز منظور ہوگی اور وہی سند مہر و دستخط رایت ہنور بل گورنر جنرل بہادر کے عطا ہوگی۔  
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۸۷ء  
فہرست دیہات تہتمہ نمبر ۱۱ میں درج ہے۔

### نمبر ۸۰

ترجمہ واجب العرض غلطی دنیائیت

جواب

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کانہیں ہے کہ  
جو کچھ لوگ کہیں اوسکا اعتبار بغیر تحقیقات  
کے کیا جائے۔

درخواست اول

مجھے یقین ہے کہ جو کچھ میری نسبت  
بیان ہوا وہ کمال یقین بلا تحقیقات نہو۔

جواب

چونکہ تم قابض اپنے علاقہ پر ہو اور کل مالک  
تم استحقاق استطلب مداخلت گورنمنٹ اپنی  
علاقہ کے بند و بست میں نہیں رکھ سکتے

درخواست دوم

اگر کوئی میرا تحت یا رشتہ دار میری فرمانی  
کرے تو جو کچھ میں اوسکی نسبت عرض کروں  
وہ منظور ہو۔

جواب

کوئی نالاش تمہارے ملازم یا رشتہ دار کی  
سماعت نہوگی۔

درخواست سوم

اگر کوئی میرا رشتہ دار نافرمانی کرے  
اور اوسکی سحافی کاروبہ وغیرہ ضبط ہو اور  
وہ نالاش گورنمنٹ میں کرے تو مجھے امید  
ہے کہ اوسکی سماعت نہوگی۔

جواب

حسب درخواست تمہاری سند تکویدیاگی۔

درخواست چہارم  
ایک سند دوامی نانکارگی بابتہ بایستی وضع

نہ کرونگا اور اگر کوئی نافرمانی کریگا اسکو سزا دی جائیگی  
اور اگر کوئی رستہ روکیگا تو مجھے امید ہے  
کہ گورنمنٹ فوج کشی کریں گے۔

المرقوم ۱۷ ماہ اگست ۱۸۵۷ء مطابق ۳۰ ماہ بہادون ۱۲۸۵ھ

### ترجمہ اقرارنامہ مخلصہ لعل دنیا پت۔

چونکہ مجھ دنیا پت نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی ختم  
کر کے بغاوت تعمیل احکام اوس صاحب فسران کے جو واسطے نگرانی ملک بندیلیکند  
اوس وقت سے جسے ضلع شامل جملک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہیں کی ہے اور چونکہ  
ایک اقرارنامہ کچھ عرصہ سے مجھے مطلوب ہے لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور  
فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مینے تیار کر کے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ  
جس میں نو شرائط درج ہیں ستر جان رچاڑسن صاحب کی خدمت میں پیش کیا اور صاحب نے صوفی  
ایک سند بمکوبات میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دی ہے میں بذریعہ اس تحریر  
بیان کرتا ہوں کہ بالاتر اہل اساطعہ اقرارنامہ ہذا کا کرونگا اور کسی شرط کا انفساخ یا  
خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کرونگا۔

### شرط اول

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں کچھ واسطہ کسی غارتگری یا قراق سے اندر  
یا باہر حدود ضلع تبدیل کند کے نہ کرونگا اور نہ اونکو پناہ دوں گا اور نہ اونکے خاندان اور اولاد کو  
اپنے علاقہ میں رہنے دوں گا اور اونکے ساتھ مراسم و کتابت کرنے سے اجتناب کروں گا  
یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہیں کروں گا  
اور اگر کہیں کوئی تکرار یا نزاع محال یا موضع یا کسی اور وجہ سے فیما بین میرے اور اہل جان یا ریشا  
اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہوں پیدا ہو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مقدمہ نہ کروں گا  
فورا سپرو فسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کروں گا اور جو فیصلہ وہ کرے

## درخواست ہشتم

اگر کوئی چور وغیرہ تمہارے گورنمنٹ یا  
مالک یا تمہاری ماتحتان کے علاقہ کا اگر غیر  
علاقہ میں چوری کرے مجھ کو امید ہے کہ برو  
ثبوت مجھے مال واپس دلایا جائے تاکہ مطلوب  
کو واپس دیا جائے۔

## جواب

اگر تم کسی چور کو اپنے علاقہ میں گرفتار کرو  
تو جب اس کے خلاف نالش تم دائر کرو گے  
تو اس کی سرحد قانون انگریزی دی جائیگی اور  
اگر تم ہمارے ماتحتان کے علاقہ میں کسی  
چور کی نشاندہی کرو گے یا کسی ماتحت پر  
چوری ثابت کرو گے تو جو مناسب ہو گا وہ  
عمل میں آئے گا۔

## جواب

البتہ

## درخواست نہم

میری نسبت وہی عزت اور توقیر میری  
ہے جو دیگر رئیسان بندہ ہیلہ کی نسبت ہوئی

## جواب

اؤنکو ممانعت نو کر می کر نیکی نہیں ہے مگر  
اؤنکو نچا ہے کہ نو کر می کسی دشمن گورنمنٹ کی  
کرین اور اگر وہ ایسا کر نیگے تو بروقت امداد  
حکم گورنمنٹ اؤنکو ترک روزگار کرنا واجب ہوگا  
اور ہماری فوج کی مقابلہ میں جنگ کرنا مناسب ہوگا

## جواب

اگر کوئی ہماری حکومت میں رہیگا اؤ کی تحقیقات  
ہم کر نیگے اور اگر وہ ہماری ماتحتان کے پاس  
جائیگا تو اس کا علاج کیا جائیگا۔

## جواب

جب ایسی حال سے اطلاع ہوگی اؤ اسکا

## درخواست یازدہم

اگر کوئی میرے آدمی مفور ہو کر تمہاری  
آئین یا تمہاری ماتحتان کے پاس جائیں وہ  
جھکو واپس ملین۔

## درخواست دوازدہم

میں کچھ قصور بیچ بند و بست گماٹوں کو

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مذہب اسلام کو اپنے دیہات میں پناہ نہ دوں گا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے میں چوری چاکیا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسے موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کروں گا کہ وہ یا تو یہاں سے مال مسروقہ کا کسے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کی جسکی سزا یا بی از روی قوانین انگریزی کے ہو سکتی ہو اگر میرے کسی گانوں میں پناہ گیر ہو گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ ایسے مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کروں گا اور اپنے علاقہ میں سے فرار ہونے نہ دوں گا۔

### شرط ششم

چونکہ میں نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میرے قبضہ میں تھے اور اسکے بموجب مجھ کو سند عطا ہوئی ہے لہذا میں اقرار کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ اگر مجھ اپنی دیہات کے جو میں نے بلے ہیں کوئی موضع ثابت ہو گا کہ کسی دوسری کامی اور اس شخص کا حق نسبت اس کے ثابت ہو گا اور یہ ظاہر ہو گا کہ عہد نواب علی بہادر میں موضع مذکور یا مواضع مسطور میرے قبضہ میں تھے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں جو کچھ ہدایت اس باب میں گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اسکی تعمیل کروں گا اور بلا تامل اس کے بموجب کار بند ہوں گا۔

### شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگھ قوم مذہب ہیلانے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور اس نے نارتھ گری اور لوٹ دیہات سخت سنگھ اور کشنور عطیہ گورنمنٹ انگریزی میں کی ہے لہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں سرکشی مذکور کو اپنے علاقہ کے کسی جانب میں پناہ نہ دوں گا اور اپنی علاقہ سے علاقہ راجگان مذکورہ بالا میں یا علاقہ انگریزی میں جانے نہ دوں گا اور اگر شخص مذکور علانیہ یا خایانہ میرے علاقہ میں آجائے گا تو میں ہر تدبیر ممکن وقوع اسکی گرفتاری میں کروں گا اور اگر ان امور میں کوئی دقیقہ جرم و احتیاط کا فرو گذاشت کروں گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکی عوض جو گورنمنٹ انگریزی مناسب تصور کرینگے اوسط جو ابده اؤں گا ہوں گا۔

### شرط ہشتم

اوسکی تعمیل اور منظوری میں بلا تاخیر کرونگا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ عوض کسی تکلیف نہ  
کا کسی سے نہ لوں گا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے  
نہ کرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہوں گا۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ گھاٹون کے راستوں کی حفاظت جو میرے علاقہ میں ہوگی  
اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان و غارتگران و بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹون پر  
اون راستوں سے جانے سکیں اور نہ اوترا سکیں اور نہ علاقہ انگریزی میں نہایت برپا کرے فساد  
کے جاسکیں اور اگر کوئی سردار فوج ارادہ حملہ آوری کا اور علاقہ انگریزی کے میری دیہات  
میں سے گذر کر گیا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکی اطلاع موقع پر افسران گورنمنٹ انگریزی  
کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان میں ہوگی اوسکے سدراہ ہونے میں کرونگا۔

### شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے رہتہ سے گھاٹون پر چڑھنے کی ہوگی  
تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اوسکا سدراہ نہوں گا بلکہ ایک شخص ہوشیار اوسکے ہمراہ دوں گا  
جو اوسکو راستہ آسان سے لیجائیے اور اوسکو رسد اور سامان ضروری جب تک وہ میرے  
علاقہ میں رہیں گے یا میرے علاقہ کے قریب رہیں گے ہم کرونگا۔

### شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفروض ہو کر میرے کسی گانوں میں پناہ گیر ہوگا  
میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے شخص مفروض کو فوراً حسب اطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی  
کرونگا اور اگر کوئی میرا سیدار رعیت مفروض ہو کر علاقہ انگریزی میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں  
کہ میں نا لاش نسبت ایسے مفروض کے روپروی افسر کلان مقیم تبدیل کنندہ کے کرونگا اور جو حکم  
وہ اوپر حسب قوانین گورنمنٹ صادر کریں گے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر  
اوسکی گرفتاری میں نہیں کرونگا۔

### شرط پنجم

اور بنظر قائم کئے اور ان کے دعوے ریاست موروثی ضلع بنڈیل کنڈ کے دیہات مندرجہ بہت منسلکہ جو ان کے قدیم سے ہیں اور اب بھی ان کے قبضہ میں ہیں بذریعہ اس تحریر کی جعل و نیا کو عطا ہوئے ہیں اور دیہات مذکور جعل و نیابت اور ان کے ورثا کے پاس واسطے دوام کے رہیں گے جب تک وہ اور ان کے ورثا مطابق شرائط اقرار نامہ کے کار بند ہوں گے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہیں گے اور سوقت تک دیہات مفصلہ ذیل ان کے اور ان کے ورثا کے نام لاء خراج جاری رہیں گے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمینداران و متدمان دیہات مذکور کے اپنا اپنا کار مفوضہ حسب دستور زیر حکم جعل و نیابت کے کرتے رہیں اور جعل و نیابت کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکر گذار رکھے اور ہمہ تن مضرت ترقی بہبود و آراستگی علاقہ میں رہیں اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی میں جب شرائط اقرار نامہ کے ثابت قدم رہیں۔

بعد منظوری رائٹ ہنور بل گورنر جنرل ان کونسل کی دوسری سند بہرودستخط رائٹ ہنور بل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی۔

المرقوم ۱۷-۱۸ اگست ۱۸۵۷ء مطابق ۳۰-۳۱ ماہ بہادون ۱۲۵۷  
تصدیق کیا گیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۷-۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء  
فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۲ میں درج ہے۔

### نمبر ۸۱

ترجمہ اقرار نامہ مدخلہ جعل شیوراج سنگھ اوچیراونا گودوالہ۔

چونکہ مجھ جعل شیوراج سنگھ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرنے کے بلا تفاوت تعمیل احکام اون صاحب افسران کے جو واسطی کرنی ملک بنڈیل کنڈ کے اور سوقت سے جیسی یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہیں



چونکہ دیہات مندرجہ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے عنایت ہوئے ہیں  
میری جائداد موروثی اور کئی شیعہ کے بعد میرے قبضہ میں آئے ہیں اور اب میرے  
قبضہ میں ہیں لہذا میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں بعد حاصل کرنے سند  
گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کروں گا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات مندرجہ  
سند کا دوا دین اور نہ ان سے متطلب اعانت اور نہ اس کے انتظام میں کروں گا۔

### شرط نہم

میں ایک مقبرہ آدمی اپنے مقبرین میں سے بطور وکیل مامور کروں گا جو حاضریاں صفا  
جنت گورنر جنرل بہادر مقیم بندیکہ مندر ہے گا اور میرے تمام کارہائے متعلقہ کا سرانجام کریگا  
اور اگر صاحب موصوف اس سے کسی وجہ سے ناراض ہو جائیگا تو میں اس کو طلب کروں  
دوسرے کو بجائے اس کے تعینات کروں گا۔

یہ اقرار نامہ نو شرائط کا مضمون بہرہ دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور  
میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مطابق شرائط مذکورہ بالا کی کار بند رہوں گا اور کسی طرح انحراف اور ٹکڑ  
المرقوم ۱۶- ماہ اگست ۱۸۵۷ء مطابق ۲- ماہ بہادر ۱۲۵۷ھ ف۔

### ترجمہ سند جو لعل و نیابت کو عطا ہوئی۔

بنام جو دہریان و قانونگویان و زمینداران و مقداران پر گنہ کوتی ضلع بنڈیل کنڈ ملک  
بنڈیل کنڈ واضح ہو کہ چونکہ لعل و نیابت نے جو ایک موروثی رئیس ضلع بنڈیل کنڈ کے ہیں  
جب سے یہ ضلع شامل ممالک مہنوبل ایٹ انڈیا کمپنی کے ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکھا  
اور غارتگری اور بد وضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہیں کہ اطاعت اور فرمانبرداری  
گورنمنٹ انگریزی کی کریں اور کچھ عرصہ گذرا کہ انہوں نے خود ایک اقرار نامہ داخل گورنمنٹ  
انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند ان کو بابتہ مواضع کے ملے جو ان کے قبضہ  
میں ہیں اور وہ اسی غرض سے اقرار نامہ نو شرائط کا جس سے اطاعت اور فاداری اور ان کی  
نسبت گورنمنٹ کے متشرع ہے منظور کرتے ہیں لہذا اور نیز براہ اطمینان ملی گورنمنٹ انگریزی



کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان میں ہوگی اس کے سدا رہ ہونے میں کرونگا۔

### شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے راستہ سے گھاٹوں پر چڑھنے کی ہوگی تو میں امداد کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اس کا سدا راہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اس کے ہمراہ ڈونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجائیں گے اور اونکو رسد اور سامان ضروری جتنکے میرے علاقہ میں رہیں گے یا میرے علاقہ کے قریب رہیں گے ہم کرونگا۔

### شرط چارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرو ہو کر میرے کسی گانو میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے شخص مفرو کو فوراً حسب طلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی میرا زمیندار یا رعیت مفرو ہو کر علاقہ انگریزی پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نالاش نسبت اس مفرو کو بروی افسر کلان مقیم تبدیل کنند کے کرونگا اور جو حکم اس پر وہ حسب قوانین گورنمنٹ صادر کریں گے اسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر اسکی گرفتار نہیں کرونگا۔

### شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں دزدان و سارقان کو اپنے دیہات میں پناہ نہونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے میں چوری جاگیا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ریسدار موضع کو رکوڑمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم شکیں کا جسکی سناریابی از روی قوانین انگریزی کے باعث جرائم موقوفہ علاقہ انگریزی ہو سکتی ہو اگر میرے کسی گانو میں پناہ گیر ہوگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ ایسے مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اپنے علاقہ میں سے اسکو فرار ہونے نہونگا۔

### شرط ششم

چونکہ میں نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میری قبضہ میں تھیں

کی ہے اور چونکہ ایک اقرار نامہ کچھ عرصہ سے مجھے مطلوب ہے لہذا اور نیز نظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے تیار کر کے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرار نامہ ہمیں نو شرائط درج ہیں مستر جان رچارڈسن صاحب کی خدمت میں پیش کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند مجھ کو بابتہ میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کی دی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں کہ بلا تامل لحاظ جمیع شرائط اقرار نامہ ہذا کار ہو گا اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کروں گا۔

### شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مین کچھ واسطہ کسی غارتگری یا قزاق سے اندریا یا ہر حد و ضلع تبدیل کمند کے نہ کروں گا اور نہ اونکو بیاباہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور اولاد کو اپنے علاقہ میں رہنے دونگا اور اونکے ساتھ مراسم اور کتابت کرنے سے اجتناب کروں گا مین یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہیں کروں گا اور اگر کہی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ کے فیما بین میرے او راجگان یا رئیسان اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہیں پیدا ہو میں اقرار کرتا ہوں کہ مین مقدمہ مذکور فوراً سپرد فہر ان گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کروں گا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی تعمیل اور منظوری میں بلا تاخیر کروں گا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ مین عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نہ لوں گا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا لا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے نہ کروں گا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کار ہوں گا۔

### شرط دوم

مین اقرار کرتا ہوں کہ گھاٹوں کے راستوں کی حفاظت جو میرے علاقہ میں ہونگے طرح کروں گا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان اور عازم گران اور بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹوں پر ان راستوں سے جانسکین اور نہ اوتسکین اور نہ علاقہ انگریزی میں نہایت برپا کرنے فساد کے جانسکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے میرے بات میں سے گذر کر گیا تو مین اقرار کرتا ہوں کہ مین اوسکی اطلاع موقع پر فہر ان گورنمنٹ انگریزی

سمر انجام کریگا اور اگر حد تک موصوف اور اس سے کسی وجہ سے ناراض ہو جائے تو میں اس کو طلب کر کے دوسرے کو بجائے اس کے تعینات کروں گا۔

یہ اقرار نامہ نو شرائط کا میں نے بہر وقت خط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مطابق شرائط مذکورہ بالا کے کار بند ہوں گا اور کسی طرح انحراف ان سے نہ کروں گا۔

المرقوم ۱۱- ماہ مارچ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۰- ماہ جیت ۱۲۶۷ء

### ترجمہ سند جو لعل شیوراج سنگھ کو عطا ہوئی

بنام جمیع چوہدریان و قانونگویان و زمینداران و معتدیان پٹنہ ناگود و اوچیرا واقع پٹنہ راوی ضلع بنڈیل کنڈر واضح ہو کہ چونکہ لعل شیوراج سنگھ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بنڈیل کنڈر کے ہیں اس وقت سے جسے یہ ضلع شامل مالک منور بل ایسٹ انڈیا کمپنی ہو اور ہمیشہ دوستانہ طریق رکھا ہے اور غارتگری اور بد وضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہیں کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کریں اور کچھ عرصہ گذرا کہ انہوں نے ایک اقرار نامہ معرفت دیوان دریا و سنگھ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند ان کو بابت مواضع کے ملے جو ان کے قبضہ میں ہیں اور اسی غرض سے یہ اقرار نامہ نو شرائط کا جس سے اطاعت اور فرمانبرداری ایک بنڈیل کنڈر کے رئیس سے ملے ہوئے ہے اس میں لکھا ہے کہ اس نے اس کے قبضہ میں ہیں اور اب بھی ان کے قبضہ میں ہیں بذریعہ اس تحریر کے لعل شیوراج سنگھ کو عطا ہوئے اور دیہات مذکور لعل شیوراج سنگھ اور ان کے ورثہ کے پاس واسطے دوام کے رہیں گی جب تک وہ اور ان کے ورثہ مطابق شرائط اقرار نامہ کے کار بند ہوں گے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہیں گے اس وقت تک دیہات مصلحت ذیل ان کی اور ان کے ورثہ کے نام لائحہ جاری رہیں گے۔

اور اسکے بموجب مجھ کو سند عطا ہوئی ہے لہذا میں اقرار کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ اگر مجھے  
اون دیہات کے جو میں نے بتائے ہیں کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسرے کا ہے  
اور اس شخص کا حق نسبت اسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر میں موضع مذکور  
یا موضع مسطور میرے قبضہ میں نہیں تھے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں جو کچھ ہدایت اس بارڈر  
گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اسکی تعمیل کروں گا اور بلا تامل اسکے بموجب کار بند ہوں گا۔

### شرط ہفتم

چونکہ گویاں سنگہ قوم بندھیلا اور بہادر سنگہ قوم برہار نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ  
انگریزی کی ہے اور انھوں نے غارتگری اور لوٹ و ہیات نجات سنگہ و کشور سنگہ عطیتہ  
گورنمنٹ انگریزی میں کی ہے لہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں سرکشان مذکورین کو اپنے علاقہ کی  
کسی جانب میں پناہ نہ دوں گا اور اپنے علاقہ سے علاقہ راجگان مذکورہ بالا میں یا علاقہ انگریز  
جاسنے نہ دوں گا اور اگر اشخاص مذکورین علانیہ یا غائبانہ میرے علاقہ میں آجائیں گے تو میں جو پر  
ممكن الوقوع انکی گرفتاری میں ہوگی کروں گا اور اگر ان امور میں میں کوئی دقیقہ حزم اور احتیاط کا  
فروگداشت کروں گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکے عوض جو گورنمنٹ انگریزی تصور کریں گے  
اوسط جوابدہ اوسکا ہوں گا۔

### شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہوئی ہے  
میری جایداد موروثی اور کئی پشتوں کے بعد میرے قبضہ میں آئے ہیں اور اب میرے  
قبضہ میں ہیں لہذا میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں بعد حاصل کرنے سند کے  
گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کروں گا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع بنجامہ دیہات  
مندرجہ سند کا دلوادین اور نہ اونسے انتطب اعانت اس کے انتظام میں کروں گا۔

### شرط نہم

میں ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین میں سے بطور وکیل مامور کروں گا جو حاضریات  
پاس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بنیدل کمنٹ رہیگا اور میرے تمام کارہائے متعلقہ کا

راجہ مذکور راج اوچیرا سے برخواست کیا گیا چونکہ راجہ رگو بند سنگہ سپر کھان راجہ بلوہہ سنگہ مذکور نے جنگی تربیت مولوی حیدر علی نے کی تھی اور اب بسن بلوہہ پھونچے تھے روہروہ سر چارلس فرزیر صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر کے حاضر ہوئے اور ایک اقرار نامہ میں سات شرائط تین اور جس سے اونکی دلی اتحاد اور وفاداری نسبت گورنمنٹ کے پیکٹی (اس اقرار نامہ کی نقل و قلمین موجود نہیں ہے) منظور کیا اور درخواست دی کہ اسکے موٹیلی دیہات معافی جنگی تفصیل سند سابقہ میں درج ہے اوسکو واپس ملین پس دیہات مفصلہ جنگی تفصیل سند سابقہ میں درج ہے بلحاظ اونکے وعدہ۔ یہ حقیقت کے عطا ہوتے ہیں راجہ مذکور اور اوسکی اولاد کے قبضہ میں یہ دیہات اوسوقت تک رہیں گے جب تک وہ مطابق شرائط اقرار نامہ کے کار بند ہونگے اور اپنی متابعت گورنمنٹ انگریزی میں ثابت قدم رہیں گے چودہریان وغیرہ کو لازم ہے کہ اطاعت راجہ مذکور کی کر کے آمدنی دیہات مذکور کو اونکو دیتے رہیں اور راجہ پر یہ واجب ہوگا کہ وہ داد وہی سے رعایا اور زمینداران کو خوش اور راضی رکھیں اور اپنی ملک میں ترقی کریں اور آمدنی ان دیہات کی باتباع شرائط اقرار نامہ تعمیل احکام گورنمنٹ اپنے تصرف میں لائیں۔

المرقوم ۲۷- ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء مطابق ۱۱ ماہ الگن سنہ ۱۲۵۹-۔

### نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے رو سے ایک جاگیر راجہ ناگود کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۲۲- ماہ اکتوبر ۱۸۵۹ء

چونکہ از روئے رپورٹ صاحب پولیسکل جنٹ ریوان ظاہر ہوا کہ درمیان بلوہ کے تین خدمات گورنمنٹ انجام دیں اور اپنی فوج ہمراہ صاحب موصوف کے رکھی جس سبب سے صاحب موصوف نے تیسرے وعدہ کیا تھا کہ بعد فرو ہونے بلوہ کے تھو جاگیر سرکار سے عطا ہوگی برطبق اوسکے میں بذریعہ اس تحریر کے تھو واسطے دوام کے دیہات مفصلہ واقع علاقہ پور گھوگڈہ جمعی مبلغ ۱۰۰۰۰ سالیانہ جاگیر میں دیتا ہوں واضح ہو کہ جاگیر مذکور مثل

پس چودھریان وقانوگوان وریسداران و مقدمان دیہات مذکور کے اپنا اپنا  
کارمغوضہ حسب دستور حکم عمل شیوراج سنگہ کے کرتے رہیں اور عمل شیوراج سنگہ کو جواب  
ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکر گزار رکھیں اور ہمہ تن  
مصرف ترقی بہبود و راستگی علاقہ میں رہیں اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزین  
بموجب شرائط اقرار نامہ کے ثابت قدم رہیں۔

بعد منطوری رایت ہنوریل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بھروسہ  
رایٹ ہنوریل گورنر جنرل بالعموم اس سند کے جو صاحب اجٹ گورنر جنرل بہادر نے  
دی ہے عطا ہوگی۔

المرقوم ۲۰۔ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء مطابق ۱۹۔ ماہ چیت ۱۲۵۷  
فہرست دیہات ترقی نمبر ۳۰ این میں درج ہے۔

نمبر ۸۲

ترجمہ سند چوراجہ رگھو بند سنگہ راجہ ناگود و اوچیرا کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۲۷۔ ماہ دسمبر ۱۸۵۷ء۔

بنام چودھریان وقانوگوان وریسداران و مقدمان پٹہ ناگود و اوچیرا پر گنہ برکی ضلع  
بندیل کنڈواض ہو کہ جب سے ضلع بندیل کنڈواض قبضہ گورنمنٹ انگریزی میں آیا عمل شیوراج سنگہ  
نے جو ایک ریسان وحق ضلع مذکور سے ہیں کہیں سرکشی بخلاف گورنمنٹ نہیں کی اور نہ کہیں  
کوئی فساد برپا کیا بلکہ ہمیشہ ثابت قدم و رنج و متابعیت گورنمنٹ انگریزی میں رہے اور تعمیل  
احکام افسران گورنمنٹ ممدوح کرتے رہے ایک سند مرقومہ ۲۷۔ ماہ مارچ ۱۸۵۷ء مطابق ۱۹۔  
ماہ چیت ۱۲۵۷ گورنمنٹ نے اونکو عطا کی جس کے رو سے چار سو چارواض معاف جو اونکو  
قبضہ میں سابق سے تھے اونکو واسطے دوام کے بشرط نامک حلالی و متابعت گورنمنٹ  
کے عطا ہوئے تھے ہنگام وفات عمل شیوراج سنگہ کے اونکا پسر کلان راجہ بلبد سنگہ  
قابض دیہات ہے مگر مطابق مضمون چٹی صاحب سکریٹری گورنمنٹ مرقومہ ۱۵۔ ماہ اگست

در صاحب موصوف نے ایک سند مجھ کو بابت میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دہی میں بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں کہ بلاتامل لحاظ جمیع شرائط اقرار نامہ ہذا کار کمونگا اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نکر ونگا۔

### شرط اول

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں کچھ واسطہ کسی ہارتنگریہ قزاق سے اندریا یا ہر حد و ضلع تبدیل کنند کے نہ کمونگا اور نہ اونکو نیاد و رنگا اور نہ اونکے خاندان اور اولاد کو اپنے علاقہ میں رہنے دوں گا اور اونکے ساتھ مراسم و کتابت کرنے سے اجتناب کروں گا میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں تکرار یا نزع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہیں کروں گا اور اگر کہیں کوئی تکرار یا تہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ کے فیما بین میرے اور اجگان اور رئیسان اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہوں پیدا ہو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مقدمہ مذکور فوراً سپر و افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کروں گا اور جو فیصلہ وہ کریں گے اسکی طور پر تعمیل میں بلاتفاوت کروں گا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں عوض کسی تکلیف گذشتہ کسی سے نہ کروں گا اور اپنی فوج سے تذکرہ کسی تکلیف کا ہر اجا گورنمنٹ انگریزی کے نہ کروں گا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہوں گا۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ گھاٹون کے راستہ کی حفاظت جو میرے علاقہ میں ہونے کی اس طرح کروں گا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان اور غارگران اور بدخواہان کا ہوا روہ گھاٹون اور رستون سے جاسکین اور نہ او ترسکین اور نہ علاقہ انگریزی میں بہ نیت برپا کرنے فساد کے جاسکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے میرے دیہات میں سے گذر کر گریگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ باغی کی اطلاع موقع پر فوری گورنمنٹ انگریزی کو کروں گا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان میں ہوگی اسکی سدرامہ ہوگی

### شرط سوم

جب کہیں فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ کے رستون سے گھاٹون پر چڑھتی ہوگی



جاگیر سابقہ تہارے تحت انتظام افسران انگریزی کے ہیں گے۔

جمعہ

نام دیجات

۱	امٹارا	مالہ
۲	دہری	مالہ
۳	ایلیا	مالہ
۴	کورواہ	سہاویہ
۵	کروا مچکوا	صاہ
۶	دہرم پور	ماصہ
۷	پیرا	ساحہ
۸	چوری	ماصہ
۹	کولاری	مالہ
۱۰	ہردوا	مالہ
۱۱	دہنواہی	مالہ

صاہ

میزان کل

نمبر ۸۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ نول امان سنگھ سوہاؤل ورسی گانوالہ

چونکہ مجھ لعل امان سنگھ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی بلا تفاوت تعمیل احکام اون صاحب افسران کی جو واسطے نگرانی ملک بندلکینڈ کے اوسوقت سے جب یہ ضلع شامل مالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہیں کی ہی اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچھ عرصہ سے مجھ سے مطلوب ہی لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے عینے تیار کر کے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ حسین نوشتر الطحج ہیں مستر جان رچاڈوٹسن صاحب کی خدمت میں پیش کیا



موضع مذکور یا موضع مسطور میرے قبضہ میں تھے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں جو کچھ ہدایت اس بارہ میں گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تفاوت اوسکے بموجب کاربند ہوں گا۔

### شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگھ قوم بندھیلا اور بہادر سنگھ قوم برہار نے سرکشی بنگال گورنمنٹ انگریزی کی ہے انہوں نے غارتگری اور لوٹ و ہیات سخت سنگھ اور کشور سنگھ عطیہ گورنمنٹ انگریزی میں کی ہے لہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں سرکشان مذکورین کو اپنی علاقہ کے کسی جانب میں پناہ نہ دوں گا اور اپنے علاقہ سے علاقجات راجگان مذکورہ بالا میں یا علاقہ انگریزی میں جانے نہ دوں گا اور اگر اشخاص مذکور علانیہ یا غائبانہ میرے علاقہ میں آجائیں گے تو میں جو تدبیر اونکی گرفتاری میں ممکن الوقوع ہوگی کرونگا اور اگر ان امور میں میں کوئی دقیقہ جرم اور احتیاط کافر و گذاشت کروں گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکی عوض جو گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے اوسط جوابدہ اوسکا ہوں گا۔

### شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے عنایت ہوئے ہیں میرے خاندان موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ میں آئے ہیں اور اب میرے قبضہ میں ہیں لہذا میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں بعد حاصل ہونے سنیہ کے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات مندرجہ سند کا دلوادین اور نہ اونسے متطلب اعانت اونسکے انتظام میں کروں گا۔

### شرط نہم

میں ایک مقبرہ آدمی اپنے مقبرین میں سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضر باش پاس صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بنیل کمنڈ ہے گا اور میرے تمام کارہائی متعلقہ سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کیسوجہ سے ناراض ہو جائینگے تو میں اوسکو طلب کر کے دوسری کو بجائے اوسکے تعینات کرونگا۔

ہوگی تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اوسکا سداہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اوسکے ہمراہ  
دو ٹکا چواؤ نکور استہ آسان سے لیجا بیگا اور اؤ نکور سدا اور سامان ضروری جبکہ وہ میری  
علاقہ میں رہیں گے یا میرے علاقہ کے قریب رہیں گے ہم کر دیگا --

### شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفروہ ہو کر میرے کسی گانو میں پناہ گیر ہو گا تو  
اقرار کرتا ہوں کہ میں ایسے شخص مفروہ کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا  
اور اگر کوئی میرا زمیندار یا رعیت مفروہ ہو کر علاقہ انگریزی میں پناہ گیر ہو گا میں اقرار کرتا ہوں  
کہ میں نا لاش نسبت اوس مفروہ کے روبرو افسر کلان مقیم بنیدل کنڈک کر دوں گا اور جو  
حکم وہ اوسپر حسب قوانین گورنمنٹ صادر کریں گے اوسکو منظور کر دوں گا اور اپنی طرف سے کوئی  
تدبیر اوسکی گرفتاری میں نہیں کر دوں گا۔

### شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں دزدان اور سارقان کو اپنے دیہات میں پناہ نہ دوں گا اور  
اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میں چوری جائیگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں  
زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کر دوں گا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم  
کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم  
شنکین کا جسکی سزا یا بی از روے قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم وقوعہ علاقہ انگریزی کے  
ہو سکتی ہو اگر میرے کسی گانو میں پناہ گیر ہو گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ ایسے مجرم کو گرفتار کر کے  
حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا اور اپنے علاقہ میں سے اوسے فرار ہونے نہ دوں گا۔

### شرط ششم

چونکہ میں نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میرے قبضہ میں  
تھے اور اوسکے بموجب مجھ کو سند عطا ہوئی ہے لہذا میں اقرار کرتا ہوں اور وعدہ کرتا ہوں  
کہ اگر منجملہ اون دیہات کے جو میں نے بتائے ہیں کوئی موضع ثابت ہو گا کہ کسی دوسری کا  
ہے اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہو گا اور یہ ظاہر ہو گا کہ عہد نواب علی بہادر

ہیں۔ وارا سنگی ملا قہ میں رہیں اور فرما بیرواری اور افغانی گورنمنٹ انگریزی میں ہو تب  
شرائط اقرار نامہ کے ثابت قدم رہیں۔

بعد منطوری مایٹ ہنور بل گورنمنٹ ان کونسل کے دوسری سند ہمدردی  
میت ہنور بل گورنمنٹ بالخصوص اس سند کے جو مناسب اثبات گورنمنٹ ہمدردی  
دی ہے عطا ہوگی۔

المرقوم ۱۸ ماہ جولائی ۱۹۲۷ء مطابق ۲۱ ماہ اساتذہ ۱۳۴۶ھ ف۔

فہرست دیات تتمہ نمبر ۱۴ میں درج ہے۔

### نمبر ۸۷

ترجمہ واجب العرض مدخلہ راجارام

جواب

ورخواست

ایک سند دوامی اور بلا شرط خدمت گزاری  
تکو عنایت ہوگی۔

میں بخدمت گورنمنٹ انگریزی خود اس  
امید پر حاضر ہوا ہوں کہ میری پرورش ہوگی  
اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اسی امید پر  
جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ  
کے واسطے تجویز کیا اوسکو میں نے منطوری  
کیا میں چاہتا ہوں کہ ایک سند نانکار بابتہ  
اون دیات کے جو مجھ کو عنایت ہوئے  
اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیات کو  
میرے اور میری اولاد کے قرضہ میں  
بلا شرط خدمت واسطے دوام کے  
رہیں تا دیات مذکور میرے اور میری  
اولاد کے زیر حکم رہیں۔



تو اوسکی سماعت بلا تحقیقات نہوا اور اگر تیار ہو  
کہ اوسنے کینہ یا بدگمانی سے یہ الزام لگایا ہو  
تو اوسکو نہرا می نالاش دروغ کی دیجاے۔

## درخواست

مین چاہتا ہوں کہ ناشات نسبت میر  
منجانب ملازمان و قرضخواہان میری کے  
نامنظور ہو کر تحقیقات نیکیے جائیں۔

## جواب

کوئی نالاش جو تمہارے ملازمین یا قرضخواہان  
کی طرف سے بابت معاملات قبل متابعت  
تمہارے کی ہوگی سماعت نہوگی مگر جو بابتہ  
معاملہ یا بعد تاریخ متابعت کے ہوگی اوسکی  
تحقیقات ہوگی۔

## درخواست

وہی مراسم عزت و توقیر کے جو میری  
نسبت اب تک مرعی ہین آئندہ بھی جاری ہونے

## جواب

وہی مراسم نسبت تمہارے مرعی رہیں گے  
بلکہ اوسمین ترقی مواقع تمہاری فرمانبرداری  
کے ہوگی۔

## درخواست

اگر مین اپنی جاگیر کے دیہات مین  
سے کوئی موضع کیکو بطور بخشش یا بیع یا  
تقسیم درمیان میری اولاد کے کروں تو توہو  
علیہ بھی مستحق کہنے قبضہ دوا می کا تصور کیا جا

## جواب

چونکہ مکود دیہات جاگیر واسطے دوام کے  
دیے گئے ہین لہذا جنکو تم وہ دیہات  
دو گے وہ بھی اوسی استحقاق کے مستحق  
تصور کیے جائیں گے مگر کوئی ہو یا بیع یا  
تقسیم جائز تصور نہ کیا جائیگی جسکی نسبت منظوری  
گورنمنٹ کی حاصل نہوئی ہوگی لہذا یہ ضرور  
ہے کہ اس قسم کے ہر امر مین اول اثر ضا  
گورنمنٹ کی حاصل کرو اور بعد ازان ہر بہتیم  
یا تقسیم کرو اور جائز رہا یہ بیع مذکور نہ ہا

### درخواست

مین اقرار کرتا ہوں کہ مین مع اپنی ہمراہیوں کی کسی مقام میں جو میری جاگیر میں ہو گا یا مقام باند میں رہونگا اور اگر مین کمین روزگار کے واسطے جاؤں تو جب میرے جانیکی وجہ دریافت ہو جائے تو مجھے ممانعت نہو۔

### جواب

تمہاری نوکری کرنے میں کچھ عذر نہیں ہے مگر درباب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کمین تلاش روزگار میں جاؤ تو ضرور ہے کہ اول اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی رفیق گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منظوری گورنمنٹ نہ کرو۔

### درخواست

قبل از میرے اختیار کرنے متابعت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے فساد اور غارتگری وغیرہ ملک بندیل کمنڈ اور علاقہ انگریزی اور دیگر علاقہ تجات مین کی ہیں اور مین نے اسباب غارتگری مثل مویشی دیگر اسباب ہر قسم لیا ہے مین چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ انگریزی اسکا اب کچھ خیال نہ کریں اور اگر کوئی ناش اس باب میں میرے اوپر دائر ہو اسکی سماعت نہو۔

### جواب

کچھ خیال دوستی کی تمہاری حرکات کا نہ کیا جائیگا اور نہ کسی مقدمات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی کریں گے جو موقع قبل تاریخ تمہاری متابعت اور حاضر ہونے کے ہوگا۔

### درخواست

مین نے متابعت اور فرمانرواری گورنمنٹ انگریزی کی خیت لکی ہے اگر اسواسطے کوئی شخص ازراہ کینہ وری و بدگمانی کے کوئی بیان خلاف میرے کرے یا میری آسبت نزام گورنمنٹ کی پیشگاہ لگا

### جواب

کوئی بیان نسبت تمہاری بغیر تحقیقات و ثبوت کے اعتبار نہ کیا جائیگا اور اگر ثابت ہوگا کہ او سے کینہ وری سے یہ الزام غلط تپیر لگایا ہے تو اسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا کیا جائیگا۔

میری جاگیر کے دیہات بھی مثل دیہات دیگر میسان کے حکومت عدالت سے ہی تصور کیے جائیں۔

## درخواست

## جواب

جو زمین و ہرم ارتھ میرے اور میرے برادران کے علاقہ انگریزی اور علاقہ دیگر میسان میں وہ میرے قبضہ میں ہے اور جو ضبط ہوئی وہ واپس ہے۔

جو اذروے تختقات و قوانین سرکاری کے قابل واپسی کے ثابت ہوگی وہ ملک و بیجاگی اور درباب اوس زمین کے جو ضبط نہیں ہوئی ہے اوس میں کسی طرح مداخلت خلاف قانون گورنمنٹ کی جاگی۔

## درخواست

## جواب

اگرچہ سنگہ داوایا کوئی اور رئیس بلکینڈ کچہ درخواست گورنمنٹ میں معرفت میری کیا چاہا ہے میں چاہتا ہوں کہ مجھے اجازت ہو کہ ایسی درخواست یا معاملہ میں عرض کیا کروں اور حضور اوسکی سماعت کیا کریں۔

جو کچہ گفتگو تم سرکار میں منجانب چمن سنگہ یا کسی اور رئیس کے کر دے گے وہ سماعت کی جاگی اور جو امر مناسب وقت درباب و سکر ہوگا وہ عمل میں آئی گا۔

المرقوم ۲۹- ماہ نومبر ۱۸۷۸ء مطابق ۱۵- ماہ اگست ۱۲۱۵ھ

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجارام۔

میں راجارام بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں اور لکھتا ہوں کہ میں فی سبب خود گورنمنٹ انگریزی کی انتہائی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے میں اس تحریر کے یہ اقرارنامہ تسلیم اوپر شرط ذیل کے پیش کرتا ہوں۔

## شرط اول

چونکہ میں نے برضا و رغبت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی

اور حقوق متعلقہ اور۔۔۔ کے منحصراً پر ہماری  
حفاظت ساتھ شرائط اقرار نامہ کے جوئی  
گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کیا سے ہوگی  
اور اگر ہم انصاف کسی شرط منجملہ شرائط مذکور  
کا کرو گے تو وہ مواضع سب قابل مضبوطی  
سرکار کے ہوں گے۔

جواب

واسطے جرم ایک شخص کے باقی جائیداد  
خیال نہ نہ اوٹھائیں گے اور نہ ان کی دیات  
ضبط ہوں گے۔

جواب

جو کچھ باقی ذمہ زمینداران کے ثابت  
ہوگی وہ مال سرکار کا ہے مگر نظر ہماری  
خیال گورنمنٹ کی ایک جزو اس کا سبب ہوگا  
ہوگا تو بنطور می گورنمنٹ بطور بخشش تمکو  
دیا جائیگا۔

جواب

درخواست

جو دیات میری جاگیر میں اب مجھ کو  
گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے عطا ہوئی  
ہیں وہ سب واسطے دوام کے بشرطیت  
گورنمنٹ و سرانجام شرائط اقرار نامہ کے  
ہیں میں چاہتا ہوں کہ جو دیات میرے  
جانشینوں کے پاس رہیں گے وہ ایک شخص  
کی بد وضعی سے سب ضبط سرکار نہوں۔

درخواست

اکثر زمینداران پر گنہ جات سرکار نے معافی  
محاصل باعث پس کرنے میری ٹیپ  
اور سٹاؤ کے پانی ہے مگر اب بھی بہت  
ٹیپ زمینداران کے پاس باقی ہیں لہذا  
مجھے امید ہے کہ جو معافی ان کو ملی ہے  
اوسمیں جو حصہ ان کے ذمہ باقی ثابت ہو  
وہ مجھ کو عنایت ہو۔

درخواست



مالی و فوجداری وغیرہ تمام امور میں جو بعد از میرے اختیار کرنے فرمانبرداری کے وقوع میں آئیگی کرونگا اور کچھ فساد کسی طرح کا برپا نہیں کرونگا۔

### شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں دزدان و سارقان کو اپنی جاگیر کے کسی موضع میں نہ پناہ نہ دینگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے دیہات میں چوری جائے گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ زمیندار موضع کو روک دے اور اس امر کا کرونگا کہ یا تو وہ معاوضہ مال سر وقتہ کا کرے یا مجرم کو گرفتار کر کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کر دے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا چارہ از روئے قوانین انگریزی کے سرایا پ بابتہ جرائم موقعہ علاقہ انگریزی کے ہو سکتا ہو اگر میرے علاقہ میں پناہ کیس ہو گا تو میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

### شرط ششم

زمینداران دیہات جاگیر میرے لئے جو قبولیت بابت اداسی مالگداری رو برو صاحب ملک بھادری کے کی ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ تا انقضاء سے صیغہ قبولیت میں اس وقت روپیہ اس لئے تحصیل کرونگا جو انکی قبولیت اور پیمین درج ہے۔  
المزوم ۲۹-۱۵ ماہ نومبر ۱۸۷۵ء مطابق ۱۵-۱۶ ماہ اگست ۱۸۷۵ء

ترجمہ سند جو راجہ رام کو عطا ہوئی۔

بنام متصدیان مامورہ امور جاگیر داران و کروریان و چودہریان و ستانوں گویان حال و استقبال پر گنہ باتوں ذیل کسٹ معلوم کریں کہ چونکہ راجہ رام نے بھریک خیال نصفت پروری و عنایت گسری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت و فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور اختیار کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہوا اور اسنے خود غوث تصدیقات ضمیمہ چاہی اور ایک اقرار نامہ چپہ شرائط کا شعر اوپر فرمانبرداری اور اطاعت کے بہرہ و دستخط اپنے داخل کیا اور چونکہ جو جرائم و پورش ماتحان عظام گورنمنٹ انگریزی میں ہے لہذا

اختیار کی ہے اور گورنمنٹ کے ملازمین اور ماتحتان میں شمار کیا گیا اور چونکہ جان چاروسر صاحب نے جو منجانب رایت انچل گورنر جنرل واسطے نکرانی حالات ضلع تبدیل کنند کے مامور ہونے میں مجس ایک اقرار نامہ طلب کیا لہذا اور نیز منظر پرورش نمایان جو میری نسبت گورنمنٹ انگریزی نے مبذول فرمائی ہے میں بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ بہر وقت و خط اپنے پیش کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ میں اس سبب سے انحراف نہیں کروں گا اور نہ کوئی امر خلاف این نسخہ شرائط مذکور کا عمل میں لاؤں گا۔

شرط دوم

یہ اقرار کرتا ہوں کہ میں مع اپنے عیال اور اطفال اپنی جاگیر کے کسی موضع میں نہ جاؤں گا اور کہیں اور بغیر اجازت گورنمنٹ کے نہ جاؤں گا۔

شرط سوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف کچھ واسطہ کسی عاز گریا قراق یا ورنہ یا بدخواہ کے ساتھ اندر یا باہر حدود ضلع تبدیل کنند کے نہ کہ نہ جاؤں گا بلکہ جو اطلاع مجھ کو درباب ان کے مقامات کے ہوگی اسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو دیاں رکھاں میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کچھ ہر اسم یا کتابت ساتھ اشخاص مذکورہ بالا کے نہ کہ نہ جاؤں گا اور کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ تکرار نہ کروں گا اور اگر ایسا کوئی تکرار فیما بین صنعتان گورنمنٹ انگریزی پیدا ہوگی تو میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں یہ تکرار گورنمنٹ کے کسی کسی فریقین میں سے رعایت نہ کروں گا بلکہ اپنی علاقہ میں خاموش رہوں گا اور نہ مابعد داری گورنمنٹ انگریزی کی کرتا ہوں گا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفور ہو کر کسی میرے جاگیر کے موضع میں نیا گیا ہو گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسے گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کروں گا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ اسکی گرفتاری کے واسطے مامور ہو کر آئے گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اسکا سہارا نہ کروں گا بلکہ اسکا شریک ہو کر گرفتاری مجرم میں کوشش کروں گا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں تعیل احکام عدالت

نمبر ۶۹

واجب العرض باجہ دیوان گویاں سنگ

جواب

ایک سند دوا می اور بلا شرط خدمتگذاری  
تکو عنایت ہوگی۔

درخواست اول

میں بخدمت گورنمنٹ انگریزی خواہ  
ایسڈ پر حاضر ہوا ہوں کہ میری پرورش  
ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اس  
امید پر جو بدسیر یا انتظام آپ نے میرے  
فائدہ کے واسطے تجویز کیا اسکو میں نے  
منظور کیا میں پابتا ہوں کہ ایک سند نامکار  
بابت اون دیہات کے جو مجھکو عنایت  
ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات  
مذکور میرے اور میری اولاد کے فیض میں  
بلا شرط خدمت واسطے دوام کے ہیں  
تاکہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد  
کے زیر حکم رہیں۔

جواب

درخواست دوم

تمہاری نوکری کرنے میں کچھ عذر نہیں  
ہے مگر درباب نوکری دشمنان و سرکشان  
گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہیں  
تلاش روزگار میں جاؤ تو ضرور ہے کہ اول  
اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مع اپنے  
ہمراہیوں کے کسی مقام میں جو میری جائز  
ہوگا یا مقام بانڈا میں نہ ہونگا اور اگر میں کہیں  
روزگار کے واسطے جاؤں تو جب میری  
جائگی وجہ دریافت ہو جائی تو مجھے مانعت ہو

اور نیز بطریق پرورش موضع منوار مع دیگر مواضع واقع پرگنہ ما توند حسب تفصیل ذیل بذریعہ  
اس تحریر کے بطور نامکار شروع شد ۱۵۲۸ء سے راجا رام اور اسکے ورثہ کو واسطے  
وہاں کے عطا ہوئے اور جبکہ راجا رام موافق شرائط اقرار نامہ مذکور کے کار بند ہوگا  
اوس وقت تک دیہات مذکور ضبط نہو گئے۔

پس راجہ رام مذکور پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے باشندگان  
درعیلے دیہات مذکور کو راضی اور شکر گذار بنائے اور کوشش بلیغ بیج آسائش اور فادہ  
باشندگان وغیرہ کے کرے اور اپنے دیہات میں دزدان و سارقان کو نیاہ ندے  
اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ راجا رام کو جاگیر دار مواضع مذکور کا تصور کر کے سکھو  
مستحق پانے تمام حقوق و ابواب وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کا سمجھیں اور راجا رام مذکور کے  
کی طرح اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نہوں اور اسکی سند کی تجدید ہر سال نچانیز  
یہ سند بعد منظوری رایت ہنور بل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل  
تصور کی جائے گی۔

تفصیل دیہات جاگیر راجہ رام

منواری	چہرا
چندوار	ایشور پور
پٹا	ندہولی
سیسولر	پرمی
گورہار	بدوار
کیرت پور	باروکیٹرا
کشن پور	برول
تیکری	

المرقوم ۲۹-۳۰ ماہ نومبر ۱۸۵۷ء مطابق ۱۵-۱۶ ماہ اگست ۱۲۷۵ء  
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۹ ماہ فروری ۱۲۷۵ء

## درخواست پنجم

## جواب

مین چاہتا ہوں کہ ناشات نسبت میری  
منجانب ملازمان قرضخواہان و سرداران  
و برادران نامنطور ہو کر تحقیقات کی جائیں۔

کوئی ناش جو تمہاری ملازمین یا قرضخواہ کی طرف  
سے بابت معاملات قبل متابعت تمہاری  
کے ہو گی سماعت نہو گی مگر جو بابت معاملہ  
مابعد تاریخ متابعت کے ہو گی خواہ منجانب  
رعایا کے انگریزی ہو یا غیر کی طرف ہو اسکی  
تحقیقات بیشک کی جائے گی۔

## درخواست ششم

## جواب

وہی مراسم عزت اور توقیر کے جو میری نسبت  
اتک میری رہے ہیں آئندہ بھی جاری رہیں

وہی مراسم نسبت تمہاری میری رہیں بلکہ انھیں  
ترقی موافق تمہاری فرمانبرداری کے ہو گی

## درخواست ہفتم

## جواب

اگر میں اپنی جاگیر کے دیہات میں سے  
کوئی موضع کیسے بطور بخشش یا بیع یا تقسیم  
درمیان اپنی اولاد کے کروں تو موہو علیہ  
بھی مستحق رکھنے قبضہ دوامی کا تصور کیا جائے

چونکہ نکودہیات جاگیر واسطی دوام کی دی گئی  
ہیں لہذا جبکو تم وہ دیہات دو گ وہ بھی  
اوسے استحقاق کے مستحق تصور کیے جائیں گے  
مگر کوئی ہبہ یا بیع یا تقسیم جائز تصور نہ کیا جائے گی  
جسکی نسبت منظوری گورنمنٹ کی حاصل  
نہوئی ہو گی لہذا پر ضرور ہے کہ اس قسم  
کے ہر امر میں اول استرخا گورنمنٹ کی  
حاصل کرو اور بعد ازاں ہبہ یا بیع یا تقسیم  
کرو اور اگر یہ صلحدگی نصف یا کل جاگیر  
کی ہو تو بھی اوس کے قبضہ  
سین رہنا منحصر اور تمہاری  
نمک حلالی اور موافقت

رتیق گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منطوقی  
گورنمنٹ نہ کرے۔

جواب

کچھ خیال اس وقت کی تمہاری حرکات کا  
نکلیا جائیگا اور نہ کسی مقدمہ کی سماعت گور  
انگریزی کریں گے جو موقعہ قبل تاریخ تمہار  
متابعت اور حاضر ہونے کے ہوگا۔

درخواست سوم

قبل از میرے اختیار کرنے متابعت  
گورنمنٹ انگریزی کو بنیاد اور غارتگری  
و غیرہ ملک تبدیل کھنڈ مین اور علاقہ  
انگریزی مین اور دیگر علاقہ جات مین کی  
ہسین اور مین نے اسباب غارتگری  
مثل مویشی اور دیگر اسباب ہر قسم  
لیا ہے مین چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ  
انگریزی اونکا اب کچھ خیال نہ کریں او  
اگر کوئی نالش اس باب مین میرے  
اوپر دائر کرے تو اسکی سماعت نہو۔

جواب

کوئی بیان نسبت تمہارے بغیر تحقیقات  
اور ثبوت کے اعتبار نکلیا جائیگا اور اگر ثابت  
ہوگا کہ اسنے کینہ وری سے یہ الزام غلط  
تپر لکایا ہے تو اسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا  
کیا جائیگا۔

درخواست چہارم

مین نے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ  
انگریزی کی اختیار کی ہے اگر اس واسطے  
کوئی شخص براہ کینہ وری و بدگمانی کو کوئی  
بیان خلاف میرے کرے یا میری نسبت  
الزام گورنمنٹ کے پیشگاہ لگائے تو اسکی  
سماعت بلا تحقیقات نہو اور اگر یہ ثابت ہو  
کہ اس نے کینہ یا بدگمانی سے یہ  
الزام لکایا ہے تو اسکو سزا دے نالش  
دفعہ دیجائے۔

## درخواست دہم

جب میں نے متابعت اختیار کی تھی تو سات مہینے لالہ ن کے باقی تھے مجھ پر امید ہے کہ ان سات مہینوں کی مالگداری مجھے عنایت ہوگی جو زمینداران کے پاس باقی ہوگا وہ میں وصول کر لوں گا اور جو سرکار نے تحصیل کر لیا ہوگا وہ مجھے واپس ملے گا

## درخواست یازدہم

اگر کوئی خدمت نمایان سرکار مجھ سے برکھو آئیگی تو مجھے امید ہے کہ میری عرض قبول ہوگی

## درخواست دوازدہم

اسباب و پارچہ و دیگر اسباب اور گھوڑے و شتر و نرگاوان مولیشی وغیرہ میرے ہنگام فساد بمقامات اوجیرا و کٹو کو ماوریاوان میں رہ گئے ہیں جہاں جان وہ ہو گئے وہاں سے میں اونکو طلب کرے گا اگر مجھے حسب اطلب بلا حجت مل گئے تو بہتر ورنہ مجھے امید ہے کہ جو تدبیر سب ہوگی اوسکے ذریعہ سے مجھ پر مال ملوایا جائیگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسمیں توجہ فرمائیگی

## جواب

تمہاری سند کی تاریخ سے تم مستحق پانچو ہو جو کچھ اوس فی عرصہ کا بابتہ سہ مذکور کے ہوگا وہ تمکو ملے گا خواہ ذمہ زمینداران ہوگا خواہ ذمہ سرکار۔

## جواب

جب تم کو فی خدمت سرکار لائق تعریف کرو گے گورنمنٹ خود موافق اوسکے ہوگا انعام دینے کے موقع عرض کرنے کا باقی ہے گا۔

## جواب

تم خود اپنی طرف سے کوشش اوسکے دوبارہ حاصل کرنے میں کرو اور غالب ہے کہ جب تم نے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے تو رئیسان خجکے پاس وہ ہوگا خود دیدینے کے ورنہ تم اوسکی مفصل کیفیت گورنمنٹ میں ارسال کرنا بعد دریافت حال جو مناسب ہوگا عمل میں آئیگا۔

ساتھ شرائط اقرار نامہ کے ہوگی۔

جواب

رئیس خانہ ان تہارے ورثا اور  
جانشینان کا بھی پابند ان شرائط کا  
تصور کیا جائے گا جو تہارے ساتھ قرار  
پائی ہیں اور مثل تہارے ذمہ دار بھی باقی ماند  
کا تصور ہوگا باستثناء اس جزو جاگیر  
کے جو کسی غیر حکومت کو منتقل ہو گئی ہوگی  
در صورتیکہ اس طرح کا انتقال نہوا ہوگا  
تو رئیس خانہ ان ذمہ دار طریق و رویہ تمام  
شخصوں کا خجکے پاس کوئی جزو جاگیر ہذا  
ہوگا تصور کیا جائے گا الا یہ بھی واضح ہو  
کہ تہارے جانشینان میں سے ایک  
شخص کے جرم کے عوض باقی شدہ کا  
یعنی جانشین کا نقصان نہوگا اور نہ ایک  
کے جرم سے کسی دیہات ضبط ہون گے  
مگر یہ رئیس خانہ ان پر واجب ہوگا کہ وہ ہر  
و اتفاق رائے گورنمنٹ انگریزی کے  
شخص مجرم کو حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی  
سزا دے۔

جواب

وہ بھی اوسط متشنا گروا نے جائیگی جس طرح  
علاقہات دیگر رئیسان دراجگان کے ہر

درخواست ہم

جو دیہات میری جاگیر میں ہیں وہ مجھ کو  
بشرط خدمت گزاری واسطے دوام کے گورنمنٹ  
انگریزی نے عطا کیے ہیں جب تک میں زندہ  
ہوں فرمانبرداری گورنمنٹ میں حاضر رہوں گا  
لیکن اگر کوئی میرے جانشینان میں سے  
یا اولاد میں سے ملزم نافرمانی گورنمنٹ انگریزی  
کا ہو تو مجھے اعتبار ہے کہ دیہات جو دیگر وراثت  
کے قبضہ میں ہونگے اوس ایک شخص کو  
جرم کی علت میں ضبط نہونگے۔

درخواست نہم

میری جاگیر کے دیہات بھی مثل دیہات  
وٹرسون کی حکومت عدالت میں متشنا ہوں۔



اور نہ میں کسی اور جگہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے جاؤں گا۔

### شرط چہارم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف واسطہ کسی غارتگر اور قراق اور اہرن یا بدخواہ سی اندریا باہر حدود ضلع بنڈیل کنڈ کے یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے نہ کہ کوٹکا اور نہ انوکو کسی اپنے جاگیر کے دیہات میں پناہ گیر اور مقیم ہونے دوں گا بلکہ درباب اس کے مقامات کے جو خبر مجھ کو ملے گی وہ میں افسران گورنمنٹ کو دوں گا اور اگر ممکن ہوگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں انوکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تمام مراسم کتاب مردمان مسبوق الذکر سے نہ کہ کوٹکا اور کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ تکرار یا فساد نہیں کروں گا اگر ایسا کوئی تکرار یا بین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگا تو میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ کسی فریق کی بغیر حکم گورنمنٹ کے نہ کہ کوٹکا بلکہ اپنے علاقہ میں خاموش رہ کر اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرتا ہوں گا۔

### شرط پنجم

اگر کوئی رعایا گورنمنٹ کے منہج و رمہ کر میری جاگیر کے کسی دیہات میں پناہ گیر ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اس کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کروں گا اور اگر کوئی شخص منہج گورنمنٹ واسطے گرفتاری مفروضہ مذکور کے مامور ہوتا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اس کا سہارا نہوں گا بلکہ شریک اس کا ہو کر کوشش بیچ گرفتاری مفروضہ مذکور کے کروں گا میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں تعمیل احکام عدالتی مالی و فوجداری وغیرہ کی جو ہر امر میں بعد تاریخ اس اقرار کے پیشگاہ صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر صادر ہوئے کروں گا اور کسی طرح مصدر فساد و ہنگامہ نہوں گا۔

### شرط ششم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی چور یا سارق کو اپنے علاقہ کے کسی گانویں پناہ گیر نہوں نے دوں گا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کامیرے علاقہ کے کسی گانویں چوری جایا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمیندار مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کروں گا کہ وہ یا تو معاوضہ

ترجمہ اقرارنامہ جو دیوان گوبال سنگھ فی منظور کیا

میں گوبال سنگھ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں اور لکھ دیتا ہوں کہ میں نے بذات خود اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے اور نہ پھر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے میں بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جس میں شرائط ذیل مندرج ہیں پیش کرتا ہوں۔

### شرط اول

چونکہ میں نے برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری و متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان اوسکے ملازمین اور ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان چارڈو صاحب نے جو منجانب رایت ہنوبل گورنر جنرل واسطے اہتمام کار متعلقہ ضلع تبدیل کنند کے مامور ہوئے ہیں مجھے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز متطبیق پرورش نمایان جو ہوگا عرصہ سے گورنمنٹ انگریزی نے نسبت میرے مبذول فرمائی ہے میں بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ بھروسہ و تسخط اپنے پیش کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ میں اوس سے انحراف نہیں کروں گا اور کوئی امر انفساخ شرائط مندرجہ ذیل کا میں نہ کروں گا۔

### شرط دوم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور وعدہ کرتا ہوں کہ میں اور میرے برادر اور گان و برادران و رفیقان کبھی مجرم خارتگری یا کسی اور امر مجرم زیادتی کے پرگتہ کو ٹھلے وغیرہ مقبوضہ راجہ نجت سنگھ یا علاقہ مقبوضہ کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی میں نہ ہوں گے اگر کوئی میرے واسطہ داران مسبوق الذکر یا رفقا مجرم کسی امر زیادتی کے ہوں گے تو میں ذمہ دار اوسکا ہوں گا اور جو سزا گورنمنٹ از روی انصاف کے تجویز کریں گے اوسکو میں منظور کروں گا۔

### شرط سوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے قبائل و اولاد کے اپنی جاگیر کے کسی موضع میں رہوں گا اور اگر میں کسی اور رئیس رفیق گورنمنٹ انگریزی کے علاقہ کے موضع میں رہوں یا وہاں کوئی مکان سکونی بناؤں تو اول اس بارہ میں اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کروں گا

ایک اقرارنامہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ جبین سٹٹس ٹرانسپیرین ہیر و سٹنٹسٹسٹ  
داخل کیا لہذا اور نیز ازراہ پرورش طبعی دیہات جبرولی وغیرہ واقع پرگنہ نکور پوجیبہت  
فسلک کے بذریعہ اس تحریر کے بطور ثلثا باشتادون قلعہات اراضی کے جو علیحدہ  
اور منگودے گئے ہیں دیوان گویال سنگہ مذکور کو عطا ہوئے کہ وہ اور اسکے اولاد  
اپنے قبضہ میں رکھیں اور جبکہ گویال سنگہ مذکور اپنے اقرارنامہ کی شرائط پر ثابت قدم  
رہیگا اور سوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے۔

پس یہ دیوان گویال سنگہ مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی خوش امتنانی سے  
باشندگان اور رعایا کو خوش اور شکر گذار بنائے رکھے اور ہمہ تن مصروف ہو کر کوشش ترقی آسائش  
اور آرام اوسکے میں کرے اور کسی سارق یا دزد کو اپنے دیہات میں پناہ نہ دے اور نہ ہنر  
باشندگان کا ہے کہ وہ دیوان گویال سنگہ مذکور کو اپنا جاگیر دار موضع مذکور کا تصور کریں اور  
اوسکا استحقاق نسبت منافع دیہات مذکور کے سمجھیں اور دیوان گویال سنگہ مذکور کی  
نافرمانی یا خلاف ورزی کریں اور نہ تجدید اوسکے سند کی ہر سال چاہیں۔  
یہ سند بعد منظوری رائٹ مینوریل گورنر جنرل ان کو اسل کے جائز اور واجب التعمیل

تصور کیجائیگی۔

### تفصیل دیہات جاگیر دیوان گویال سنگہ

موضع	یک	موضع جبرولی کوتاہ
یک	یک	کر تول
یک	یک	رائی پور
یک	یک	کنورہ
یک	یک	ستورہ
یک	یک	امان پور
یک	یک	رچارہ
یک	یک	پہر پیارہ

مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دی اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا جسکی سزا از روئے قوانین انگریزی کے واسطے جرائم وقوعہ علاقہ انگریزی کے ہو سکتی ہو میرے دیہات میں اگر پناہ گیر ہوگا تو میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میرا اسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور یا زمیندار کو روبروی افسران گورنمنٹ انگریزی کے حاضر کرونگا۔

### شرط ہفتم

میری جاگیر کے دیہات کی زمینداران نے جو بند و بست واسطے ادائی ماگداری کے بابہ ۱۹ء کے ساتھ صاحب کلکٹر بہادر کے کیا ہے میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ تا انقصای میا و پٹہ کے اونسے ماگداری بعد مجرا دینے اور سقد روپیہ کے جو صاحب کلکٹر بہادر نے وصول کیا ہوگا مطابق قبولیت اور پٹہ موجودہ کے تحصیل کرونگا اور شروع ۱۹ء سے میں اپنا بند و بست کرونگا میں کسی معافیدار سے جسکے قبضہ میں اراضی معافی ہوگی مزاجم نہونگا اور چونکہ میری جاگیر اتناک زیر حکومت عدالتاے انگریزی کے تھی پس جو ڈگری بنام میرے کسی رعایا کی جاری ہوئی ہوگی اور حسب الحکم صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر اسکے اجرا کا حکم جاری ہوگا اسکی تعمیل بلا پیش کرنے اس عذر کے کہ میرا علاقہ حکومت عدالتاے انگریزی سے بری ہے کیجاگی اور میں ایک وکیل ہمراہ صاحب جنٹ گورنر جنرل بہادر کے رکھونگا۔

المرقوم ۲۴۔ ماہ فروری ۱۹۰۴ء مطابق ۲۷۔ ماہ بھاگن ۱۹۰۴ء

ترجمہ سند جو دیوان گویاں شنگ کو عطا ہوئی۔

بنام متصدیان سرکار و جاگیر داران و گروہریان و چودہریان و قانونگویان حال و مستقبل پر گنہ پواری واقع ضلع تبدیل کنند واضح ہو کہ دیوان گویاں شنگ نے تہجیک خیال نصعت یروری و عنایت گسری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہو کر عذر خواہ جرائم ناصیہ کا ہوا اور اسکی

اور غرضگویان کو موقع نامی حاصل ہو۔

جواب

دربارہ اون حرکات کی جو تم قبل از تاریخ  
اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرتے تھے  
گورنمنٹ انگریزی کچھ لحاظ اور سماعت عدالت  
مالی و فوجداری وغیرہ میں نہ کرینگے اور نہ  
تحقیقات ناشات اون حرکات کی ہوگی

جواب

اون مقدمات کی سماعت نہوگی جو قبل  
از تاریخ اقرارنامہ وقوع میں آئے ہونگے  
مگر جو مقدمات موقوفہ مابعد سے ہونگے  
اون میں تم مطیع احکام عدالت متصور ہونگے

جواب

جب کوئی دعویٰ نسبت تمہارے  
بابت معاملات گذشتہ کے سماعت نہوگا تو اس  
پر ہے کہ تمہارے دعویٰ بھی بابت معاملات  
گذشتہ کے سماعت نہوں

المرقوم مقام باندہ اور شنبہ تاریخ ۱۹- ماہ شمس ۱۲۸۵ عیسوی مطابق ۳- ماہ پوس

۱۵۱۱ فصلی۔

درخواست سوم

جس وقت میں میں فریاد گورنمنٹ انگریزی  
کا نہیں تھا میں ہمیشہ فساد اور غارتگری اموال  
مثل اسباب و نقدی و اجناس ضروری  
مردمان و گھوڑے و شتر و مویشی وغیرہ کے  
کرتا تھا پس ایسے اموال کی ناش میرے  
نسبت سماعت نہ ہو۔

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا ملازم یا میرا قرضخواہ آپ کی  
پاس اگر کسی قسم کی ناش نسبت میری کرے  
اوسکی بھی سماعت نہو۔

درخواست پنجم

میرا بہت اسباب اور میری دعویٰ بہت  
مقامات میں ہیں جب میں وہ دعویٰ آپ کے  
آگے پیش کروں امید ہے کہ آپ اونکو ازراہ  
فیض عام مجھکو دلور دیں گے۔

اقرارنامہ مدخلہ گورنمنٹ سنگھ

میں گورنمنٹ سنگھ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں اور بیان کرتا ہوں کہ میں

کچ کر بارا ————— یک

بمورہ حورو ————— یک

مضم

المترجم ۲۲-۲۳ ماہ فروری ۱۲۸۵ء مطابق ۲۷ ماہ پھاگن ۱۹۷۲ء  
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳۰ اپریل ۱۲۸۵ء —

نمبر ۸۷

واجب العرض مدخلہ گورنر جنرل

درخواست اول

جواب

تکو ممانعت روزگار کرنیکی کسی شخص کی  
نہیں ہے جو دشمن یا سرکش گورنمنٹ انگریزی  
کا ہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ تم اس بارہ میں اول  
درخواست کر کے اجازت گورنمنٹ انگریزی  
کی حاصل کر لو اور در صورتیکہ کسی دو ماہ تھان  
گورنمنٹ انگریزی میں نزاع پیدا ہوا اور کوئی  
فریق ہو تو واسطے نوکری یا مدد کے طلب  
کر سکتے ہو تو کو ایسی حالت میں واجب ہوگا  
کہ تم حسب احکام افسران گورنمنٹ عمل ہو۔

جواب

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہیں کہ کسی  
غرض کوئی بخلان کسی دوسری کی وضع کر  
سماعت ہو مگر یہ ضرور ہے کہ تم احتیاط ایسی  
مرکی ہمیشہ کھوجیں کہ نسبت شہید ہوا

میں نے خود فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی  
کی اس امید پر اختیار کی کہ میری پرورش  
ہوگی اور میں منظور کرتا ہوں کہ جو کچھ گورنٹ  
انگریزی بطور پرورش میری واسطے مقرر  
کرین اور میں اپنی جاگیر کے کسی موضع میں  
مع اپنے وابستگان کے رہونگا مگر مجھے  
اختیار حاصل ہو کہ میں جہاں چاہوں خواہ  
بسنڈیل کھنڈ میں خواہ کسی اور ملک میں جا کر  
نوکری کروں

درخواست دوم

اگر کوئی شخص ازراہ کینہ یا اپنی غرض کے  
میری طریق کا بیان غلط آپ سے کرے تو ایسی  
غلط گوئی بلا حقیقتات منظور نہ ہو۔

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری مفروضہ کرے مامور ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اسکا مقابلہ کرونگا بلکہ اسکا شریک ہو کر کوشش رچ آؤں گا مفروضہ مذکور کے کرونگا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تعمیل احکام عدالت مالی و فوجداری وغیرہ کی ہر متحدہ میں جو بعد تاریخ اقرار نامہ کی وقوع میں آئیں گے کرونگا۔

### شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی ذریعہ سارق کو اپنی جاکے دہیات میں نہ پناہ دوں گا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی میرے دہیات میں چوری جائیگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اسکا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مروتہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرے۔ کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی شخص جسکی نہایت ہو جب قانون انگریزی کے بجلت جرائم قتل و دیگر جرائم سنگین موقوفہ علاقہ انگریزی کے ہو سکتی ہو میرے علاقہ میں اگر پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

### شرط ششم

زمینداران دہیات نے جو میری جاگیر میں میں ساتھ صاحب کلمہ ضلع کے قبولیت واسطے اسے مال گذاری کے کر لی ہے میں بذریعہ اس تحریک اقرار کرتا ہوں کہ قبائک اونکی یہ قبولیت جابجی ہے اسوقت تک اونکی یہ قبولیت کے موافق مال گذاری ہوگا اور زیادہ ستانی اسوقت تک نہیں کرونگا۔

### ترجمہ سند جو بچپن سنگھ کو عطا ہوئی

بنام مستعدیان سرکار و جاگیر داران دہریان وجود ہریان و فائز گویان حمال و استقبال پرگنہ پواری ضلع بنڈیل کٹھہ واضح ہو کہ چونکہ گور بچپن سنگھ نے شہرت نصرت ریگی و غایت گستری گورنمنٹ انگریزی سنکر پڑا و رعیت اپنی بدل اطاعت و فرمودی



تسایعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری فرمانبرداری و اطاعت کو پندر  
بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ شرائط ذیل کا پیش کرتا ہوں۔

### شرط اول

چونکہ مجھے گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی  
کی اختیار کی اور میں اس کے ملازمین اور ماتحتان میں شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب  
اجنٹ رائٹ ہنوبل گورنر جنرل بہاؤرنے جو اسے اتہام امور ضلع بنڈیل کھنڈ کے مامور  
ہیں مجھے ایک اقرار نامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش جو گورنمنٹ انگریزی نے میرا  
نسبت مبذول فرمائی ہے میں بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ تحریری بہرہ و دستخط اپنے  
پیش کرتا ہوں اور بیان کرتا ہوں کہ میں ہرگز انفساخ کسی شرط کا نہ کروں گا اور میں کوئی امر نہ  
شرائط مندرجہ ذیل کے نہیں کروں گا۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنی جاگیر کے کسی مقام میں مع اپنے عیال و اطفال نہ  
رہوں گا اور کمین بغیر اجازت افسران گورنمنٹ انگریزی کے نہ جاؤں گا۔

### شرط سوم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی غارتگر یا قراق یا سارق یا دیگر بد  
آدمی سے خصوصاً راجا رام سے اندریا یا ہر حد و ضلع بنڈیل کھنڈ کے کچھ واسطہ نہ رکھوں گا اور نہ  
ایسے آدمی کو اپنی جاگیر کے دیہات میں پناہ نہ دوں گا اور اس کے مقامات کی اطلاع جو سچو  
ہوگی افسران گورنمنٹ انگریزی کو نہ دوں گا اور ان سے کچھ مراسم یا کتابت نہ رکھوں گا اور ملازمین  
اور ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کچھ فساد یا تکرار نہ کروں گا اور اگر فیما بین دو ماتحتان گورنمنٹ  
انگریزی کے نزاع ہوگی تو ان میں سے کسی کی مدد بغیر اجازت گورنمنٹ کی نہ کروں گا اور ہر وقت  
وہر موقع پر کوئی دقیقہ اطاعت و فرمانبرداری کا فراموش نہ کروں گا۔

### شرط چارم

اگر کوئی باشندہ علاقہ انگریزی مضروب ہو کر میری جاگیر کے کسی گانہ میں پناہ گیر ہوگا



نمبر ۸۸

ترجمہ اقرارنامہ جو تھا کر ڈرجن سنگھ سے لیا گیا تاریخ ۱۷-۱۸ اکتوبر ۱۹۴۷ء اور جس پر دستخط  
 کپتان بلی صاحب آئٹ گورنر جنرل بنڈیل کھنڈ کے ہیں  
 چونکہ مجھ دو درجن سنگھ نے رضا و رغبت اپنے فرمانبرداری و اطاعت گونمنٹ  
 انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان خیر خواہان و متوسلان گونمنٹ انگریزی شمار کیا گیا  
 اور چونکہ کپتان جان بلی صاحب نے جو آئٹ منجانب گورنر جنرل بابتہ اہتمام و حکومت امور  
 بنڈیل کھنڈ مامور ہیں مجھے ایک اقرارنامہ اوپر شرائط مصرعہ ذیل کے طلب کیا لہذا میں نے  
 یہ اقرارنامہ اپنی مہر اور دستخط کر کے کپتان بلی صاحب کے حوالہ کیا اور بذریعہ اس تحریر  
 اقرار کرتا ہوں کہ میں ان شرائط سے انحراف نہیں کروں گا اور کوئی امر خلاف شرائط مندرجہ  
 اقرارنامہ ہذا نہ کروں گا۔

### شرط اول

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کتابت کسی غارتگر کے ساتھ اندر یا باہر حدود ضلع سبھ  
 کے نہ کروں گا اور اپنی جاگیر میں کسی ایسے شخص کو پناہ نہ دوں گا اور اس کے خاندان کو اپنی  
 حکومت میں نہ منے نہیں دوں گا اور ترک کتابت ہر قسم اس کے ساتھ نہ کروں گا اور میں یہ بھی  
 اقرار کرتا ہوں کہ میں کوئی امر دشمنی و بخلاف متوسلان و ملازمین گونمنٹ انگریزی کے  
 نہیں کروں گا اور کوئی دقیقہ فرمانبرداری و اطاعت گونمنٹ انگریزی کا فروگداشت نہیں کروں گا

### شرط دوم

در حالیکہ فوج انگریزی گھاٹو نیبر جاگی میں اتر کر رہا ہوں کہ میں خود اس کے ہمراہ نہ جاؤں  
 اور جب کبھی کوئی صاحبان انگریزی میں سے میری علاقہ میں سے ناگپور جاتی ہوئے  
 یا وہاں سے آتی ہوئے گذر کر گیا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنی سرحد تک ان کو  
 بجا طاعت پہنچا دوں گا۔

### شرط سوم

اگر کوئی رعایا گونمنٹ انگریزی مغرور ہو کر میرے علاقہ میں مہر و کھڑو کا میں

انگریزی کی منظوری ہے اور راجہ بخت سنگھ نے خود حاضر ہو کر عفو قصورات سابقہ جاپا اور سوائے اس کے ایک اقرار نامہ چھ شرائط کا جو محتوی اوپر اطاعت اور فرمانبرداری گمنٹ انگریزی کے تباہ و تباہی و غل کیا ہے اور چونکہ قاعدہ گونٹ انگریزی کا بنی اور پر ترحم و پرورش و پرداخت ماتحان کے ہے لہذا اور نیز بلحاظ نصف و عیالات کے موضع نگوان مع چار دیہات دیگر واقع ریگنٹ نیواری جمعی کامل پندرہ ہزار تین سو روپیہ حسب تفصیل فسکہ بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ سنگھ کو بطور جاگیر عطا ہوئے جب تک گورنمنٹ سنگھ مذکور تابلہ دار اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا دیہات مذکور ہمیشہ اس کی قبضہ میں رہیں گے پس گورنمنٹ سنگھ کو واجب ہے کہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا و باشندگان کو راضی اور شکر گذار بنائے اور کوشش بلیغ بیچ از یاد و اسایش اور زفا و باگا جاگیر کرے اور سارقان و دزدان کو اپنے دیہات میں پناؤ نہ دے اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ سنگھ کو جاگیر دار موضع مذکور کا تصور کر کے تمام کا و بار دیہات کا اس کی زیر حکم سمجھیں اور کسی امر میں اس کی نافرمانی یا مخالفت نہ کریں اور تجدید اس کے سند کی ہر سال نیا از اس میں عدول نہ کرو۔

یہ سند اس وقت جائز ہوگی جس وقت منظور سی رائٹ مہنوبل گورنر جنرل ہاؤس کی ہو جائیگی

### تفصیل دیہات

نگوان	مسمی
جوا ری جوا ری	مسمی
کیوئی	مسمی
رگولی	مسمی
	تک روپیہ

المرقوم مقام باندہ روز شنبہ تاریخ ۱۹۔ ماہ ستمبر ۱۸۵۷ء جسوی مطابق ۳۰۔ ماہ پوس ۱۲۵۷ء تصدیق کیا گیا گورنر جنرل ان کو نسل نے تاریخ ۱۳۔ ماہ اکتوبر ۱۸۵۷ء۔  
+ واضح ہو کہ اصل میں ان دیہات کی طرف میں بلحاظ ہے کہ جمع فرض مبلغ ۵۰۰ روپے تلی میں سنگھ کی گئی۔

ہر طرح کا لحاظ آسائش اور حفاظت صاحبان انگریزی اور اونکے ہمراہیوں کا جو اس کے  
 ملک سے ناکھو جاتی ہوئے اور وہاں سے آتے ہوئے گزر کرتے تھے رکھتا تھا اور  
 چونکہ مین کپتان ہیلی اب پھر منجانب ہندوستان سرحد پر بار بار لو صاحب یارٹ گورنر جنرل  
 کے واسطے اہتمام امور ضلع مذکور کے نامزد اور ٹھاکر ورجن سنگھ مذکور نے ایک اپنا  
 معتبر وکیل بھیجو درخواست عطا ہوئے علاقہ کی گورنمنٹ انگریزی سے کی اور میرے پاس  
 ایک اقرار نامہ پانچ شرائط کا جن سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی ظاہر تھی داخل کیا  
 لہذا اور ٹھاکر پور شہر وپرداخت کے جو گورنمنٹ انگریزی بر وقت اپنے ہمراہیوں اور  
 ماترائوں کے کرتے ہیں پر گنہ میسر مع دیہات ہندو قبیل جو شہر قائم ہونے کا وقت گزریا  
 سے بنیدل کھنڈ میں بیچ قبضہ ٹھاکر مذکور کے تھی بذریعہ اس سند کے ورجن سنگھ مذکور کو  
 دیا گیا ہے۔ یہ ہیں جبکہ ٹھاکر مذکور ثابت قدمی جاوہ فرمانبرداری و طاعت پر چلیگا گورنمنٹ  
 انگریزی کی سطر علی مزاحمت اوس سے اور اوس کے دشمن اور جانشینان سے اوس کے قبضہ  
 پر گنہ میسر میں نہیں کریں گے۔

### نمبر ۸۹

ترجمہ اقرار نامہ ٹھاکر ورجن سنگھ بر قومه ۱۳۵۰-۱۳۵۱ ماہ فروری ۱۲۸۶ھ

چونکہ مجھے ٹھاکر ورجن سنگھ جاگیر وار پر گنہ میسر واقع ضلع بنیدل کھنڈ نے بذریعہ اس تحریر  
 کے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور ہر موقع پر لحاظ آسائش  
 اور حفاظت صاحبان انگریز اور اونکے ہمراہیوں کا جو میرے ملک سے ناکھو جاتی ہوئے  
 اور آتے ہوئے گزر کرتے تھے رکھتا ہے اور جب سے گورنمنٹ انگریزی نے ضلع  
 بنیدل کھنڈ اپنے تحت و تصرف میں لایا ہے اس وقت سے بلا تھنات خدمت گزاری  
 بگرم جوشی و صدق دلی کی ہے اور چونکہ میں نے سابق ایک وکیل کپتان جان ہیلی صاحب  
 کے پاس مع درخواست بنام گورنمنٹ انگریزی واسطے عطا کرنے سند علاقہ کی بھیجا تھا  
 اور ایک اقرار نامہ پانچ شرائط کا داخل کر کے ایک سند ممبر و دستخط کپتان ہیلی صاحب کی

اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری مفورہ مذکور کے مامور ہو کر میرے علاقہ میں آئیگا میں نہ صرف اسکا مقابلہ کر دوں گا بلکہ شریک اسکا ہو کر کوشش بیچ گرفتاری مفورہ کے کروں گا۔

### شرط چہارم

میں کسی چور اور سارق کو اپنے علاقہ میں نہ ہونے نہیں دوں گا اور اگر کسی سوداگر یا فساد متعلق گورنمنٹ انگریزی کا مال میرے دیہات میں چوری جا گیا یا غارت ہو جائیگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کر دوں گا کہ وہ یا تو مال مسروقہ یا مفروہ واپس کرادی اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ کر دے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کسی اور جرائم کا علاقہ انگریزی میں ہو کر میرے دیہات حکومت میں پناہ گیر ہو جائیگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دوں گا۔

### شرط پنجم

میں وعدہ کرتا ہوں کہ ایک وکیل ہمیشہ حاضر باش رخصت صاحب جنٹ گورنمنٹ واسطے تعمیل احکام کے رہے گا۔

ترجمہ سند جو کپتان پیل صاحب نے ٹھاکر دو جی سنگھ کو سر قومیہ دربارہ نو سیرتہ اہم عطا کی۔  
تصدیق سرکار حال و انتقبال معلوم ہو کہ

چونکہ از روی عمدہ نامہ بسین کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مارا جہ پیشہ اس کے مستند ہوا تھا بعض علاقجات ضاح تبدیل کنٹ کے گورنمنٹ انگریزی کو سہ تھی اور واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی ہو گئے تھے اور چونکہ فوج انگریزی واسطے قبضہ کرنے ان علاقجات کے مامور ہوئی تھی اور ٹھاکر دو جی سنگھ پسر خور و بیٹی سنگھ حضور می نے جو عالم پر گنہ سیر واقع بالا سے گھاٹ تھا تحریرات دوستانہ ساتھ صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی کی اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی تھی اور ہمیشہ بر طبق اسکا دینے

کر تا ہوں کہ میں اس ارادہ کی اطلاع افسران انگریزی کو قبل از اس کے سیری جاگیر کی سرحد تک آنے کے دو گنا اور جہاں تک ممکن ہو گا کوشش بیع مقابلہ اس کے کے کروں گا۔

### شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ میں گذر کرنے کی خواہ واسطے چڑھ گھاٹ کے یا واسطے جانے کسی اور جانب کے ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اس کا مقابلہ کروں گا اور سردار اسکا نہیں ہنگام بلکہ بجلاٹ اس کے آدمی مقبہ اور ہوشیا اس کے ہمراہ دو گنا جو اوکو بطنٹ وہ فوج یا بیگی یا سائیش لینا کی اور جب تک فوج انگریزی میرے علاقہ میں یا قریب میرے علاقہ کے رہیگی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں رسد اور دیگر ضروریات ہم کروں گا۔

### شرط چہارم

اگر کوئی رعایا گورنمنٹ انگریزی مفور ہو کر میری جاگیر میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے فوراً بر وقت طلب حوالہ افسران انگریزی کے کروں گا اور اگر کوئی میلاز سید یا رعیت مفور ہو کر ملک انگریزی میں آتا ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکی کیفیت ایک درخواست میں تحریر کر کے افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس روانہ کروں گا اور جو اس بارہ میں وہ اندر و قرائین انگریزی تجویز کرے گا اسکی متابعت کروں گا اور میں خود مفور نہ کروں گی گرفتاری میں کوشش بھی کروں گا۔

### شرط پنجم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی چور یا غارتگر کو اپنی جاگیر میں پناہ نہ دوں گا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات میں چوری جاگیر میں اقرار کرتا ہوں کہ میں رسیدار موضع کور کو ذمہ دار اس امر کا کروں گا کہ وہ یا تو معاوضہ مال سرقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کسی اور جرم کا علاقہ انگریزی سے مفور ہو کر میرے دیہات میں پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کروں گا اور اسکو اپنی علاقہ سے فرار ہونی نہ دوں گا۔

حاصل کی ہے اور چونکہ سند مذکور میں تفصیل دیہات کی جو میری جاگیر میں ہیں درج نہیں ہے اب میں نے درخواست ایک سند جدید کی پیش کی کہ اس میں تفصیل دیہات کی جو میری قبضہ میں ہیں مندرج ہو اور نیز ثبوت میری فرمانبرداری و وفاداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے میں نے اب ایک اقرارنامہ جدید تیسرے اقرارنامہ سابق حسین اور شراط درج ہیں تصدیق کر کے مستر جان و اشوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل متعلقہ تبدیل کنندہ کو دیا اور میں نے بعد اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں اس اقرارنامہ کی شرائط کی پابندی رکھوں گا اور کسی اور میں انفساخ یا انحراف اس سے نہیں کروں گا۔

### شرط اول

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مرہم کسی غارتگر سے اندریا باہر حدود ضلع تبدیل کنندہ کے نہیں رکھوں گا اور اپنی جاگیر میں اونکو یا اونکے خاندان کو یا نہ ہو گا اور ہر طرح کی کتابت سے ساتھ اونکے خلیفہ کروں گا۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی طرح کی تکرار یا فساد یا متوسلان یا امتحان گورنمنٹ انگریزی کے نہ کروں گا اور درجہ دیکھ کوئی رئیس یا راجہ اس ضلع جو متوسل یا تحت گورنمنٹ انگریزی کا ہے مجھے کسی طرح کی تکرار یا بارہ حدود میرے جماعت یا دیہات کے یا کسی اور امر کے کریگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کیفیت اس مقدمہ کی سچائی گورنمنٹ انگریزی ارسال کروں گا اور درخواست اس کے فیصلہ کی کروں گا اور جو فیصلہ وہ کر دینگی اس کے موافق کار بند ہوں گا اور میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں کسی زیادتی کا بدلہ خود نہ کروں گا اور نہ تدبیر اپنی طرف سے واسطے عوض لینے کسی امر ناگوار کے بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے کروں گا اور اقرار کرتا ہوں کہ گورنمنٹ کی اطاعت اور فرمانبرداری ہر امر میں ملحوظ رکھوں گا

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تارہ دستوں کی جو میری جاگیر میں ہیں اس طرح خاٹت رکھوں گا کہ سداہ غارتگری غارتگران و قزاقان و دیگر بدخواہان کا ہو اور وہ ان دستوں سے گذر علاقہ انگریزی میں تاخت نہ کریں اور اگر کوئی رئیس یا کلم فوج کسی علاقہ قرب حوا کا ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ سے اگر گورنمنٹ انگریزی کے علاقہ میں جائے تو میں اقرار

نارض ہو گئے تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں فوراً اسکو طلب کر کے دوسرا اس کے عوض نامور کروں گا۔

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ کی طرح کوئی شرط بشمول ان نو شرائط کی جو اس اقرار نامہ میں درج ہیں فرو گذاشت نہیں کروں گا۔

ترجمہ سند جو ٹھاکر دورجن سنگھ کو بہ تصدیق گورنر جنرل بہادران کو نسل تبایخ

۱۸ مارچ ۱۸۸۵ عیسوی عطا ہوئی۔

چودھریان و قانون گویان و میسداران و مقدمان پر گنہ میسر متعلق تبدیل کنندہ معلوم کہ چونکہ ٹھاکر دورجن سنگھ سپرنٹنڈنٹ کی حضور می نے جو مالک پر گنہ میسر واقع بالاسے گھاٹ تحافرمانبر داری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور جب سے ضلع تبدیل کنندہ گورنمنٹ انگریزی کے تحت و تصرف میں آیا اور سپہ وقت سے اسے بکرمجوشی و استقلال اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھا اور چونکہ دورجن سنگھ مذکور نے عہد کپتان جان بلی صاحب جنٹ گورنر جنرل میں ایک معتبر وکیل صاحب موصوف کے پاس بھیج کر درخواست اپنے جاگیر کی گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور بعد داخل کرنے ایک اقرار نامہ باجی شرائط کے ایک سند بہرہ و دستخط کپتان بلی صاحب موصوف کی حاصل کی اور چونکہ سند مذکور زمین فہرست جداگانہ دیہات کی زمین درج تھی اور دیگر جاگیر داران تبدیل کنندہ نے اساد مجدداً بہرہ و دستخط رائٹ ہنور بل گورنر جنرل کے حاصل کی ہیں اور ٹھاکر دورجن سنگھ مذکور نے اب درخواست سند مجد کی گئی جس میں تفصیل دیہات اس کے جاگیر کی ہو اور جو مفت مدہ رائٹ ہنور بل گورنر جنرل کی ہو اور نیز نظر ثبوت اپنی فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ایک اقرار نامہ بہ ترمیم اقرار نامہ سابق مشتمل اوپر نو شرائط کے داخل کیا لہذا یہ سند تسلیم و عمل بہرہ و دستخط رائٹ ہنور بل گورنر جنرل بہادر کے جس کے رو سے دیہات مندرجہ فہرست منسلک مع حقوق وغیرہ و مالگداری تھوڑے واسطے وہ ہم کے دورجن سنگھ مذکور کے نام بحال ہوئے عطا ہوتی ہے جب تک ٹھاکر دورجن سنگھ مذکور اور اس کے وٹا اور جانشین شرائط اقرار نامہ



### شرط ہشتم

چونکہ مین نے ایک سند گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے جس میں تفصیل دیات کی جو میرے قبضہ میں تھے اور جو مین نے بتائے تھے درج ہیں در صورتیکہ کوئی اون مواضع کا بعد ازیں ثابت ہو کہ کسی دوسرے کا ہے یا وہ میرے قبضہ میں بیچ محمد علی بہادر کے تھا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مین جو فیصلہ دے ایسے دیات کے بارہ میں گورنمنٹ انگریزی کرینگے اسکی متابعت میں بلا تھنوت کرونگا۔

### شرط ہفتم

بیچ ۱۲۰ مطابق ۱۹۰۵ء کے ایک کروہ پنڈاران نے گھاٹ بہن پر وہ میری جاگیر سے گذر کر علاقہ انگریزی میں غارتگری کی تھی اور چونکہ اسد او ایسے غارتگر و گاتام متوسلمان گورنمنٹ انگریزی پر واسطے حفاظت اپنے علاقہ کے اور علاقہ انگریزی کے فرض ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ مین ہمیشہ ایک دستہ فوج کافی رکھا ہوں پور پر تعینات رکھوں گا جو اسد او آمد و رفت غارتگران کرینگے اور سوائے اسکے کوئی اور بھی عمل میں لاؤں گا جن سے اسد او غارتگری پنڈاران اور راستون سے بھی جو میری علاقہ ہوں طور میں آئے اور جن سے وہ لوگ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کر علاقہ انگریزی میں غارتگری نہ کر سکیں۔

### شرط ہشتم

چونکہ دیات مندرجہ سند ہمیشہ میرے قبضہ میں ہے مین اور اب بھی میرے قبضہ میں ہیں لہذا مین وعدہ کرتا ہوں کہ مین جسوقت سے سند مجھ کو ملے گی کوئی درخواست گورنمنٹ انگریزی سے نہ کروں گا کہ وہ مجھے قبضہ کسی میرے موضع کا دلوادین یا کسی موضع کے انتظام میں منجھو مدوین۔

### شرط نہم

مین اقرار کرتا ہوں کہ مین ایک اپنا مقبرہ آدمی بطور وکیل ہمراہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کے رکھوں گا جو تعمیل احکام کیا کریگا اور اگر صاحب افسر موصوف کسی سبب سے میری وکیل نہ



وارادہ تھا کہ مرحوم کے جسے ازراہ مہر پردہ کی چاہا تھا کہ ہم دونوں بھائیوں میں برابری ہو اور اراثت میں یہ حکم نافذ فرمایا کہ شہر اور تعلقہ میرٹھا کریشن سنگھ کو دیا جائے اور باقی علاقہ اور جائیداد برابر تقسیم ہو کر ایک حصہ مجھ کو ملے اور دوسرا میرے بھائی کو دیا جائے اور چونکہ تیار انتظام مذکور میں نے معرفت مسٹر میڈوک صاحب قائم مقام جنٹ گورنر جنرل مدوع کے قبضہ شہر اور تعلقہ میرٹھا اور نصف علاقہ کا پایا اور مجھ کو سند بعد ازین گورنمنٹ سے حاصل ہوگی لہذا بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری و وفاداری گورنمنٹ انگریزی میں نے مسٹر ٹی ایچ میڈوک صاحب قائم مقام جنٹ گورنر جنرل بہادر کو یہ اقرار نامہ دیا اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ جو ان بابخ شرائط اقرار نامہ میں درج ہے اوسکی میں پابندی رکھوں گا اور کسی وجہ سے اوسکے خلاف اوس کا انحراف نہ کروں گا۔

### شرط اول

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مہر بسم کسی غارتگر سے اندریا یا باہر ضلع بنیدل کھنڈ کے ٹکھونگا اور اپنے علاقہ میں او کو یا اوس کے خاندان کو پناہ نہ دوں گا اور اوس کے ساتھ ہر طرح کی کتابت سے اجتناب کروں گا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں کچھ تکرار یا نزاع ساتھ ستو سلطان و پاتھان گورنمنٹ انگریزی کے ٹکھونگا اور در صورتیکہ کوئی رئیس یا راجہ اس ملک کا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہو اور میرے ساتھ درباب حدود میرے محلات یا دیہات کے یا کسی اور وجہ کے مجھے تکرار کریگا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں تمام کیفیت مقدمہ گورنمنٹ انگریزی بنظر فیصلہ کے ارسال کروں گا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی متابعت کروں گا اور اپنی طرف سے کوئی تکرار واسطے لینے بدلہ کے بلا حکم گورنمنٹ انگریزی کے ٹکھونگا اور میں اقرار کرتا ہوں کہ ہر امر میں سوائے طریقہ فرمانبرداری اور اطاعت کی اور کوئی طریق اختیار نہیں کروں گا۔

### شرط دوم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں خاٹت تمام رستوں کی جو میری جاگیر میں ہیں اسطرح کروں گا کہ غارتگری قزاقان و غارتگران و بد وضعان کی نمونے پائے اور اوس کا انسداد کروں گا وہ میرے علاقہ میں رہتے واسطے جانے علاقہ انگریزی کے پناہ میں اور اگر کوئی رئیس

کو جو اونے داخل کیا ہے پابندی ٹیوٹارکھین کے اس وقت تک گورنمنٹ انگریزی ان ویسٹ  
میں مداخلت نہ کرے اور نہ اونکو ضبط کرے گی۔

پس تم ٹھاکر دوجن سنگھ کو مالک اور متم دیات مذکور کا تصور کرو اور ٹھاکر دوجن سنگھ  
کو یہ واجب ہے کہ بہبودی و بہتری علاقہ میں ہمہ کن کوشش کرے اور اپنی خوش انتظامی  
سے باشندگان کو راضی اور شکر گزار بنائے اور منافع جاگیر کو متابعت گورنمنٹ اپنے تحت  
و تصرف میں لائے۔

فہرست دیات تتمہ نمبر ۱۵-مین درج ہے۔

### نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر لشن سنگھ

مین ٹھاکر لشن سنگھ پیر دوجن سنگھ مرحوم جاگیر دار میر واقع مالک نرید اور ساگر گڑھ  
چونکہ سابق جب حکومت انگریزی اول علاقہ تبدیل کنڈین قائم ہوئی تھی میرے والد مرحوم  
ٹھاکر دوجن سنگھ نے فرمانبرداری گورنمنٹ بذکور کی اختیار کی تھی اور صاحب اجنٹ بہا  
سے ایک سند بجالی اپنے جاگیر کی حاصل کی تھی بعد ازاں حسب درخواست میرے والد مرحوم  
کے جب ایک اقرارنامہ جدید نو شرائط کا بہرہ و دستخط منے حاصل ہوا تو ایک سند اذکور بہر  
و دستخط رائٹ آف زیل گورنر جنرل بہادر کے مع فہرست دیات علاقہ میر مرحمت ہوئی تھی اور  
چونکہ میرے والد نے تاریخ ۲۴ ماہ چاکن سن ۱۸۳۱ء کے قضا کی اور اونے اپنے حین حیات  
کئی مرتبہ یہ درخواست کی تھی کہ وہ اپنے علاقہ کو اپنے دونوں فرزند ان کے یعنی میرے  
اور میرے بھائی کے اشتراک میں دیدے مگر یہ خلاف رسم ریشاں خلیفہ ہذا کے تھا اور  
اس سے بعد انتظامی علاقہ میر میں متصور تھی لہذا منظور نہیں ہوئی مگر بعد وفات میرے والد  
کے اور پیدا ہونے فساد فیابین میرے اور میرے بھائی کے جب اطلاع وفات ٹھاکر دوجن سنگھ  
کی اور حال ہم دونوں بجائیوں فساد ٹھاکر مرحوم کا سترٹی ایچ میڈوک صاحب قائم تھا  
اجنٹ گورنر جنرل علاقہ ہذا نے گورنمنٹ کو تحریکی تو گورنمنٹ مدح نے بظہر خواہش دلی

## شمارچ ہفتم

میں بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ موافق شرائط چارگانہ مذکور بالا  
متعلق اقرارنامہ ہذا کے کاربند رہوں گا اور کسی طرح خلاف اس کے نہیں کروں گا۔  
المرقوم ۱۸ مارچ ۱۹۲۶ء

ترجمہ سند جوٹھا کرشن سنگھ کو بہر وقت نظر ایکٹ ہندوستانی وائیس رومی ان کونسل کے  
عطا ہونی مقرر ہے۔ ۲۰ مارچ ۱۹۲۶ء۔

نام جو بہرین وقت قانونگو یاں درمیان ہوا ان کے بارے میں پچھلے بار میں نے لکھا تھا کہ  
تبدیل کے لئے واقعہ یہ ہے کہ سابق حکمرانوں کے لئے جو شرائط چارگانہ مذکور  
تائید کے لئے حکومت نے لگائی تھیں۔ یہ تبدیلی کے لئے یہ شرائط چارگانہ مذکور  
گزارش ہے اگر ترمیمی سند کے خلاف ہرگز کوئی اعتراض نہ کرے گا اور اگر اعتراض کرے گا  
مابین ان کے درمیان ہوا ان کے بارے میں پچھلے بار میں نے لکھا تھا کہ  
ارادہ نہ کرے کہ وہ اپنے لئے یہ شرائط چارگانہ مذکور  
درجہ بندی کے لئے یہ شرائط چارگانہ مذکور  
تزام اور تکرار بھی اولاد کو ہونا چاہئے۔ ان کے لئے یہ شرائط چارگانہ مذکور  
کی ہر ایک چیز کا گورنمنٹ انگریزی میں ہونا چاہئے۔

بعد میں نے شہر اور غلہ میسر خاں کے لئے ہر ایک چیز کے لئے یہ شرائط چارگانہ مذکور  
مردم کے باقی دیہات جاگیر کے درمیان ہونا چاہئے۔ ان کے لئے یہ شرائط چارگانہ مذکور  
اور ٹھاکر پرانگ داس فرزندانی کے بھصن مساوی تقسیم ہوا اور ٹھاکر پرانگ داس کے لئے یہ شرائط  
استحکام دینے اپنی اطاعت کے ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا پیش کیا  
لہذا یہ سند اس کو عطا ہوتی ہے جسکی رو سے دیہات مفصلہ ذیل مع تمامی حقوق و ابواب  
و رسوم متعلقہ اس کو اور اسکی اولاد کو واسطے دوام کے دیئے گئی اور جب تک ٹھاکر پرانگ داس  
اور اس کے ورثا بلا تفاوت پابندی شرائط اقرارنامہ ہذا کی جو اس نے داخل کیا ہے رکھیں گے

یا حاکم فوج جو میرے علاقہ کے قرب و جوار میں ہوا رادہ میرے علاقہ سے گذر کر علاقہ انگریزی میں جانے کا کرے گا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکے آنے پر اطلاع فسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از اوسکے میرے علاقہ کی سرحد پر آنے کے دوں گا اور جہاں تک میرے امکان میں ہوگا اوسکے مقابلہ میں کوشش کروں گا میں فردان و غارتگران کو اپنی جاگیر میں پناہ نہ دوں گا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات میں چوری جا گیا تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں زمیندار موضع مذکور کو فوج و اس امر کا کوئی ٹکا کہ وہ یا تو معاوضہ مال سرودہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کر دے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم کا علاقہ انگریزی میں ہو کر میرے دیہات میں اگر پناہ گیر ہوگا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے فسران کے کروں گا اور اوسکو اپنی حکومت سے فرار ہونے نہ دوں گا۔

### شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ میں آنے کی کسی مقام یا کسی جانب جانے کے واسطے ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نہ صرف اوسکا مقابلہ نہ کروں گا اور یا سداً اوسکا نہ ہوگا بلکہ آدمی مقبر اور ہوشیار اوسکے ہمراہ دوں گا تاکہ جس راستہ فوج مذکور چاہے اوس راستہ وہ اذکور لیجائیں اور جب تک فوج انگریزی میرے علاقہ میں یا قریب میرے علاقہ کے رہے گی اوسوقت تک میں اقرار کرتا ہوں کہ میں سداً اور دیگر ضروریات اوسکی ہم کروں گا۔

### شرط چہارم

چونکہ میں دیہات مندرجہ سند پر معرفت صاحب ایکنگ اجٹ گورنر جنرل بہادر قابض ہوا ہوں میں گورنمنٹ انگریزی سے درخواست نہیں کرتا کہ وہ مدد کر کے مجھے قابض اون دیہات میں کرویں مگر در صورتیکہ کوئی موضع موضع مذکور کا کوئی اور رئیس و عویدار ہو اور یہ امر ثابت ہو کہ میرا حق از روی وراثت قدیم نسبت اوسکی ثابت نہیں ہوتا تو فسران گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے کہ موضع متنازعہ کو جس کا حق ثابت ہو اوسکو دلوادین۔

## نمبر ۹۲

ترجمہ واجب العرض مدظلہ نواب نصیر الدولہ وجوابات کتبان بلی صاحب -  
 چونکہ بیاعت آنے ایک چٹھی آنریبل گورنر جنرل بہادر کے جس سے آپ کو اطلاع  
 دی گئی کہ مجھے بذیل کھنڈین واسطے تصفیہ تمہارے مقدمات کے مامور کیا ہے آپ نے  
 اپنے قہم طالب علیحدہ علیحدہ وجہ کیے اور مجھے جواب ہر ایک مراتب کا طلب کیا اور جواب ہی  
 اوس حقیقت کا طلب کیا جو حکم ڈگری عدالت رکھتا ہو یعنی جو موافق ڈگری عدالت کے مجاز  
 تصور کیا جائے میں نظر آپ کے اطمینان کے محاذی درخواست آپ کے جوابات تحریر کرتا ہوں  
 اور میں نے آپ کی نسبت ایک درخواست بخدمت آنریبل گورنر جنرل بہادر کے واسطے عطا فرمائی  
 جاگیر کے مع تین موافع مقبوضہ تمہارے کے بھیجی ہے اور میں اب مطابق اوسکے سدا کیوں

## جواب

## درخواست اول

میں نے دشمنی تمام مرٹون کی اپنی نسبت  
 بیاعت اتفاق کرنے سارے گورنمنٹ انگریزی  
 کے کر لی ہے میری نسبت اوسکے بیان ہون  
 کی سماعت نہواور نہ مہاراجہ باجی راؤ کا بیٹا  
 نسبت میرے بھائی مولا جاہ کے جواب  
 اوسکے ہمراہ ہے پذیرا ہوا کسی شخص  
 کی نامی بلا تحقیقات یقین نہ کی جائے -

آپ کی وفاداری سے نسبت گورنمنٹ انگریزی  
 کے مجھے اطمینان ہے کہ مہاراجہ پیشوا  
 بنظر اتفاق جو فیما بین اوسکے اور گورنمنٹ  
 انگریزی کے قائم ہے آپ کو اذیت کی صرح کی  
 مذینکے اور نہ انفاخ اوس عہد کار نیکے جو  
 عہدہ گذر فیما بین اوسکے اور تمہارے  
 والد مرحوم کو قرار پایا تھا اور اگر وہ ایسا رئیس  
 تو گورنمنٹ انگریزی کوشش بیعت آپ کی بہتری  
 کے واسطے مہاراجہ سے کرینگے اور بیانات  
 غرضکیوں کو بلا تحقیقات مقبضہ نہوانے جائینگے

## جواب

## درخواست دوم

باون دیہات ضلع کاپلی بطور انعام گورنمنٹ انگریزی بیعت تمہارے قبضہ

اوس وقت تک گورنمنٹ انگریزی اون دیہات میں مداخلت نہ کرے اور نہ اون میں سے کوئی موضع ضبط کرے۔

پس تم ٹھا کر مذکور کو مالک اور حاکم دیہات مذکورہ کا تصور کرو اور ٹھا کر شن سنگہ کو یہ لازم ہے کہ وہ بیج آبادی اور بہبودی دیہات کے مصروف ہو کر باشندگان کو راضی اور شکر گزار اپنا رکھے اور منافع جاگیر کو باطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف میں لائے۔  
فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۶ میں درج ہے۔

### نمبر ۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھا کر شن سنگہ رئیس سیر

بعد القاب معمولی

میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں کہ بعد ملاحظہ کو اخذ انتظام جو صاحب منتظم یعنی ڈپٹی کمشنر نے درباب میرے علاقہ کے منجھ دیکھائی میں نے اپنی رضا و رغبت سے تجویز مذکور کو منظور کیا اور اپنی مہر و دستخط اوپر کر دیے۔

اب میری درخواست یہ ہے کہ انتظام میرے علاقہ کا اوسیطر صاحب گورنمنٹ اینڈ کرے کیونکہ اس طرح پر میں بار کا و بار علاقہ سے اور قرض و ادنی سے سبکدوش ہوں گا اور یہ سبکدوشی بغیر آپ کی مہربانی کے حاصل نہیں ہو سکتی لہذا میں اپنی رضا و رغبت سے یہ درخواست بہر دستخط اپنے دگو اہی گواہان چار معتبر آدمیوں کے پیش کرتا ہوں۔

مجھے امید ہے کہ آپ مجھ کو خواہان بہبودی اپنا اور فرمانبردار احکام گورنمنٹ کا تصور کر کے  
المرقوم مقام ناگودور و ریشنبہ تاریخ ۲۵۔۲۵ فروری ۱۹۲۹ء بھاگن سدی تیج سمیت ۱۹۔

گواہان بنجا و رعل

شیخ عبد سلطان

لالہ بھگونت

لالہ دین سنگہ

اپنے صرف بین الاقوامی نقطہ اس قسم کا قرضہ  
 بہت ہے اس بارہ بین بین خیال  
 لکھوں کہ مطابق آئین مجری کے جس کے  
 موافق قانون انگریزی بھی ہے قرضہ  
 والد کا اور مہربوہ والد کا جتنا کہ والد ترو  
 نہ چھوڑے اس وقت تک کہ آمدنی علا  
 فرزند و جاہد اسے اور انہیں ہو سکتا  
 اس واسطے چونکہ میرے والد نے کچھ پیو  
 میرے واسطے نہیں چھوڑا ہے پس  
 مجھ پر فرض نہیں کہ میں اس کا قرضہ ادا  
 کروں ماورائے اس کے بعض مہاجران  
 نے اپنا اصل روپیہ حاصل کر لیا ہے  
 اور صرف زرہ اب باقی ہے بعض  
 نے اپنا کل روپیہ اصل اور سود کا پایا ہے  
 مگر سود و در سود صرف اس روپیہ کا اب  
 اور انہیں ہوا ہے پس اس صورت میں  
 کسی شخص کا دعوے اصلی بابت اصل  
 کے باقی نہیں ہے اور یہ معاملات اس وقت  
 کے ہیں جب حکومت انگریزی اس ضلع  
 میں نہیں ہوئی تھی اور جو معاملات قبل  
 قائم ہونے حکومت انگریزی کے رقع  
 ہوئے ہیں اس کی سماعت از روی قوانین  
 انگریزی کے جائز نہیں ہے باوجود ان

مجھے غماض نہ ان بابت میری دوستی و  
اطاعت گوئے انگریزی کے اور نظر  
انکے کہ میں ریشمان بدیل کھنڈین سے  
اول تھا جو فوج انگریزی میں حاضر ہوا تھا  
اور بابت میرے اس فعل کے کہ میں نے  
بباعث نا اتفاقی جو فیما بین میرے اور  
مرہٹوں کے تھی انگریزوں کو اس ملک میں  
طلب کیا اور واسطے میرے طریقہ و  
نسبت انگریزوں کے اور اس انتظام  
میں کہنا مولا جاہ یا میرے کسی اور بھائی کا  
سماعت نہوا اور میں اونکو اونکی معمولی تنخواہ  
بتا رہا تھا۔

اون دیہات کے جو تم بطور جاگیردار  
قائم ہونے حکومت انگریزی میں جا لپے کے  
پیشوا سے پائی تھی مزاحم نمون گے اور  
نہ گورنمنٹ انگریزی اور دیہات میں سی  
کوئی موضع تمہارے بھائی کے نام منقل کر لیا  
اور گورنمنٹ انگریزی کہ ایب قوسی ہے کہ  
تم نواب مولا جاہ اور اپنے بھائی کا اور  
ماتحتون کو اونکی مہمہ لی تنخواہ ماہوار  
رہو۔ اس بارہ میں زیادہ تمہارے طریقہ

درخواست سوم

در باب تعرضہ ذلکی میرے والد کے  
ایک بڑے جسکا بذریعہ تمسکات میری اونکی  
نیا گیا ہے اور ایک بڑے باعث میرے  
واڈ کے پنجاب میں جا کر رہنے سے جہا  
حکم نہیں تھا کہ بہ وقت تمسکات میری اپنے  
آئے میرے تمسکات سے لیا گیا ہے  
ایرین نے اوس میں مضمون ذیل لکھ دیا  
کہ میں نے استقدر روسیہ فلان فلان جہا  
سے اپنے والد کے حساب میں لیا ہے  
اور بموجب اونکی ہدایت کے میں اونکو

جواب

تصفیہ تمہارے والد کے  
اختیار میں ہے اور اس امر میں کہ ریشمان  
انگریزی مداخلت نہیں کریگی اور گورنمنٹ  
انگریزی تجریک اوس قاعدہ مہربانی کے  
جو اونکے طریق نسبت دیگر ریشمان ہندو  
سے ظاہر ہے ہر طرح کا لحاظ نسبت  
تمہارے ریشمین مرعی گے۔



تماری نسبت عام نہ ہوگا اور نہ ہی وراثت  
کی سماعت ہوگی جو تمہارے والد کی وفات  
سے اب تک پیش نہیں ہوا ہوگا۔

حرکات زشت کرتے ہیں جن سے میرے  
خاندان کو اور خصوصاً میرے نام کو رواج  
لگتا ہے اور ان کا انسداد صرف نہایت سخت  
تنبیہ اور تادیب سے ہونا ممکن ہی اونٹنی  
حرکات زشت غصوبت زون کیونکہ  
یہ کسی مذہب میں روا نہیں ہے کہ بیٹیا  
ذمہ دار باپ کی بد وضعی یا بدکرداری کا ہو  
یا بخلاف اسکے باپ جو ابدہ بیٹی کی بدکرداری  
اور بد وضعی کا متصور ہو۔

دو یا تین میرے بھائی اور دیگر اشخاص  
اب موجود ہیں جنہوں نے میرے والد کا  
گھر قریب تین سال سے ترک کیا تھا اور  
اور خاندانوں میں جا کر رہتے تھے ان  
لوگوں کی میرے والد نے کبھی پرورش  
نہیں کی اور ہنگام وفات یہاں تک کہ مجھے  
دینی اور سکے کچھ روپیہ کے اپنے وصیت نامہ  
میں جو میرے نام لکھا ہے یہ درج کیا ہے  
کہ ان اولاد اور دیگر اشخاص کو جو اسکے  
حین حیات اسکے گھر سے چلی گئے ہیں  
وہ پھر بعد وفات اسکے گھر میں نہ آئی یا پھر  
لہذا اگر کوئی اون میں سے میرے پاس آئیگا  
اور کچھ دعوے کریگا تو میں بموجب ہدایت  
وصیت نامہ والد مرحوم کے کار بند ہونگا اور

ولائل مستحکم اور قوی کے اور بہت روپیہ  
جو میرے بجائیوں کو اور اور لوگوں کو بیانا  
تھامین نے بلحاظ عزت و حرمت خاندان  
کے عہد مرہٹا میں واسطے اداسے قرضہ  
والد کے معاملہ کم و بیش کا کر لیا ہے مگر  
در صورتیکہ اب مہاجان بخیاں نصفت  
پوری عدالتاے انگریزی اوس معاملہ  
سے ناراض ہو کر دعویٰ زیادہ کا پیش  
کرین تو باعث کثرت خرچ و قات آمدنی  
اوسکا ادا ہونا ناممکن ہے لہذا مجھے امید  
ہے کہ گورنمنٹ انگریزی ازراہ مہربانی  
میری عزت کا خیال رکھ کر اس امر میں  
میری درخواست منظور فرمائیں گے۔

جواب

فی الحقیقت اون پر کچھ لیا جائے گا۔

درخواست چارم  
اگر سیوقت کوئی شخص کوئی مقدمہ واسطے  
فیصلہ کے میری نسبت پیش کرے قبول  
از قانم ہونے حکومت انگریزی کے اس  
ضلع میں واقع ہوا تھا یعنی جو معاملہ عہد  
مرہٹا کا ہوگا تو بموجب قوانین انگریزی کی  
اوسکی سماعت ہو۔

جواب

کوئی امر لائق یا ناجائز جو غیر کریں گے گو وہ  
تماری اپنے بھائی یا قریب متوسل ہوں

درخواست پنجم

رشتہ دار اور اہل عیال میرے والد کا  
قبولت زمانہ میں ثبوت ہیں اور اہل بیت

انظر نواب نصیر الدولہ بنام انریل گورنر جنرل بہادر  
المرقوم دارنوبر شہ ۴۔

جب میں نے سال گذشتہ میں کپتان بیلی صاحب سے ملاقات کی تھی اور وقت  
میں نے ایک خط ورتانہ آپ کو لکھا تھا اور بذریعہ اسکے آپ کی خدمت میں روانہ کیا تھا  
وہ ضرور آپ کی خدمت میں پہنچ کر شرف ملاحظہ ہوا ہو گا چونکہ عرصہ بعد منتفی ہوا  
تجربہ ایک خواہش اطلاع یا بی خبر و عافیت بلا انتظار جواب مکرر آپ کو لکھا ہوں اور اپنی خیرگالی  
ولی اور چند حالات اپنے عرض کرتا ہوں توقع آپ کی شفقت و پرورش ذاتی سے یہ ہے  
کہ اب اس سپاہ مالک انگریزی کے حالات پر نظر الطاف بندول ہوگی۔ مجھے بھی  
اطمینان درباب میرے اغراض و عادی۔ کہ کپتان بیلی صاحب نے نہایت کی ہر  
اور بھی مذکور آپ کی ہدایت کے موافق بمانڈیری خیر خواہی اور خیرگالی آنریل بھی کی  
تحریر اور باعث میرے اطمینان کامل کا اخیر عزم ہوئی۔ ہے لیکن اگر حالیہ میرے  
خاندان اور خیر خواہی گورنمنٹ انگریزی کے آپ بھی اندازہ و برائی مدراقتہ اور مل گیا  
کی جو مجھے کپتان بیلی صاحب نے دی ہے اور جسکی کیفیت بلاشبہ صاحب مدد  
نے آپ کو بھی تحریر کی ہوگی فرمائیں گے تو یہ صداقت باعث مزید اطمینان و شفقت رسانی  
ہوگی اور اگر آپ کو اس میں کچھ تکلیف ہو تو میں بہر حال مطمئن ہوں میری غرض یہ کہ یہ سب  
نہیں ہے اور بھی کپتان بیلی صاحب کی دراصل آپ کو بھی ہے کیونکہ وہ۔ ہے ایک  
آپ کے تسمیہ ہوئی ہے اور کپتان بیلی صاحب میرا حال بہت راست آپ کی خیریت  
تحریر کر دینگے فقط۔

بنام نصیر الدولہ المرقوم ۴۔ دارنوبر شہ ۴

میرے پاس ایک جی بی بی (جی بی بی) اور میں ہے جو جی بی بی موصوفہ دار ہے  
میں تھا) ہکو بڑا خیال آپ کی خیر خواہی گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور مجھے نہایت خوشی آپ کی  
بہتری سے ہوگی جو اطمینان کپتان بیلی صاحب کی معرفت ہوگا تھائی نسبت ملی ہے

اوتھو سماعت نہ کرونگا۔

درخواست ششم

میں راضی ہوں کہ میں قواعد اور ضابطہ  
نصفیت این عدالت کی تعمیل کرونگا جو دیگر  
یہاں ہندوستان کرتے ہیں۔

جواب

وہی ضابطہ نصفیت کے جو دیگر یہاں  
ہندوستان کی جاگیر میں جاری ہیں تمہاری  
جاگیر میں بھی جاری کیے جائیں گے لہذا  
مناسب ہے کہ تم بطور جزم و اطمینان احکام  
نظم جاری کرو کہ کوئی پوربہار میں تمہاری  
جاگیر میں آکر نہ لے گیا نہ اور اگر کسی وقت کوئی  
رعایا سے گورنمنٹ انگریزی خاتگری یا چوری  
یا قتل کرے کہ تمہاری جاگیر سے کسی گانہ  
میں پناہ لے گا تو کو لازم ہوگا کہ تم اسکو گرفتار  
کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرو دو اس طرح  
اگر کہ کسی شخص باشندہ تمہاری جاگیر کا خیر  
کسی جرم مذکورہ بالا کا تمہارے علاقہ میں  
یا مالک ہو بل کہینی میں ہوگا تو اسکو بھی  
گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے  
کر دو گے اور اگر تمہاری کوشش میں  
گرفتاری اس کے کارگر نہوگی تو تم کیفیت  
اسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کرو گے  
تا کہ تدابیر ضروری واسطے سنراو ہی اسکی  
عمل میں آئیں گی۔

فہرست دیہات تہہ نمبر ۱ میں درج ہے۔

## دستخط کیننگ

نمبر ۹۴

ترجمہ اقرارنامہ مدظلہ راؤ بہادر نجات سنگہ جاگیر دار چرگانو وغیرہ۔

مرقومہ تاریخ ۲۶ ماہ نومبر ۱۸۷۶ء۔

ایک اقرارنامہ جو فٹنٹ سوڈی صاحب کیٹنگ جسٹ گورنر جنرل ضلع ہمدیکینٹ  
نے بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے مجسٹے طلب کیا  
لہذا بنظر عنایات و نصفت جو میری نسبت گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے ہو رہا ہے  
بہادر نجات سنگہ برضا و رغبت اپنی ایک اقرارنامہ مضمون ذیل لکھ کر خواہ صاحب موصوف  
کے کرتا ہوں۔

میں ہر گز اعانت یا سازش ساتھ کسی سرکش یا شتمن آدمی کے نہیں کروں گا بلکہ تمام  
کتابت و واسطہ اون سے ترک کروں گا بخلاف اسکے میں جہاں تک ممکن ہو گا کوشش  
بیچ کر قاری اون کی کے کروں گا اور اون کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کروں گا  
میں دشمنی ساتھ کسی ملازم یا تحت گورنمنٹ کے نہیں رکھوں گا اور اگر کوئی رئیس ملک یا ماتحت  
گورنمنٹ مجسے کچھ پر خاش درباب کیسجگہ یا موضع یا سرحد یا علاقہ وغیرہ کے کریگا میں کیفیت  
مقدمہ سے گورنمنٹ کو اطلاع دوں گا اور درخواست فیصلہ کی اون سے کروں گا اور جو فیصلہ گورنمنٹ  
کر دینگے اوسکی متابعت کروں گا اور میں خود کسی تکرار کے واسطے جو کوئی مجسے کریگا تکرار  
نہیں کروں گا اگر فساد کسی میں بغیر منظوری افسران گورنمنٹ پیدا ہوگا اور کی صورت میں اپنی  
فرمانبرداری اور اطاعت سے انحراف نہ کروں گا ہمیشہ بطور رعایا فرمانبردار و نمک حلال  
گورنمنٹ رہوں گا اگر کوئی رعایا آئین پل کینی مغرور ہو کر میرے جاگیر کے کسی گاونہین  
پناہ گیر ہوگا میں اوسکو گرفتار کر کے حوالہ ملازمان گورنمنٹ کروں گا اور اگر ملازمان گورنمنٹ  
اوسکو گرفتار کرنے آئین گے میں اوسکی گرفتاری میں اون کی مدد کروں گا ورنہ تیکہ فوج انگریزی  
میرے علاقہ میں گزرے گی میں بدل کوشش بیچ فراہمی رسد و دیگر ضروریات کے کروں گا

اوس سے ہمارے خیال سابقہ میں اور بھی ترقی ہوئی ہے اور اوس نے میرے اقبال کو اور بھی مستحکم کیا کہ ہم ہمیشہ وہی طریق جاری رکھو گے جسکی نسبت تم یقیناً با وفا میں شمار کیے گئے ہو۔

ہم بذریعہ اس تحریر کے صداقت اوس اطمینان کی کرتے ہیں جو تم کو کیا بلی صاحب نے دیا ہے اور چونکہ ہم کو اطمینان ہوا کہ تمہارا استحقاق جائزاً بتنا میری جاگیر بادلان موضع کا پڑی کے ہے جو تم کو ہمارا چھپو اسے ملے تھی لہذا میں بذریعہ اس تحریر کے تمہارا استحقاق بابت قبضہ و بیات مذکور کے قائم اور بحال کرتا ہوں۔  
بابت باقی حالات کے میں حوالہ تحریر کیا بلی صاحب کا کرتا ہوں اوس سے باقی حالت تم کو معلوم ہوگا۔

### نمبر ۹۳

سند جو نواب مہدی حسن خان امام الدولہ باونی والہ کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۲۷۶ء

نواب ملکہ عظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر زمینان و راجگان ہندوستان کی جواب اپنے اپنے علاقہ میں حکمران ہیں واسطے دوام کے رہے اور شان و شوکت اوس کے خاندان کی جاری رہے تعمیل اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تم کو دی جاتی جس کے رو سے اطمینان دیا جاتا ہے کہ در صورت نمونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی اوس شخص کو منظور کر کے جانشین تمہارے علاقہ کا کر نیئے جو از روئے شرع محمدی کے جائز ہوگا بشرطیکہ نصف آمدنی علاقہ ایک سال کی بطور نذرانہ داخل ہوگی جب جانشینی کسی وارث اصلی کی ہوگی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر غل اس شرط کا نہ ہوگا جو تم سے کی جاتی ہے جبکہ تمہارا خاندان ہمک حال تحت تاج شاہی رہیگا اور جبکہ وہ شرائط عہد نامجات و عطا نامجات و اقرار نامجات کی جو گورنمنٹ انگریزی سے ہوئے ہیں تعمیل با یامذاری کرتے رہیں گے۔

گواہان جو امر سنگہ سدا

نیل و لیل سدا

بابتہ دیوروی دیوان بدہ گنگہ دیوان تر جیت سنگہ دیوان میرالال تعلیم الہ دہل

گواہان لالہ دیوان سنگہ ساکن سوہی

لالہ رگن ناتن پہاری

بابتہ پہاری لالہ رگن پرندہ منجانب دیوان بکا ایشری سنگہ ونیر سنگہ دیوان بہادر سنگہ

گواہان لالہ دیوان ساکن دیوروی

لالہ جہرا دیوان ساکن توری

سند بابتہ دہل موضع مذکورہ ذیل ہوا اور باہر پنج سنگہ چوہووالہ کو عطا ہوئی

المرقوم اسامہ اپریل ۱۸۶۲ء

تعمیدیان اہل و اعتبار جو میرا دیوانہ پانچ گناہ منع تبدیل کھند وانی

کہ گزشتہ انگریزی نے ازراہ غرض و مہارت میں وضع چکا دیوروی تیرہ جاگیر دیوروی

راویہا و تبت سنگہ کے ناصر اہل شرابہ چکا دیوروی اور تبت سنگہ کے بن کہ وہ پانچ دیوروی شرابہ و سنگہ

اتوار نامہ کی جواہر سے پانچ دیوروی دیوروی تبت سنگہ کے بن کہ وہ پانچ دیوروی شرابہ و سنگہ

نہت سنگہ مذکور کو جاگیر دار دیوروی اور چارہ نظام تبت سنگہ کے بن کہ وہ پانچ دیوروی شرابہ و سنگہ

نامبر وہ پریہ اور فرض سنگہ کے وکمل حلال اور فرماںبردار گزشتہ انگریزی کے ہے اور

مطابق شرائط اقرار نامہ جواہر سے لیا ہے بکربند رہے اور اپنے ماتحت شرکا و حقداران

کی نسبت اعتدال اور ایمان داری کے ساتھ رہے اور جو قدیم سے طریق انتظام جاگیر و سیککا

چلا آتا ہے اسکا پاس اور محاط رکھے۔

تفصیل دیات جاگیر

۱ موند خورو

۱ چرگانو

۱ جھرونا

۱ موند کلان

اور سب بادایت صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کا رہنما ہو گا میں کسی چوری یا سارق کو اپنی جاکیر میں نہ رہنے دوں گا اور اگر مال کسی شخص کا میرے دیہات میں یا میری جاگیر کی حدود کے اندر چوری جاگیا یا غارت ہو گا میں یا تو زمیندار سے مال واپس ولا دوں گا یا معاوضہ مال سرورہ یا تہ روتہ یا میں خود قیمت مال دوں گا اگر کوئی شخص مصدک کسی جرم کا مالک انگریزی میں ہو کر میرا جاگیر کے کسی گانوں میں اگر بنا دگیر ہو گا میں اس کو گرفتار کر کے حالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کروں گا میں کوئی حرکت ایسی نہیں کروں گا جس سے فساد یا بدو علاقہ جہانسی میں پیدا ہو میں ہمیشہ میں تمام رہ پیہ یک جہانسی سا لیانہ صوبہ و ایجنسی کو متحرک صاحب جنٹ گورنر جنرل کے اور کیا کروں گا میں ہمیشہ تمام مری رکھوں گا جو اس صلح میں نسبت راجہ اور چاہے کے بااستاد اسکے رئیس خاندان ہوئے ہیں تھے ہیں میں ایک آدمی جسے یاد رکھتا ہوں ہمراہ ان گورنمنٹ کے رکھوں گا جو ہر حکم کی میں تیار ہو سکے گا اور وہ سنگے کرچا اور اگر صاحب افسر موصوفت کسی خطا کے سبب اس سے ناراض ہو گا تو میں اس کی حکم دوں گا اس شخص کو مقرر کروں گا

میں ہر طرح بلا تزلزل تمام شرائط اس اقرار نامہ کے مطابق کار بند ہوں گا اور اگر میں بخلاف اس کے کسی امر میں کروں گا جو صاحب افسران گورنمنٹ مناسب سمجھیں تو میں اس کے متعلق متوجہ نہ کروں گا۔

گواہان گمان سنگھ قلعہ دار

لالہ پتو پال

اقرار نامہ جات بعینہ اسی مضمون کے (باستناد شرط ادا سے خراج) راؤ جت سنگھ نے بابہ جاگیرات ذیل دستخط کیے۔

بابہ ٹوٹری وغیرہ جو اس سنگھ قلعہ دار منجانب گورہر پشاور۔

گواہان بخشی ملک ساکن بنجا

لالہ دلیل سنگھ ساکن دہروئی

بابہ بنجا وغیرہ دیوان سورجن سنگھ دیوان سبجے بہادر قبلم بخشی نامک۔



دو چارہ کے مواضع

گل سے مواضع

یہی ہی سند بابت دیات مندرجہ ذیل کے گورہر شہر شاد پوری والے کوئی شہر ہے۔

پرگنہ ارج	۱	پرگنہ چارہ	
رجوڑہ خرو	۱	توری	۱
دہواٹی	۱	بجڑ	۱
کری	۱	راوت پورہ	۱
بہتر	۱	براہو	۱
لحم		آٹیا	۱
		واپہ	۱
		نوارو	۱
		اتوا گن پورہ	۱
		رجوڑہ	۱
		بسنگ پورہ	۱

لحم م ارج پرگنہ کی

لحم

المہ قوم ۱۱- ماہ اپریل ۱۳۳۴ء

یہی ہی سند بابت موضع مندرجہ ذیل کی دیوان بنکا ایسری سنگ پارتی والے کوئی شہر ہے۔

پرگنہ چارہ

ابہاری کلان

۱	دہنا	۱	مرونا
۱	پہاری	۱	گوسکوا
<hr/>		<hr/>	
۱	کل	۱	چوپا
۱	م	۱	سکری
ایسی ہی شدایت و بیات مندرجہ ذیل کے دیوان سورجین سنگہ بجا والہ کو عطا ہوئی			
<hr/>			
پرگنہ ارج			
۱	بھرا	۱	بھرا
۱	بھرا	۱	بھرا
۱	بھرا	۱	بھرا
۱	بھرا	۱	بھرا
۱	بھرا	۱	بھرا
۱	بھرا	۱	بھرا
<hr/>			
کل			

ایسی ہی شدایت و بیات مندرجہ ذیل کے دیوان بدہ سنگہ دھوروئی والہ کو عطا ہوئی			
<hr/>			
پرگنہ جبارہ			
۱	سجھوا	۱	دھوروئی
۱	سجھوا	۱	کھیرپا
۱	سجھوا	۱	موئی
۱	سجھوا	۱	نومہرگوا
۱	سجھوا	۱	کوراتی
<hr/>			
ریچورا			
<hr/>			
کم			

اوسکی کیفیت فوراً پاس افسران کو نمٹ گئی تھی کے واسطے منسلک کے بھیج دیا گیا اور خفیہ تھا۔  
وہ کروٹیکے اوسکی متابعت بلاتفاوت کروٹیکا اور تین بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ بلاتامل  
اطاعت اور فرمانبرداری کو نمٹ انگریزی ہیں کوئی اوقیفہ فروگزاشت نہ کرے گا۔

### شرط سوم

اگر کوئی رعایا می کو نمٹ انگریزی مفور ہو کر میری جاگیر کے کسی کانوین سپاہ لیکاتور  
میں افسر کرنا ہوں کہ میں اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران کو نمٹ انگریزی کے کروٹیکا  
اور کوئی شخص مشاجب کو نمٹ ممدوح واسطے گرفتاری ایسے شخص مفور کے مامور ہو گا  
میں گرفتار کرنا ہوں کہ میں صرف اوسکا مقابلہ نہیں کروٹیکا بلکہ شریک و سکا ہو کر کوشش پیچ  
گرفتاری مفور مذکور کے کروٹیکا اور میں یہ بھی وعدہ کرتا ہوں کہ میں ابواب تمام تعمیل احکام  
کی جو میرے نام لکھے ہو لیٹیکل سے جاری ہو گا کروٹیکا

### شرط چارم

میں اقرار کرتا ہوں کہ میں دروان و ساروان کو اسے اسی وضع میں رہنے نہ دوں گا اور اگر  
مال کی سوداگری یا مسافر کامیرے دیانت میں ہو تو میں اسے نہ دوں گا اور اگر ناموں  
کہ میں نہ دینا اور نہ ہیج مذکور کو نہ دارا اور اگر نہ دینا اور نہ ہیج مسافر یا مفور نہ سنگار ہے  
اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران کو نمٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص چھپائی  
سزا زدہ تو نہ انگریزی کے بعلت قتل یا دیگر جرائم موقوفہ علاقہ انگریزی کے پرستی  
ہو مفور ہو کر میرے دیانت میں پناہ گیر ہو گا نہ میں یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میں اوسکو  
گرفتار کر کے حوالہ کو نمٹ انگریزی کروٹیکا۔

### شرط پنجم

اگر کہی حکم حکام پولیٹیکل کامیرے نام واسطے ممدوح ہی فوج کے جاری ہو گا  
کہ میں اونکی مدد کسی ممدوح میں جو حکام ممدوح مشاجب کو نمٹ انگریزی بہتیار کوٹیکے کروٹ  
تو میں اقرار کرتا ہوں کہ میں مذکور بہ فوراً اور بلاتامل و غیر ہمساکہ کامیرے واسطے  
امکان میں ہو گا کروٹیکا۔



نقشہ جات  
نقشہ نمبر ۱

فہرست دیہات جو راجہ پنپا کو عیسیٰ مین عطا ہوئے  
پر گنہ تعلقہ پنپا

ماللوکھم

نام	تعداد و وضع نام	تعداد و وضع نام	نام	تعداد و وضع نام	نام
رامپورہ	۱ ابھی	۱ برگھا	۱ پرتا قدیم	۱	۱
بڑا گانو	۱ بوبارا	۱ گورہا	۱ سوکوانو	۱	۱
تھنبہ پورا و بہار گنہ	۲ بگوہا	۲ اندہ	۱ پتیا	۱	۱
جمنہی	۱ گھنار انگر گوا	۱ چوپارہ	۱ زہم	۱	۱
شنگ پور	۱ ہریا	۱ کڑہ	۱ ہارن	۱	۱
بہارا	۱ نہائی	۱ اوریکلی	۱ بھرجا	۱	۱
خضر اہات	۲ کیتری بری	۱ ہری وچہ راجہ (پنپا)	۱ پنپا	۱	۱
رنوار	۴ جٹاری	۱ کپڑا بری	۱ کھیر گہا	۱	۱
منکرنی	۱ کچھوا	۱ بچوا	۱ امر پور	۱	۱
بھرو	۱ پتیا پورہ	۱ کھنسی	۱ امر این جیونی	۱	۱
وگراہ	۱ نہائی	۱ کچاؤ	۱ کھوچی	۱	۱
پواہی	۱ کلان پورہ	۱ دھول بڑا	۱ باندھی	۱	۱
پیسر پورہ و شیوہ چورہ	۲ ماجا	۱ لبسراہی	۱ ہروتہ	۱	۱
کرواہو	۱ کراہ	۱ چوپارہ (نادر کانی و سرہاتہ)	۱ بوور وندا	۱	۱
تال گاہو	۳ تل گوا	۱ کسریا	۱ امر جالو	۱	۱
لابور	۱ شہارا	۱ برد پورہ	۱ منور	۱	۱
سور و پورہ	۱ کور وندا	۱ پروندا	۱ سلووا	۱	۱

## شرائط ششم

میں اپنی طرف سے اور اپنے جانشینوں کی طرف سے اقرار کرتا ہوں  
کہ جب کوئی جانشین اس جاگیر میں ہوگا تو نذرانہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب  
تفصیل ذیل دیا جائیگا۔

جب وارث اصلی جانشین ہوگا چارم حصہ آمدنی سالیانہ۔  
ازر جب کوئی وارث متبقی جانشین ہوگا نصف حصہ آمدنی سالیانہ۔

## ختم ششم بمکرم

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
پیاری	۱	دیوری	۱	سگرا	۱	دیوری جوتی	۱
مراوہ	۱	گورہا	۵	گوکھوی	۵	دھرم ٹھی	۱
دمرا	۱	تیاری	۱	دیوری	۱	پونڈی	۱
سر سالا	۱	گورتی گوبا	۱	شکی	۱	ٹینگھری	۱
موہن پور	۱	چکتا	۵	گیا بہار	۵	سناسر	۱
x دیوری	۱	ربیانستو	۲	چوپلا	۲	سکا	۲
لار	۱	پروار	۱	بینچی	۱	انتر کھا دیا	۱
راجی پور	۱	تی	۱	بڑانی	۱	۳	۱
تو	۵	سرا	۱	بسکارا	۱	۴	۱
بگدری	۱	رتارو	۱	نوگدا	۱	۲	۲
سانو	۷	اوہری	۱			پرگنت تیار سہانگر	باریم
براچا	۱	مشولی بزرگ	۱			تعلقہ سہاکرنگر	لعیم
سناہ	۱	قلعہ	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
آٹوا	۱	جلاری	۱	خاص سہانگر	۴	جور سنگما	۱
گلرتی	نصف	چا	۳	امریا	۱	سروا	۱
لودمانی	۱	اکولا	۱	جوگراورا	۱	کورہا	۱
امرگریا	۲	تباری	۲	کوئسی	۲		
کرینیا	۱	بھولی جوتی	۱	تلا	۱		
x صاگان	۲					تعلقہ رام گڈ باصوم	۳
مروا							

نام	تعداد و مواضع	نام	تعداد و مواضع	نام	تعداد و مواضع	نام	تعداد و مواضع
اردو هوا	۱	کل گدی	۱	پاٹن بڑی	۱	چمپرا	۱
کستوریا چھوٹی	۱	تیا	۱	پاٹن خورد	۱	ٹینا تیکری	۱
کوتوریا بڑی	۱	مردوسی	۱	بھگوا	۱		۱
پیری پور	۱	مریا	۱	پرگنہ پوٹی امان گنونا محو نصف م			
کبھوری	۱	کوسری	۱	خالصہ			
کوٹوالی پورہ	۱	نشاہی	۱	نام	تعداد و مواضع	نام	تعداد و مواضع
کھار	۱	کھنجا	۱	قصبہ پوٹی	۶	اوریا	۱
کرم پور	۱	گادو	۱	کھوپا	۱۲	کیتی	۱
سکا	۱	پیر پورہ (دارا نیو دیرم اترہ)	۱	کیتا	۱	کھانا	۱
سر کھوٹا	۱	برہا (ر)	۱	کرای	۶	کوٹری	۱۳
		لوٹم		سور دھ	۱	پادی	۱
		دفعہ اوچار مسم		نہا	۱	برای	۱
آتن چھیا	۱	کیناس	۱	نہا	۱	سرئی آئی	۱
سبھرجی	۱	اومری بن	۱	بلورا	۱	دوارہ	۸
بھاریا	۱	تونیہی	۱	شوری	۱	سہرا	۲
بیدیہی	۱	نیا گوتا	۱	دھاگوا	۱	پرتلا	۱
چوپرا	۱	کیتا	۱	اناما	۱	مٹکواہی	۱
کونتی	۱	کسار پورہ	۱	جگن پورہ	۱	کھورنی پوٹی	۱
کسام	۱	دونا	۱	کوماری	۱	نار	۱
کارتی	۱	اٹیا	۱	چورکھا	۱	سور	۱
بروتہ	۱	دورابو	۱	کیتا	۱		
گرودھ چھوٹا	۱	لوہا گانو	۱	کھیا	۱		

خیال میں لایا جو کہ وہ انہم ستا میں نہیں لگے گئے ہیں۔



پاکستانی دہرم اہمہ				تعداد و موضع	نام
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
دہورار پورہ	۳	اموتا	۱	دہور	۱
دھونڈ	۱	سلایا	۱	توری	۲
مراوا	۱	روہا	۳	کنوہا	۳
دہوری	۱	اوا	۲	صالی	۱
کنسورا	۱	کونیا	۱	کولڑی	۱
بکالی	۱	دیوری ثانی	۱	رتن پورہ	۱
کورار	۱	گورہا	۱	بم کولا	۲
سنگرا	۱	سکارا	۲	بریار پور	۱
سرائی خورد	۱	برتھلا	۱	بزد	۱
سرائی بزرگ	۱	سلویا و جگوا	۲	ایلیا	۱
ساجوٹی	۱	موہیا	۱	بہون گاتو	۱
سکر پورہ	۱	اوسر	۱	کنارہ	۱
پیریا	۱	کھراہ	۱	کود پور	۱
		بلدامر	۱	پلہ	۱
		پرکھنہ کھنولا	۱	ہرو تو	۱
		پرکھنہ کھنولا	۱	پاتا	۱
		دفعہ خالصہ	۱	ستواتی	۱
		نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
لھارا	۸	چندن پورہ	۱	مندی پور	۲
براگوسائین	۱۰	لالایا	۱	دگی	۱
ارایل	۱	گونڈ پور	۱	کھلونی	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
رام گدھا	۳	پوری پٹری	۱	بنوتی	۱	شور فقی	۱
سور وندا	۱۲	ہردوا	۱	کجوری	۱	چوپرا	۴
وگر گوا	۱	چملا	۱	نونگوا	۱	خوسوہرا	۲
ایلیا	۲	اومریا	۱	مٹنگوا	۱	پگنیرنگ	۱
جھرا	۱	بھار	۱	بگرتھلا	۱	ریکاؤ	۲
دھودھری	۱	جھریا	۱	ننگ پور	۱	پراسی	۱
سوکرو	۱	بگدرا	۱	ایلیا	۱	لدھاری	۱
بور گورا	۳	جھناری	۱	کھریا	۱	اتراپی	۳
بھوہارا	۱	دھروا	۱	کجوری	۱	بھترا	۱۲
جنگنا	۱	کچرانا	۱	کوتوریا	۱	کوتی	۱
چھورا گھات	۱	سونپور بنگ	۱	برابری رامپورہ	۱	دھو	۱
برا	۱	کٹریا	۳	ٹنگاؤ (اوجہ)	۳	برکھورا	۲
مھاگوا	۱۲	بالنس پیری	۲	گزنہ	۲	رگولیا	۳
سمپنڑا چوٹی	۱	موصم	۱	بوری	۳	لودھونڈہ	۳
متفرقہ خاصہ				تھاپا	۱	اسرتولا	۱
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	تھاپا	۱	پیرانا	۳
تارا	۱	لیترادواورا	۲	جملالان	۲	پوریانخورد	۲
مھورو	۱	دورہ	۱	ہردوا خوند	۱	چندارا	۴
بھوساہی	۱	نارو پور	۱	راچا	۱	گلرنگ	۱
چوپرا	۱	کھری	۱	کروندی	۱	برنہی	۴
بناری	۱	بھانی	۱	کولہی	۳	پگنیر پریا	۱
دگوتا	۱	کھنڑا	۱	پگنیر خورد	۱		
				موصم	۱		

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
مو	۱	مانا پور	۱	برام گڈہ	۱	پرہوار	۱
چچرکھا	۱	پور سوئم پور	۱	ٹاوا	۱	دگرا	۱
بلاہ نمبی	۲	جھاریا	۱	کوٹوا	۱	ہرہ پور	۱
مڑیور	۱	بھونائی	۱	مٹنیا	۱	روہان	۱
سجادول	۱	چوپراں	۱	لوکاوا	۱	عادل ہر وارو	۱
بورکھارو	۱	شکولی	۱	چچ کھندا	۱	دوہا	۱
کریا	۲	موتا	۱	بلیا	۱	پگرہری	۱
تبرس	۱	پھوریا	۱	توکری	۱		
کریا	۱	جہری	۱				
کھگاوا	۱						
کراہ	۱						
جونی	۱						
پرگنہ امواہ لسم				پرگنہ جات			
پرگنہ پرینگ پٹم				پرگنہ جات			
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
پرینگ پور خاص	۱	ٹیکری	۱	او جارا	۱	کوٹی	۱
نیوگا	۱	جونی	۱	یک	۱	یک	۱
موہوا	۱	دگروت	۱	یک	۱	یک	۱
کلیلیا	۱	دراہاون	۱	یک	۱	یک	۱
سرہاہی	۱	تھکانی	۱	یک	۱	یک	۱
لوہر ساٹھو	۱	مخدوم پور	۱	یک	۱	یک	۱
مو	۱	چورہی اوسر	۲	یک	۱	یک	۱

وضع ہو کہ منجملہ کانہامی الماس حصہ ہر دو ایک کان  
 رتیاواکی سندھین سنگہ میں شامل کی گئی اور باقی اٹھ گان  
 دریا و سنگہ چوٹی قلعہ رقلہ کالج کو دی گئیں فقط  
 البرقوم یکم ماہ فروری سنہ ۱۳۳۵ عیسوی مطابق ۲۳-۲۴  
 ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ

چشمہ نمبر ۲  
 خمرت دیات جوارہ پنیا کو اسمہ اعین دی گئی  
 تفصیل دیات سندھ سند سابق جوارہ کشور سنگہ  
 بہاور راجہ پنیا  
 پرگنہ پنیا

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
چندولی	۱	یراندا	۱	کیولو	۱	سورار	۱
نبودا	۱	رود پور	۱	کچیری	۱	بوجی پور	۱
پنپاری	۱	دہندورہ	۱	کٹا	۱	پار و جہاڑی	۱
سلاہورو	۱	رامی پور	۱			دفعہ ۱۴ م	
کھروتی	۱	گھورا	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
سوراپ	۱	لڑاہو	۱	بنگاوا	۲	رزولہ	۱
بکرم پور	۱	بہلدا	۱	راہپورہ	۱	ہردوا	۱
بیچورونی	۲	دہنگوا منگوانو	۲	کورا	۱	ونگاوا	۱
کھلو	۱	مدراج گنج	۳	گھرمار	۱		
	دفعہ ۱۵ م			بسانا	۱		
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	پدارک یعنی دہرم رتھہ ۱۵ م			
سروا	۱	کھوکھر	۱	پاندی	۱	دہوروا	۱
سورجپور	۱	چااول	۱	بھونری گوپال پور	۱	رجی پور	۱
کھروہی	۱			کنڈالی	۱	گربا	۱
کنگن گانو	۱			گوریا	۱	لوہار پورہ	۱
	دفعہ ۱۶ م			گھٹارا	۱	جہڑتا	۱
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	ہترا	۱	بودگاوا	۱
سونہری	۱	کونڈا	۱	دہوری	۱		
گنج	۱			پرگنہ روندے م			
چندن پور	۱			پرگنہ سنگ پور ۱۵ م			
	دفعہ ۱۷ م			نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
درگاہ	۱	چندن پور	۱	سنگ پور خاص	۱	پکٹنا	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
سبھوگی	۱	ریتا	۱	بگن پورہ	۱	مہر سلا	۱
بو ہاریا	۱	کسار پورہ	۱	کوماری	۲	جوشن پور	۱
بیداری	۱	دونا	۱	چومو کھا	۱	دیواری	۱
چوپرا	۱	اوسبا	۱	کتا	۱	سلور	۱
کانتھری	۱	اورامو	۱	نہرا	۱	راج پور	۱
کساہر	۱	سوپار گوا	۱	اومریا	۱	ساتاہ	۵
کری	۱	پلور بری	۱	کیتی	۱	بگدوری	۱
بروتا	۱	پٹن خورو	۱	تنگرا	۱	سمونو	۵
بگداجونی	۱	بدکاوا	۱	لگرتی	۱۲	براتا	۱
رامی سن	۱	چاپر	۱	چندری	۱	مہابت	۱
اونر می بن	۱	پلہا تگری	۱	سپاچ	۶	ایٹاوا	۱
سونہانی	۱	مالعسم	۱	براگبانی	۱	لگرتی مہرو کھتورا نصت	۱
ٹی گواہ	۱			دنوارہ	۸	لودہانی	۳
پرگنہ پوٹی مانگنچ				سمرا	۲	نومر گہا	۱
				پریتلا	۱	کرنیا	۲
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام
خالصہ		برہا	۱	تکھوری	۱	موہا گوران	۱
تصنہ پوٹی	۶	کونیا	۱	کھریا چھوٹی	۱۲	مروا	۱
روہیا	۱۲	بیکورہ	۱	برکھرا	۱	دوری	۱
کتیا	۱	سونواری	۱	مردوری	۱۱	گوریا	۵
کراہی	۶	مہاگوا	۱	پیری	۱	تپوری	۱
سورودہا	۱	ایٹاوا	۱	موراوتھ (شاہ سنڈاڑ بنکلا) گوری گوا	۱	چکلا	۵

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
راپوره	۱	نهوری	۱	رپاؤ	۱	منور	۱
بڑاگانو	۱	کیتیری بری	۱	دہولی پارا	۱	سلوا	۱
قصبہ نیابہاگنم	۲	جلماری	۱	بسرہی	۱	زروہوا	۱
جنہابی	۱	کچوہا	۱	چوپارا	۱	کتوریا چوٹی	۱
سنگ پور	۱	پر تاب پورہ	۱	کسرہا	۱	کتوریا بڑی	۱
بہارور	۱	جنہابی	۱	بروہا پورہ	۱	پیری گھار	۱
کجروہات	۲	کلان پورہ	۱	بروندہ	۱	کجوری	۱
زنوار	۴	موجا	۱	پرنا قدم	۱	کو توالی پورہ	۱
منکی	۱	کراہ	۱	سوکواہو	۱	بگی ہر	۱
بسرہا	۱	تینگاواہ	۱	تیا	۱	بکرم پور	۱
ورارا	۱	کنہارا	۱	زلیہا	۱	ٹنکا	۱
پوہی	۱	کوروند	۱	کری	۱	سرکھو	۱
میرپورہ ولوسوچی پورہ	۲	برکھری	۱	پھروا (بشنار بند پورہ)	۱	بل گھری	۳
کرواہو	۱	گورہا	۱	چندی	۱	تیا	۱
تول گاہو	۳	اندہ	۱	کھرگوا	۱	مروسی	۱
لاہور	۱	چوپورہ	۱	اومراؤن	۱	مریا	۱
ساروپورہ	۱	کوتاہ	۱	اومراؤن چوٹی	۱	کوسمری	۱
الموہی	۱	لوریکی	۱	کوپی	۱	بشہابی	۱
بہارا	۱	ہرو وچا (اوجار)	۱	باندھی	۱	کنجرا	۱
بگاہی	۲	کپراہتی	۱	ہنوتا	۱	لگاؤ	۱
گتارہ مزاوا	۱	بچوہا	۱	بودر اندا	۱	پیر پورہ	۱
ہرسا	۱	کمریا (بشنار بند کپیری)	۱	امرجتو	۱	رتن جونیا	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
راجا	۱	گلرتلا	۱	سرای بزرگ	۱	دیوری	۱
کروندی	۶	پرنھی	۱	لاجپتی	۱	گورہا	۱
کوراہی	۱	ہنگم پور پرا	۱	سکرا پورہ	۱	سکراکرا	۱
چنگا سوہو	۱	کچوری	۴	ست دہرا	۱	بنتلا	۱
سرفاتی	۱	نورگوا	۲	پیشہ	۱	صارکی دھنڈا	۲
چھوہر	۱	سوی گوا	۱	ایہا	۱	سوی پوہلیا	۱
خرمہرا	۱	چنبر بھٹلا	۲	وگا	۱	جہمہر	۱
پکیر بزرگ	۱	سازنگ پور	۱	ہا	۱	کھمراہ	۱
رامی گوڈو	۱	ایلیا	۱	ہا	۱	باندہر	۱
پراسی	۱	کھمراہ	۳	کونیا	۱	ہا	۱
لود بننا	۱	کھجوری	۱۳	ہا	۱	ہا	۱
اتاہی	۱	کوٹوریا	۱	ہا	۱	ہا	۱
جہتار	۱	بارہی رہوہ توال گورا و چارم	۱	ہا	۱	ہا	۱
کوٹی	۴	دھیرا رپورہ	۳	ہا	۱	ہا	۱
وہ	۱	ووردہ	۱	ہا	۱	ہا	۱
برکھرا	۱	مکوانن	۱	ہا	۱	ہا	۱
رگھولیا	۱	دیوری	۱	ہا	۱	ہا	۱
لود ہوندا	۱	کنورا	۱	ہا	۱	ہا	۱
امیانتلا	۱	بگالی	۱	ہا	۱	ہا	۱
پرانا	۳	کرن	۱	ہا	۱	ہا	۱
پھوریانورو	۱	شکرا	۱	برگوس	۱	پنڈت پورہ	۱
چندارا	۱	سراہی خورو	۱	آریل	۱	سلاکا	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
رہا جالواتا	۲	نوگواہ	۲	دگرگوا	۱	سونپور بزرگ	۱
پرور	۱	دیوری چھوٹی	۱	ایلیا	۲	ککریا	۳
پتی	۱	دہرم پیل	۱	جہرا	۱	بشن پیرا	۲
سراہ	۱	پاندی	۱	دہندوری	۱	تورو	۱
رتاری	۱	ہاتھکوری	۱	موکارو	۱	موہولدر	۱
وومری	۱	سنگھاسر	۱	بورگوا	۳	یہوساہی	۱
مہولی بزرگ	۱	سکا	۱	بہنرسا	۱	چوپرا	۱
کتاہ	۱	انترکھودیا	۱	جنگنا	۱	بزاری	۱
کلاری	۱	نامعلوم	۱	چپرا گھاٹ	۱	دگھوتا	۱
چا	۱	بروت	۱	نتراددورا	۲		
اوکالا	۱	پرگنہ پٹیا وسہانگر مالہم	۱۲	دیورا	۱		
بنہاری	۲	نام	تعداد و موضع	سمپوریا چوٹی	۱	نرنپور	۱
بہولی	۱	سہانگر خاص	۴	بوہوریا بڑی	۱	گہری	۱
سکا	۱	امریا	۱	ہردوا	۱	بساننی	۴
گوکھولی	۱	اروگروارا	۱	چرلا	۱	کھام ٹوری	۱
دیولی	۱	کھوسمی	۱	امریا	۱	مہوتی	۱
منکی	۱	تولہ	۱	بہار	۱	گزنہ	۳
گدہا پور	۱	جور سنگھ	۱	جہرا	۱	بوروی	۳
چویلا	۲	سروہا	۱	بگدہرا	۱	جوپاہ	۱
پنچی	۱	کیہوریا	۱	جلتھری	۱	دہرا	۱
توانی	۱	رام گریا	۳	دروا	۱	جہالپور	۲
بکھارا	۱	سوروندا	۱۲	ککرتا	۱	ہردوا خورو	۱



نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
بہونی گوپال پور	۱	اجی پور	۱	موہا نا پور	۱	تسکونی	۱
گورداتی	۱	گودا	۱	پور سوتم پور	۱	صاتری	۱
گورسیا	۱	لوہا پورہ	۱	جوریا	۱	پموریا	۱
گھٹارا	۱	جناتا	۱	بہونامی	۱	جھرسی	۱
ہترا	۱	بودکاوا	۱	چوپارہ	۱		۱
دہواری	۱		۱		۱		۱
گوروہا	۱		۱		۱		۱
پرگنہ رنڈہ				نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
روند دوسری گڈہ	۱	دھوند واپوہار	۱	لوگا	۱	رام گڈہ	۱
ننگرا	۱	باندا	۱	مہوا	۱	اتیاہا	۱
ننگرا	۱		۱	کللیا	۱	گوٹور	۱
کوتا	۱		۱	سرساہی	۱	مہوریا	۱
پرگنہ بھنگ پور				سوہر ساخرو	۱	بگکاوا	۱
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
سنگ پور خاص	۱	بورکھارا	۱	تیکری	۱	چکھنڈا	۱
بلکھنا	۱	کریا	۱	او جوری	۲	لیا	۱
مؤ	۱	نپاس	۱	دگرات	۱	توکری	۱
چکھروا	۱	کھریا	۱	گر اہوان	۱	پیرہوار	۱
بلا نبوتی	۲	کالگو	۲	نکالی	۱	دیورو	۱
مزیار	۱	کبرا	۱	مخدوم پور	۱	کر کر پور	۱
سوجا بول	۱	جنہای	۱	چوراسی اوچار	۲	روبان	۱
						ادہروارو	۱
						دوہامی	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
گوار و پور	۱	سورجی پورہ	۱	بنووا	۱	چراول	۱
کرکی	۱	سمرا	۱	نپاری	۱	سونہاری	۱
دھور	۱	بسات	۱	سلاہارو	۱	گنج	۱
توری	۲	سیورا و مکا	۱	گھردوتی	۱	چندن پور	۱
کنووا	۳	تپاری	۱	سوربھا	۱	کونڈ	۱
مہالی	۱	جلیا	۱	بکرم پور	۱	درگوا	۱
کودلری	۱	مگرا	۱	بچراونی	۲	مدن پور	۱
رتن پورہ معروزی پورہ	۱	پیرا	۱	کلمو	۱	کیولو	۱
بامن کوٹا	۲	رامی گوا	۱	برانڈا	۱	کچیری	۱
بریار پور	۱	سرسی	۱	بودھور	۱	کھٹا	۱
ہرار	۱	بناس	۱	دندورا	۱	مورار	۱
امدیا بھورگوا	۲	آد پور (باشنا و سدا جین سنگم)	۱	رامی پورہ	۱	بوجی پور	۱
کنارا	۱	سوروانی خورو	۱	گھورہا	۱	پراگھور	۱
کمود پور	۱	کمر پور	۱	ننراہ	۱	برگوا	۲
پلدا	۱	دھوریا	۱	بھلداہا	۱	رامپورہ	۱
کرواتو	۱	بچاما	۱	دھنگوا و منرگوا	۲	کراہ	۱
پیمانگرالا	۱	گھورا	۲	مہاراج گنج	۳	گھرمار	۱
سونواری بزرگ	۱	بانڈھا	۱	سروا	۱	بسانا	۱
مہود پور	۲	تکریا	۱	سرزپور	۱	نرولا	۱
دگھی	۱	گلرا	۱	کھروہی	۱	ہردوا	۱
کھلور	۱	امراہا	۱	گلن گوا	۱	ڈنگاہا	۱
گھورہا	۱	چندرولی	۱	کلوگر	۱	پوروی	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
اوبری	۱	برکیر متصل موضع کورہ	۱	سہوا دنیا	۱	جھگرا	۱
سلوچیت	۱	(مستند از سند بنکے باج بکاو)	۱	دہرم پور	۱	لگور	۱
		لحم		میگوا	۱	سریہا	۱
		پرگنہ پونی		کرہا خورد	۱	گورہا خورد	۱
		نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
قصبہ مان گہی	۲	نبولی	۲	پگرا بزرگ	۱	دگدہا	۱
بکرم پور و مو	۲	نندن	نصف	دیوہری خورد	۱	پیرہا	۱
مہا دوا	۱	پوہیا	۱	دہورا دوا	۱	اتوا	۱
چکلا سیا	۱	ہنوتا خورد	۱	سریہا بزرگ	۱	تڑاہ	۱
سیری	۱	پراریا	۱	کینیا بزرگ	۱	مہوتا	۱
گراکھ	۱	ہنہا بزرگ	۱	کواہ	۱	کولوا بزرگ	۱
کچیری	۱	مکیرہن	۱	سیا	۱	ہنوتا خورد	۱
جیکوا	۵	دیوہری	۱	سہری	۱	بہات پورہ	۱
مہودرا	۵	بہوہری بزرگ	۱	کلیان پورہ	۱	گورہا خورد	۱
ہنوتی	۱	بہار	۱	اکتہری	۱	۳ نصفم	
اتوری	۱	اندکواہ	۱	سریہا خورد	۱	پرگنہ بہار	
سمری	۱	بلیا	۱	کوٹی	۱	نام	تعداد و موضع
بہوہری خورد	۱	کھاریا رات پورہ	۲	رامپور	۱	چودہ پور	۱
کوٹی	۱	تورنا	۱	دہارا	۲	فچپور	۱
پوہیہا	۱	سہاریا	۱	سنگوا	۱	لوکبان چوسی	۱
پورہا	۱	کودرا	۱	گورہا بزرگ	۱	دہواری	۱
بانہی	۲	سنورا	۱	پیرہا	۱	بہرتلا	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
پرگنوبری	۱	سکاریا	۱	دوبولیچی	۱	تعداد و موضع	۱
دیہات مشاعیہ کا نامی الماس		سیتیپور	۱	برادہر سوپر	۱	۱	۱
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	چیمپو پور	۱	۱	۱
برورام پور	۱	جوالا پور	۱	لباسی	۱	کیلیان پور (باشنہ)	۱
بلرام پور	۱	گندرب پور	۱	تدونی	۱	راہہ کسیری سنگھ	۱
بلاہ پور و جام پور	۲	درجن پور	۱	ہنگپور	۱	دہر سوپر ثانی	۱
بیرا پور	۱	اودی پور	۱	مجبو ابرا کھان	نصف	باشنہ سندرا کسیری سنگھ	۱
نرائین پور	۱	مہاراج پور	۱	رانی پور کلا کتال	۱	۱	۱
سری نگر	۱	نچے پور	۱	بہوانی پور	۱	۱	۱
سنگ پور (باشنہ سندرا کسیری سنگھ)	۱	راجا پور	۱	دیہات دیگر مندرجہ بند راجہ کشور سنگھ بہادر راجہ پنا			
منہت پور کرا	۱	گنیش پور	۱	پرگنہ پنا			
مانک پور	۱	گھوریا	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
نعل پور	۱	بابو پور	۱	ایلیا	۱	دوری	۱
کشن پور	۱	ہردوا	۱	کونی	۱	مراہا	۱
شکر پور	۱	برواہی	۱	گوہران	۱	تدنی	۱
جی پور	۱	کتالو	۱	کودن	۱	ہردوا	۱
کوم پور	۱	روڈلہیا	۱	کھاریا	۱	۱	۱
مینو پور	۱	ہیرا پور	۱	پرگنہ کتالا			
بہادر پور	۱	جوریا پور	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
چوری	۱	گنیش پور (سوقد)	۱	سمریا	۱	کون پورہ	۱
درگا پور (باشنہ سندرا کسیری سنگھ)	۱	رامپور	۱	کاجی پورہ	۱	ملگا شا	۱
شیو پور	۱	سونہارو	۱	بہوانی پورہ (معدن و راتیا پور)	۱	اپورا	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
دھرم پور	۱	اچار	۱	برا	۱	بھاری	۱
مورلا	۱	گونا گونا ماری وغیرہ	۱	جیتھو پور	۱	دوراہو مع کان لاس	۱
برکھیرا	۱	نامعلوم	۱	کشن پورہ	۱	ہیر پور	۱
برگوا	۱			چوکی	۱	گورا	۱
		پرگنہ روار		کیسورا	۱	سوربن پور	۱
		نام	تعداد و موضع	تعداد و موضع	نام	دھنکو	۱
کونا خورو	۱	کوتریا	۱	تیاہیر	۱	برگری مع کان لاس	۱
برکھی	۱	گورا	۱	بھوئی راہا	۱	کورولی	۱
چھونڈا	۱	بھگیا	۱	ساجی پورہ	۱	چھویانی	۱
اورونا	۱	چکرا	۱	ہیر پور	۱	بھج پور	۱
ورنیا	۱	چمرا	۱	سمردھا	۱	سرسوا	۱
چندیلی	۱	کننگھا	۱	فرسوا	۱	ہردواہی	۱
مراہ	۱	نینا گوا	۱	تباری	۱	اومری	۱
چھونڈی	۱	نامعلوم	۱	نوبستا	۱	روراہ	۱
		پرگنہ جیسور		بیسرو	۱	اودی پورہ	۱
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع			سرپور	۱
ہردی	۱	سلیا	۱	پرگنہ برہوئی	۱	مکان لاس	۱
گرر پورہ	۱	بسرام گنج گوبارا	۱	برہوئی خاص	۱	ہیر پور	۱
مگوا	۱	بھوجی بھائی	۱	اتوالہ عم	۱	کروانی	۱
چنھا	۱	بھیس مورا	۱	نام	تعداد و موضع	بھم پائی مع کان لاس	۱
راپور	۱	اودی پور	۱	اتوالہ خاص مع کان لاس	۱	کرولا	۱
جٹونی	۱	بھان پور	۱	گورکھ	۱	سمرا	۱
کلیان پور	۱	مانو	۱	گورکھ	۱	گجرا	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
بہلولی	۱	بہوجا	۱	پریری	۱	دوجاہ	۱
لگونی	۱	نوگانو	۱	سرسل	۱	ملکن	۱
بگوہر بزرگ	۱	رانی پورہ	۱	مادھوپور	۱	ہرد واخورد	۱
بگوہر خورد	۱	لکراہ	۱	سنگوا	۱	تونالا	۱
پداریا	۱	بھروا	۱	ادوہا	۱	تیاریا	۱
رانی پور	۱	مومونا	۱	رامی پورہ	۱	ننچند	۱
امیریا	۱	چنڈا	۱	سون پردی	۱	پونری	۱
مرگوا	۱	باری	۱	ٹپنا	۱	سمری	۱
جنگوا	۱	پہ بزرگ	۱	تتون پاتی	۱	دھاگوا	۱
منکورا	۱	پنجری	۱	گھوتی	۱	تکریا	۱
لکوری	۱	منجگوا	۱	الاونی	۱	بابولا	۱
کشن پورہ	۱	چوہا	۱	چو	۲	ہردوا	۱
بگروند	۱	پتی خورد	۱	بکرم پورہ	۱	چو لگاورا	۱
پریا خورد	۱	منکی	۱	لریا کھردی	۱	جری کھرائی	۱
اتورہ	۱	گوند پورہ	۱	سرس پاتی	۲	گنج	۱
کونزا	۱	بجرا	۱	جھولادونگریا	۱	کورا	۱
جرگوا	۱	امدر	۱	سوامی	۱	بیجا کھرائی	۱
بجگوا	۱	پورینا	۱	بیل پورہ	۱	امیا	۱
رجن پورہ	۱	جونیا	۱	گورہا	۱	روہر	۱
کان پورہ	۱	جواور	۱	سراہ	۱	کولڑا کھرائی	۱
میا	۱	دوہولی	۱	دوباہ	۱	پنی خورد	۱
مر پورہ	۱	ہردوا	۱	دوڈگریا	۱	پھروری	۱



10

229

五

نام	تعداد و موقع	نام	تعداد و موقع	نام	تعداد و موقع	نام	تعداد و موقع	نام	تعداد و موقع	نام	تعداد و موقع
سیر خورده	۱	سرپسیدی	۱	بهار چورده	۱	تعداد و موقع	۱	نام	۱	تعداد و موقع	۱
بچا	۱	تنگر پوتیرا	۱	سمر ابرو	۱	تعداد و موقع	۱	نمرا کوتا	۱	تعداد و موقع	۱
عالم خورده	۱	چوری	۱	سوریا	۱	تعداد و موقع	۱	پرسلا	۱	تعداد و موقع	۱
پونذکی	۱	سائی خورده	۱	جگتر	۱	تعداد و موقع	۱	سوراجی خورده	۱	تعداد و موقع	۱
موصول خورده	۱	جاسن جوری	۱	کویلیو	۱	تعداد و موقع	۱	گودریا	۱	تعداد و موقع	۱
بناکا	۱	تکوی	۱	لنتو	۱	تعداد و موقع	۱	سلطان پور	۱	تعداد و موقع	۱
توند	۱	کردو	۱	کرر	۱	تعداد و موقع	۱	جنیا خورده	۱	تعداد و موقع	۱
جیت خورده	۱	کهر خورده	۱	دوراه	۱	تعداد و موقع	۱	نواهی	۱	تعداد و موقع	۱
دشورا	۱	جکلا	۱	اجل خورده	۱	تعداد و موقع	۱	پیراه	۱	تعداد و موقع	۱
پنیا	۱	ایسر خوی	۱	هنوتا	۱	تعداد و موقع	۱	چوربا	۱	تعداد و موقع	۱
مرنبارگ	۱	منگرای	۱	ایدا	۱	تعداد و موقع	۱	برکیری خورده	۱	تعداد و موقع	۱
پنیا	۱	بانای	۱	کچری	۱	تعداد و موقع	۱	پورث پور	۱	تعداد و موقع	۱
مروا	۱	کھئی خدا	۱	سوانج	۱	تعداد و موقع	۱	بگده	۱	تعداد و موقع	۱
دندریا	۱	گوری	۱	کانتی	۱	تعداد و موقع	۱	جند پورده	۱	تعداد و موقع	۱

محمد بن عبد الله بن محمد

22

18

[illegible]



جمعہ	جمعہ	جمعہ	جمعہ	جمعہ	جمعہ
سوپریاؤن	سماء	بہ گانو و کنڈر	للم	بدو ابیاس	سماء
جتورا	سماء	جم کل تعلقہ گوتھی	سماء	نفسیا	سماء
کاکن	سماء	پرگنہ سنو یا تعلقہ ستوارا	سماء	دہوا	سماء
تتری	سماء	سماء	سماء	مہوبا	سماء
محول	سماء	بجرا کھیرو	سماء	گوباتی	سماء
سبجنا	سماء	امبوری	سماء	بہا پور	سماء
بمیتو	سماء	برہنا	سماء	نہرا	سماء
گوتھی	سماء	بہلا پور	سماء	ہرنی	سماء
گوسریا	سماء	رنورا	سماء	سورونی	سماء
دم درما	سماء	سنگھار پور	سماء	گھترا	سماء
بجالیپورہ	سماء	مختی پور	سماء	گنوا	سماء
چانی	سماء	بیتیر	سماء	جرتھاکلان	سماء
کینرا	سماء	کوٹبی ہو	سماء	جرتھاخرو	سماء
گلرا	سماء	کھامن کھیرو	سماء	ناہر پور	سماء
پری کھیرو	سماء	کندیا و سنگ پور و موضع قلعہ	سماء	موتی کلان	سماء
نوارو	سماء	نومی گویا	سماء	اجارا	سماء
گوپت مو	سماء	بلیپور	سماء	شیو راج پور	سماء
سبوا	سماء	حلیپور	سماء	دورہرا	سماء
کوباری	سماء	نڈتا	سماء	قصائی کھٹرا	سماء
رگول	سماء	چدواری	سماء	جہری	سماء
اودیرا	سماء	موتی خورو	سماء	کھریا	سماء
ایکونا وادی پور	سماء	اومری	سماء	لولاس	سماء
				چوکتیا	سماء

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
محمد پوره	۱	پنونا خورو	۱	بلالارد	۱	ستلم پوره	۱
بهورکا	۱	پتھوریا	۱	تلی گوا	۱	رام پوره	۱
نورہی	۱	بہروہی	۱	سونز پورہ	۱	کترامو	۱
برکمری	۱	بہارگوا	۱	برکھارہ	۱	ساجی	۱
کھوگھوری	۱	بوموری	۱	تکرا	۱	رسول پور و جہراہی	۲
سونارا	۱	بزرارد	۱	تللا	۱	سلوہیا	۱
کھمریا	۱	بادشاہ پور	۱	سلوہیا	۱	مدن پورہ	۱
دہر سپورہ	۱	تارپلو	۱	بھوج پوریا	۱	لاصلہ م	
مریا سورا و جی پور	۱	سنگوہی	۱	کھجوری	۱	صاموہ نصف	
گوراند	۱	ہتا	۱	لوچی پورہ	۱	کلی مواضع	
دیوری	۱	سسرانی	۱	کویا	۱	کلی مواضع	
کوسمار	۱	نیتھرا	۱	بنگاوا	۱		
گھوگرا	۱	کھجوریا	۱	ملکوا	۱		
بگون	۱	کلوا	۱				
پوتارا	۱	کمراول	۱				
چوکابو	۱	کچوہا	۱				
جودہ پور	۱	پالی	۱				
فقیہ پور	۱	تبولیا	۱				
ساکورو	۱	تیولی	۱				
بگودا	۱	رامی پورہ	۱				
کونی ترا	۱	فواتانو	۱				
املیا	۱	موردیا	۱				

تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام
۱	توارو	۱	پشتو	۱	تورہا
۱	گوپت	۱	گوتہی	۱	تورہا
۱	سوپہوا	۱	لوسرا	۱	تورہا
۱	کماری	۱	دوہوا	۱	تورہا
۱	رگول	۱	بجیل پور	۱	تورہا
۲	اوندیرا	۱	چانی خورد	۱	تورہا
۲	اکونام کندی پورہ	۲	ہنگام و کونزار	۱	تورہا
۱	کنیرا	۱	کرا	۱	تورہا
۳		۱	بیری کیرو	۱	تورہا
					کل جمع تعلقہ بات

پرگنہ سیورا یا سیوندہ پٹہ ستوارا

تتمہ نمبر ۳۳

تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام
۱	نونئی گوا	۱	بجیرا	۱	مہاراج نگر
۱	پلیورہ	۱	الموری	۱	گورہام بھوموری
۱	علی پورہ	۱	بربند	۱	جرولی مع کھریا
۱	نندونا	۱	پیلاد	۱	ببرتیو
۱	چرواری	۱	رونا	۱	راومی مع پوروا
۱	مونی خورد	۱	سنگ پور	۱	بدن پور مع پوروا
۱	اومری	۱	نچپور	۱	لود پور بزرگ
۱	بداور یا یاس	۱	پاتی ہر	۱	لود پور کھوری
۱	نہسیا	۱	کوتہیو	۱	
۱	دھادا	۱	کھنڈ کیرو	۱	
۱	ہوبام پوروا	۲	کھریا و سنگ پور	۱	

جمعیہ		جمعیہ		جمعیہ	
رام گدھا	رام گدھا	گروٹی	گروٹی	پیر گدھا	پیر گدھا
گھاٹ	گھاٹ	دو گروٹی	دو گروٹی	پیر گدھا	پیر گدھا
سلاک	سلاک	نصف دو گروٹی	نصف دو گروٹی	پیر گدھا	پیر گدھا
ایسا گدھا	ایسا گدھا	چندن کیرا	چندن کیرا	پیر گدھا	پیر گدھا
پروٹھو	پروٹھو	دھولا	دھولا	پیر گدھا	پیر گدھا
پسورا	پسورا	سنگول پورہ	سنگول پورہ	پیر گدھا	پیر گدھا
کھرکا	کھرکا	دبا	دبا	پیر گدھا	پیر گدھا
تپا پور	تپا پور	کاوا	کاوا	پیر گدھا	پیر گدھا
بندی	بندی	تیریا	تیریا	پیر گدھا	پیر گدھا
مندوا دیو	مندوا دیو	اچل پورہ	اچل پورہ	پیر گدھا	پیر گدھا
کاکاوا	کاکاوا	دھوتی پورہ	دھوتی پورہ	پیر گدھا	پیر گدھا
املی جان	املی جان	شیو راج پورہ	شیو راج پورہ	پیر گدھا	پیر گدھا
پالی	پالی	بہر گودا	بہر گودا	پیر گدھا	پیر گدھا
سوری	سوری	چاک پورہ	چاک پورہ	پیر گدھا	پیر گدھا
سوری	سوری	چوپرا	چوپرا	پیر گدھا	پیر گدھا
موا قصبہ	موا قصبہ	کوار پورہ	کوار پورہ	پیر گدھا	پیر گدھا
تورنا	تورنا	نرم پورہ	نرم پورہ	پیر گدھا	پیر گدھا
کندورا	کندورا	نبوالی	نبوالی	پیر گدھا	پیر گدھا
اکمیر	اکمیر	کیرا	کیرا	پیر گدھا	پیر گدھا
پلپورہ	پلپورہ	سرو دیو	سرو دیو	پیر گدھا	پیر گدھا
سورج پورہ	سورج پورہ	پواوی	پواوی	پیر گدھا	پیر گدھا
سوکا	سوکا	بروا	بروا	پیر گدھا	پیر گدھا

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
بردا	۱	تیری	۱	گروا	۱	جبریار	۱
اوتتا	۱	بن پورہ	۱	تپوریا	۱	نراین پور	۱
ایا	۱	پتی	۱	اچل پورہ	۱	رام پٹن	۱
گمانپور	۱	کوچی پورہ	۱	دموتی پورہ	۱	دھون گینا	۱
بھونی پور	۱	لحم	۱	سورج پور جت میو	۱	دھونی ہیرا	۱
پٹہ مریدا مریدا خاص ملیم				بہرکنده	۱	رزا ق پورہ	۱
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	جوہرا	۱	گلکوا	۱
مرید خاص	۱	نیرگی	۱	کور پور	۱	لحم	۱
ملوار	۱	نیوتی	۱	پٹہ ایساگر			
کنک پورہ	۱	کوناری	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
گوبی جہری	۱	چین پورہ	۱	ایساگر و سہل نگر	۲	سلیا	۱
ملیم				پتیدیا	۱	بونڈھی	۱
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع <td>ہردواہو</td> <td>۱</td> <td>موم</td> <td>۱</td>	ہردواہو	۱	موم	۱
املی پان	۱	اجھر	۱	گوری	۱	بروتا	
پالی	۱	کراوٹی	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
موری	۱	دوگر پورہ	۱	خاص	۱	چوکا	۱
تندنی	۱	کری برا	۱	بجوداس	۱	پیرا	۱
بونری	۱	مروادیو	۱	انگادا	۱	نواریا	۱
برسی بزرگ	۱	چندن کھیرا	۱	کھراوا	۱	بھتا	۱
دلپت پورہ	۱	دھالا	۱	نندگا نوخورو	۱	کیپ	۳
پنوری	۱	دبابا	۱	پراخورد	۱	نبوتی	۱
جمنوٹیا	۱	مانک پورہ	۱	کھیرو	۱	کل مجموعہ	

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	ٹپہ باون تحصیل کرکٹ	
گورہانی	۱	چندورہ	۱	روٹیا	۱
بہانپور	۱	دھندورہ	۱	سیور	۱
نہرا	۱	نانید	۱	بھوری	۱
ہری	۱	پریریا	۱	سالوا	۱
سروئی مہنچروا	۱	بجاسن	۱	پرسا	۱
گھترام پوروا	۱	گھبرام پوروا	۱	براہماری	۱
گھور	۱	تھوٹام پوروا	۱	نبدھاری	۱
جربٹا	۱	شوریا	۱	امریام پوروا	۱
جربٹا خرو	۱	پجوائی	۱		
نہارپور	۱	مادی گھات	۱		
مہوئی پور بزرگ پوروا	۱	کھیری	۱		
رجورا	۱	پٹی کھیرو	۱		
شیوین پور	۱	کوردھیا	۱		
کھیرا با	۱	پریتاب پورہ	۱		
برہو	۱	رامپور	۱		
کوسلاہو	۱	ہرنیس پور	۱		
کیوتی	۱	چوکتا	۱		
دھورارا	۱	بھاری چورہائی	۱		
کسارکھیرو	۱	مع پوروا	۱		
چٹاری مع پوروا	۱				
کھاریا	۱				
لوس	۱				

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
مہوٹا خاص	۱	سورج پورہ نپنی	۱
گھوما	۱	تورا با	۱
کھندیورا	۱	تل پورہ	۱
پتیا پور ہرکھ پورہ	۱	کھرکا	۱
دونداہری	۱	تھادارا	۱
اکھیرو	۱	سوکا با	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
ٹپہ رام گڈھا			
رام گڈھا خاص	یکم	برنا	یکم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دیوران	۱	بلاها	۱	سرکنا	۱	سنگ پور	۱
موگودری	۱	دیو پور	۱	بهنورا	۱	نوروی	۱
سنگوا	۱	کھوکرا لو	۱	بودھورا	۱	بودھوری	۱
گرکھاوا	۱	نیراک	۱	مپورہ خورو	۱	چولا	۱
بہیلیم پورہ	۱	بہیتی	۱	چندیا	۱	لکھن گانو	۱
بومہ سنی کتاکی	۱	برسا	۱	سورکھی	۱	پٹن خورو	۱
پیارا	۱	کین	۱	کولارا	۱	رانی پورہ	۱
بھوسی پورہ	۱	کراہ خورو	۱	کتیا پان	۱	پرگاس پورہ	۱
مروان خورو متصل موگودی	۱	سگری	۱	سمرا	۱	بہردانی	۱
دوگر پورہ بہات نکا	۱	ساتہ پرو	۱	رووار	۱	رنو پورہ	۱
گورالی	۱	بہرام پورہ	۱	سوار	۱	سیوراجی پورہ پائین کھا	۱
پیرہ سنی نکا	۱	بوہارو	۱	بیرسا	۱	پرتاب پورہ	۱
دیوری سوراکی	۱	جنگوری	۱	کوٹوارا	۱	بومونی تنسکا	۱
بلور	۱	گورک پورہ	۱	سوئی	۱	سیوراجی پورہ اوش نکا	۱
باندھو	۱	کوار پورہ (باشندا راجپوت)	۱	سوبانی	۱	گوپال پورہ خورو	۱
چمروہی	۱	بال پورہ	۱	اندورا	۱	سنگرام پورہ	۱
پیرہ تپازکا	۱	بھگوا	۱	ڈگوری پورہ خورو	۱	رانی تال	۱
گورا خورو	۱	کندھوا خورو	۱	کشری	۱	اودی پورہ (باشندا رند)	۱
منکری	۱	پتواری	۱	بھوپال پورہ	۱	راجہ کشورنگم	۱
بیل گاو	۱	موریا	۱	گڈارہ	۱	چپی کوا	۱
گنہیچی	۱	سیندپا	۱	اگرہ	۱	میدنی پورہ	۱
بکرم پورہ	۱	برنا	۱	دورارہ	۱	اوندی ہرو	۱

دیهات دیگر مندرجہ ذیل راجہ بھائی بہادر				نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
پرگنہ کھنڈا پٹہ جیہ				رانی پور	۱	راین	۱
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	دھرم پور	۱	پہاروا	۱
اچرت	۱	لمیرا	۱	رام کھریا	۱	بلکھورا	۱
بنچورا	۱	بھوریا	۱	راہوینا	۱	بیلہا	۱
ملہا	۱	رگولیا	۱	جونہا	۱	پھوٹی جیل	۱
پالی	۱	بھرا	۱	بھت پورہ	۱	امہی	۱
پراہ	۱	کیرت پور	۱	رکیا	۱	لوم	۱
بچمن پورہ	۱	تندراہ	۱	کوراندی	۱	مال لاند و نصف	۱
ستیا پور	۱	لوم	۱	واضح ہو کہ بالعموم دیہات پرتیا و گیریا و ہندی			
پورورن	۱	۱	۱	شکا (دیہات حصہ کرلیا) جو شامل سند سابق تھو مندرجہ			
پٹہ ایساگر				رواندر بھدرانداری چندیا حسب مندرجہ گورنمنٹ رجسٹر			
بھتیو پور	۱	تھوتا	۱	نیمہ نمبر ۵			
بھیلسی	۱	دیدول	۱	فہرست دیہات جو راجہ بجا و رکوالہ میں دی گئی			
کھرگا	۱	چاند پورہ	۱	نام دیہات			
رسمیا بھتوینا	۱	ہنگاوا	۱	پٹہ بجاور			
نرائین پور	۱	لوم	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
پٹہ دبی گور				قبضہ بجاور خاص	۱	اکس واہو	۱
سیر پور	۱	بسوا	۱	کوتال	۱	اندھر	۱
چندیا	۱	کھیری	۱	بھگوان بزرگ	۱	دیولی	۱
لاو پور	۱	۱	۱	بھرت پورہ	۱	منگوا خورو	۱
چنگوری	۱	۱	۱	پتیری ازاجت	۱	کرہیسی	۱
پرگنہ برہم پور دیہات مع کانہی الماس				گوپال پورہ بزرگ	۱	سبن بوری	۱



نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
چپر	۱	ساوا	۱	هندگوا	۱	اورینا	۱
پکارو	۱	بکان (نکارنشی رنجنگ)	۱	بهر پور	۱	چیتوا	۱
گرہروا -	۱	دہری	۱			پیم دہرم پور	۱
پہاری گوا	۱	گوتا	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
پارہ	۱	اترار	۱	دہرم پور	۱	کجگوا	۱
نندیاوا	۱	رورا	۱	پتارا	۱	اودی پورہ	۱
بزک	۱	بدور	۱	چوپرا	۱		۱
گوراتتو	۱	ساگنی	۱			پیم باجنا	
دوہاری	۱	سلوہیا گورکی	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
کانتی	۱	مرگوا گورکی	۱	باجنا	۱	چین	۱
روہیا و مرہی	۱	کوپنی	۱	دہرم	۱	کنجلا	۱
دہرمی	۱	انکارنشی رنجنگ	۱	ملارا	۱	بسنٹ پور	۱
تنگوا	۱	کری	۱	براناند	۱	راو دی پورہ	۱
لونی	۱	ولیسور (نکارنشی رنجنگ)	۱	تموروا	۱	جورہ	۱
کری	۱	پوجی	۱	چوپرا	۱		۱
بگونت پورہ	۱	رامپورہ	۱	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
		پیم ستی		گورہا		پرا	۱
نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	برکھتھل گل گنج		بروہا	۱
ستی	۱	بھیرا	۱	(باشنارند راجہ کشور سنگھ)	۱	ہمت پورہ	۱
پونگوا	۱	پیرپا	۱	گل گنج	۱	دہرگوا	۱
جونا	۱	سلاوت	۱	پوککا	۱	ہرسا	۱
بانڈنی	۱	بلاری	۱	پساوتا	۱	بجی پور	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
شکوری	۱	تبار	۱	اومری	۱	پترگوا	۱
ہیرون گڈہ	۱	دیوری وونکی	۱	جڈا	۱	اوبری	۱
نگوی	۱	بشر دہی	۱	اگرہ	۱	سیرورو	۱
تیم بزرگ	۱	پتاری بزرگ	۱	کوپیا	۱	کھوہی	۱
نپرو	۱	کوا	۱	جوکھرن	۱	رام پور	۱
پنچ	۱	سٹرک	۱	پکونیا	۱	نام مستقیم	
سہاسی گڈہ	۱	کویل پورہ	۱	کادوہا	۱	پٹہ رگولی	
امر پور پوٹی	۱	جس گوا	۱	ٹوگوا	۱	نام	تعداد و موضع
رام گڈہ	۱	گھوہی گوا	۱	رامپور	۱	رگولی خاص	۱
بڈپور	۱	مواجہالو	۱	سیوراجی پورہ متصل شہا	۱	گھن گوا	۱
بناری	۱	اوتادنی	۱	منڈا پورہ	۱	ٹاورا	۱
برانڈہ	۱	ہوری گوانخورد	۱	چورکا	۱	ہتوا	۱
ہجدوا	۱	مونی پورہ	۱	رامپورہ خورد	۱	تھاننا خورد	۱
جونوانی	۱	نن پورہ	۱	دونگرا	۱	ٹوادا	۱
کیچور	۱	کسر کا پورہ	۱	کسار	۱	پیت	۱
کھوپورہ	۱	کسر گڈہ	۱	منگوا پورہ	۱	نہا گڈہ	۱
کوتا	۱	بامن	۱	کھترا	۱	سرون	۱
کھیرا	۱	پانی (باشنہا سندر راج پورہ)	۱	لسر دہی	۱	بھاگو باری	۱
ایلا	۱	لسی پورہ	۱	ساج بکرم پورہ	۱	بہر توہی	۱
گولات	۱	نرائن پورہ (باشنہا سندر راج پورہ)	۱	گنگواہو	۱	پیشیا	۱
برٹی کھیری	۱	ہمورا خورد	۱	جھتولی	۱	جٹالی پور	۱
بید پورہ	۱	سنکرا پورہ خورد	۱	سلون	۱	اوریا	۱

نام موضع	تعداد دیہات	کل دیہات	پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل دیہات	پرگنہ
پرگنہ کوٹراپہ حویلی	۱			جوری	۱		
قصبہ کوٹرا	۱			کرمی مٹی	۱		
موضع تنو	۱			بہوپور	۱	۳	
گلابی درانی چورہ	۲			نوگاہ لہہ م			
سوتورو	۲			نوگاہ	۱		
بہتیری	۲			بہروندی	۱		
کچوا	۱			رام نگرا	۱		
کوٹ گوا	۱			کرمی مٹی	۱		
پٹیا بھوج پوسی بورہوم				کوٹا	۱		
پٹیا	۱			بندورہ سے م			
سدہ ناتہ	۱			بندورہ خاص	۱		
دردامی	۱			بندور	۱		
کوٹگالی	۱			مرگوا	۱	۳	
چجورا	۱			اسونی	۱		
متورا	۱			کچنورا سے م			
رئی چول صم				کچنورا	۱		
رئی چول	۱			کچورا	۱		
فرا	۱			سمری	۱	۳	
مواکیر	۱			چوک	۱		
رکوتا	۱			ستونیا لہہ م			
نوگوا	۱			ستونیا	۱		
جوری سے م				آکورا	۱		
				بہوسول	۱	۳	

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
نعل گوا	۱	چنگو	۱	بریس پورہ بہاری و ایلہا	۳	سو جان پورہ	۱
امریہ	۱	سوسن پورہ	۱	گنگا	۱	کرونی	۱
بوسورنگو	۲	کوار پورہ متصل بوابہ	۱	رنوہو	۱	مرہی	۱
بہرتلا	۱	مورہ	۱	بودوہارو	۱	بھکراہا	۱
سورا	۱	بورہ	۱	گوزاہیا	۱	شرگوا متصل بھتوہیا	۱
پیرہا	۱	بیس	۱	تانکی	۱	جہو پورہ	۱
پرگنہ پوٹی تعلقہ کلہوہیا				تنگرخی	۱	موراج (باشنہا سندراج شونگم)	۲
کوار پورہ خاص	۳	بودہا	۱	اوڈوینی	۱	کیرما بزرگ	۱
کیرما	۳	رکی	۱	چراہ	۱	—	—
رہوتا	۲	پگری	۱	مولی	۱	سرا مع کان الماس	۱
سگوارو	۱	سمری	۱	سوتی پورہ	۱	دھنونا	۱
منہا	۱	براہ	۱	تبرہا کورہو	۱	چوہالا	۱
گورہوینا	۱	پکراسکونہیا	۱	چاروینا	۲	دیوری	۲
چندن پورہ	۱	متلی	۱	بگاہی	۱	—	—
ایلیا کنگارکا	۱	دھیری	۱	بروہا	۱	—	—
تپوری	۱	کولوانی	۱	ایلیا	۱	—	—
پاتن بزرگ	۱	اوسرکمارو	۱	المرقوم ۲۷-۲۸ مادہ مایچ الشہاد			
کرما	۱	کمرنیدہ	۱				
پلوہی	۱	اٹاوا	۱				
بلہا	۱	ہرواوا کرکاو	۱				
صوبہ چال	۲	کانتی	۳				
پرہا بزرگ	۱	تورہو	۱				

نمبر ۵۵

تفصیل دیہات جواہر اجی گڈہ کورہا شہادین

دیہات گڈہ

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات
بجوارو	۱		لورامو	۱	
مجرما	۱		چوکنی	۲	
بمرا	۱		براسر	۲	
اوجہاسی	۱		مزیاہی	۱	
ہوگلو	۱		نیزاری	۱	
چروارولہم			کول پورہ	۲	۹
چروارو	۱		بکریادی	۱	
سلون	۱		کتیریاوےم		
ستیا	۱		کتیریاوے	۱	
ہوداری	۱		اورکی	۱	
اتوا	۱		نمی	۱	
کروہیا بزرگ	۱		دہاری	۱	
پہوری	۱		روگاد	۱	
بتنوارو	۱		کھادر	۱	۴
دونداہا	۱		موضع بہورایا	۱	
پتھورا	۱		ملان و جبریا	۲	
کروہیا	۱		شکی تال	۱	
اتوارا	۱		تھوری	۱	
ریچوری	۱		کرتولو	۱	
ریچوندا	۱		مانک پور	۱	
لورا ہولہم			منہیاوری	۱	
			مروا	۱	

نام و قیمت	تعداد و قیمت	نام و قیمت	تعداد و قیمت
بجای	۳	بجای	۳
دروار و محکم		دروار و محکم	
دروار	۱	دروار	۱
یخچال	۱	یخچال	۱
بجای	۱	بجای	۱
چوکور	۱	چوکور	۱
میله	۱	میله	۱
اسوا	۱	اسوا	۱
گوگیا	۱	گوگیا	۱
کیور	۱	کیور	۱
چپا	۱	چپا	۱
منده	۱	منده	۱
سندوسیا	۱	سندوسیا	۱
اسرب	۱	اسرب	۱
سنگوس	۱	سنگوس	۱
صواکار و دیوار	۳	صواکار و دیوار	۳
جوار و شام		جوار و شام	
جوار	۱	جوار	۱
کمر	۱	کمر	۱
برون	۱	برون	۱
سلا	۱	سلا	۱
تیپوری	۱	تیپوری	۱
بجای	۲	بجای	۲
دروار و محکم		دروار و محکم	
دروار	۱	دروار	۱
کوپوری	۱	کوپوری	۱
روناهی	۱	روناهی	۱
پیوره	۱	پیوره	۱
مزرعه	۲	مزرعه	۲
بهارا	۱	بهارا	۱
بگد و راه	۱	بگد و راه	۱
چراه	۱	چراه	۱
چلیقا	۱	چلیقا	۱
دیو لباجا	۱	دیو لباجا	۱
سمری بیکی	۱	سمری بیکی	۱
سلا بوم		سلا بوم	
سلا بوم	۱	سلا بوم	۱
کمارا	۱	کمارا	۱
مانک پور	۱	مانک پور	۱
نگرا	۱	نگرا	۱
تنامو	۱	تنامو	۱
ستوا	۱	ستوا	۱
کرا	۱	کرا	۱
بجوری	۱	بجوری	۱

[illegible]

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	کل دیہات پر گنت	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	کل دیہات پر گنت
منگرا لاخورد امر لوکا	۱			مارا	۱		
منگرا لا بزرگ اوچو جوکا	۱			مزیاری	۱		
بھناری	۱			منکا	۱		
لوکا	۱			تکرا	۱		
ادمری	۱			دھرم پور	۱		
بلا برئی	۱			گوکیر	۱		
بھامپا دیوی سنگھ پرمنی	۲			بروندا	۱		
سنہولی و بہار وندو	۲			تینگوا	۱		
پتھر وندی ونگا وا	۲			پریا تو	۱		
لوہا رگانو و ہنڈیا	۲			پھولواری	۱		
اوری و گھی	۲			دیریا	۱		
کوسا ور	۱			سمری تہا و سیکلی	۱		
ہریا	۱			تھوٹا	۱		
بھلو مو و او تریدیا	۲			آٹا تھانچکوا انکو	۱		
قصبہ گنج	۱			لودراہم			
پتھر پروار و سٹم				لودرا	۱		
بروارو	۱			برنا	۱		
نوناوی	۱			ادری	۱		
سردھی	۱			لوندائی	۱		
کدھولا	۱			کودی	۱		
بانڈا	۱			پھولہیری و سنورا	۲		
				بھسا و سٹم			
				نام	۲		



نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات
سرگاماگی	۱		بستوا	۱		چربا	۱	
نی گوا	۱		گوپال پور	۱		دیوریا	۱	
پٹناخورد	۱		گھوتنا	۳		بھوری وپالی	۲	
نیکسا	۲		اکورا	۲		سومہوجی سٹم		
لوہوجوری	۱		گودورا سٹم			سومہوجی	۱	
پیکا از رکا	۱		گودورا	۱		برسوا	۱	
کوتیا	۱		مہوروا	۱		کھوپا	۳	
بلکانورد	۱		بھوسادی	۳		پگرا	۱	
سیلی بھوجوا	۲		سیلوارو	۱		برہمونا ایک ٹولہ	۲	
برہمگیلی صدم			بلا بلی	۲		کننا	۱	
برہمگیلی	۱		پٹنا بزرگ	۱		موہوا سٹم		
توراہی	۱		جوتا	۱		موہوا	۳	
سمروہو	۱		جنیا حال	۲		گھورا	۱	
بھارا	۱		برہم بزرگ سٹم			نکروا	۱	
بزاری	۵		برہا	۱		پورینا	۱	
مہیکان	۱		سمری	۱		گورہا	۱	
ایلا لالہ چترالکی	۱		تدوری	۳		اود پورہ	۱	
ایلا گورتچرالکی	۱		ہردوہیان	۱		کینوا	۱	
بسور سٹم			ستوا و پالی	۲		کروندی	۱	
بسور	۱		پالی	۱		بوری	۱	
			گوری واہی	۱		ہنوتا	۱	

نام و بیات	شماره و بیات	نام و بیات	شماره و بیات	نام و بیات	شماره و بیات	نام و بیات	شماره و بیات
دوبلی	۱	رو تار	۱	پوران	۱		
سنسجا	۱	سوکواپو	۱	گوزاپی	۱		
سنسجا	۱	پو	۱	دگی	۱		
سنسجا	۲	مچنورا	۲	پوئی ہراسر لہم	۱		
دوبلی	۲	کچر اتنا	۱	پوئی ہراسر	۱		
پتہ ریاحا	۱	علاقہ	۱	ستوا	۱		
وٹو	۱	آسیپوئی	۱	پچروا	۱		
اورلی	۱	پتہ گونور	۱	پنگا و	۱		
بانا ورتکما	۲	گونور دلا	۲	سری بزرگ لہم	۱		
جتسوا	۱	چپ گوا	۱	سری	۱		
دھونوار	۲	ہرگست توتا کا	۱	برسونہی	۱		
اتر پیدیا	۱	سلگورا	۱	گماٹ	۱		
رواہو	۱	نرمہاری	۱	پوئی راہا	۱		
چہر مو	۱	سروارن	۱	راہ خرد	۱		
سہرواہو	۱	سنورا	۱	سنگما سرے م	۱		
پسراوی	۲	مراتلا	۱	سنگما سر	۱		
کچنار ورنجور کو	۱	دگورا	۱	لوروتو	۱		
دوری خور بدوکی	۱	مل گرا	۱	لودوہی	۱		
مرکیری	۱	دوبورا	۱	کرودیا	۱		
راسپورہ	۱	پوران بزرگ سے م	۱	جنیا	۱		
				اٹاوا	۱		

نام و بیات	تعداد بیات	کل بیات	نام و بیات	تعداد بیات	کل بیات
پوری نا	۱		پهدوانی	۱	
کولتا	۱		اماندوگری	۱	
برهراخورد	۱		ککدا	۱	
دهرم پورکا	۱	۲	کهوریا و بجاواری	۲	
شیرپا آتور			دوم چورا	۱	
چمبر وار	۱		اوزاسی بزرگ	۱	
کلساری	۱		اوزاسی خورد	۱	
کوتانی	۱		شنگردا	۱	
گروا	۱		گرو بردا	۱	
سوناهتی	۱		چیمان گام		
غازی	۱		چیمان		
جورا	۱		سرا		
جن پوره	۱		لوانا تو تن	۱	
برواپی	۱		للمد	۱	
کسیر	۱		کوتنی بزرگ	۱	
آماگوس	۱		کوتنی خورد	۱	
لکتورا	۱		لکتوتی	۱	
سوپولی	۱		هر دوا و دوم چری	۲	
گجل	۱		جقو پوره	۱	
نون تلا	۱		کسریا	۱	

نام ویدیات	تعداد ویدیات	نام ویدیات	تعداد ویدیات	نام ویدیات	تعداد ویدیات	نام ویدیات	تعداد ویدیات
سوها لوارو	۱	کرد میان	۱	سدها دهر	۱		
انتر بیدیا	۱	نرگوا	۱	تپیا	۱		
کلیپوره	۱	سکرت	۱	گر دارو بزرگ	۱		
دولیا	۱	بارن پوکرا	۱	گر وارو خورد	۱		
چر دای وی ویدیا	۳	بگراین بزرگ	۱	اسل بزرگ	۱		
هشوتی	۱	بهر این خورد	۱	اسل خورد	۱		
دیو گریا	۱	بهر در بزرگ	۱	پاسی	۱		
جوری پیچونگی	۱	کتا دل بزرگ	۱	او مراوی	۱		
سکروارو	۱	گر لاکا	۱	ایوره بزرگ	۱		
بگلی پور	۱	گر لوی	۱	جویا	۱		
پیه چسور		تل گوا	۱	سلگی	۱		
چسور سگام		بلا بی بزرگ	۱	مگرا	۱		
چسور	۱	بلا بی خود	۱	کعبو	۱		
چپا	۱	اتبارا	۱	رای گده لوم			
گورا	۳	سمری سیرام کی	۱	رای گده	۱		
گوری	۱	سمری بخشی کی	۱	مرورا	۱		
رو کمار	۱	گر دورا	۱	کوروری	۱		
بتهاری	۱	گر دوری	۱	مرگوا	۱		
کتا دل خورد	۱	کتابا	۱	ایتوا بزرگ	۱		
بند	۱	اومری	۱	دونودا	۱		

[illegible]

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات
دیووی	۱		کوندیاشتم			راو پور	۱	
سربان	۱		کوندیا	۱		سنبور		
دوبلی	۱		گرد و ہادی	۱		وسو کھار		
کھولپوری	۱		دیوگن	۱	۳	بتا	۱	
بھمری	۱		کتل	۱		بریار پورہ	۱	
نایک چور	۱		چرنا	۱		دیوگانو	۱	
ہردوا بزرگ	۱		ارکو تینیا	۲		پرنا پور	۱	
ہردوا خورو	۱		پرگٹھ اجیکٹ		۲	ترولی	۱	
تھورا	۱		پٹ اجیکٹ خاص	۱		راد پور	۱	
مندولی	۱		اگیا تھہہ ٹوٹا	۱		براندرا	۱	
اولچی واولچا	۲		الٹی بت	۱		کوار پور	۱	
کھولہ وگورکھ پور	۲		نظام پور	۱		لہاروی	۱	
پورنا	۱		سمرا	۱		بھاری گھوٹا	۱	
پاہاری	۱		براوان رکو	۱		روٹی ٹولہ	۱	
گورا	۱		ایتوری دنبھاری	۱		جھرنا	۱	
برگری	۱		بھول پورہ	۱		ٹیہ براہ		
دری	۱		پراسن	۱		براہ خاص		
کتوریا	۱		کوری	۱		براہ	۱	
لومرگورہ	۱		ناہار پورہ	۱		کھریا	۱	
ننگوا	۱		دیورا	۱		کوراہا	۱	

[illegible]

مستوفی بر شریف

فهرست دیهات جو یا گیر و احسب کوکله امین و سیگن

نمبر	دیهای متعلقه	مجموعه دیهات متعلقه	مجموعه دیهات متعلقه	مجموعه دیهات متعلقه
۱	جسوقان	۱	جسوقان	۱
۲	نیل گان	۱	نیل گان	۱
۳	پورنده	۱	پورنده	۱
۴	گورا	۱	گورا	۱
۵	کونی	۱	کونی	۱
۶	سکراست	۱	سکراست	۱
۷	مگوان	۱	مگوان	۱
۸	سبتهوری	۱	سبتهوری	۱
۹	اکرنا	۱	اکرنا	۱
۱۰	چینر	۱	چینر	۱
۱۱	ککاول خورو	۱	ککاول خورو	۱
۱۲	مدن پوکرا	۱	مدن پوکرا	۱
۱۳	کراشند بزرگ	۱	کراشند بزرگ	۱
۱۴	کراشند خورو	۱	کراشند خورو	۱
۱۵	بهرابا خورو	۱	بهرابا خورو	۱
۱۶	بلی بزرگ	۱	بلی بزرگ	۱
۱۷	بلی خورو	۱	بلی خورو	۱
۱۸	کریا	۱	کریا	۱
۱۹	بیرا بزرگ	۱	بیرا بزرگ	۱
۲۰	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۲۱	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۲۲	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۲۳	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۲۴	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۲۵	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۲۶	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۲۷	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۲۸	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۲۹	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۳۰	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۳۱	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۳۲	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۳۳	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۳۴	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۳۵	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۳۶	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۳۷	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۳۸	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۳۹	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۴۰	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۴۱	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۴۲	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۴۳	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۴۴	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۴۵	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۴۶	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۴۷	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱
۴۸	ککاول کوچک	۱	ککاول کوچک	۱
۴۹	ککاول متوسط	۱	ککاول متوسط	۱
۵۰	ککاول بزرگ	۱	ککاول بزرگ	۱



پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
پور	۱	بھیل گواپدارک ٹھیکان	x		۱	۱	پرہی مانکار دیوان سنگ	۵۵	
	۱	گوراپدارک لعل گورو	۵۵		۲	۲	توریا بکھو مانکار بنجر سنگ	۵	
	۱	سوچپورہ پدارک چاچ	x		۱	۱	تیراد مانخا قنچ سنگ تلوار	x	
	۱	سلونی پدارک بہون نایک	x		۲	۲	کھوکوراسی مانکار کٹس سنگ	x	
	۱	دبیک کیر پدارک نتن	x		۱	۱	منہوا مانکار کمانگر	۵۵	
	۱	مہوایدارک تچن تواری	x		۱	۱	موتند مانکار او غلی	۵۵	
	۱	باجا کیر پدارک سوکل	x		۱	۱	گرمانا مانکار سائوت سنگ	۵۵	
	۱	چیمپیشید برای پروتر			۱	۱	نواہی مانکار مانخا جہا	x	
	۱	مسلاہ اسید کونوری	۵۵		۲	۲	مہوایدارک کھوکوراسی مانکار جہا	۲	
	۱	بچو بہون بخشید برای			۱	۱	برہی مانکار کھوکوراسی مانکار		
	۱	پروش مسلاہ چنیا	۵۵		۱	۱	ہامانکار دیوان سوئی		
	۱	دھامنا	۵۵		۱	۱	سباری مانکار او پڑا		
	۱	کریا			۱	۱	ہری مانکار اواری سنگ		
	۱	راج گمرق قلعہ	۵۵		۱	۱	آہنیان مانکار سباری ال		
	۱	کھجاہو	۵۵		x	x	بی پور مانکار دیوان جہا	x	
کھجاہو	۱	اووی پور	۵۵		x	x	برہی مانکار سباری مانکار	x	
	۱	لکھری	x		x	x	سربا مانکار سباری ال	x	
	۱	کنداری موخنی غم	۵۵		۱	۱	دھوید پدارک بین کھیتی	۵۵	
	۱	سوسانیا مانکار گرج سنگ	۵۵		۱	۱	بوسنور پدارک جہا ساکا	۵۵	
	۱	پاہ مانکار دیوان تہی سنگ	۵۵		۱	۱	جکلی پدارک رام دوسر	۵۵	
					x	x	سیوری پدارک بہون نایک	x	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
کوتلی	۱	بجی	۱۰۰	۱۰۰	کوتلی	۱	نتیج	۱	۱۰۰
	۱	مدن پورہ	۱۰۰			۱	بامی	۱	
	۱	سراہ	۱۰۰			۱	نہری	۱	
	۱	تکری	۱۰۰			۱	ویوری	۱	
	۱	جھونہ	۱۰۰			۱	وگران	۱	
	۱	پہنا	۱۰۰			۱	جامی پورہ ناٹکار	۱	
	۱	بہتریا	۱۰۰			۱	کند سنگہ توز	۱	
	۱	کمپٹیا	۱۰۰			۱	سپری ناٹکار بہار تیا فر	۱	
	۱	سکھو	۱۰۰			۱	جگسوانا ناٹکار قلع تیا فر	۱	
	۱	گنگسکی	۱۰۰			۱	ہردوینا ناٹکار بہار تیا فر	۱	
	۱	تل کوٹہ	۱۰۰			۱	لاکھو ناٹکار دیوانی قلع تیا فر	۱	
	۱	اترا	۱۰۰			۱	اخیر ناٹکار تیار	۱	
	۱	لال گوا	۱۰۰			۱	ندیا ناٹکار دیوانی مانڈا	۱	
	۱	راجپور	۱۰۰			۱	پوتری ناٹکار کور بہار تیا فر	۱	
	۱	تہپونن	۱۰۰			۱	کجوانا ناٹکار گورسواہ	۱	
	۱	اکونہ	۱۰۰			۱	بہیر ناٹکار لالہ ترپا سنگہ	۱	
	۱	ایلیا کیونخورو	۱۰۰			۱	بہولیر ناٹکار تیلوار	۱	
	۱	پٹہ ٹلم سم	۱۰۰			۱	موروان پدارک رام کشن	۱	
	۱	فلیم خاص	۱۰۰			۱	سوکھل	۱	
	۱	گوٹو	۱۰۰			۱	بندو پدارک گجین دبی	۱	
	۱	نواوو	۱۰۰			۱	تھکانو پدارک گجین پیک	۱	

پرگز	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگز	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
مجموعہ	۱	کری	۱	مجموعہ	۱	گونیگی	۱	مجموعہ	۱
	۱	کنہ یانی	۱		۱	نگدا	۱		۱
	۱	اسپی پورہ	۱		۱	اولی پورہ	۱		۱
	۱	بہر پورہ کوند	۱		۱	بانہی	۱		۱
	۱	بلوارا	۱		۱	گیر رلی	۱		۱
	۱	پتی پور	۱		۱	دلاری	۱		۱
	۱	سوری	۱		۱	گیتا	۱		۱
	۱	چانو	۱		۱	بہوری	۱		۱
	۱	ہلی	۱		۱	سونگڑہ	۱		۱
	پیمہ دیوارا و غصم				آپورد				
	۱	دیوارا خاص	۱		۱	اسیورہ	۱		۱
	۱	ہر پورہ	۱		۱	بہو نری	۱		۱
	۱	بھوئی	۱		۱	بھیرا	۱		۱
	۱	ماندو	۱		۱	پیرپا	۱		۱
	۱	بڑا گانو	۱		پیمہ کھنڈانی سوکھا ہویہ				
مجموعہ	۱	بگسوی	۱	مجموعہ	۱	کھنڈانی خاص	۱	مجموعہ	۱
	۱	لہار	۱		۱	پلگو بان	۱		۱
	۱	چندن کھیرو	۱		۱	دھارت	۱		۱
	۱	بنابکا	۱		۱	گنگو	۱		۱
	۱	گیتیا	۱		۱	لکوا	۱		۱
	۱	ہی چور	۱		۱	پوتوا	۱		۱

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میران کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	نیلین کل
		چٹہ بہمانہ					کنڈواو		
		دوری					فی گوا		
		گولہ می مع خواجہ و فی مندر					ویوٹی پور		
		ذیل صلا					تیری		
		لاہر					دھو میرا		
		بروا					کر دا		
		گری					جار کور		
		ہردوا					ہارسیا		
		سویاتال					بہار کبیر		
		رگور	۴				بندا		
		عمار ناٹکار دیوان ارجن سنگھ	۴				تپنا		
		بہار ناٹکار سیان خان	۴				پوروا		
		کالنی ناٹکار زبند سنگھ	۴				چناسرا		
		سرد ناٹکار گوپال سنگھ	۴				بیرم پور		
		چٹہ دھیل پور لکھم	۱۱				پور تال		
		دھیل پور خاص					سنرا		
		دھورا					دیو پور		
		دھامنی					ستی پور		
		گورگانو					شاہ پور بزرگ		
		چٹکشن گڈہ					سیا		
		کشن گڈہ مع قلعہ					مبدا		
		بہیس کمار					تصنیعیت پور		

پرگنه	نمبر	دیوات	جمع	نیزان کی	پرگنه	نمبر	دیوات	جمع	نیزان کی
۱	۱	گلوبان	صا		۱	۱	سپس پوره	صا	
۱	۱	بساتا اسکی جمع شامل			۱	۱	گدھ پیکار کی پرگن	صا	
۱	۱	جمع موضع اکتوبان کی	x		۱	۱	توپورہ پدارک بہان کو	صا	
۱	۱	تتوند اپسنگھ	صا		۱	۱	پتہ ہمارا چورہ	صا	
۱	۱	سدہرا	صا		۱	۱	صا چورہ	صا	
۱	۱	پیرا	صا		۱	۱	کواس موہ	صا	
۱	۱	رگونا	صا		۱	۱	سربانی	صا	
۱	۱	پتہ پائن سٹم			۱	۱	پنا	صا	
۱	۱	دھپورہ	صا		۱	۱	مٹو کرمی و جہا یا ناکار	صا	
۱	۱	سوروا	صا		۱	۱	کور ہر دی سادہ	صا	
۱	۱	موکنا	x صا		۱	۱	کونا تو ناکار ہر کمان	صا	
۱	۱	تپی ناکار وین نجرا	صا		۱	۱	کوتھی ناکار کوڑت سنگ	صا	
۱	۱	ریکھا ناکار نینوان سنگھ	صا		۱	۱	دیوات حضرت شیشنگ	صا	
۱	۱	دھنڈو ناکار خیم سنگھ	x		۱	۱	جوجہ دیات نامبرہ کے	صا	
۲	۱	سونرو دتیا ناکار دیوان			۱	۱	کور پنا بک کوٹنگ	صا	
	۱	نرید سنگھ	x		۱	۱	دوسرا	صا	
۱	۱	اکتوبان ناکار کور سوسا	صا		۱	۱	لورو	صا	
۱	۱	بجورا پدارک ہر وکر نام	صا		۱	۱	اومریا	صا	
۱	۱	پدارک پدارک منجور پوری	صا		۱	۱	سنگ پور	صا	
۱	۱	بہار پدارک مصرکا	صا		۱	۱	بیار	صا	
۱	۱	ہنوتا پدارک بہان کو	صا						

نیزان کل

په گنه	نمبر	دييات	بيع	میزان کل	په گنه	نمبر	دييات	جمع	نیزان کل
		کنکوا					رييات کور سینگ		
		تنگوا					کوریدا	۱	۱
		کاسیر					پنیا	۱	۱
		سوکوا هو خاص					پرتاب پوره	۱	۱
		بدريا					پنارا	۱	۱
		بهو ریکا					دبارا ناگ دیوان سنگ	۲	۲
		دييات بنکی اسم پوی					مالور ناگ دیوان سنگ	۱	۱
		کورسو نو ساه کی جاگیر					پها پدارک برجی سنگ	۱	۱
		مین درج نمین					یکمی ارک منت دهموم	۱	۱
		دلاینا					نندرا واسطه پرش سما	۳	۳
		دیوگانو					بیاج گوهر کی دیا گیا	۱	۱
		تننا					تورباتی	۱	۱
		جیک نو					دوموا	۱	۱
		تننا					پونا	۱	۱
		بیاتال					سرکا	۱	۱
		بنهاری					نپها	۱	۱
		سوریکپی					چتری و تهاکا	۲	۲
		کپیری					دونی	۱	۱
		کوزاری					جنا	۱	۱
		چترپور					راسپوره	۱	۱
							سوسیزی	۱	۱
							بروهان	۱	۱

۱۰ اولیہ موضع از روی سند کورپس به جنگ کوریا گیا تھا۔

پرگنہ	نمبر	وہیات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	وہیات	جمع
نیلانگل	۱	تھانکا	صاف	۱	۱	پٹنا	۱	۱
	۱	بلکورا ناٹکار کوراسنگ	سام	۱	۱	بوی پورہ	۱	۱
	۱	سیلا ناٹکار کوراسنگ	صاف	۱	۱	نگواییلی	۱	۱
	۱	راجپور پدارک جکشین	سام	۱	۱	کھتارا	۱	۱
	۱	ریوہا دیشی ارکینی رام	صاف	۱	۱	مروا	۱	۱
	۱	مو	سام	۱	۱	رتن پارا	۱	۱
	۲	ٹکوری ویرا باشال	۲	۲	۱	نونیابر	۱	۱
	۱	موضع بہاری کمر	۲	۲	۱	برسونیا	۱	۱
	۱	بودہ برک	لاص	۱	۱	سلپت پور	۱	۱
	۱	مورونہ گدھی	۱	۱	۱	بارا	۱	۱
	۱	بکر سپور ناٹکار دیوان	۱	۱	۱	دیو کھلی	۱	۱
	۱	بان سنگھ	سام	۱	۱	بکورا	۱	۱
	۱	جھونیا پدارک کھرسنگھ	۱	۱	۱	لیلا	۱	۱
	۱	تیواری	۱	۱	۱	پاپت	۱	۱
	۱	پہارو واسطے گزارہ	۱	۱	۱	اودھیاری بری	۱	۱
	۱	حرم راجہ ہر دیساہ	۱	۱	۱	نگ پور	۱	۱
	۱	کے دیا گھا	۱	۱	۱	جھابیا کو	۱	۱
	۱	پنڈہ ابلڈہ محکم	۱	۱	۱	پٹ پاتھم م	۱	۱
	۱	واسطی گزارہ راسنیا	۱	۱	۱	سوتیا	۱	۱
	۱	راجہ ہندو پت دیو گھو	۱	۱	۱	مانپور	۱	۱
	۱	راجگڈہ خاص	۱	۱	۱	کری	۱	۱

پرست	نمبر	دھیات	جمع	نیزان کی	پرگاہ	نمبر	دھیات	جمع	نیزان کی
کھنڈ	۱	نشتی پورہ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۲	پیری ناٹکار ازین سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۳	سودا ناٹکار تپتی سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۴	کوٹ ناٹکار گور کمان جیو	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۵	کیتا ناٹکار کور پانچ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۶	لکرون ناٹکار دیوان سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۷	گنگوت ناٹکار یوان جیو	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۸	ناٹکار کور زیت سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۹	اووٹ ناٹکار دیوان زیت سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۱۰	بھوسی پدارک بدھت سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
کھنڈ	۱	دھنڈوری واسلی پورہ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۲	بھیا مکند کور کے دیگیا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۳	ایلیا مع سائر	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۴	اندوہان ناٹکار دیوان	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۵	کمان جیو	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۶	بریلیمان ناٹکار ہست سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۷	پہارا ناٹکار دیوان ہست سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۸	کوریا ناٹکار دیوان	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۹	نرائن سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۱۰	گودارو ناٹکار دیوان	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
کھنڈ	۱	کمان سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۲	سورندری	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۳	گودھوڑا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۴	دھیات حصہ پرتھی سنگھ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۵	جید وفات نامبر دھک	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۶	کور پرتاب سنگھ کو ملین گ	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۷	ایلیا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۸	ایلیا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۹	نٹکوبروارو	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
	۱۰	کرولا	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱





پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
کوتوال	۱	موتا			کوتوال	۱	سورہا ناٹکار دیوان سنگہ	۱	سار
	۱	پاٹن				۱	کھوپ ناٹکار دیوان بہاؤ سنگہ	۱	صاف
	۱	راہی پورہ				۱	سوونی ناٹکار دیوان بہاؤ سنگہ	۱	صاف
	۱	لار				۱	دوبالونڈ ناٹکار دیوان ویر سنگہ	۱	صاف
	۱	الہا				۲	کوتیا ورتی ناٹکار دیوان	۲	
	۱	کشور گنج				۱	شکر سہا	۱	سار
	۱	باہر پورہ				۱	پیپوری ناٹکار دیوان	۱	
	۱	باہر کیرو				۱	ظالم سنگہ	۱	صاف
	۱	برسبت پور				۱	ہوسکا ناٹکار دیوان	۱	
	۱	بلیری				۱	سادت سنگہ	۱	صاف
	۱	سوفیہ نامعلوم				۱	تھومان ناٹکار مندرجہ	۱	سار
		دیہات چوند				۱	تھوراپدارک بہاؤن کا	۱	صاف
		سابق گورنمنٹ سہا				۱	ساوناپدارک راج سوکل	۱	صاف
		مین مندرجہ نہیں ہیں				۱	کور ویدارک بڑوکی	۱	سار
	۱	سرہا					دیہات چوند رجبہ		
کوتوال	۱	کیسری پور	صاف	۱	صاف		سند سابق گورنمنٹ سہا		
		دیہات حصہ					نہیں ہیں		
		گورنمنڈ وپت ج					ولپ پور	۱	صاف
		بعد وفات نامبرو					اوچر	۱	صاف
		کی گور پرتاب سنگہ کو					پٹہ موہیم	۱	صاف
		یلگی					مواخص	۱	

پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع
	چندال نصف موضع		بہان پور		ہیراپور بغیر کان الماس		بابو پور بغیر کان الماس
	سام نیگاؤ		۴۰ مہاونو		گورہا		رئی پانی
	براجا		جیتو پورہ		لوتن پور		۱۰۵ کھروگاہ
	رام نگر نصف م		بارک گرہیک		اوکلا بغیر کان الماس		نپاری بغیر کان الماس
	بلاقی پور		کشن پور		۸۵ دھودا		چوپورا
	لوہریتا		چوکی		برگنی بغیر کان الماس		کتانیا
	گورہا بگ سوک		۶۵ کھوہیرا		کور دہنی		دم چوبا
	۵۴ بلرکا		تباہار		چری پونی بغیر کان الماس		۱۱۰ اودی پور
	سندی پور		بہیرا		نوج پور		۱۱۱ پتینی
	سہری پور		سامن پور		۹۰ برسٹوہا		نام کا نام الماس
	گدی پورا		بیراپور		ہندی		سیو
	چکاو		۷۰ سمردہا		اومری		سالک پور
	چوتھا		فرس روہا		رارا		چندال پور
	راسپور		بلادی		دہا		غازی پور
	چٹانی		نویتا		۹۰ ساپور بغیر کان الماس		سندی پور
	کولین پور		بہوراو		ہیراپور		گرہا
	سلیا		۷۵ برہو خاص		گہیرا		چاترا
	۵۵ ہسرام گنج		سیر خاص		بہپا بغیر کان الماس		موکان الماس
	بھوگی بائی		اتوا بغیر کان الماس		کرولا		تتمہ نمبر ۱۱
	بھیس موہا		کھراٹ		۱۰ سوریا		فہرست بیات چو جاگیر دار
	اودی پور		بیاری		گرتا بغیر کان الماس		بیسوہ کوٹ شاہ فیروز
			دیوار مو بغیر کان الماس		تھوہیا		دھیس گنگے

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	واضح ہو کہ تینوں موضع حسب استقامت ایشان شامل سندھ کی ہیں
اوچا	۱	کرولا	۱	تہذیب نمبر ۱۰ فہرست دیہات وغیرہ مقبوضہ دریا و سنگہ چوہن کی باتلاؤں مذخوست سند کی کی
جتمورا	۱	سنگوری	۱	
دولہا	۱	نوبتا	۱	
پٹنہ دوی	۲	کرمتی	۱	
سرسی	۱	کوسی	۱	پرگنہ
بیرگدہ	۱	کوتریا	۱	
رامپوروا	۱	پرگنہ تالی	۱	موضع
کانپور	۱	نام	تعداد و موضع	
نہری	۱	پتھر کمار	۴	پرگنہ
رامپور	۱	مرہا	۱	
کشن پور	۱	پوچوریا در	۲	موضع
چنگ گونگ	۱	بکوت	۱	
میتین	۱	کھولی گنگور	۱	پرگنہ
طلانی جا	۱	کندر وغیرہ	۳	
سیوری	۱	چرا	۱	موضع
اچوا	۱	کرولا	۱	
کھٹورا	۱	دیہات قبضہ سیدان راجین مین	۱	پرگنہ
مندکودہ	۱	بقبضہ سری بابو اند سنگہ	۱	
پوتری چوا	۱	سیامو	۱	موضع
گوہیا	۱	بقبضہ سرست سنگہ بگوت پور	۱	
کودلا پھار	۱	بقبضہ سری بابو گورت سنگہ	۱	پرگنہ
بگوری	۱	کولوان	۱	

[illegible]

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام و موضع	کیفیت
علی پورہ	۱	جوریا	۱	کلی تپا	۱
سرسند	۱	گورا	۱	کھڑی	۱
تورہ	۱	چرواری	۱	برہی	۱
امدرہ	۱	بدیرا	۱	اوچرا نڈا	۱
کوکن پورہ	۱	پرتو	۱	مٹکوا	۱
کیتوکر	۱	اماہ	۱	اتھیری	۱
بہی	۱	مند	۱	تیر	۱
کورہ	۱	امپا	۱	امدونی	۱
کلین	۱	مہیگر	۱	چکر	۱
نوپاری	۱	دوتو	۱	کھوراتھا	۱
چالی پورہ	۱	کراتو	۱	کیتا	۱
تلاہ	۱	پلواہ	۱	چندی	۱
بوم بہاؤزی	۱	پورہ	۱	سیوتا	۱
بڑاگانو	۱	کیموہو	۱	کھڑی	۱
<p>سج موضع کرار کی موافقی و سگہ اراضی واسطو بانٹ کے</p> <p>تتمہ نمبر ۱۲</p> <p>برہنہ وار</p> <p>فہرست دیہات جو جاگیر دار کوٹی کو شہ اسم میں دیئے گئے۔</p> <p>تفصیل دیہات و اراضی پر گنہ کوٹی</p>					
نام موضع	تعداد و موضع	کیفیت	نام موضع	تعداد و موضع	کیفیت
کوٹی خاص	۳		پچور	۱	
دیوتا	۱		دور	۱	
دیوری	۱		نہیریا	۱	
			نچورا	۱	

نام	تعداد وضع	نام	تعداد وضع	نام	تعداد وضع	نام	تعداد وضع
کھیری	۱	بوندی کوہاری	۲	سلوہیا	۱	لکڑ	۱
کولانڈا	۱	امبا	۱	سپتی	۱	کھرموندا	۱
سوراور	۱	پاسر	۱	کوسلی	۱	اومری	۱
برہا	۱	برہا	۱	ودراہا	۱	کوردہیا	۱
کیریا	۱	لکھ	۱	کٹاہ	۱	بھنوار مع گڈھی	۱
کھری	۱	نعل پور	۱	چدا	۱	گھوتی	۱
سہری نجاری	۲	پنجوہی	۱	چٹنا	۱	اکونا	۱
کلورہا	۱	پروہیا	۱	پریم تولا	۱	موریہا	۱
گورادیری	۱	بھنوار مع گڈھی	۱	بودہاندو	۱	کچنار	۱
خندریا	۱	دھوا	۱	شنا	۱	بھراہی	۱
کراہی رسی	۱	بیر پور	۱	کروہیا	۱	بورہی مرہا	۳
مجاکن	۱	اتراری	۱	کوداہری	۱	یستارا	۱
بلا	۱	گورہا	۱	داواخورد	۱	پرورہا	۱
پٹیا	۱	اوگناکی	۱	نعل پور	۱	لیٹنا	۱
کرمی خورد	۱	اومری	۱	پیر وکرم مع گڈھی	۱	برہاتا	۱
کرور	۱	کنڈارا	۱	بہری	۱	اوردافا	۱
گرولی	۱	کولی گھا	۱	توری	۱	لنگر گواہری	۱
اگورور	۱	جکناہات مع گڈھی	۱	امرتی	۱	الکلاگی	۱
کولاب	۱	دیکھیہ	۱	بسی بری	۱	برکھی	۱
گورہا پکلی	۲	کچ کون	۱	برکھی	۱	لوئی جیا	۱
ادھرات مع گڈھی	۱	یکوہری	۱	چند گواہ مع گڈھی	۱	پتورہتا	۱
اودان	۱	گورالی	۱	دھوہیا	۱	نوبتا	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
بولما	۱	جلوہا	۱	ہت سار	۱	ہر دوا بڑا	۱
بونسبھا	۱	پیری	۱	کل پورہ	۱	ہتھاری	۱
کوموریا	۱	مرگوہ	۱	جیت پور	۱	دامہا	۱
ناگومع گڈھی	۱	اٹاوا	۱	مار	۱	بابو پور	۱
آٹوا	۱	گورا	۱	موموری	۱	بیکھورا	۱
تپہ رندا	۱	کھویرا	۱	موکاہر	۱	براہ	۱
تہوندا	۱	کھوکھوراوا	۱	تپورا بیسی مع گڈھی	۱	پیری	۱
لوتہ گونی	۱	چندگوہ	۱	کجوری	۱	اکاہا	۱
جاکی	۱	اوتھو کورو	۱	انتر بیدیا	۱	دگوار	۱
دیہی	۱	گزار	۱	کولداہا	۱	نگوہا	۱
لوما	۱	مکونا	۱	مڑگوہ	۱	مروڑہ	۱
جلیرا	۱	بکر سپور	۱	کھوجاوا	۱	تپوار	۱
بھیروشا	۱	رٹوانرگ	۱	اپل خود	۱	گول گری	۱
برکونیا	۱	رووانخورد	۱	گوہراوانخورد	۱	انکھپی	۱
روہونیا	۱	برایتا	۱	لوتیری	۱	بلی ہیا	۱
سدوواہ	۱	برایتا (بری)	۱	ستی رخ	۱	تورکاہا	۱
کچلاہا	۱	بھاند	۱	امد تیری موہن ٹولا	۲	چوکاہو	۱
بکرا	۱	اٹاوا	۱	لودامونخورد	۱	کاک تھدا	۱
ہر دواخورد	۱	ہوم ہوری	۱	انٹرا	۱	بیراں	۱
اتورا	۲	موہوگیر	۱	تندو	۱	مانڈاپور	۱
اتزارا	۲	بکھول	۱	لہ پورا	۱	بسورہ	۱
کنوتا	۱	اپنی پارس گڈھی	۱	کونی	۱	کھداہا	۱



نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
رجوئی	۱	پراوا	۱	سرماہادی	۱	کلی	۱
امامہ دندی	۱	امبا	۱	کلی	۱	کلی	۱
دھوکو کھار	۱	کو تراہی	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
پیسو وانیہ	۱	کوداری	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
کوئی درمی	۱	سو کھوا	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
بجے بہار	۱	اتوا	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
دبرا	۱	بود کھان	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
دھوساندہ	۱	لوجان	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
کاری مائی	۱	گدروہی	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
کھا	۱	کوراہی	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
دوبا	۱	کو تھوتا	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
پتہ	۱	سو کھنا	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
براہ	۱	موتیا	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
برہمانی	۱	کھاروہ	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
جوسکو	۱	کوری درا	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
کروندی	۱	کراجھور	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
لکھڑی	۱	لووہد	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
کری	۱	گھوڑا	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
مالن	۱	گتودا	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
سکر	۱	مندوہی	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
دوگرہ	۱	تیگیڑی	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱
راہی خواہ	۱	کوٹ مس	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱	نقشہ نمبر ۱۱۱	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پور در پور	۱	الموتیا	۱	اوگانی	۱	دیوبند	۱
سوریا سنگ	۱	مردگری	۱	هوربا	۱	دیوبند	۲
پوریا پوریا	۲	بنگره	۱	مبتو سبیا خرد	۱	پروا	۱
پورا در	۱	سجی	۱	سن برما	۱	پورا و می	۱
کاپر در	۲	اومری	۱	بجو پورا	۱	پرا	۱
پرسور	۱	موتیا	۱	سنگاچر	۱	میری	۱
جنگور	۱	موتیا	۱	رومیو میا خرد	۱	پرا	۱
پا پوریا	۲	دیوریا	۱	گوتیا	۱	تیل گوا	۱
اکوتی پری	۱	پینا	۱	دینیا	۱	کل	۱
پوندا	۱	اترار	۱	مچگوا	۱		
کماروا	۱	اوچولی پری	۱	رجولی	۱	ترا	۱
بود کماروا	۱	جنگا تپه پور	۱	انتریا خرد	۱		
کوتا	۱	پوزی	۱	انتریا	۱	رامپور	۲
اٹاوا پرا	۱	سری	۱	پاکر نیا	۱	امری	۱
برولی	۱	کودری خرد	۱	ماپا لالو	۲	پری	۱
پودیا	۱	پرا	۱	پرا	۱	پرا	۱
کورار	۱	قتال	۲	نوتیا	۱	گتیا	۱
چوچنگری	۱	گوریا گوتیا	۲	کریل پوره	۱	مورگرو	۱
شناسی پری	۲	اچولی	۲	کتوریا	۱	پورا	۱
مودی پری	۱	بود کمار	۱	نگرا	۱	پرا	۳
سمری	۱	اودمی پری	۱	الوا	۱	موتا	۱
میلاد خرد	۱	کراپا خرد	۱	کتا	۱	کتیا	۱
اومری	۱	گتیا	۲	بولومی	۱	رسوئی	۱
سامو در	۱	نار پور	۱	بود کمان	۱	مگار	۱

نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع	نام	تعداد و موضع
اتورا	۱	مادوا	۱	کرئیدی	۲
کوناہا	۱	لدری	۱	برہورا	۱
مجھیر	۱	براہ	۱	لنگورا	۱
کوتا	۱	بھوری	۱	پچکی ہورا	۱
تلیری	۱	پرینجا لٹاپور	۱	منجوار	۱
لکھرا	۱	پرینجا خورو	۱	شادہ	۱
پگور خورو	۱	گرلا	۱	دونواو	۱
پریمی امرانی	۱	جاہیا	۱	کناٹا	۱
پھنکورنو	۱	مسواری کھیر	۱	سن ہسار	۱
سوجا دل	۱	منہا	۱	کرکیوتی	۱
اما	۱	ریواری	۱	دھپوت	۱
سمرا	۱	میدا	۱	کھادرا	۱
مگراد	۱	بسلاہ	۱	نینگوار	۱
تبرا	۱	گورگھاٹ	۱	ہربا	۱
کریمی یا نرگہ زئی	۲	لکاور	۱	رچلا	۱
کبڑکھیرا	۱	بھم ترا ترا	۱	مینا	۱
کریا	۱	بھری	۱	برواکھسول صفم	۱
کراندا خورو	۱	بھری	۱	پتوا	۱
جہانٹا	۱	چمپیر	۱	جنینا	۱
دیورا ہر	۱	ریتا	۱	کانپور	۱
پرہا	۱	بتوا	۱	چتوا جلا تبار	۳
				پدارک مٹم	۱
				ہردوا	۱
				مجین	۱
				بوجب	۱
				نصنم برندا	۱
				ہرسا	۱

نام	تعداد موضع نام	تعداد موضع نام	تعداد موضع نام	تعداد موضع نام	
دبدری	۱	اتوا	۱	کھولوا	۱
سن برسا	۱	الکھ گڈو	۱	برسیا	۱
بنگ تا	۱	سیرا بند برادر	۲	جنوچی	۱
دلوری	۱	نو کمار	۱	بابری	۱
کھنڈ پورا	۱	پنہ دورجن پور	۱	برلسا	۱
برارونہ	۱	یو گھارا	۱	گوداروا	۱
چمرا	۱	متھا	۱	کورہا	۱
امودہ	۱	گنارا	۲	نمورا	۱
توج بھی	۱	وتیا	۱	ایلیا	۱
دورواہ کلا	۱	دلورا	۱	لدارا	۱
اومردا	۱	چک داسر	۲		
ادکھایک بندی	۲	لکا	۱	علاقہ کولن عیسم	
ہنوتا سارس مال	۲	کتورا	۱	ہنگدارا	۱
کرنا	۱	بھارا	۱	پوروا	۲
گھدوری چک بندی	۲	اترا	۱	لالا	۱
بھکری تھارا	۲	اجارا	۱	برواہو	۱
سامالہ	۲	گوباسی	۱	گولاکھ	۱
مورا با	۱	سراہی	۱	گوری	۱
رہستا	۱	سراہون	۱	سرواہر	۱
کھری پورہ	۲	سنگولی	۱	سکارا	۱
ہمیر پور	۱	سرا	۱	کھولاسر	۱
سنگ پونگ کلا	۱	سنگی ہار	۱	کھری جگرو	۲

علاقہ کولن عیسیم

نام گزیده	نام وضع	تعداد	کل	نام گزیده	نام وضع	تعداد	کل
سوزاری	جوراه سم	۱		جوراه	جوراه	۱	
بهت شان	پتیرای	۱		پتیرای	پتیرای	۱	
گوریا	بکالی	۱		بکالی	بکالی	۱	
بورپا	دروپا	۱		دروپا	دروپا	۱	
بیراگده	جمال	۱		جمال	جمال	۱	
جودهر	سستلی	۱		سستلی	سستلی	۱	
کیریا	اماندی	۱		اماندی	اماندی	۱	
کیریا	مونی	۱		مونی	مونی	۱	
کیریا	کیروا	۱		کیروا	کیروا	۱	
موبا	دوراه	۱		دوراه	دوراه	۱	
میر	کیتا و موکرا	۲		کیتا و موکرا	کیتا و موکرا	۲	
پاراد موبی	کیتا	۱	نصف	کیتا	کیتا	۱	نصف
کورکا	جتمال	۱	نصف	جتمال	جتمال	۱	نصف
بابا پارک	سنی	۱		سنی	سنی	۱	
کودیا لیا	بوروا و دیو	۲		بوروا و دیو	بوروا و دیو	۲	
باندس	دمنونی خرد	۱		دمنونی خرد	دمنونی خرد	۱	
کومیا ری	دلارا و پلاری	۲		دلارا و پلاری	دلارا و پلاری	۲	
سمنال	موت	۱		موت	موت	۱	
کودیا گیا	بیرا و چکولا	۲		بیرا و چکولا	بیرا و چکولا	۲	
کرنیا	سرلوتی	۱		سرلوتی	سرلوتی	۱	
بیک	تندوتی	۱		تندوتی	تندوتی	۱	
دسور	گوریا و تبا	۲		گوریا و تبا	گوریا و تبا	۲	

نام	تعداد و موضع	نام پرنس	نام موضع	تعداد و موضع	نام پرنس	نام موضع	تعداد و موضع
اجی	۱	مرکتی	۱	موہالی	۱	۱	۱
پرسادی	۱	اسبر	۱	گماہ	۱	۱	۱
کھونج	۱	جیت نگر سوم	۱	گودھا	۱	۱	۱
دیو راج	۱	جیت نگر	۱	کولئی	۱	۱	۱
سرور	۱	بیاہو	۱	دولئی	۱	۱	۱
تپنا	۱	اترا	۱	امدہ	۱	۱	۱
ہر دارا جو کھن	۲	بشنی	۱	وندلی	۱	۱	۱
پتورا	۱	کیان پورا	۱	براسی	۱	۱	۱
سن ورسا	۱	پتروندا	۱	اکوٹا	۱	۱	۱
پورینا	۱	گبیرا	۱	دہتورا و وندار	۲	۲	۲
اوکاہ	۱	چاندیل	۱	پونری لکم	۱	۱	۱
پیکلی	۱	چنداوی	۱	پونری	۱	۱	۱
کل نہیات	۱	اتارا	۱	ملوی	۱	۱	۱
تتمہ نمبر ۱۵		سودا	۱	وندہار	۱	۱	۱
فہرست نہیات جہاں سپر کوٹ		لکھنچود	۱	دہوارہ	۱	۱	۱
دیے گئے		اومری	۱	سنگما و بزرگ	۱	۱	۱
نام پرنس	نام موضع	تعداد و موضع	کل	بیلہ	۱	۱	۱
میر خاص	۱	تھکرا	۱	کتیا	۱	۱	۱
میر	۱	پرسو کھا	۱	گرگتیا	۱	۱	۱
اووی پور	۱	ہنرو اکیم راج	۱	پیرا بطور پارک	۱	۱	۱
سودا	۱	کو پارک دیگا	۱	چوہیہ کو دیگا	۱	۱	۱
سٹھانی	۱	لکھنچود	۱	جونوری کے مچلج	۱	۱	۱
	۱	پیلہ	۱	بطور پارک دیے گئے	۱	۱	۱

ردیف	نام دیات	تعداد	نام دیات	تعداد	نام مین	تعداد	ردیف
۱	لوا	۱	جمواری کم	۱	بهتر و بیکر	۲	۱
۲	اگر	۱	جمواری خورد	۱	چپو	۱	۲
۳	اماوا	۱	جمواری بزرگ	۱	گوتاری	۱	۳
۴	پونیا	۱	لکرواه	۱	براندی	۱	۴
۵	سلیا	۱	پنداهی	۱	بنج بیکر	۲	۵
۶	روچوری	۱	هنداوا	۱	بودا	۱	۶
۷	نوار بیستم	۱	برسان	۱	سلیا و کاهری	۲	۷
۸	لواورد	۱	گوریا کم	۱	اسندی لعم	۱	۸
۹	کیقا	۱	گوریا	۱	اسندی	۱	۹
۱۰	کیندا	۱	نخینیا	۱	بجوریا با	۱	۱۰
۱۱	کری تلافی کم	۱	کستی	۱	کچرواپار	۱	۱۱
۱۲	کری تلافی	۱	گودی	۱	اتورا	۱	۱۲
۱۳	کوسوا	۱	پتاپار	۱	کوسا	۱	۱۳
۱۴	بیهوتی	۱	دری	۱	ماداشم	۱	۱۴
۱۵	جسو	۱	جنگ	۱	مادبا	۱	۱۵
۱۶	کیتیا	۱	پلوپ	۱	سوکواری	۱	۱۶
۱۷	سویچ پورو	۱	چوکی	۱	بکلی	۱	۱۷
۱۸	پرسوارو	۱	کیرنوی	۱	دیوری	۱	۱۸
۱۹	پرسوارو	۱	خسوا	۱	چن مو	۱	۱۹
۲۰	موپوا	۱	مرند	۱	براه لعم	۱	۲۰
۲۱	بری پکرا	۱	پدارا لگاور	۲	براه	۱	۲۱
۲۲	سردا و گردنیا	۲					۲۲

نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع	نمبر	نام موضع
۱	دوہائی	۱	کچن پور	۱	گمان بلوا	۱	کچن پور	۱	گمان بلوا
۱	شرفاری خورد	۱	جکراہ	۱	گوہری پدارک	۱	جکراہ	۱	گوہری پدارک
۱	نرواری بزرگ	۱	بودہ نوا	۱	ششوک دوہی	۱	بودہ نوا	۱	ششوک دوہی
۱	دہنواہی	۱	جمنال کینیم موضع	۱	بریکا پدارک سیانم	۱	جمنال کینیم موضع	۱	بریکا پدارک سیانم
۲	اومرائی وپری	۲	پدارک نرنید وپریا	۱	پہاری پدارک کوم پوہ	۲	پدارک نرنید وپریا	۱	پہاری پدارک کوم پوہ
۱	نہوتا	۱	جمنال نصف	۱	دہرائی پدارک وچیار	۱	جمنال نصف	۱	دہرائی پدارک وچیار
۱	کوئی	۱	کیفاری	۱	مودہی پدارک نرنیوہا	۱	کیفاری	۱	مودہی پدارک نرنیوہا
۱	بریتی	۱	ایا پدارک رگہوٹا	۱	مجلو انورد و مجلو انورد	۱	ایا پدارک رگہوٹا	۱	مجلو انورد و مجلو انورد
۱	انادوا	۱	تیواری	۲	پدارک منتال	۱	تیواری	۲	پدارک منتال
۱	مٹواہ	۱	پیر پدارک بہاری	۱	کرندی پدارک	۱	پیر پدارک بہاری	۱	کرندی پدارک
۱	مدیری	۱	چندن و تیا پدارک	۱	جگ سنگھ کب	۱	چندن و تیا پدارک	۱	جگ سنگھ کب
۲	لبسودی ولسوا	۲	جگناتھ	۱	سکوری پدارک بدہوچ	۲	جگناتھ	۱	سکوری پدارک بدہوچ
۱	نندن صم بطور	۱	کرندا پدارک شیل	۱	پٹہ اجوان	۱	کرندا پدارک شیل	۱	پٹہ اجوان
۱	پدارک مورلی دہرو	۱	پانڈے	۱	اجوان سم	۱	پانڈے	۱	اجوان سم
۱	کاکرام کو دیو گو	۱	نگو پدارک سیال	۱	اجوان	۱	نگو پدارک سیال	۱	اجوان
۱	نندن	۱	پانڈے	۱	چوکندی	۱	پانڈے	۱	چوکندی
۱	راپچور	۱	نگدہا	۱	بندھی	۱	نگدہا	۱	بندھی
۱	کروندی	۱	رتالا پدارک پچو	۱	دہا	۱	رتالا پدارک پچو	۱	دہا
۱	کوندی	۱	تیواری	۱	سہدئی	۱	تیواری	۱	سہدئی
۵	بمراہا	۵	کھما پدارک	۱	کامتا	۵	کھما پدارک	۱	کامتا
۱	کچن پور پدارک	۱	گوپال پانڈی	۱	سو پاتال سم	۱	گوپال پانڈی	۱	سو پاتال سم
۱	سری گونبد دیوی	۱	کسلو چروہا پدارک	۱	سو پاتال	۱	کسلو چروہا پدارک	۱	سو پاتال



پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	دوگرگوا	۱			تہرتا	۱			کھلیسور	۱	
	سون پریا	۱			سبباگن	۱			سوہروار	۱	
	روٹھیا	۱			پلاکیریا دوارہ	۳			دہسویہ جگوری	۲	
	لکھوڑا	۱			ہردوا	۱			دہورا و کنارا	۲	
	بیرا و میر	۲			گوگری	۱			ویورا	۱	
	لوریاتی و گہرا	۲			بچا	۱			بنجریا	۱	
	گروا و غیاٹا	۲			سمرا	۱			بار	۱	
	دھنواڑی	۱			نوکانو و سوہولا	۲			جرگونی	۱	
	بہر	۱			گوگد	۱			دہورار	۱	
	روٹھیا	۱			پٹہ ایٹورا				ایٹاوا	۱	
	بونی پدارک رنجن				گندوا لہم				کھلیو	۱	
	دوبے	۱			گندوا	۱			چاکا و جینی	۲	
	گوارو و جبر پدارک				موٹھوٹیا	۱			کھڑواہ و جگواہ	۲	
	انہمارام	۲			پیریا	۱			دینی لہم		
	بھرولی پدارک				اورکی	۱			دینی	۱	
	بھونی چوبے	۱			امترا لہم				جوہارا	۱	
	اتارا پدارک شیچن	۱			امترا	۱			جھگوان	۱	
	تیار پدارک کشوی				پکرا	۱			پیونگ	۱	
	پٹواری	۱			کوبارا	۱			ہردوا	۲	
	کنوارو پدارک				ایٹورا خاص لہم				ایٹا	۲	
	ستی پوری	۱			ایٹورا	۱			لچھن پورہ پدارک		
	ٹہ پلسوا				دہری و دپہولی				تندسا	۱	



نام پرنک	نام موضع	تعداد دیبا	کل	نام پرنک	نام موضع	تعداد دیبا	کل	نام پرنک	نام موضع	تعداد دیبا	کل
الدیری	۱			دولی	۱			کلی	۱		
اسوا	۱			پونزی	۱			دیبا	۱		
ایزدانی	۱			کوبیا	۱			دیبا	۱		
دنبیری	۱			براه	۱			دیبا	۱		
مونییا	۱			کلوند	۱			دیبا	۱		
کروندیا	۱			ناری	۱			دیبا	۱		
نونا	۱			انتارا	۱			دیبا	۱		
جویا	۱			گوبردی	۱			دیبا	۱		
نیه گرد	۱			اکولی	۱			دیبا	۱		
جور	۱			یالی	۱			دیبا	۱		
چمبر	۱			نوبتا	۱			دیبا	۱		
جورس	۱			سوتی	۱			دیبا	۱		
چپرا	۱			پنه گویراهی	۱			دیبا	۱		
کلیرا	۱			گوتیراهی	۱			دیبا	۱		
توکاپور	۱			سروا	۱			دیبا	۱		
سنگس پوره	۱			جراه	۱			دیبا	۱		
چاهی	۱			دونیا	۱			دیبا	۱		
هرودا	۱			گوروا	۱			دیبا	۱		
کراه	۱			تجوا	۱			دیبا	۱		
سراه	۱			پنه سکرچی	۱			دیبا	۱		
کپوند	۱			سکیری	۱			دیبا	۱		
پنه دولی	۱			گره	۱			دیبا	۱		

نام و موضوع	تعداد	کل	نام	تعداد	کل	نام و موضوع	تعداد	کل
پشه هیریا	۱		آجا جا گده	۱		آکھروا	۱	
برہی	۱		نفسہ	۱		کھورند	۱	
اوبلوما	۱		سبرلا	۱		بلندہ	۱	
پویا	۱		کفیاتی	۱		شیر	۱	
بریتا	۱		دووری	۱		کھریاری	۱	
لونی	۱		سنگوتا	۱		جاریا	۱	
دوہریا	۱		کرواہی	۱		بکلی	۱	
جوگراسی	۱		چچا	۱	۱۸	بلیا	۱	
زیوری	۱		سکروندی	۱		لرا	۱	
پروا	۱		سکروندی	۱		چتا	۱	۱-۱
دگی	۱		دری	۱		نودرہیا و بن گوا	۱	
سگورا	۱		لونی	۱		پدارک انچارام و	۱	
نگوان	۱		کھتر	۱		پجراج دوسے	۱	۲-۱
دیورا	۱		کھریا	۱		پشه جوکیہی	۱	
جیریا	۱		انگھارا	۱		جوکیہی	۱	
پوج بوجا	۱		دہور	۱		پچپاری	۱	
کرواہ	۱		سجھولی	۱		کھریا	۱	
کھریا	۱		مہاتینیا	۱		کوسی	۱	
سکروندی خورد	۱		سوہجان	۱		کھریا	۱	
کروہی بزرگ	۱		امواری	۱		کاظم ترانی	۱	
دیورا	۱		اندانا	۱		بودا	۱	
			کھرواہا	۱		دندورہ	۱	

نام موضع	تعداد دیہات	کل	پرگز	نام موضع	تعداد دیہات	کل	پرگز	نام موضع	تعداد دیہات	کل	پرگز
پریا	۱			راکھی وپورانی	۲			مانپور	۱		
بجربھا	۱			پدیریا	۱			پتوارو	۱	۵	
بجربھی وایلیا	۱			دیریی و مگلا	۲	۹		ہرودا بزرگ	۱		
برنگھیرا	۱			مودھاس لوم				با	۱		
ہرودا	۱			مودھاس	۱			ہرودا خورد	۱		
سندیا	۱			پہاریا	۱			کلوارو	۱		
سوہری	۱	۱۲		جگیا	۱			کلبارو	۱		
بنجاری لوم				بکھیرا	۱	۴		جوبھا لوم			
بنجاری	۱			گرگوتی لوم				جوبھا	۱		
تیکر	۱			گرگوتی	۱			پوی	۱		
چوپرا	۱			برندہ	۱			ست تیرمی	۱		
دروندی	۱	۳		گھنگوئی	۱			سورودر	۱	۴	
کمرہا لوم				پرہا	۱			چچکوا و نوبھا	۲		
کمرہا	۱			تندوری	۱			کرہا	۱		
پتوارو	۱			بیسواہی	۱			مگلا	۱		
جٹوارو	۱			کولوار	۱	۷		دیو جلی	۱		
مدن پورہی	۱			پرچکا	۱			سہس پورہ	۱		
مدن پورہ	۱			کھوسی کولا	۱			تیراہ	۱		
باون مار	۱	۶		مگلا لوم				پسترا	۱	۸	
امرا	۱			مگلا	۱			نیکھوری لوم			
سمرا	۱			پواری	۱			نیکھوری	۱		
سوئی و گردہا	۱	۴		برانڈی	۱			کوسی کپھی	۱		

پرک	نام موضع	تعداد کل	پرک	نام موضع	تعداد کل	پرک	نام موضع	تعداد کل
	اندور	۱		سلانا	۱		پروتی	۱
	پیرا	۱		پرسونی	۱		چاری	۱
	دشکوان	۱		تمریا	۱		ستوار	۱
	پریا	۱		برهرا	۱		موراہورا	۱
	سنگوان	۱		بنہاری	۱		ننداوچار	۲
	پوریا	۱		اسونڈی	۱		سورما و گوجاتی	۲
	بنکوا	۱		دوہری	۱	۱۶	کھرکھری و کچہ چری	۲
	مہوادانڈی	۱		لبسونی	۱	۲	نوار و بندریا	۲
	پال کپاؤ	۱		مری گوا	۱	۱	گروہا	۱
	مہوگوا	۱		نوار	۱	۲	بجھوہ اولہوترا	۲
۳	بورہ	۱	۳	چراہ	۱	۱	گروہا	۱
	بیبیا	۱		بہدورا	۱	۱	گھورو	۱
	پٹہ دیورا	۱		پونری	۱	۱۸	مہوگوا	۱
	دیورا خاص	۱		کتی	۱	۱	پنجوارو	۱
	روہنیام	۱		کتی	۱	۱	کودریہی	۱
	روہنیٹیا	۱		دروندی	۱	۲	سکروار و باننی	۲
	بانڈی	۱		نتوار	۱		کنوار و	۱
	پسانڈی	۱		ہتھوری	۱		کنوارو	۱
	مانپور	۱		کومریا	۱		بن پوکا	۱
	بندی	۱		برووا	۱		ستوار	۱
				اشتا	۱		بجھوہ	۱
				سومہاری	۱		ہرہتا	۱

[illegible]

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	کودری	۱	۳		سیلیا پدارک ششکر	۱	۳		مونیہا	۱	۳
	جگواہ سہم	۱	۱		سکری	۱	۱		گوندرا	۱	۱
	جگواہ	۱	۱		پہ ندوان	۱	۱		بجراورو	۱	۱
	گرسوند	۱	۱		ندوان سہم	۱	۱		جنجوری پدارک گیشتر	۱	۱
	سیورا	۱	۳		ندوان	۱	۱		برہمن	۱	۱
	کریا سہم	۱	۱		مونیہا	۱	۱		جراہ پدارک موتی	۱	۱
	کریلا	۱	۱		کودہن	۱	۱		سیلیا پدارک نکل	۱	۱
	شکسیر	۱	۱		سچی پورہ	۱	۱		سیلیا ثانی پدارک جوت	۱	۱
	کدہتا لہم	۱	۳		چمرستا	۱	۱		بامن گوا پدارک دیلو	۱	۱
	کدہتا	۱	۱		براری	۱	۱		کرچا پدارک ادہرو	۱	۱
	کدہتی	۱	۱		کیولاری	۱	۱		برہمن	۱	۱
	ادتی	۱	۱		تلی روہنیا و کردیا	۳	۳		جتوا پدارک دریاؤ	۱	۱
	بروہتی	۱	۳		گیدی سہم	۱	۱		برہمن	۱	۱
	بیسونی و بگدا	۲	۲		گیدی	۱	۱		دیوسر پدارک ششکر پرنر	۱	۱
	مشورا	۱	۱		نریا	۱	۱		کر دنیا پدارک پونم	۱	۱
	بروکاد	۱	۱		برولی	۱	۳		اکتبار پدارک ششکر پرنر	۱	۱
	گواہ و ہردوا	۲	۲		پرما	۱	۱		برودوا و روہنیا پدارک	۱	۱
	پیرا لہم	۱	۱		ہریاد کولا	۲	۲		گپنت	۲	۲
	پیرا	۱	۱		کھتوی لہم	۱	۱		اسوہری پدارک جہت	۱	۱
	سیکی	۱	۱		کھتوی خرد	۱	۱		برہمن	۱	۱
	۱۱	۱	۱		کھتوی بزرگ	۱	۱		کویا و غیرہ پدارک	۱	۱
		۱	۱		مرکی	۱	۱		گنگا بہاٹ	۲	۲



شماره	نام دیهات		شماره	نام دیهات		شماره	نام دیهات		شماره	شماره
	اصلی	داخلی		اصلی	داخلی		اصلی	داخلی		
۱	گوریا		۱۰	بوسری		۱۰	گوریا		۱۰	گوریا
۲	توریا		۱۱	برانا		۱۱	توریا		۱۱	توریا
۳	چپرا		۱۲	نهر منا		۱۲	چپرا		۱۲	چپرا
۴	بهری		۱۳	وونبی		۱۳	بهری		۱۳	بهری
۵	ننا کتا نصف		۱۴	نروار و خود		۱۴	ننا کتا نصف		۱۴	ننا کتا نصف
۶	کروندی		۱۵	نروار و بزرگ		۱۵	کروندی		۱۵	کروندی
۷	کتا		۱۶	وینوالی بزرگ		۱۶	کتا		۱۶	کتا
۸	مچار		۱۷	اومری		۱۷	مچار		۱۷	مچار
۹	اتری		۱۸	پهپری		۱۸	اتری		۱۸	اتری
۱۰	گودرا		۱۹	منسوتا		۱۹	گودرا		۱۹	گودرا
۱۱	سروا		۲۰	کوتی		۲۰	سروا		۲۰	سروا
۱۲	چپرا		۲۱	کرتی		۲۱	چپرا		۲۱	چپرا
۱۳	کھیرا		۲۲	ایتوا		۲۲	کھیرا		۲۲	کھیرا
۱۴	بوریا رمی		۲۳	بشکوان		۲۳	بوریا رمی		۲۳	بوریا رمی
۱۵	سردانی		۲۴	مدنی		۲۴	سردانی		۲۴	سردانی
۱۶	تموا		۲۵	نذین		۲۵	تموا		۲۵	تموا
۱۷	بندپوا		۲۶	راکپور		۲۶	بندپوا		۲۶	بندپوا
۱۸	کرسیا		۲۷	کروندی		۲۷	کرسیا		۲۷	کرسیا
۱۹	دیوری		۲۸	پوری		۲۸	دیوری		۲۸	دیوری
۲۰	هروتا		۲۹	برما		۲۹	هروتا		۲۹	هروتا
۲۱	جنگا تو		۳۰	جنگا تو		۳۰	جنگا تو		۳۰	جنگا تو
۳۱	بلدرا		۳۱	جنگا تو		۳۱	بلدرا		۳۱	بلدرا

نمبر	نام دیہات		پٹہ	نمبر	نام دیہات		پٹہ	نمبر	نام دیہات	
	اصلی	داخلی			اصلی	داخلی			اصلی	داخلی
	نہدیا		۶۵		پوچھا				نہسوکھا	
	جہاں				سولاری				ہر دوسا	
	سکلی			۴۵	ہتسہر				انگلتنا	
	اما نڈا ندی				گوینا				موہانی	
	سونا				بورہا			۲۵	گوریا	
	کرینا		۷۰		بیرا گھر				گوندا	
	ویوری				جودہر				کوتائی	
	کتیا			۵۰	کبریا				دوننی	
	مسکوا				گریا				امرا	
	نصف کیتا				مہوا			۳۰	وادی	
	نصف جتہا		۷۵		سیر				براہی	
	سرنی				پراواہر				اکانی	
	چوروار				دورہا				دھتونا	
	کوسا			۵۵	خسیا				درجیر	
	چوہولی				پیرا			۲۵	پاوری	
	دلہا		۸۰		کوسیاوری				موسی	
	پیتلی				کریا				دندہار	
	مرہ			۶۰	کریا				دہوارا	
	ہنپیا				دہور پورہ				کھوار کلان	
	چکولا				جونا			۳۰	بیلہ	
	سلونی		۸۵		پتیری				کیتا	
	شدہتا				کولی				گرجیا	

شماره	نام و بیات		شماره	نام و بیات		شماره	نام و بیات	
	اصلی	داخلی		اصلی	داخلی		اصلی	داخلی
۲۳۰	او صرا	و منوایی	۲۴۵	موتری ثانی	کبیرا	۲۳۰	و منوایی	کبیرا
۲۳۱	پیرست	موتری	۲۴۵	کوتل گانو	کوتل گانو	۲۳۱	پیرست	موتری
۲۳۲	سودا	اماندی	۲۴۵	اماندی	اماندی	۲۳۲	سودا	اماندی
۲۳۳	ارکودا	پنسو کبیر	۲۴۵	پنسو کبیر	پنسو کبیر	۲۳۳	ارکودا	پنسو کبیر
۲۳۴	گورو	و وندی	۲۴۵	و وندی	و وندی	۲۳۴	گورو	و وندی
۲۳۵	آلوا	بورگار	۲۴۵	بورگار	بورگار	۲۳۵	آلوا	بورگار
۲۳۶	سنالی	لوگو	۲۴۵	لوگو	لوگو	۲۳۶	سنالی	لوگو
۲۳۷	پیریا	مکسونی خود	۲۴۵	مکسونی خود	مکسونی خود	۲۳۷	پیریا	مکسونی خود
۲۳۸	نیوی	لی نیر	۲۴۵	لی نیر	لی نیر	۲۳۸	نیوی	لی نیر
۲۳۹	لوی	اورا	۲۴۵	اورا	اورا	۲۳۹	لوی	اورا
۲۴۰	آولی کودیا	سکرا	۲۴۵	سکرا	سکرا	۲۴۰	آولی کودیا	سکرا
۲۴۱	لوریا	و و و و و	۲۴۵	و و و و و	و و و و و	۲۴۱	لوریا	و و و و و
۲۴۲	گوربا	سایر	۲۴۵	سایر	سایر	۲۴۲	گوربا	سایر
۲۴۳	کوسری	سایر	۲۴۵	سایر	سایر	۲۴۳	کوسری	سایر
۲۴۴	منوا	کبیرا	۲۴۵	کبیرا	کبیرا	۲۴۴	منوا	کبیرا
۲۴۵	جیوا	بنسایر	۲۴۵	بنسایر	بنسایر	۲۴۵	جیوا	بنسایر
۲۴۶	کوسری	سوتماقی	۲۴۵	سوتماقی	سوتماقی	۲۴۶	کوسری	سوتماقی
۲۴۷	متواو	گورباری	۲۴۵	گورباری	گورباری	۲۴۷	متواو	گورباری
۲۴۸	لما	گورباری	۲۴۵	گورباری	گورباری	۲۴۸	لما	گورباری
۲۴۹	سری دیم	گورباری	۲۴۵	گورباری	گورباری	۲۴۹	سری دیم	گورباری
۲۵۰	موتری	نیکا	۲۴۵	نیکا	نیکا	۲۵۰	موتری	نیکا

نام و بیات		نمبر	پیه	نام و بیات		نمبر	پیه	نام و بیات		نمبر	پیه
اصلی	داغی			اصلی	داغی			اصلی	داغی		
تکلو				بستورا	۱۶۵			سکینا			
بیریا				تیکر				ایرا			
بندریا				چرا				اجوین	۱۵۵	اجوین	
بزر		۳۰۰		گوتاری				پونندی			
لر				بیرنی				نهری			
لورا						۱۸۰		رها			
درونی				لورا				بهائی			
مهرتا				مدر				کتا		۱۹۰	
بیرا				بیرکندش				سویال			
				مهر پا		۹۰		لوا			
را				مهریا				اگر			
براه				کدو بار				اتوا			
اوسی				نرا				روینیا		۱۹۵	
کریا				کریا				سکینا			
دینونی								جونی			
نوکوا				مکوار		۱۹۰		رورا			
نگرا				بلی				کویا			
بهائی				ولینو				کید		۱۶۰	
کفا		۲۱۵		چندنو				سرتیا			
جونی				برا				کرفندا			
برویا				کوری		۱۹۵		بندیر			
برویا				کوری				کوری			



ردیف	نمبر	نام دیہات		نام دیہات	جمع نکاسی	نام دیہات	جمع نکاسی	نام دیہات	جمع نکاسی
		اصلی	داخلی						
۱	۲۸۵	گوگر		اٹورا	روپیہ باؤنگا	سردتی	اٹورا	مکاو	مکاو
۲		چریکی		اومراہات	اٹورا	تہارپور	اٹورا	ہوشاہ	مکاو
۳		بہری		اوکوراٹرا	اٹورا	ترہی بہاری	اٹورا	سرولی پور	اٹورا
۴		بہری		اچھوربھا	اٹورا	سورجن پور	اٹورا	مکاو	اٹورا
۵		کوسوئی		اکونا	اٹورا	علی پور	اٹورا	چوڑنہ پور	اٹورا
۶	۲۹۰			اودن پور	اٹورا	کدہ را	اٹورا	مین مین	اٹورا
۷		کٹاری		براگنویو	اٹورا	کوسرا	اٹورا	پا	اٹورا
۸		بہری		بہری	اٹورا	کھج	اٹورا	نارہ قبضہ	اٹورا
۹		دود		بدو	اٹورا	کولہنی	اٹورا	نوبت	اٹورا
۱۰		بلدہری		پروشا	اٹورا		اٹورا	نیت مین	اٹورا
۱۱	۲۹۵	دھنڈ		بالاپور	اٹورا	کھنڈپور	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۱۲		سونہیا		بہری	اٹورا	کھنڈپور	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۱۳		کونڈیا		بہری	اٹورا	کھنڈپور	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۱۴		تینیا		بہری	اٹورا	کھنڈپور	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۱۵		بہری		جکبھا	اٹورا	بہری	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۱۶		جکلا		جکلا	اٹورا	بہری	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۱۷	۳۰۱	اورراہی		چدرسی	اٹورا	منکلی اول	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۱۸		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۱۹		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۰		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۱		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۲		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۳		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۴		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۵		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۶		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۷		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۸		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۲۹		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۰		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۱		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۲		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۳		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۴		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۵		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۶		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۷		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۸		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۳۹		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۰		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۱		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۲		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۳		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۴		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۵		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۶		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۷		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۸		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۴۹		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا
۵۰		نیت مین		بہری	اٹورا	سوتوا	اٹورا	نیت مین	اٹورا

مجموعہ دیہات

جلد سوم

فہرست دیہات چکا دعوی  
اب نصیر الدولہ نے اس سب سے  
نیشن کیا کہ پیشوا یہ جاگیر نواب علی گڑھ  
رجوم کو دی تھی۔













